اس دستاویز میں ESMF، پروسیس فریم ورک، LRP، IPPF اور مجوزہ سرگرمیوں کا بجٹ شامل ہے۔

ریچارج پاکستان انیکس 6: ماحولیاتی اور سماجی انتظام کا فریم ورک، مقامی لوگوں کی منصوبہ بندی کا فریم ورک اور عمل کا فریم ورک

ڈیو کون اسلام آباد کے ساتھ شراکت داری میں تیار کیا گیا ہے

1۔ تعارف

گلوبل کلائمیٹ رسک انڈیکس 2020 (CRI)، جسے جرمن واچ نے تیار کیا ہے، اموات اور معیشت دونوں پر پر اس کے نتائج شدید موسم کے مجموعی اثر کا اندازہ کرتا ہے۔ پاکستان حال ہی میں 28.83 کے کلائمیٹ رسک انڈیکس (CRI) سکور کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہے۔ موسمیاتی تبدیلی کے پاکستان پر منفی اثرات مرتب ہوئے ہیں کیونکہ یہ پانی کے توازن اور ہائیڈرولوجیکل سائیکل میں مسلسل خلل / مشکلات پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ، سپلائی چین میں تاخیر اور دیگر اثرات کے ساتھ ساتھ خوراک کے معیار میں کمی اور خرابی کا باعث بنتی ہے۔ پاکستان میں موسمیاتی تبدیلیوں سے زرعی شعبے کے سب سے زیادہ متاثر ہونے کی پیش گوئی کی گئی ہے ۔ اس تشخیص / جائزے کے پیچھے بنیادی وجہ یہ ہے کہ فیصلہ سازی کے ضروری آلات کے قیام کے ساتھ کوئی طویل مدتی منصوبہ بندی نہیں کی گئی۔ مندرجہ بالا حقائق کچھ محرک عوامل ہیں جن کی وجہ سے ریچارج پاکستان پروجیکٹ کے نام سے ایک پروجیکٹ شروع ہوا۔

مجوزہ منصوبہ پاکستان میں مربوط سیلاب اور آبی وسائل کے انتظام کی طرف تبدیلی کی سہولت فراہم کرتے ہوئے موسمیاتی حوالے سے پائیدار ترقی کو بڑھانے کے جی سی ایف (GCF) کے فنڈ کی سطح کے موافقت کے مقصد میں حصہ ڈالے گا۔ یہ تبدیلی ماحولیاتی نظام پر مبنی اڈاپٹیشن (EbA) اور گرین انفراسٹرکچر کا استعمال کرتے ہوئے سیلاب کے پانی اور پہاڑی طوفان کے انتظام کو بہتر بنا کر حاصل کی جائے گی، پانی کے انتظام کے مربوط منصوبوں کی تشکیل کی طرف کام کر رہے ہیں جو بہتر میٹھے پانی کے ماحولیاتی نظام کے انتظام کے ساتھ گرے انفراسٹرکچر کے حل کو یکجا کرتے ہیں تاکہ خطرات میں کمی اور کمیونٹی کے فوائد کو زیادہ سے زیادہ بنایا جاسکے۔ سندھ طاس پاکستان کی مجموعی پیداواری صلاحیت کے لیے بہت اہم ہے۔ ان خیالات کو پالیسی میں مرکزی دھارے میں لانا اور مربوط سیلاب اور آبی وسائل کے انتظام کے لیے کلیدی نقطہ نظر کے طور پر ان کے استعمال کو متحرک کرنے کی منصوبہ بندی کرنا، اور پاکستان میں پانی کے بہتر انتظام کے ذریعے سب سے زیادہ کمزور دیہی برادریوں کی لچک کو مضبوط کرنا ہے۔

یہ پروجیکٹ 3 اہم اجزاء پر مشتمل ہے:

1: پاکستان میں سیلاب اور خشک سالی کے خطرے کو کم کرنے کے لیے EbA اور گرین انفراسٹرکچر کے نفاذ کے موثر حل کے طور پر ثبوت پیش کرنا۔

2: پاکستان میں ای بی اے اور گرین انفراسٹرکچر کی طرف پیراڈائم شفٹ کو فعال کرنا۔

3: کمیونٹی کی لچک میں اضافہ اور EbA کو اپنانا اور پاکستان کے سندھ طاس میں گرین انفراسٹرکچر کا نفاذ

ریچارج پاکستان کی فنڈنگ ایجنسی گرین کلائمیٹ فنڈ (GCF) ہے۔ اس منصوبے کے لیے فنڈنگ کی رقم تقریباً 76 ملین ڈالر ہے۔

اس منصوبے سے لوگوں اور ماحولیات پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ موسمیاتی خطرات میں کمی آئے گی اور پاکستان کی موسمیاتی موافقت کی کوششوں میں تعاون کرنے میں مدد ملے گی۔ اگرچہ اس منصوبے میں دونوں عناصر موجود ہیں جس سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ ان اثرات سے بچا جاسکتا ہے یا ان میں تخفیف کی جاسکتی ہے۔ لہذا اس پروجیکٹ کو WWF ماحولیاتی اور سماجی تحفظ کے خطرے کی درجہ بندی کے تحت درمیانے خطرے (کیٹیگری بی) پروجیکٹ کے طور پر درجہ بندی کیا گیا ہے۔ خطرات اور متعلقہ تخفیف کے اقدامات کی مکمل تشخیص کے لیے براہ کرم سیکشن 4 کا حوالہ دیں۔

متوقع ماحولیاتی اور سماجی اثرات اور تخفیف کے اقدامات۔ (WWF) ڈبلیو ڈبلیو ایف کے ماحولیاتی اور سماجی تحفظ کے معیارات پر مبنی ان خطرات کا ایک مختصر خلاصہ درج ذیل ہے:

1. غیر ملکی یا غیر مقامی درختوں کی انواع کی شجرکاری برقرار رکھنے اور بارش کے تالابوں کی تعمیر اور کھدائی کے ملبے کی نامناسب ڈمپنگ (چھپانے) ڈبلیو ڈبلیو ایف کے قدرتی رہائش گاہوں کے تحفظ کے معیار کو متحرک کرتی ہے۔
2. پروجیکٹ کے فوائد تک رسائی (یا اس کی کمی) کی وجہ سے کمیونٹی کے تنازعات کی نئی تخلیق یا اضافہ، جو اسٹیک ہولڈر کی مصروفیت پر WWF کے معیار کو متحرک کرتا ہے۔
3. آئی پی ایل سی کے زیر انتظام پروجیکٹ علاقوں میں کام کرنا اپنے آپ میں ایک خطرہ ہے، اور مقامی لوگوں اور مقامی برادریوں پر ڈبلیو ڈبلیو ایف کے معیار کو متحرک کرتا ہے۔

4. شجر کاری کی سرگرمیاں، اور کوئی بھی سرگرمی جس میں مختصر یا طویل مدتی بنیاد پر زمین کے استعمال کی ضرورت ہوتی ہے، یا جہاں پانی کے بہاؤ کا رخ موڑا جاتا ہے، ان علاقوں / وسائل تک رسائی پر پابندی کا سبب بن سکتا ہے۔ اس سے ڈبلیو ڈبلیو ایف کے رسائی اور باز آباد کاری پر پابندی کے معیار کو متحرک کرتی ہے۔

5. کھدائی کے کام کے لئے رکھے گئے مزدوروں کو مناسب صحت اور حفاظتی سامان فراہم نہیں کیا جاتا ہے، اور انہیں مناسب ابتدائی طبی امداد کی تربیت نہیں دی جاتی ہے جس کے نتیجے میں زخمی ہوتے ہیں۔ اس سے ڈبلیو ڈبلیو ایف کے کمیونٹی ہیلتھ سیفٹی اینڈ سیکیورٹی کے معیار کو متحرک کرتی ہے۔

6. ڈی آئی خان اور چاکر لہڑی میں سیکیورٹی کی غیر یقینی صورتحال کی وجہ سے ڈبلیو ڈبلیو ایف کا کمیونٹی ہیلتھ سیفٹی اینڈ سیکیورٹی کا معیار ایک بار پھر متحرک ہو گیا ہے۔

7. زراعت سے متعلق سرگرمیاں خاص طور پر جہاں پروجیکٹ کے فوائد کی تشہیر شامل ہے تنازعات کا باعث بن سکتی ہیں اگر مناسب انتخاب کا معیار تیار نہیں کیا گیا اور اس کے ذریعہ تنازعات کی حساسیت اور اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت کے معیار کو متحرک کیا جا سکتا ہے۔

8. پروجیکٹ کے علاقوں میں تاریخی مقامات کے ممکنہ مقام نے ثقافتی وسائل اور معاش کی بحالی کے معیار کو متحرک کیا ہے۔

(WWF-Pakistan) ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان اس منصوبے کو نافذ کرنے کی ذمہ دار ہو گی۔

1-1 ماحولیاتی اور سماجی انتظام کے فریم ورک (ESMF) کا مقصد

ESMF ماحولیاتی اور سماجی اثرات سے نمٹنے کے لیے بنیادی اصولوں طریقہ کار اور تخفیف کے اقدامات کی نشاندہی کرتا ہے اور ان کا خاکہ پیش کرتا ہے جو منصوبے کے نفاذ کے دوران پیدا ہو سکتے ہیں۔ یہ پاکستان کے قوانین اور ضوابط کے مطابق اور ڈبلیو ڈبلیو ایف یو ایس کی ڈبلیو ڈبلیو ایف یو ایس کے حفاظتی اقدامات مربوط پالیسیوں اور طریقہ کار (SIPP) کے مطابق کیا گیا ہے۔ ESMF ممکنہ منفی سماجی اور ماحولیاتی اثرات کو حل کرنے کے لیے ایک لازمی شرط ہے جو پراجیکٹ کی سرگرمیوں کے دوران ہو سکتے ہیں اور یہ ایک فریم ورک فراہم کرتا ہے کہ پروجیکٹ ESS پالیسیوں کی پیروی اور عمل درآمد کے دوران کسی بھی خطرے کی شدت کو کو کم کیسے کرے گا۔ یہ فریم ورک P.M.U کو بھی رہنمائی فراہم کرتا ہے جسے پراجیکٹ کے پہلے چھ مہینوں کے دوران صحیح پروجیکٹ سائٹس کا تعین ہونے کے بعد زمین کی تزئین سے متعلق مخصوص ESMPs بنانے کا کام سونپا جائے گا۔ براہ کرم نوٹ کریں کہ اگرچہ PF، ESMF اور IPPF کے مقاصد الگ الگ درج ہیں لیکن انہیں ایک مربوط ہم آہنگ دستاویز کے طور پر سمجھا جانا چاہیے جہاں ہر سیکشن (حصہ) مکمل ہم آہنگی اور WWF US کے SIPP کے ساتھ تعمیل کے لیے ایک دوسرے پر انحصار کرتا ہے۔

ESMF کے مخصوص مقاصد میں درج ذیل شامل ہیں:

- منصوبے کے نفاذ سے منسلک مثبت اور منفی سماجی اور ماحولیاتی خطرات، اثرات، اور تخفیف کے اقدامات کی نشاندہی کرنا۔
- پروجیکٹ کے نفاذ کے حصول کے لیے متعلقہ قانونی اور ریگولیٹری فریم ورک کو اجاگر کرنا
- ESMF کے نفاذ میں شامل اسٹیک ہولڈرز کے مخصوص کرداروں اور ذمہ داریوں کا تعین کریں۔
- کسی بھی منفی اثرات کو کم کرنے اور مثبت اثرات کو بڑھانے کے لیے سفارشات اور اقدامات کی فہرست پیش کرنا۔
- پروجیکٹ کے نفاذ شروع ہونے اور سرگرمی کے مقامات کو حتمی شکل دینے کے بعد اسکریننگ اور تشخیص کے طریقہ کار کی تجویز پیش کریں جو ماحولیاتی / سماجی خطرات کی شناخت اور تخفیف کو مزید اجازت دے گا جو مناسب حفاظتی ٹولز اور آلات کا تجزیہ کرے گا۔
- تخفیف کے تجویز کردہ اقدامات کے نفاذ اور تاثیر کی نگرانی اور جائزہ لینے کے لیے طریقہ کار طے کرنا۔ اور
- ای ایس ایم ایف کے نفاذ کے لئے درکار بجٹ کے انکشاف، شکایات کے ازالے، صلاحیت سازی کی سرگرمیوں اور بجٹ سے وابستہ ضروریات کا خاکہ پیش کریں۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کی قومی (ایم او سی سی اور ایم او ڈبلیو آر) مقامی (صوبائی محکمہ آبپاشی) اور بین الاقوامی (جیسے ورلڈ بینک، اے ڈی بی، کے ایف ڈبلیو، جی آئی زیڈ، وغیرہ) کے ساتھ کانسیپٹ نوٹ اور فنڈنگ پروپوزل ڈیولپمنٹ کے دوران مصروفیات کے نتیجے میں مجوزہ منصوبے کو این ڈی آر ایم ایف (37 ملین امریکی ڈالر) اور ایم او ڈبلیو آر (29 ملین امریکی

ڈالر) سے مجموعی طور پر 67 ملین امریکی ڈالر کی سرکاری مالی اعانت کے لئے ڈیزائن کیا گیا تھا۔ اگرچہ این ڈی آر ایم ایف اور ایم او ڈبلیو آر کی جانب سے 67 ملین امریکی ڈالر کی سرکاری مالی اعانت جی سی ایف گرانٹ کو پورا کرنے کے منصوبے کے لئے پر عزم تھی۔ لیکن حالیہ 2022 کے سیلاب نے اس بات کی ضرورت کو بڑھادیا ہے کہ ان فنڈز کو فوری طور پر قدرتی آفات سے نمٹنے کے لئے دوبارہ استعمال کیا جائے جس کی وجہ سے حکومت پاکستان کے لئے اس وقت اہم موافقت کے لئے مالی اعانت کا وعدہ کرنا بہت مشکل ہے۔ ان رکاوٹوں کے باوجود جی او پی مجوزہ منصوبے کے لئے پر عزم ہے لیکن 2022 کے سیلاب سے بحالی کے لئے زیادہ لاگت کی وجہ سے عوامی اخراجات پر معاشی رکاوٹوں کی وجہ سے اس منصوبے کے لئے کوئی تعاون کرنے سے قاصر ہے۔

مذکورہ بالا کو فنانسنگ (Co-Financing) اب اس منصوبے کے لئے دستیاب نہ ہونے کے نتیجے میں اس منصوبے کو 6 مقامات [منچھر، کاہا، تونسہ، چاکر لہڑی، ڈی آئی خان اور رامک] سے چار مقامات [منچھر، چاکر لہڑی، ڈی آئی خان اور رامک] میں دوبارہ اسکیل کیا گیا ہے۔ ای ایس ایم ایف پر نظر ثانی کی گئی ہے تاکہ صرف چار پروجیکٹ سائٹس میں ضروری سرگرمیوں کی عکاسی کی جاسکے۔

2-1_ پروسیس فریم ورک کا مقصد (PF)

پروجیکٹ WWF ڈبلیو ڈبلیو ایف کے "معیاری رسائی پر پابندی اور دوبارہ آبادکاری" کو متحرک کرتا ہے کیونکہ یہ قدرتی وسائل تک رسائی اور پروجیکٹ سے متاثرہ لوگوں (PAP) کی روزی روٹی کی سرگرمیوں کو محدود یا دوسری صورت میں متاثر کر سکتا ہے۔ یہ پروسیس فریم ورک (PF) اس عمل کی وضاحت کرتا ہے جس کے ذریعے متاثرہ کمیونٹیز متعلقہ پروجیکٹ کی سرگرمیوں اور تخفیف کے اقدامات کی شناخت ڈیزائن نفاذ اور نگرانی میں حصہ لیتی ہیں۔ اس PF کا مقصد پروجیکٹ سے متاثرہ افراد (PAP) کی شرکت کو یقینی بنانا ہے جبکہ ان کے حقوق اور مفادات کا تحفظ کرنا اور اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ پروجیکٹ کے نتیجے میں وہ مزید خراب نہ ہوں۔ PF یہ بھی یقینی بنایا جائے گا کہ:

- ان سرگرمیوں کو نمایاں / اجاگر کریں جن میں پروجیکٹ یعنی منصوبے کی اتھارٹی میں موجود قدرتی وسائل کے استعمال پر نئی یا سخت پابندیاں شامل ہو سکتی ہیں۔
- ایسا طریقہ کار قائم کریں جس کے ذریعے مقامی کمیونٹیز منصوبے کے ڈیزائن نفاذ اور نگرانی کی تکمیل کریں۔
- کسی بھی صنفی تفریق سمیت کمیونٹیز پر پابندی کے ممکنہ منفی اثرات کی وضاحت کریں۔
- معاوضے کے فوائد اور ترقیاتی امداد حاصل کرنے کے لیے معاشی طور پر بے گھر ہونے والی کمیونٹیز کی اہلیت کے لیے معیار وضع کریں (اس پروجیکٹ یا کسی WWF پروجیکٹ کے تحت کسی بھی جسمانی نقل مکانی کی اجازت نہیں ہوگی)۔
- کسی بھی معاشی طور پر بے گھر ہونے والے لوگوں کو ان کے ذریعہ معاش کو بہتر بنانے کی کوششوں میں مدد کرنے کے لئے ضروری تخفیف کے اقدامات کا خاکہ بنائیں یا زمین کی تزئین کی پائیداری کو برقرار رکھتے ہوئے انہیں لغوی طور پر بحال کرنے کے لئے ان کی شناخت کی جائے گی۔
- قدرتی وسائل کے استعمال کی پابندیوں سے متعلق تنازعات کو حل کرنے کے لیے شکایت کا طریقہ کار یا عمل مرتب کریں۔
- متاثرہ کمیونٹیز کے اراکین کے ساتھ شرکت اور نگرانی کے انتظامات کو ڈیزائن کریں۔

یہ پروجیکٹ مقامی لوگوں اور مقامی کمیونٹیز (IPLCs) کے ذریعہ معاش اور ارادیت کو بہتر بنانے اور بڑھانے پر توجہ مرکوز کرے گا لہذا مقامی کمیونٹی کے ممبروں کے مقصد سے پروجیکٹ کی ترغیبات اور فوائد کی تقسیم اہم ہے۔ اس فریم ورک کا اولین مقصد منصوبے میں سرگرمیوں کی منصوبہ بندی اور نفاذ میں شفافیت اور مساوات کی ضمانت دینا ہے۔ یہ فریم ورک پراجیکٹ کی سرگرمیوں کے کسی بھی ممکنہ منفی مضمرات کا تعین اور کنٹرول کرنے میں کمیونٹیز کی مدد کے لیے اصولوں اور عمل کو پیش کرتا ہے۔ پروجیکٹ کے صحیح سماجی اثرات کی نشاندہی صرف پروجیکٹ کے نفاذ کے دوران کی جائے گی اور P.F. ایک شراکتی عمل کے ذریعے پروجیکٹ کی سرمایہ کاری سے ممکنہ منفی اثرات کے تخفیف کو یقینی بنائے گا جو اسٹیک ہولڈرز اور حقوق کے حاملین پر غور کرے گا۔ یہ اس بات کو بھی یقینی بنائے گا کہ کمیونٹیز کی طرف سے ان طریقوں میں کوئی بھی مطلوبہ تبدیلیاں جن میں آئی پیز پروجیکٹ سائٹس میں روایتی مدتی حقوق کا استعمال کرتے ہیں مسلط نہیں کیا جائے گا بلکہ مشاورتی عمل سے سامنے لایا جائے گا۔

1.3 مقامی لوگوں کی منصوبہ بندی کے فریم ورک (IPPF) کا مقصد

پراجیکٹ کے علاقوں میں مقامی لوگوں کے کئی گروہ پائے جاتے ہیں۔ WWF/GCF مقامی لوگوں کی تعریف ایسے لوگوں کے طور پر کرتا ہے جو عزائم رکھتے ہیں جو قومی برادریوں میں مرکزی دھارے کے گروپوں سے الگ ہیں۔ یہ ان لوگوں کا گروہ ہیں جو تخفیف موافقت اور تشکیل کے روایتی ماڈلز سے محروم ہو گئے ہیں۔
اس کو مدنظر رکھتے ہوئے متعدد کمیونٹیز جنھیں پاکستان میں مقامی لوگوں کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے کچھ اہم پروجیکٹ سائٹس میں رہائش پذیر ہیں۔ ان میں منچھر (دادو) میں رہنے والا موہنا قبیلہ شامل ہے۔ ایک ماہی گیری برادری جسے برڈ پیپل یا لارڈز آف دی سی بھی کہا جاتا ہے۔ اس لیے WWF کے ماحولیات اور سماجی تحفظ کے فریم ورک کے مطابق مذکورہ پروجیکٹ سائٹس کے لیے ایک وسیع رینج کے مقامی لوگوں کی منصوبہ بندی کا فریم ورک تیار کیا جائے گا اور پروجیکٹ کے نفاذ کے دوران انفرادی IP پلان بنائے جائیں گے جو پروجیکٹ کے بعد ہر لینڈ سکیپ کی ESS اسکریننگ کے نتائج کی بنیاد پر بنائے جائیں گے۔

IPs پر WWF کے فراہم کردہ معیارات کی بنیاد پر مذکورہ بالا لوگوں کو مقامی نسلی یا قبائلی اقلیتوں کے طور پر سمجھا جائے گا۔ اس طرح ایک مقامی لوگوں کی منصوبہ بندی کا فریم ورک تیار کیا جانا چاہیے۔
I.Ps پلاننگ فریم ورک کا بنیادی مقصد ریچارج پاکستان کے لیے IPs پر لاگو کیے جانے والے اصولوں طریقہ کار اور تنظیمی انتظامات کو بہتر بنانا ہے۔ یہ فریم ورک پروجیکٹ ٹیم کے لیے رہنما اصول کے طور پر کام کرے گا۔

- انہیں WWF کی ماحولیات اور سماجی تحفظ کی مربوط پالیسیوں اور طریقہ کار کے مطابق مخصوص مجوزہ سرگرمیوں کے لیے IPs پلانز (IPs) بنانے کے قابل بنائیں۔
- متاثرہ IPs کو مفت پیشگی اور باخبر رضامندی (FPIC) کے عمل میں شامل کرنا۔
- پراجیکٹ سے مساوی طور پر فائدہ اٹھانے کے لیے IPs کو فعال کریں۔

1.4. IPPF/PF/ESMF تیاری کا طریقہ کار

ESMF کی تیاری کے لیے جو مشاورتی ٹیم رکھی گئی ہے وہ ڈیوکون کنسلٹنٹس ہے۔ ٹیم نے 4 پروجیکٹ سائٹس کے لیے ماحولیاتی اور سماجی نظم و نسق کا فریم ورک اور دیگر حفاظتی دستاویزات تیار کرنے کے لیے شراکتی اور ضرورت پر مبنی حکمت عملی اپنائی ہے۔ کنسلٹنٹ اور فیلڈ ٹیم نے ہر ہدف والے ضلع میں تشخیصی مطالعہ شروع کرتے وقت قومی COVID-19 صحت عامہ کے اقدامات اور بین الاقوامی بہترین طریقوں کی پیروی کی ہے۔ کنسلٹنٹ نے یہ بھی یقینی بنانے کی پوری کوشش کی ہے کہ ڈیٹا اکٹھا کرنے کے عمل میں تمام شرکاء کو مناسب طور پر تحفظ فراہم کیا گیا ہے اور صحت کی تجویز کردہ احتیاطی تدابیر پر عمل کیا گیا ہے۔
کنسلٹنٹس نے مقداری اور معیاری (Qualitative & Quantitative) دونوں طریقے استعمال کیے ہیں جو ضرورت کے مطابق مخصوص اور عمومی معلومات تک رسائی فراہم کریں گے۔
کنسلٹنٹ کا اولین مقصد ضروری حفاظتی دستاویزات تیار کرنا تھا جو WWF کے ماحولیاتی اور سماجی تحفظ کے فریم ورک (ESSF) کے مطابق پالیسیوں اور طریقہ کار میں مربوط ہوں۔
ESMF/PF/IPPF مشاورت اور پاکستان اور ESSF اور SIPP کے متعلقہ قوانین اور ضوابط پر تیار کیا جاتا ہے جو تحفظات سے متعلق پاکستان کے متعلقہ قوانین اور ضوابط اس منصوبے پر لاگو ہوتے ہیں کیونکہ یہ پاکستان کی اتھارٹی کے اندر لاگو ہوتا ہے۔ WWF کا SIPP لاگو ہوتا ہے کیونکہ پروجیکٹ کا انتظام WWF کرتا ہے جو GCF کا نفاذ کرنے والی ایجنسی ہے اور اس وجہ سے GCF حفاظتی پالیسیوں کو بھی بھرپور انداز میں پورا کرتی ہے۔

طریقہ کار

ڈیوکون نے پراجیکٹ سائٹس کے لیے ماحولیاتی اور سماجی نظم و نسق کا فریم ورک اور دیگر حفاظتی دستاویزات تیار کرنے کے لیے شراکتی اور ضروریات پر مبنی نقطہ نظر اپنایا۔

کنسلٹنٹس نے مقداری اور معیاری (Qualitative & Quantitative) دونوں طریقے استعمال کیے جو مخصوص اور عمومی معلومات تک رسائی فراہم کرتے ہیں۔ انفرادی اور ادارہ جاتی آراء حتیٰ کہ اعلانیہ بیانات بشمول لوگوں کے خیالات اور اعمال کے درمیان شعوری اور لاشعوری تضادات۔ صورتحال کو سمجھنے اور شواہد پر مبنی معلومات کو تجویز کرنے اور تیار کرنے اور پھیلانے کے لیے ہر چیز کو منظم طریقے سے نوٹ کیا گیا۔

خلاصہ طریقہ کار

آغاز کا مرحلہ

ورک پلان اور ٹائم لائن کی تیاری + مطالعہ کے اوزار کی منصوبہ بندی	• ڈیوکون نے پروجیکٹ کے عملے کے ساتھ ایک ابتدائی میٹنگ کی جس میں اسائنمنٹ کے دائرہ کار پر اتفاق کیا گیا اور رہنمائی طلب کی کہ انہیں کن لوگوں سے انٹرویو لینا چاہیے۔ • ڈیوکون نے پراجیکٹ ڈیولپمنٹ ٹیم (PDT) کے ساتھ رابطہ قائم کیا تاکہ GCF کو تجویز کے لیے ضروری ماحولیاتی اور سماجی نظم و نسق کے فریم ورک اور دیگر متعلقہ دستاویزات کو تیار کرنے کے طریقہ کار پر تبادلہ خیال کیا جاسکے۔ • ڈیوکون نے کام کا ایک جامع منصوبہ تیار کیا جس میں انٹرویوز مشاورت اور عملے کے ساتھ ملاقاتیں شامل ہیں۔

حکمت عملی اور طریقے

ثانوی ڈیٹا کا جائزہ ٹول ڈویلپمنٹ	• ڈیوکون نے WWF کی طرف سے بھیجی گئی دستاویزات کا جامع جائزہ لیا۔ • • دستاویزات کے وسیع جائزے کی بنیاد پر ٹیم نے پروجیکٹ کے بارے میں اچھی معلومات حاصل کیں جو کہ فریم ورک اور دیگر حفاظتی دستاویزات کے آلات کو ڈیزائن کرنے میں مددگار ثابت ہوئی۔ •
ابتدائی رپورٹ جمع کرائی	ابتدائی رپورٹ جمع کرائی گئی ہے اور تمام تبصرے اور آراء کو حتمی آغاز کی رپورٹ میں شامل کیا گیا ہے۔
بنیادی ڈیٹا اکٹھا کرنا	• معلومات اکٹھا کرنے کے لیے مقداری اور معیاری (Qualitative & Quantitative) طریقوں کا استعمال کیا گیا۔ • خواندگی، صنفی مساوات اور روزگار کی سطح جیسے خطرات کی کمزوریوں اور سماجی جہتوں کی نشاندہی کرنے کے لیے ہر سائٹ پر ایک سروے کیا گیا۔
ڈیٹا کا تجزیہ + رپورٹ	• ایک تفصیلی ثانوی اور بنیادی ڈیٹا کا تجزیہ کیا گیا ہے اور نتائج کی توثیق کرنے کے لیے ان کا موازنہ حساب اور مثلث کیا گیا ہے۔

ڈرافٹ مرتب شدہ رپورٹ

ڈیو کون ٹیم نے پہلا مسودہ تیار کیا اور اسے پروجیکٹ ٹیم کو پیش کیا۔

پری پلاننگ --2-3-3-

پری فیلڈ سرگرمیاں

1. پروجیکٹ اسٹاف اور ڈیو کون ٹیم کے ساتھ ایک تعارفی میٹنگ کی گئی جس میں کنسلٹنٹ اور ٹیم نے تیار کیے گئے دستاویزات اور آلات کا جائزہ لیا۔

ڈیسک ریویو

کنسلٹنٹ اور ٹیم کے ذریعہ درج ذیل دستاویزات کا جائزہ لیا گیا۔

1. پاکستان کو ریچارج کریں: مربوط سیلاب کے خطرے کے انتظام کے لیے ماحولیاتی نظام پر مبنی موافقت کے ذریعے موسمیاتی تبدیلی کے لیے پاکستان کی لچک پیدا کرنا۔
2. ترجیحی رپورٹ
3. ہائیڈرولوجیکل اور مٹی / سیڈیمنٹ اسسمنٹ رپورٹ
4. ملٹی اسٹیک ہولڈرز کی مشاورتی رپورٹ
5. ڈی آئی خان ریجن کی مداخلتوں کی حتمی فہرست
6. ماحولیاتی اور سماجی پالیسی
7. صنفی پالیسی
8. فرق کا تجزیہ / سوالات کی فہرست ریچارج پاکستان
9. WWF کے ذریعے لاگو کیے گئے GEF / GCF پروجیکٹس کے لیے موزوں انفرادی پروجیکٹس کے لیے WWF ماحولیاتی اور سماجی تحفظات کی اسکریننگ کا آلہ
10. WWF ماحولیاتی اور سماجی تحفظات - خطرے کی درجہ بندی کی یادداشت
11. WWF ماحولیاتی اور سماجی تحفظات کا فریم ورک
12. WWF صنفی پالیسی
13. حفاظتی دستور العمل
14. ماحولیاتی اور سماجی تحفظات معیارات اور شکایت کا طریقہ کار

اسٹڈی ٹولز کا ڈیزائن

رپورٹ کے آخر میں درج ذیل ٹولز تیار اور منسلک کیے گئے تھے۔

- گھریلو سروے۔مقداری(Quantitative)
- اسٹیک ہولڈر کے لیے کلیدی انفارمنٹ انٹرویوز(KIIs)کا شیڈول۔معیاری(Qualitative)

ڈیٹا اکٹھا کرنے والے افسران اور فیلڈ ٹیموں کا ٹریننگ سیشن

ڈیٹا اکٹھا کرنے والے عملے کی تربیت مجموعی پروجیکٹ اور ٹولز کو سمجھنے کے لیے کی گئی ہے۔ڈیٹا اکٹھا کرنے والے عملے کو مذکورہ موضوعاتی علاقوں میں تربیت دی گئی ہے جس سے اسے بنیادی ڈیٹا اکٹھا کرنے میں مدد ملی ہے۔

فیلڈ سرگرمیاں

گھرانے کی سطح کے سروے

Sr#	سائٹس	انٹرویو کیے گئے لوگوں کی تعداد	
1	ڈی آئی خان ہل ٹورینٹ + دریائے ژوب کے سیلابی میدان	62	
2	منچھر ویٹ لینڈز کمپلیکس	62	
3	چاکرلہری سب بیسن	62	
4	ہالیجی اور ہڈیرو ویٹ لینڈز	62	
	کل	**248**	

اہم کلید کا انٹرویو

Sr#	انٹرویو کیے گئے لوگوں کی تعداد	متعلقین	
1	2	ڈبلیوڈبلیوایف پروجیکٹ ٹیم	
2	2فی سائٹ کل 12	لوکل گورنمنٹ اتھارٹیز	
کل	**14**	**1**	

ان-ڈیپتھ انٹرویو

Sr#	انٹرویو کیے گئے لوگوں کی تعداد	متعلقین	
1	ہر سائٹ میں 3 کل 18	تحقیقی ادارے	
2	ہر سائٹ میں 3 کل 18	ترقیاتی ادارے	
کل	**36**	**1**	

نقل سے بچنے اور حوالہ کی آسانی کے لیے، ESMF، PF، اور IPPF کو ایک دستاویز میں ملا دیا گیا ہے۔

2. پروجیکٹ کی تفصیل

اس باب میں ریچارج پاکستان پروجیکٹ کے مقاصد اس کے اجزاء سنگ میل اور اہم معاون سرگرمیوں کا خاکہ پیش کیا گیا ہے۔

2.1 پروجیکٹ کے مقاصد اور اجزاء

ریچارج پاکستان ایک مجوزہ G.C.F منصوبہ ہے جس کا مقصد سیلاب کے خطرے کے مربوط انتظام کے لیے ماحولیاتی نظام پر مبنی موافقت کے ذریعے موسمیاتی تبدیلی کے تئیں لچک اور صلاحیت پیدا کرنے میں پاکستانی عوام کی مدد کرنا ہے۔
پاکستان متنوع ٹپوگرافی ایکو سسٹم اور کلائمیٹ زونز کی خصوصیت رکھتا ہے۔ زرخیز زرعی زمینوں قدرتی گیس کے ذخائر اور معدنی ذخائر سمیت قدرتی وسائل سے مالا مال پاکستان کو اقتصادی ترقی اور ماحولیاتی تحفظ کے درمیان مسابقتی مقاصد میں توازن قائم کرنے میں چیلنجز (مشکلات) کا سامنا ہے۔

ایک نیم صنعتی ملک پاکستان بنیادی طور پر زراعت پر مبنی معیشت سے ترقی کر کے زیادہ تر خدمات پر مبنی معیشت بن گیا ہے (2019 میں خدمات کی مجموعی ملکی پیداوار—جی ڈی پی—کا 49.4 فیصد حصہ ہے)۔ 2019 تک زراعت اب بھی سب سے بڑا آجر تھا جو کہ 42.6 فیصد افرادی قوت پر قابض تھا۔ 2013 تک تقریباً 29.5 فیصد آبادی اب بھی قومی خط غربت سے نیچے زندگی گزار رہی تھی اور 2018 تک 12.3 فیصد آبادی غذائی قلت کا شکار رہی۔ پاکستان عظیم ہند گنگا میدان کے مغربی سرے پر واقع ہے۔ ملک کے کل رقبے میں سے تقریباً تین پانچواں حصہ کھردرا پہاڑی خطوں اور سطح مرتفع پر مشتمل ہے اور بقیہ دو پانچواں حصہ سطحی میدان کا وسیع و عریض حصہ ہے۔ زمین کو پانچ بڑے خطوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے جس میں ہمالیہ اور قراقرم کے اور ان کے ذیلی سلسلے۔ ہندوکش اور مغربی پہاڑ، بلوچستان کی سطح مرتفع سبمونٹین سطح مرتفع اور دریائے سندھ کا میدان۔ پاکستان کے 225.1 ملین افراد (2021) کی اکثریت دریائے سندھ کے میدانی علاقوں میں رہتی ہے جو جولائی اور اگست میں شدید سیلاب کا شکار رہی ہے اور ساتھ ساتھ ملک کے پہاڑی شمالی اور مغربی علاقوں میں بھی بڑے زلزلے اکثر آتے رہتے ہیں۔

آب و ہوا کے لحاظ سے، پاکستان ایک معتدل زون میں واقع ہے اور اس کی آب و ہوا ملک کی ٹپوگرافی کی طرح مختلف ہے- عام طور پر ساحل کے قریب اور دریائے سندھ کے نشیبی میدانوں کے ساتھ خشک اور گرم۔ شمالی بالائی علاقوں اور ہمالیہ میں آہستہ آہستہ ٹھنڈا ہوتا جا رہا ہے (کوپن گیجر کی درجہ بندی شامل ہیں BWh, BWk, BSh, BSk, Cwa, Cwb, Cfa, Dfa, Dfb, Dsa, Dsb اور Dfd)[1]۔ چار موسموں کو تسلیم کیا جاتا ہے: i) دسمبر سے فروری تک ٹھنڈی اور خشک سردی ii) مارچ سے مئی تک گرم اور خشک موسم iii) موسم گرما میں برسات کا موسم جسے جنوب مغربی مون سون کا دورانیہ بھی کہا جاتا ہے جو جون سے ستمبر تک ہوتا ہے۔ اور iv) اکتوبر سے نومبر تک پیچھے ہٹتے ہوئے مون سون۔ اوسط ماہانہ بارش اور درجہ حرارت کی حد اکتوبر میں 6.6 ملی میٹر سے اگست میں 53.4 ملی میٹر اور جنوری میں 9.3 درجہ سے جون میں 29.7 درجہ تک ہوتی ہے۔ ملک کی اکثریت علاقوں میں بہت کم بارشیں ہوتی ہیں سوائے شمالی علاقوں کے جہاں مون سون جولائی سے ستمبر تک 200 ملی میٹر سے اوپر لے سکتا ہے (1991–2020 کے رجحانات)[2]۔ سالانہ بارشیں نمایاں طور پر مختلف ہوتی ہیں جو اکثر سیلاب اور خشک سالی کے

BWh1 : بنجر صحرا - گرم اور خشک؛ BWk: بنجر صحرا - سرد اور خشک؛ BSh: بنجر میدان – گرم اور خشک؛ Cwa: گرم معتدل - موسم سرما میں خشک اور گرم موسم گرما؛ Cwb: گرم معتدل - موسم سرما میں خشک اور گرم موسم گرما؛ Cfa: گرم معتدل - مکمل طور پر مرطوب اور گرم موسم گرما؛ Dfa: برف - مکمل مرطوب اور گرم موسم گرما؛ Dfb: برف - مکمل مرطوب اور گرم موسم گرما؛ Dsa: برف - موسم گرما خشک اور گرم؛ Dsb: برف - خشک اور گرم موسم گرما؛ Dfd: برف - مکمل مرطوب اور انتہائی براعظمی۔ ماخذ: http://koeppen-geiger.vu-wien.ac.at/present.htm

[2] ماخذ: https://climateknowledgeportal.worldbank.org/country/pakistan

متواتر نمونوں کا باعث بنتی ہیں۔ ایل نینو پاکستان میں موسمیاتی تغیرات پر ایک اہم اثر ہے، جس میں درجہ حرارت[3] اور سیلاب کی فریکوئنسی[4] دونوں میں بے ضابطگیوں اور اثرات ال نینو سائیکل کے ساتھ منسلک ہیں۔

اس منصوبے کا تصور حالیہ برسوں میں پاکستان پر موسمیاتی تبدیلی کے مجموعی اثرات کو مدنظر رکھتے ہوئے بنایا گیا ہے۔ پاکستان کو بھی سب سے زیادہ متاثرہ ممالک میں پانچویں نمبر پر رکھا گیا ہے[5]۔ اس رپورٹ کے مطابق 9,989 پاکستانی اپنی جانیں گنوا چکے ہیں جب کہ پاکستان کو 3.8 بلین ڈالر کا معاشی نقصان ہوا ہے اور 1999 سے 2018 تک 152 انتہائی موسمی واقعات ہوئے ہیں اور اس اعداد و شمار کی بنیاد پر رپورٹ میں یہ نتیجہ اخذ کیا گیا ہے کہ پاکستان میں موسمیاتی تبدیلیوں کے خطرات بڑھ رہے ہیں۔ اس کے علاوہ، پاکستان کے گلوبل چینج امپیکٹ اسٹڈیز سینٹر نے انکشاف کیا ہے کہ حالیہ برسوں میں خاص طور پر سندھ اور بلوچستان صوبوں میں ملک کے اوسط درجہ حرارت میں اضافہ ہوا ہے۔ ملک کے درجہ حرارت میں اس قدر ممکنہ اضافہ عالمی اوسط سے 1 ڈگری سیلسیس زیادہ ہو گا[6]۔ درجہ حرارت میں یہ اضافہ انتہائی غیر معمولی واقعات کی شدت میں اضافے کا سبب بنے گا جیسے کہ سیلاب، خشک سالی، گلیشیئر پگھلنا، سائیکلون کی سرگرمیاں، اور ہیٹ ویوز وغیرہ۔ لہٰذا، پاکستان کے ماحولیاتی وسائل پر دباؤ بڑھ رہا ہے اور بگڑتی ہوئی موسمی تبدیلیوں کے تناظر میں یہ مزید بڑھے گا۔

یہاں بیان کردہ وجوہات نے WWF اور اس کے شراکت داروں کو Recharge Pakistan کے نام سے ایک پروجیکٹ شروع کرنے پر آمادہ کیا۔ اس منصوبے کا بنیادی مقصد متعلقہ خیالات کو ڈیزائن اور وضع کرنا ہے جو فطرت اور مقامی ماحولیاتی نظام سے اخذ کیے گئے ہیں۔ شہری، پیری شہری اور دیہی کمیونٹیز اس پروجیکٹ کے مستفید ہیں کیونکہ مجوزہ سرگرمیاں پائیدار معاش کو بڑھانے اور زندگی کے بہتر معیار کی فراہمی کے لیے تیار ہیں۔ متاثرہ مقامی کمیونٹیز اور مقامی لوگوں کے خطرے کو کم کرنے کے لیے موسمیاتی لچکدار اقدامات کے لیے مضبوط اور موثر پبلک پرائیویٹ کمیونٹی سرمایہ کاری کی ضرورت ہے۔ مربوط اور جامع آبی وسائل کے انتظام کے فریم ورک اور نمٹنے کے طریقہ کار کو تیار کرنے کی ضرورت ہے تاکہ مؤثر ہنگامی ردعمل کو قابل بنایا جا سکے۔

حالیہ برسوں میں پاکستان میں کئی اقدامات کیے گئے جیسے کہ شمالی پاکستان میں G.L.O.F کی مالی اعانت سے G.L.O.F خطرے میں کمی اور موسمیاتی لچکدار زراعت اور پانی کے انتظام کے ساتھ انڈس بیسن کو تبدیل کرنا نیز عالمی بینک کی مالی اعانت سے بلوچستان کے چھوٹے پیمانے پر آبپاشی پراجیکٹ لیکن سبھی پروجیکٹ / پروگراموں میں جدید ترین نیچر بیسڈ سلوشنز / ایکو سسٹم بیسڈ ایڈاپٹیشن (NBS/EBS) حل شامل نہیں ہیں۔ N.B.S/E.B.A موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے کے لیے ایک وسیع پیمانے پر استعمال ہونے والا طریقہ ہے تاہم پاکستان میں ان حکمت عملیوں کو ابھی تک قبولیت حاصل نہیں ہوئی ہے[7]۔ لہٰذا، گرین کلائمیٹ فنڈ (GCF) کے لیے ایک تصوراتی نوٹ کی تیاری شروع کرنے کے لیے WWF نے منصوبے کے نفاذ کے لیے علاقوں کا تجزیہ اور شناخت کرنے کے لیے اقدامات کیے ہیں۔ WWF کی جانب سے سائٹ کی شناخت کے لیے تین فیز اسکریننگ کا طریقہ کار استعمال کیا گیا جس میں درج ذیل نکات شامل تھے:

- بائیو فزیکل، سماجی، اقتصادی، اور ماحولیاتی ڈیٹا اور معلومات پر مبنی شناخت اور متعلقہ تشخیص۔
- خطرات، کمزوریوں، اور تکنیکی فزیبلٹی کے مقامی نقشوں پر مبنی خطرے کی تشخیص۔
- متعلقہ ماحولیاتی نظام کی بنیاد پر موزوں اور متعلقہ تشخیص۔

ریچارج پاکستان پراجیکٹ کا مقصد پانی کے ذخیرے میں اضافہ کرنا اور سیلابی میدانوں گیلی زمینوں اور پہاڑی دھاروں کے انتظام کے ذریعے ری چارج کرنا ہے[8]۔ اس کا مقصد کمیونٹیز اور معاش میں بہتری کی بنیاد پر آب و ہوا کے موافق قدرتی وسائل کے انتظام کو فروغ دینا بھی ہے جو EbA کے نقطہ نظر کو بڑھانے اور گرین انفراسٹرکچر کے منصوبوں کو متعارف کرانے کے لیے ایک مثالی

---

[3] del Río, S., Iqbal, M.A., Cano-Ortiz, A., Herrero, L., Hassan, A. and Penas, A. (2013)۔ پاکستان میں حالیہ اوسط درجہ حرارت کے رجحانات اور ٹیلی کنکشن پیٹرن کے ساتھ روابط۔ بین الاقوامی جرنل آف کلائمیٹولوجی، 33، 277–290۔ URL: https://rmets.onlinelibrary.wiley.com/ doi/full/10.1002/joc.3423

[4] وارڈ، پی جے، جونگ مین، بی، کمو، ایم، ڈیٹنگر، ایم ڈی، ویلینڈ، ایف سی ایس اور Winsemius, H.C. (2013)۔ دنیا بھر میں سیلاب کے خطرے پر ال نینو سدرن آسکیلیشن کا زبردست اثر۔ نیشنل اکیڈمی آف سائنسز کی کارروائی، 111، 15659–15664۔ URL: https://www.ncbi.nlm.nih.gov/pmc/articles/PMC4226082/

[5] گلوبل کلائمیٹ رسک انڈیکس۔

[6] https://iips.com.pk › موسمیاتی تبدیلی-اثر-پاکستان پر

[7] "ریچارج پاکستان" منصوبے کے لیے واٹر پرنٹ کے ذریعے تیار کردہ تفصیلی فزیبلٹی رپورٹ

[8] پہاڑی دھاروں (مقامی طور پر رودھ کوہی کے نام سے جانا جاتا ہے) آبی گزرگاہوں کی ایک الگ قسم ہے اور یہ اصطلاح بنیادی طور پر تیز بہاؤ پیدا کرنے والی کھڑی پہاڑی ندی کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

تبدیلی کا آغاز کرے گا۔ متعدد سرکاری اداروں کو WWF کے ساتھ مل کر ایک بے مثال تعاون میں متحد کیا گیا ہے۔ اس تعاون کی بنیاد پورے پاکستان میں موسمیاتی تبدیلی کے موافقت کے لیے فطرت پر مبنی حل پیش کرنا ہے۔

اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ ماحولیاتی نظام پر مبنی موافقت کے منصوبوں کو برقرار رکھا جائے اور مناسب طریقے سے برقرار رکھا جائے۔ کمیونٹی پر مبنی قدرتی وسائل کے انتظام اور آب و ہوا کی موافقت کو مقامی طور پر لاگو کیا جائے گا۔ اس طرح پورے منصوبے کا مقصد کلیدی ماحولیاتی نظام کی بحالی اور ترتیب نو، سیلاب کے اثرات کو کم کرنے کے لیے گرین انفراسٹرکچر مداخلتوں کو لاگو کرنے، پالیسی سازوں اور منصوبہ سازوں کے درمیان حکمرانی اور صلاحیت کو مضبوط بنانے کے ذریعے پاکستان کے دریائے سندھ کے طاس میں رہنے والی سب سے زیادہ کمزور برادریوں کی روزی روٹی اور لچک کو بڑھانا ہے۔ آبی وسائل کے انتظام کی حکمت عملی، اور کمیونٹی پر مبنی قدرتی وسائل کے انتظام کو بڑھانا۔

مزید برآں موسمیاتی تبدیلیوں اور آبی تحفظ کے اثرات سے نمٹنے کے لیے ریچارج پاکستان پالیسی اقدامات کو فعال کرنے میں کردار ادا کرے گا جو سندھ اور بلوچستان میں مخصوص دریاؤں کے ساتھ ساتھ گیلے علاقوں میں پانی ذخیرہ کرنے کی اضافی صلاحیتوں کو فروغ دینے کا باعث بھی بنے گا۔ پانی ذخیرہ کرنے کی یہ صلاحیتیں اونچے سیلاب کے دوران پانی کے اخراج کو منظم کریں گی اور مقامی علاقوں میں بارش کی کٹائی کو فروغ دیں گی۔

اس پراجیکٹ کے کلیدی اسٹیک ہولڈرز اور عمل درآمد کرنے والے شراکت داروں میں وزارت منصوبہ بندی ترقی اور اصلاحات، وزارت آبی وسائل وزارت قومی آفات کے انتظام پاکستان کا محکمہ موسمیات صوبائی محکمہ آبپاشی قبائلی سربراہان اور دیگر شامل ہیں۔

2.2 ریچارج پاکستان کے لیے مطلوبہ اشاریہ:

موافقت کے طریقہ کار کے اشارے جو ریچارج پاکستان سے متعلق ہیں GCF انویسٹمنٹ پوٹینشل کے ذریعے فراہم کیے گئے ہیں۔ موافقت کے اثرات کے اشارے موجودہ ترتیب میں متوقع تبدیلیوں کی وضاحت کرنے میں مدد کرتے ہیں، جس کی وجہ سے جانوں کا نقصان ہو رہا ہے۔ جسمانی اثاثوں کی قدر متاثر ہو رہی ہے اور ماحول کو نقصان پہنچ رہا ہے جس کی مد میں ایک مخصوص علاقے کے ذریعہ معاش کو نقصان پہنچ رہا ہے۔

ریچارج پاکستان کے مطلوبہ اشاریہ جات میں شامل ہیں:

1. ماحولیاتی نظام پر مبنی موافقت (EbA) کے ذریعے سیلاب اور خشک سالی کے لیے لچک میں اضافہ کریں۔

2. سیلابی پانی کے موثر ذخیرہ اور استعمال کے لیے پانی کے دباؤ والے علاقوں کی صلاحیت میں اضافہ۔

3. سماجی، اقتصادی اور ماحولیاتی مشترکہ فوائد کے لیے گیلی زمین کی بحالی کے ذریعے اور باڑھی دھاروں کا انتظام کرکے زمینی پانی کے ری چارج کو بڑھانا۔

یہ اشاریہ جات GCF کے تخفیف اور موافقت کی کارکردگی کی پیمائش کے فریم ورک سے درج ذیل اڈاپشن اشاریہ جات کے ساتھ ہم آہنگ ہیں۔

- GCF مداخلت کے جغرافیائی علاقے میں انتہائی آب و ہوا سے متعلق آفات کے اثرات کی وجہ سے جانوں اور اقتصادی اثاثوں کے متوقع نقصانات (US$) میں تبدیلی۔
- جسمانی اثاثوں کی تعداد اور قدر نے ماحولیاتی تغیرات اور تبدیلیوں کے لیے انسانی فوائد کو مد نظر رکھتے ہوئے مزید لچکدار بنا دیا (جہاں قابل اطلاق ہو رپورٹ)۔
- ماحولیاتی تغیرات اور تبدیلی کے جواب میں ماحولیاتی نظام کی کوریج / پیمانہ محفوظ اور مضبوط۔
- ماحولیاتی تبدیلیوں کے جواب میں پیدا کردہ یا محفوظ کردہ ماحولیاتی نظام کی خدمات کی قدر۔

2.3. پروجیکٹ کے اجزاء:

ریچارج پاکستان کا مقصد سیلاب کے خطرے کو کم کرنا اور پورے ملک میں خاص طور پر خیبر پختونخوا سندھ اور بلوچستان میں واٹر ریچارج میکانزم کو بڑھانا ہے۔ اس کے علاوہ، مقامی کمیونٹیز کی لچک پیدا کرنے کے لیے اس منصوبے کے تین اہم اجزاء جو یہ ہیں:

1: پاکستان میں سیلاب اور خشک سالی کے خطرے میں کمی کے لیے مؤثر حل کے طور پر E.B.A اور گرین انفراسٹرکچر مداخلت کے تصور کے ثبوت۔

نتیجہ 1. کمیونٹی کی قیادت میں بہتر انتظام کے ساتھ EbA اور سبز بنیادی ڈھانچے کی مداخلت سیلاب کے خطرے کو کم کرتی ہے اور پاکستان کے دریائے سندھ کے طاس میں سب سے زیادہ کمزور لوگوں کی آب وہوا کی لچک کو بڑھاتی ہے۔

2: پاکستان میں E.B.A اور گرین انفراسٹرکچر کی طرف پیراڈائم شفٹ کو فعال کرنا۔

نتیجہ 2: آب وہوا کی کارروائی کے لیے ماحول کو فعال کرنا جس میں پاکستان میں سیلاب اور آبی وسائل کے انتظام کے لیے EbA اور گرین انفراسٹرکچر مداخلتوں کے نفاذ کے لیے نئے طریقہ کار ہیں۔

3: کمیونٹی کی لچک میں اضافہ اور EbA کو اپنانا اور پاکستان کے دریائے سندھ کے طاس میں گرین انفراسٹرکچر کے منصوبے۔

نتیجہ 3: سندھ طاس میں کمیونٹی ذریعہ معاش کی بہتر لچک۔

2.4. پروجیکٹ ایریا پروفائل

ڈبلیوڈبلیو ایف نے ایک اسکریننگ میکانزم کے ذریعے مداخلت کے علاقوں کی شناخت کے لیے ابتدائی اسکوپنگ کا آغاز کیا جس میں سماجی، اقتصادی، ماحولیاتی، اور بائیو فزیکل ڈیٹا کی بنیاد پر سائٹ کی تشخیص کی گئی۔ مواقع اور خطرے کی تشخیص مقامی نقشوں کی مدد سے کی گئی اور ماحولیاتی نظام پر منتخب علاقوں میں پائیداری کی تشخیص کی گئی۔ ڈبلیوڈبلیو ایف اور جی سی ایف کے طے کردہ معیار نے طے کیا کہ پراجیکٹ سائٹس کا انتخاب بنیادی طور پر ممکنہ خشک سالی کے خطرے کی بجائے سیلاب کے خطرے سے نمٹنے کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ مزید وضاحت کرنے کے لیے زیادہ تر سائٹس اور گرین انفراسٹرکچر کے منصوبوں کا انتخاب بنیادی طور پر سیلاب سے متاثر ہونے کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ لیکن فزیبلٹی اسٹڈیز کے دوران مستقبل میں موسمیاتی تبدیلیوں اور موسم کے نمونوں کو دیکھ کر خشک سالی کے خطرے سے نمٹنے کے لیے کچھ منصوبوں اور پروجیکٹ سائٹس پر بھی غور کیا گیا ہے۔

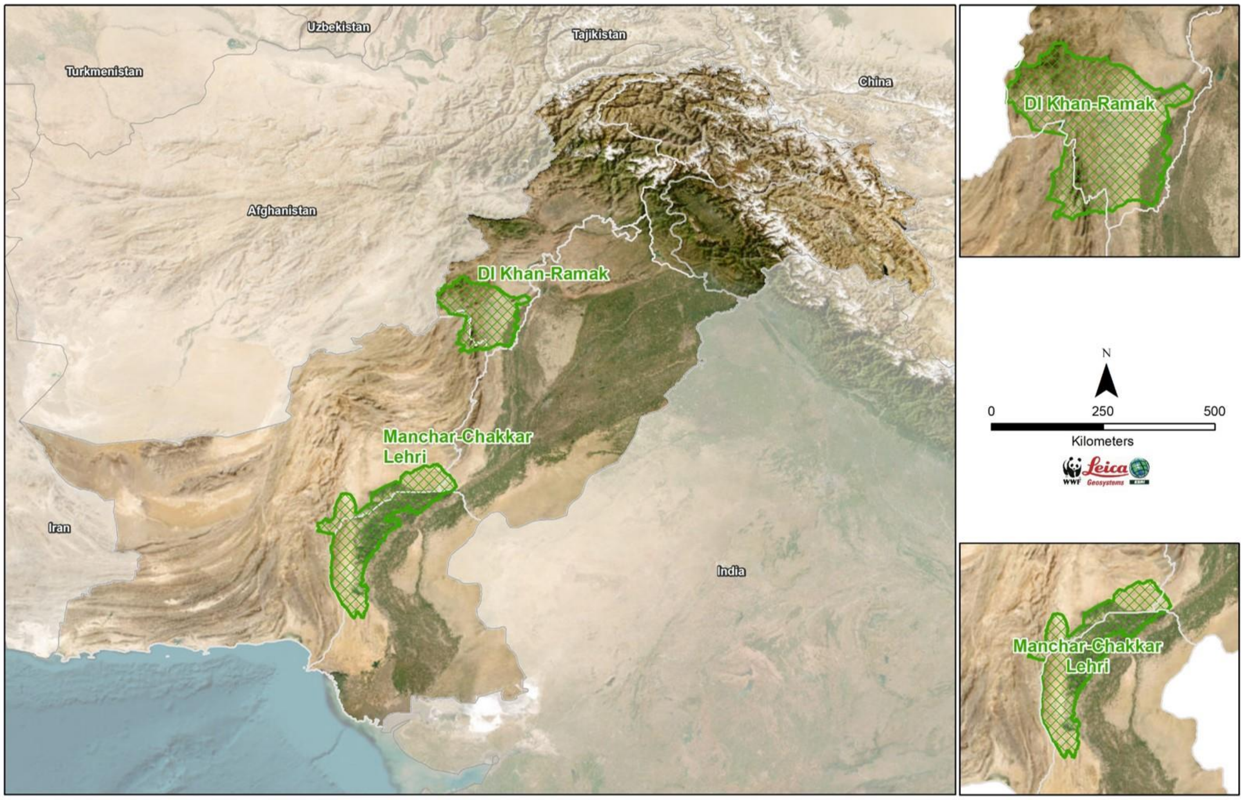

منصوبے کے مجوزہ مقامات دریائے سندھ کے 1500 کلومیٹر کے ساتھ ساتھ خیبر پختونخوا کے علاقوں سے شروع ہو کر سندھ اور بلوچستان کے علاقوں تک پھیلے ہوئے ہیں۔ تجویز کردہ مقامات سندھ میں منچھر جھیل، رامک اور ڈی آئی خیبر پختونخوا کے دھاروں اور بلوچستان کا چاکڑ لہری سب بیسن شامل ہیں۔ مجوزہ پروجیکٹ کے علاقوں کو دو گروپوں میں اکٹھا کیا گیا ہے تاکہ ہر گروپ کے مقاصد کی بہتر تفہیم اور واضح تعریف کی جاسکے۔ گروپ بندی مندرجہ ذیل طریقے سے کی گئی ہے۔

i. **پہاڑی دھاروں :** ڈی آئی خان، رامک، اور چاکر لہڑی سب بیسن شامل ہیں۔

پہاڑی دھاریں پانی کی کمی اور بے ترتیب بارشوں کے علاقے ہیں، سطح کا پانی بارش کے طوفانوں سے پیدا ہوتا ہے۔ ایسے خطوں میں بالائی علاقے بنیادی طور پر رینج لینڈز ہیں جن میں نباتات زیادہ تر گھاس ہیں۔ زمین کو بکھرے ہوئے پودوں کے احاطہ رسمی زمین کے استعمال، واٹرشیڈ کے انتظام کی عدم موجودگی اور نرم چٹانوں کی تشکیل سے نشان زد کیا گیا ہے۔ مون سون کے علاقے میں ان علاقوں میں اچانک سیلاب پیدا ہوتے ہیں جس کے نتیجے میں جان و مال کا نقصان ہوتا ہے اور موسمیاتی تبدیلیوں نے اس خطرے کو بہت زیادہ بڑھا دیا ہے۔ زیر نظر علاقے میں آمدنی اور پیداوار کے ذرائع بنیادی طور پر زراعت اور مویشی ہیں۔ یہاں کاشت کا طریقہ بنیادی طور پر پانی کی دستیابی اور آبپاشی کے طریقے پر منحصر ہے۔ گندم، باجرا اور تیل کے بیج اس خطے میں اگائی جانے والی اہم فصلیں ہیں۔ مویشی جو کہ آمدنی کا ایک لازمی ذریعہ ہے، اس میں بھینس، بکری، بھیڑ اور مویشی شامل ہیں۔ اس متعلقہ علاقے میں زرعی زمین زرخیز ہے لیکن غیر یقینی سیلاب کے خطرات سے دوچار ہے۔ اس غیر یقینی صورتحال اور پانی کی کمی کو کمیونٹیز کے معیار زندگی کو بلند کرنے کے لیے مناسب طریقے سے منظم کیا جانا چاہیے۔

ii. **میٹھے پانی کی جھیلیں اور واٹرشیڈز:** منچھر جھیل

قدرتی جھیلیں خطے میں میٹھے پانی کے ذرائع ہیں اور ان کی اہمیت بہت زیادہ ہے کیونکہ یہ کمیونٹی کی آمدنی، خوراک، سیاحت، تفریح، نقل و حمل اور توانائی کی پیداوار کا ذریعہ فراہم کرتی ہیں۔ اس خطے کی جھیلیں معاش کا ایک اہم ذریعہ ہیں کیونکہ یہ کمیونٹیوں کو خوراک اور ان علاقوں میں ماہی گیروں کو آمدنی فراہم کرتی ہیں۔ میٹھے پانی کے ذخائر زراعت اور جنگلی حیات بشمول سمندری حیات فراہم کرتے ہیں۔ تاہم ماحولیاتی انحطاط نے جھیل کے پانی کو انتہائی کھارا بنا دیا ہے اور آس پاس کی آبادیوں کے ماہی گیروں اور زرعی خاندانوں کی آمدنی میں بہت زیادہ نقصان ہوا ہے اور معیار زندگی گر گیا ہے۔

2.5 آبادیاتی اور اقتصادی معلومات

اس سیکشن میں معلومات ایک سروے کے گرد مرکوز ہے جو اپریل 2022 کے دوران تمام پروجیکٹ سائٹس پر کیا گیا تھا۔[9] پراجیکٹ کی تمام جگہوں پر کل 526 گھرانوں کا انٹرویو کیا گیا۔ یہ اعداد و شمار کمیونٹی کی صنفی بنیاد پر تقسیم کی ایک جامع وضع فراہم کرتا ہے۔ صنفی تقسیم قومی اعداد و شمار کی طرح ہے۔ سروے کے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ 52.13 فیصد مرد برادری ہیں، جب کہ باقی 47.87 فیصد خواتین ہیں۔

درج ذیل گراف کمیونٹی کی عمر کی بنیاد پر تفریق فراہم کرتا ہے۔ 22.86 سال کی اوسط عمر کے ساتھ، حساب سے پتہ چلتا ہے کہ لوگوں کی ایک قابل ذکر تعداد 20 سال سے کم عمر کی ہے۔

---

9 یہ سروے اپریل 2022 کے دوران کیا گیا تھا۔ ڈیٹا کی مستقل مزاجی اور وشوسنییتا کے مقصد کے لیے اینڈرائیڈ پر مبنی ایپ کو ڈیزائن کیا گیا تھا۔

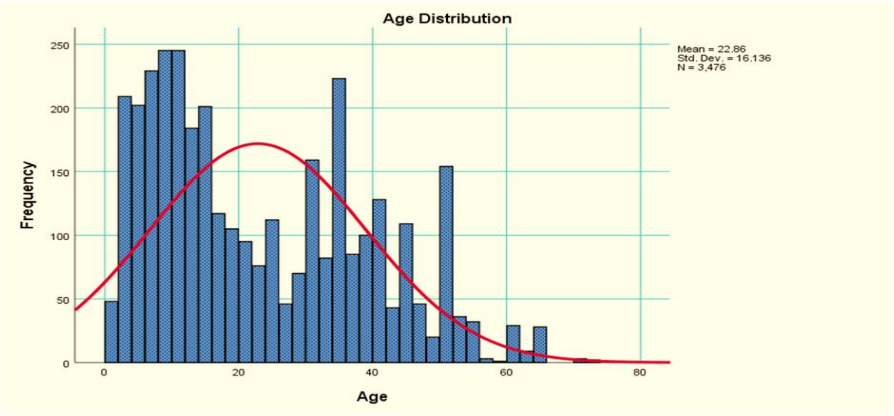

شکل 2 پراجیکٹ سائٹس میں کمیونٹی کی صنفی تفریق شدہ عمر کی تقسیم کی معلومات پیش کرتی ہے۔ گراف اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ زیادہ تر آبادی (مرد کے ساتھ ساتھ خواتین) 05-26 سال کی عمر کے گروپ کے گرد جمع ہے۔

خاکہ نمبر 1

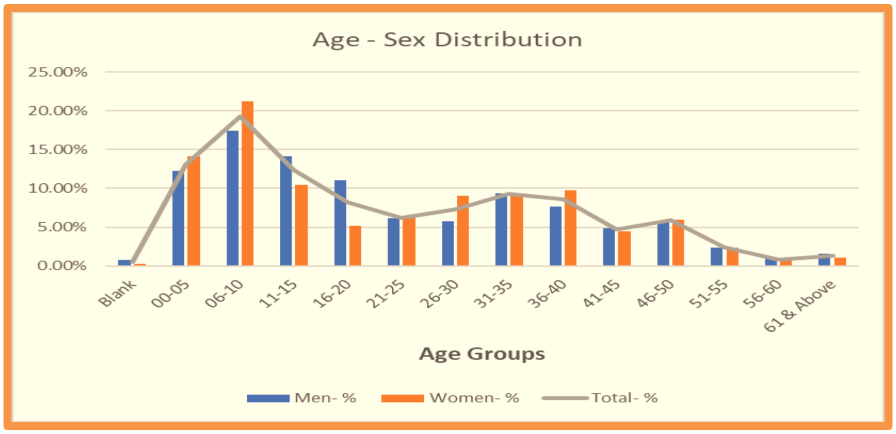

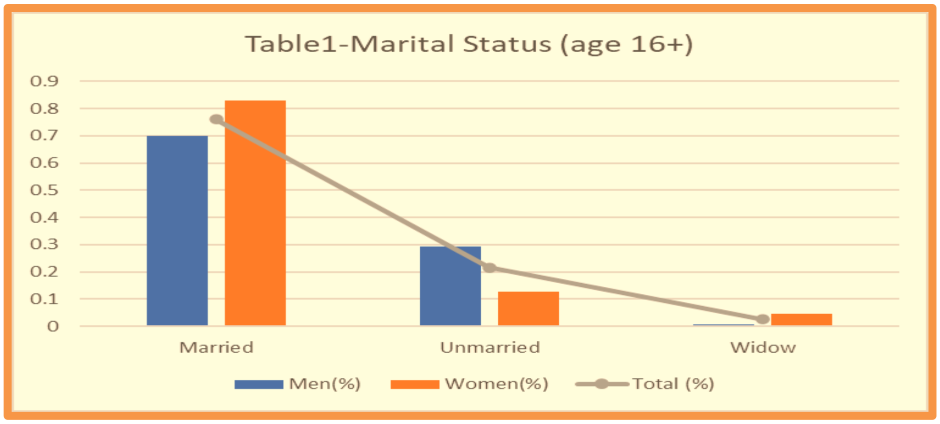

خاکہ نمبر 4

چمندرجہ بالا اعداد و شمار پراجیکٹ کے علاقے کے باشندوں (مرد اور خواتین) میں کم عمری کی شادی کے اعلیٰ رجحان کو ظاہر کرتا ہے۔

تصویر 5 سے ظاہر ہوتا ہے کہ 4-16 سال کی عمر کے لڑکوں اور لڑکیوں کی ایک نمایاں فیصدان پڑھ ہیں تاہم صنفی تفاوت کے لحاظ سے لڑکیاں پسماندہ ہیں۔

خاکہ نمبر 5

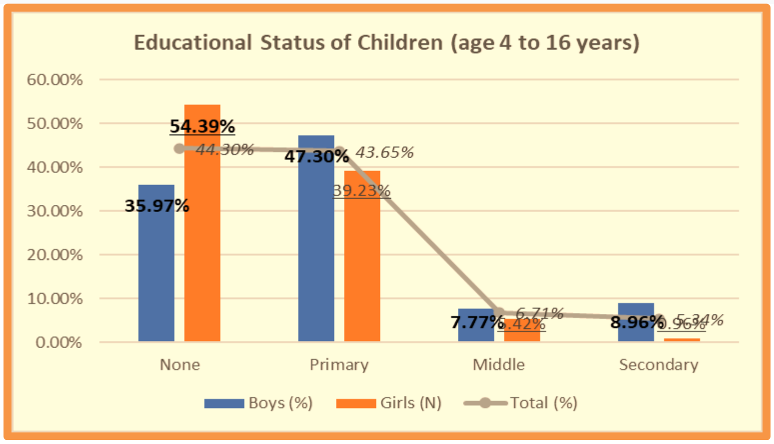

خاکہ نمبر 6

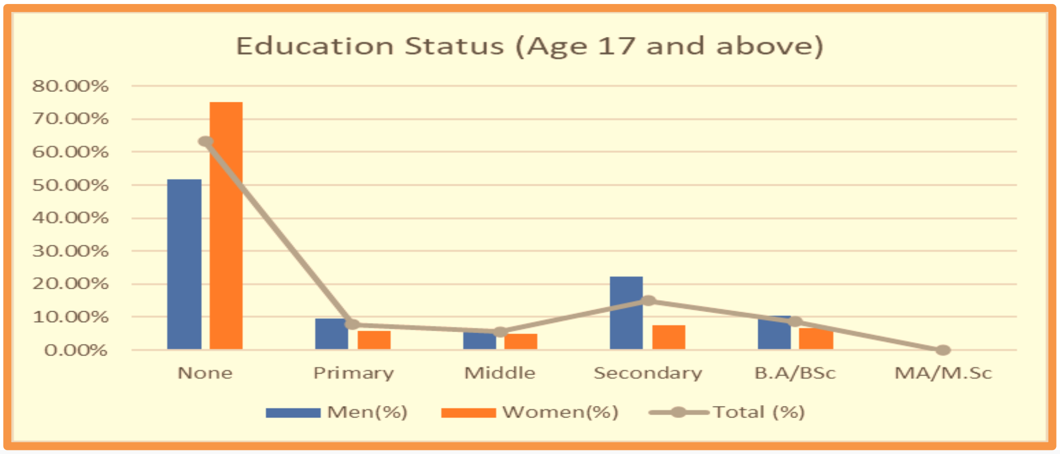

مذکورہ بالا اعداد وشمار بالغ مردوں اور عورتوں کے تعلیمی اعداد وشمار کی عکاسی کرتا ہے۔ چارٹ دونوں جنسوں کے درمیان تعلیم کی کم سطح کو ظاہر کرتا ہے۔ تقریباً 75 فیصد خواتین ان پڑھ ہیں، تاہم ان پڑھ مردوں کا تناسب تقریباً 50 فیصد ہے۔

کمیونٹی کے تعلیمی حصول کا نمونہ ان کی عمر کے کمیونٹی ممبران کی ملازمت کی حیثیت کا عکاس ہے۔ تصویر 7 سے پتہ چلتا ہے کہ 16 سال اور اس سے کم عمر کے بچوں کے لیے روزگار کے شعبے میں مردوں کا غلبہ ہے جبکہ افرادی قوت میں خواتین کی نمائندگی کسی کے قریب نہیں ہے۔ مثال کے طور پر ماہی گیری میں مصروف 3.82 فیصد خواتین کو چھوڑ کر باقی 96.1 فیصد بے روزگار ہیں۔ اس کے باوجود لڑکوں کی ملازمت کا تناسب اگرچہ لڑکیوں سے زیادہ ہے وہ بھی معمولی ہے

خاکہ نمبر 7

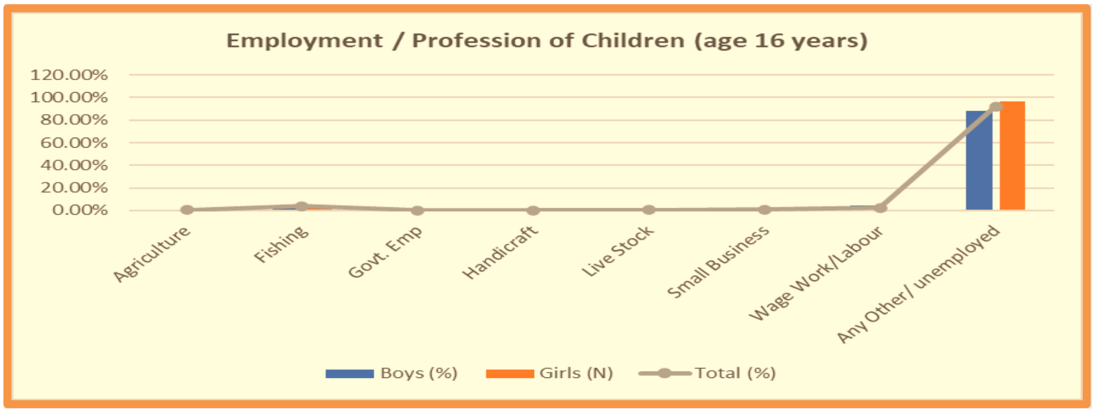

خاکہ نمبر 8

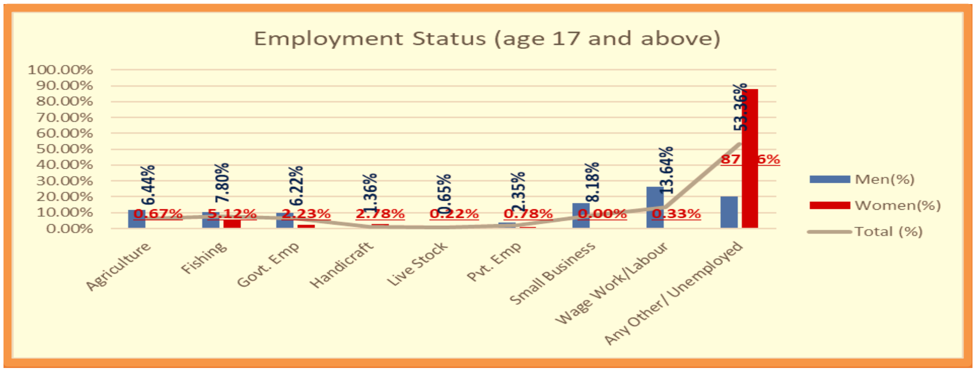

سروے سے پتہ چلتا ہے کہ بالغ مرد برادری کے ارکان میں روزگار کے بڑے ذرائع میں مزدوری زرعی سرگرمیاں اور چھوٹے کاروبار شامل ہیں۔ تقریباً مساوی تعداد میں مرد مکانات ماہی گیری اور سرکاری ملازمتوں میں مصروف ہیں۔ مردوں میں بیروزگاری کی شرح 20 فیصد ہے جب کہ 53 فیصد خواتین بے روزگار ہیں۔ خواتین زیادہ تر ماہی گیری کی صنعت سے وابستہ ہیں۔[10]

خاکہ نمبر 2

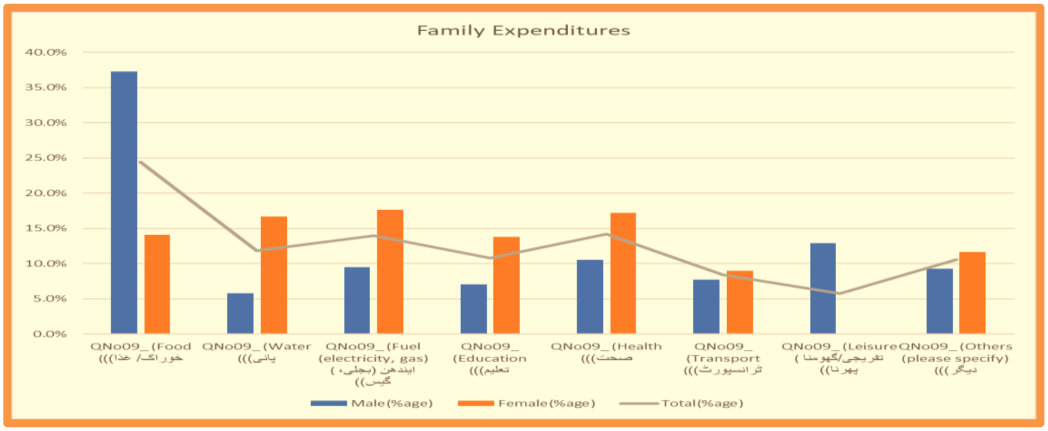

مذکورہ بالا اعداد و شمار مختلف اشیا اور خدمات پر صنفی تفریق شدہ خاندانی اخراجات کی وضاحت کرتا ہے۔ خواتین کے اخراجات زیادہ تر صحت، تعلیم، ایندھن، پانی اور دیگر شعبوں پر مرکوز ہیں۔ جبکہ مردوں کے بڑے اخراجات میں کھانا اور تفریحی اشیاء شامل ہیں۔

خاکہ نمبر 10

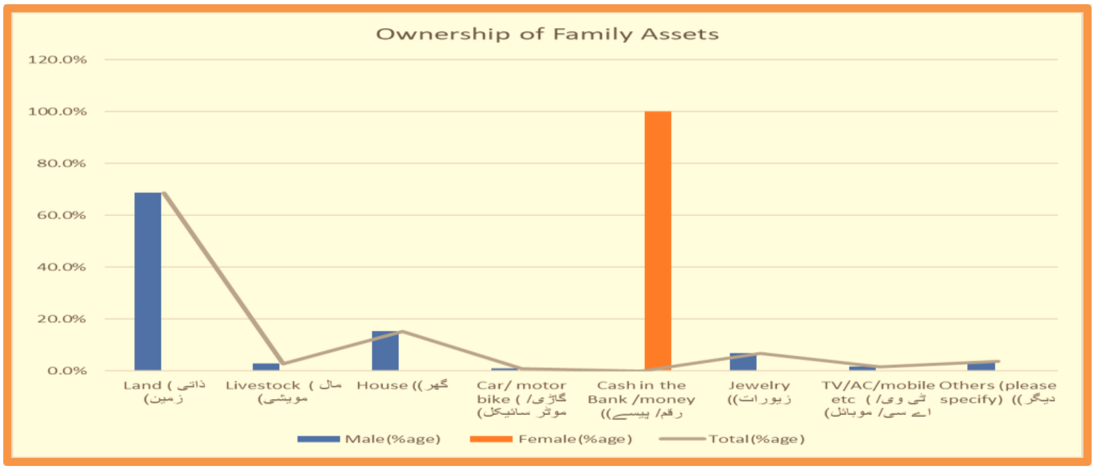

یہ گراف مختلف قسم کے اثاثوں کی ملکیت کے حوالے سے صنفی تفریق شدہ ڈیٹا پیش کرتا ہے۔ گراف سے پتہ چلتا ہے کہ خواتین بنیادی طور پر مالیاتی اثاثوں کو برقرار رکھتی ہیں، جب کہ مرد باقی تمام اثاثوں کے مالک ہیں۔ یہ گراف ظاہر کرتا ہے کہ زمین سب سے عام اثاثہ ہے جو مردوں کے پاس ہے جس کے بعد گھر، زیورات اور دیگر اثاثے آتے ہیں۔

2.6 پروجیکٹ کے علاقے کی مخصوص معلومات

---

[10] مطلوبہ صوبائی "بچوں کے روزگار پر پابندی ایکٹ" قوانین کے مطابق ، "بچے" کی تعریف "ایسے شخص" کے طور پر کی جاتی ہے جس نے پندرہ سال کی عمر حاصل نہیں کی ہے۔ یہ ایکٹ کسی بھی "ادارے" میں بچے کی ملازمت پر واضح طور پر پابندی عائد کرتا ہے ، جس کا مطلب ہے کہ کسی بھی صنعتی ، تجارتی یا زرعی ادارے ، فیکٹری ، کان ، ورکشاپ ، کاروبار ، تجارت ، انڈر ٹیکنگ ، اور ایسی جگہ کو شامل کرنا جہاں کسی بھی معاشی سرگرمی بشمول مولڈنگ اور مینوفیکچرنگ کا عمل جاری ہے۔ اور اس میں خیراتی اور فلاحی تنظیمیں شامل ہیں، چاہے وہ منافع کے لئے چل رہی ہوں یا کسی اور طرح سے اور کوئی اور ادارہ، اداروں کی کلاس یا کام کی جگہ شامل ہے جسے حکومت نے سرکاری گزٹ میں مطلع کیا ہے۔ تاہم، قانون "نوعمروں" کو ملازمت کی اجازت دیتا ہے، یعنی وہ شخص جو 15 سال سے زیادہ اور 18 سال سے کم عمر ہے، کسی بھی ایسے کام میں جو خطرناک نہیں سمجھا جاتا ہے۔[10]

2.6.1 چاکر لہڑی

درج ذیل گراف کمیونٹی کی عمر کی بنیاد پر علیحدگی فراہم کرتا ہے۔ 27.3 سال کی اوسط عمر کے ساتھ جو کہ 22.86 سال کی مجموعی اوسط سے زیادہ ہے۔ حساب سے پتہ چلتا ہے کہ آبادی کی ایک قابل ذکر تعداد 30 سال سے کم عمر ہے۔

خاکہ نمبر 3

خاکہ نمبر 12

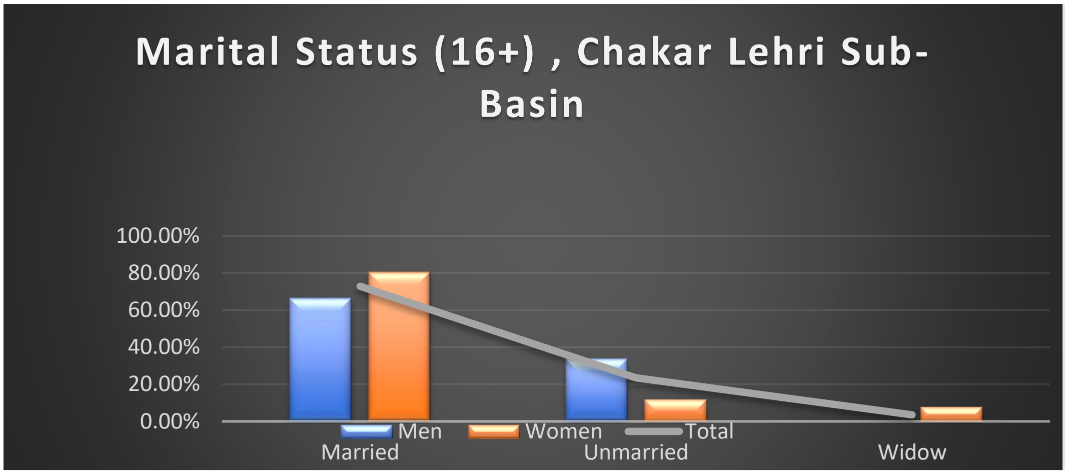

مندرجہ بالا اعداد وشمار پراجیکٹ کے علاقے کے باشندوں(16 سال اور اس سے اوپر کی عمر کے مرد اور خواتین) میں کم عمری کی شادی کے اعلیٰ رجحان کا نقشہ بناتا ہے۔16 سال یا اس سے زیادہ عمر کی تمام خواتین میں سے تقریباً80 فیصد شادی شدہ ہیں جو کم عمری کی شادیوں کا اشارہ ہے۔

جبکہ مندرجہ ذیل اعداد وشمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ 4-16 سال کی عمر کے لڑکوں اور لڑکیوں کی ایک نمایاں فیصد غیر تعلیم یافتہ ہیں تاہم تعلیمی حاصلات کے لحاظ سے صنفی تفاوت واضح ہے۔یہ رجحان مجموعی رجحان سے ملتا جلتا ہے۔

خاکہ نمبر13

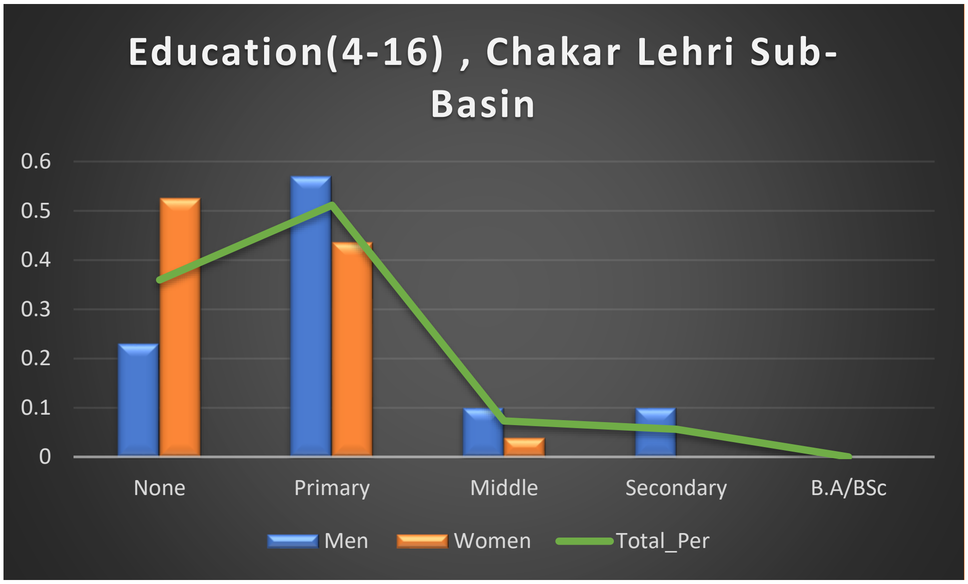

خاکہ نمبر14

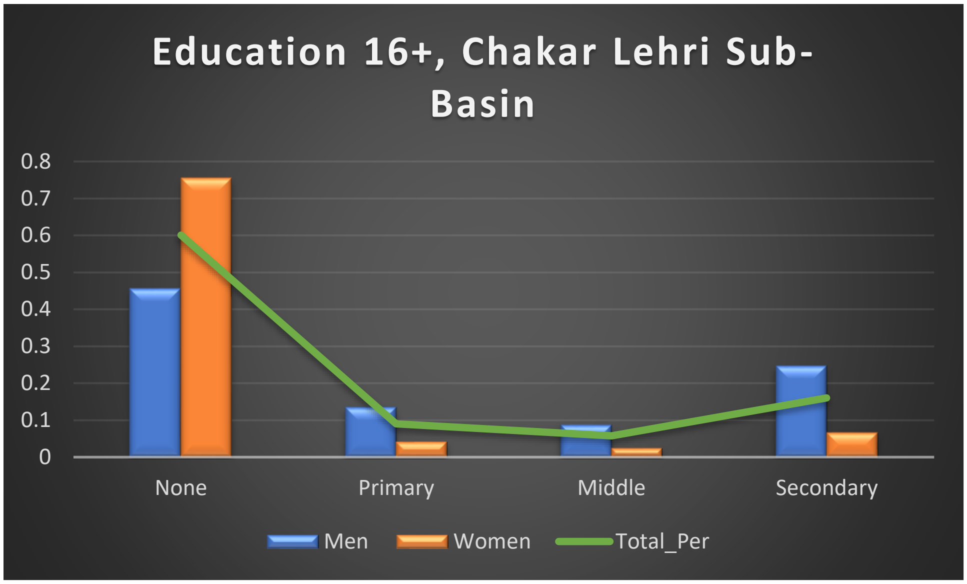

مذکورہ بالا اعداد و شمار بالغ مردوں اور عورتوں کے تعلیمی اعداد و شمار کی عکاسی کرتا ہے۔ چارٹ دونوں جنسوں کے درمیان تعلیم کی کم سطح کو ظاہر کرتا ہے۔ خواتین کی اکثریت ان پڑھ ہے۔ تاہم ان پڑھ مردوں کا تناسب تقریباً 50 فیصد ہے۔

شعبہ روزگار کے تناسب پر مردوں کا غلبہ ہے جو زیادہ تر مزدوروں کے طور پر کام کرتے ہیں۔ جبکہ افرادی قوت میں خواتین کی نمائندگی کسی کے قریب نہیں ہے کیونکہ وہ بنیادی طور پر گھریلو معاملات کی دیکھ بھال کرتی ہیں۔ بہر حال مردوں کی ملازمت کا تناسب اگرچہ خواتین کی نسبت بہتر ہے بھی معمولی ہے۔

خاکہ نمبر 15

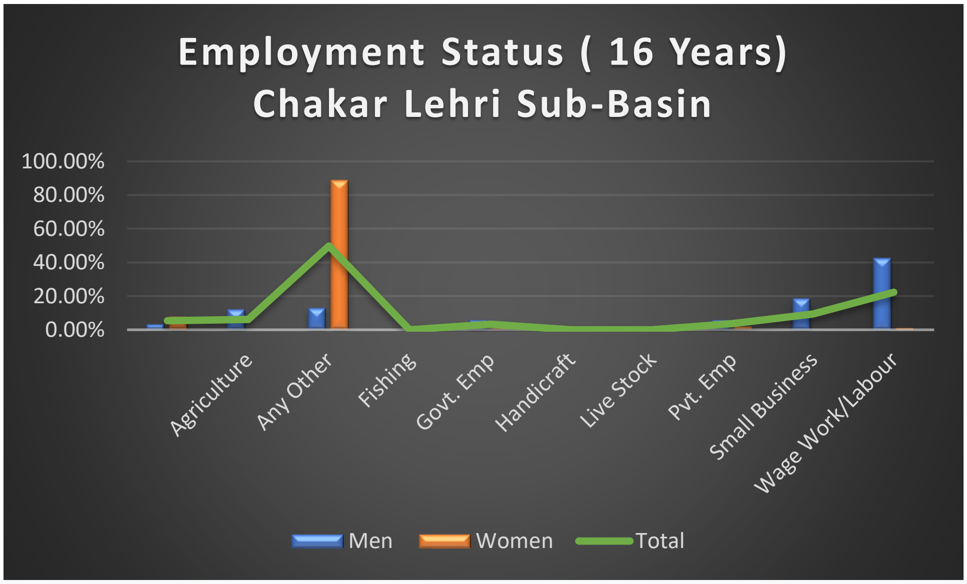

سروے سے پتہ چلتا ہے کہ بالغ مرد برادری کے ممبران میں سے زیادہ تر بے روزگار ہیں۔

خاکہ نمبر 16

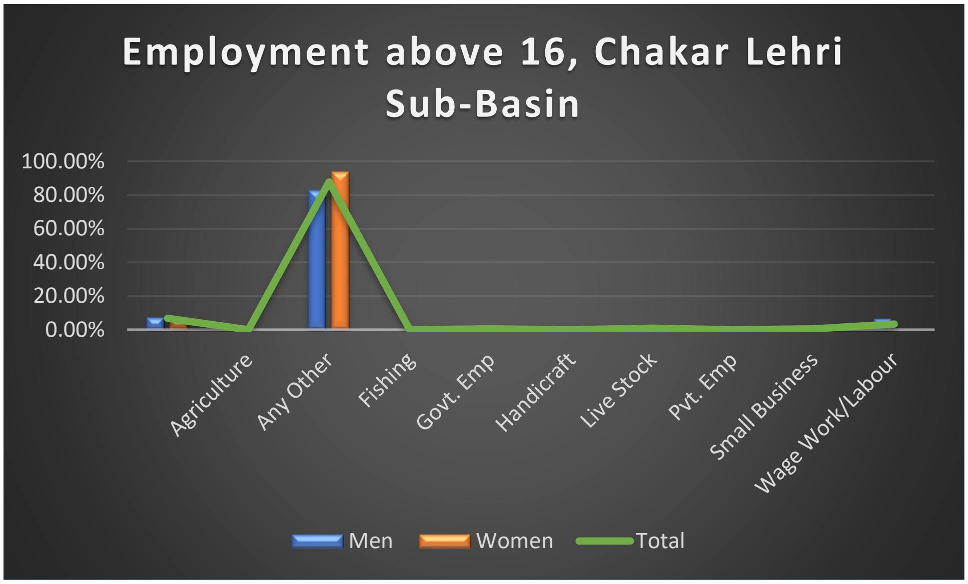

خاکہ نمبر17

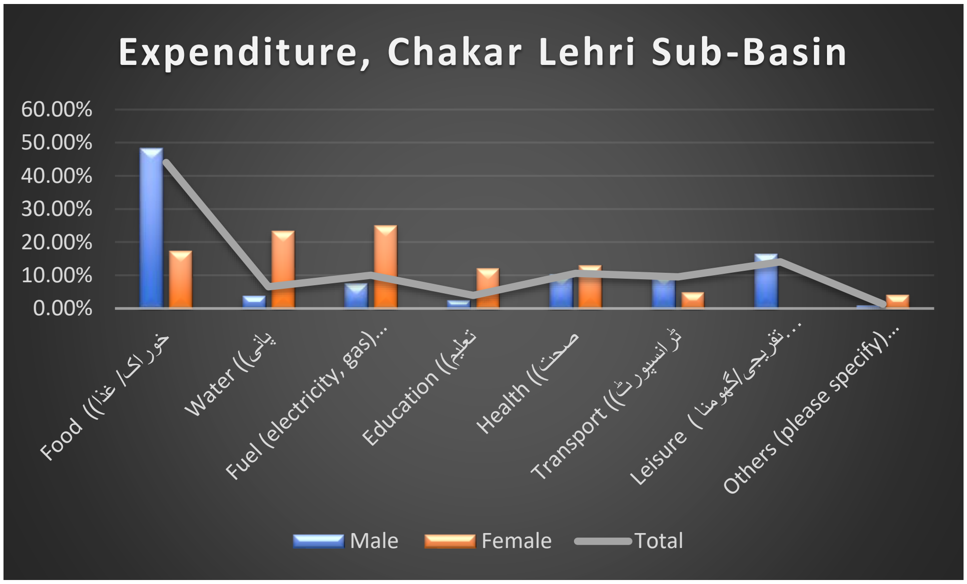

مذکورہ بالا اعداد و شمار مختلف اشیا اور خدمات پر صنفی تفریق شدہ خاندانی اخراجات کی وضاحت کرتا ہے۔ خواتین کے اخراجات زیادہ تر صحت، تعلیم، ایندھن، پانی اور دیگر شعبوں پر مرکوز ہیں۔ جبکہ مردوں کے بڑے اخراجات میں کھانا اور تفریحی اشیاء شامل ہیں۔

یہ گراف مختلف قسم کے اثاثوں کی ملکیت کے حوالے سے صنفی طور پر الگ الگ ڈیٹا پیش کرتا ہے۔ گراف سے پتہ چلتا ہے کہ خواتین بنیادی طور پر مالیاتی اثاثوں کو برقرار رکھتی ہیں، جب کہ مرد باقی تمام اثاثوں کے مالک ہیں۔ یہ گراف یہ بھی ظاہر کرتا ہے کہ مویشی سب سے عام اثاثہ ہے جو مردوں کے پاس ہے جس کے بعد زمین گھر، زیورات اور دیگر اثاثے آتے ہیں۔

خاکہ نمبر18

2.6.2 ڈی آئی خان ہل ٹورینٹ + دریائے ژوب

یہ گراف کمیونٹی کی عمر کی بنیاد پر علیحدگی فراہم کرتا ہے۔ 22.7 سال کی اوسط عمر کے ساتھ جو کہ 22.86 کی مجموعی اوسط عمر کے برابر ہے۔ حساب سے پتہ چلتا ہے کہ لوگوں کی ایک قابل ذکر تعداد 40 سال سے کم عمر کی ہے۔

خاکہ نمبر 19

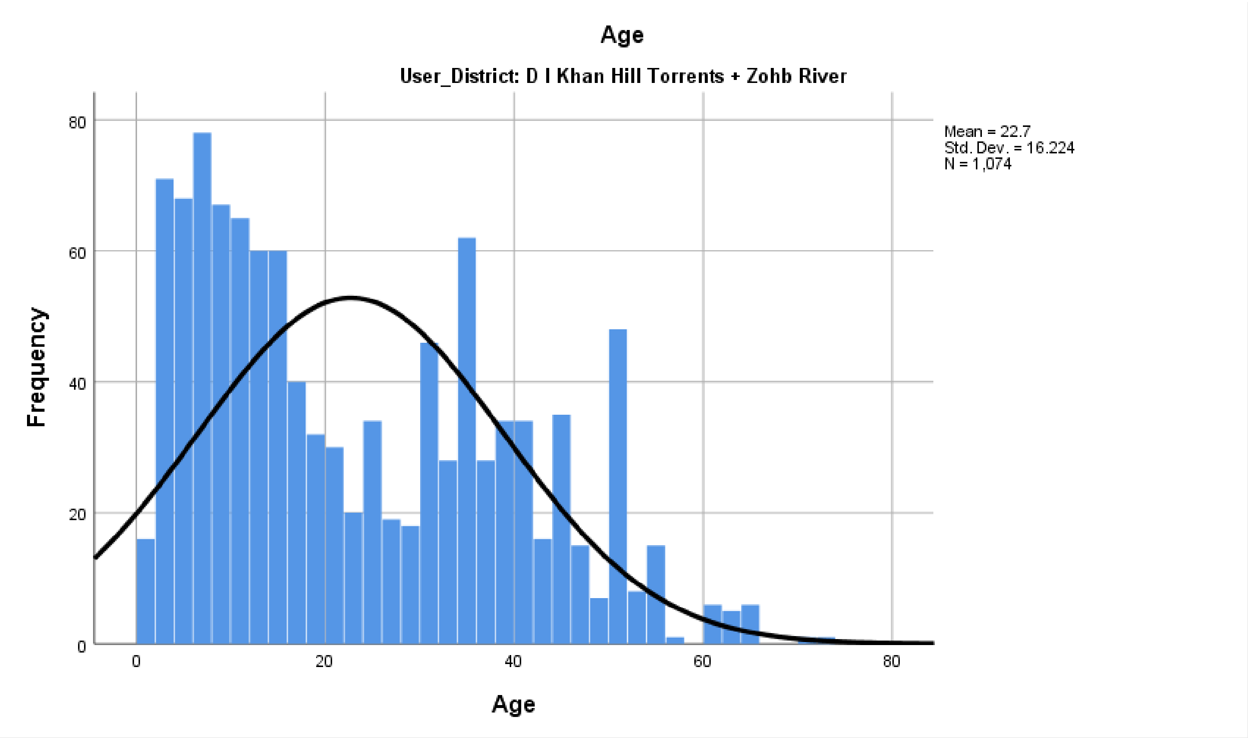

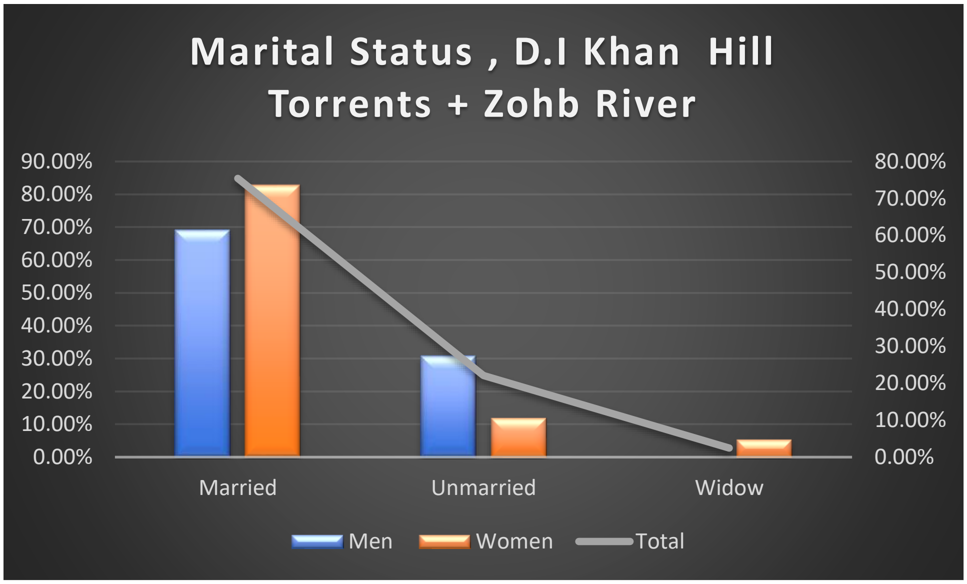

خاکہ نمبر20

مندرجہ بالا اعداد و شمار پراجیکٹ کے علاقے کے باشندوں (مرد اور خواتین) میں کم عمری کی شادی کے اعلیٰ رجحان کو ظاہر کرتا ہے۔16 سال یا اس سے زیادہ عمر کی تمام خواتین میں سے تقریباً80 فیصد شادی شدہ ہیں جو کم عمری کی شادیوں کا اشارہ ہے۔

درج ذیل اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ 4-16 سال کی عمر کے لڑکے اور لڑکیوں کی ایک نمایاں فیصد غیر تعلیم یافتہ ہے تاہم تعلیمی حاصلات کے لحاظ سے صنفی تفاوت واضح ہے۔ یہ رجحان پاکستان میں مجموعی رجحان جیسا ہے۔

خاکہ نمبر21

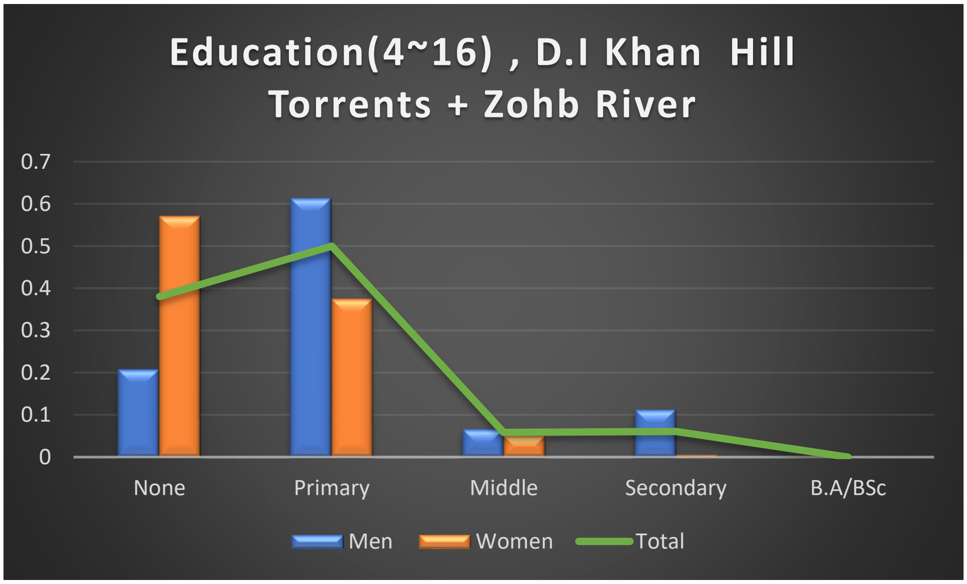

خاکہ نمبر22

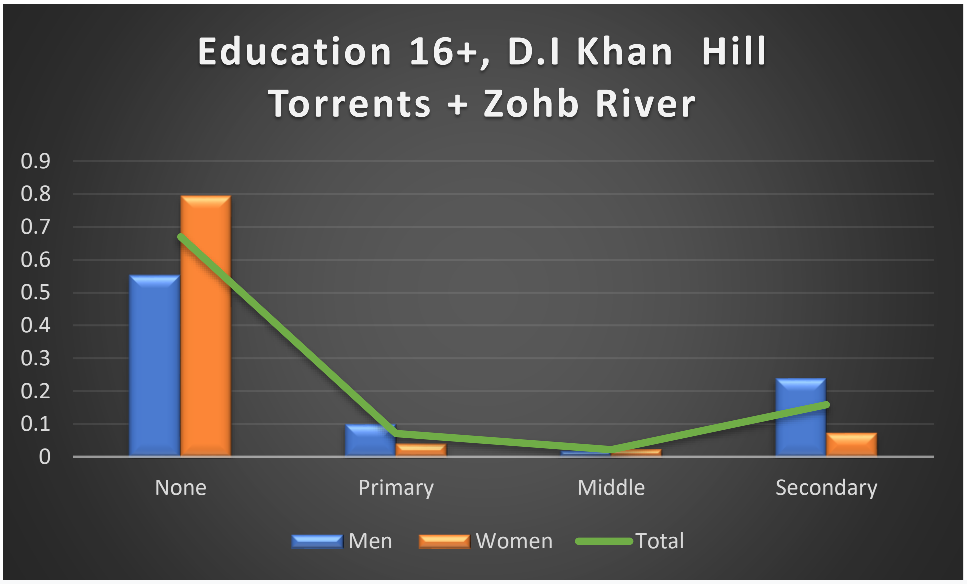

مذکورہ بالا اعداد و شمار بالغ مردوں اور عورتوں کے تعلیمی اعداد و شمار کی عکاسی کرتا ہے۔ چارٹ دونوں جنسوں کے درمیان تعلیم کی کم سطح کو ظاہر کرتا ہے۔ تقریباً 80 فیصد خواتین ان پڑھ ہیں، اور ان پڑھ مردوں کا تناسب تقریباً 58 فیصد ہے۔ کمیونٹی کے تعلیمی حصول کا نمونہ 16 سال اور اس سے کم عمر کے کمیونٹی ممبران کی ملازمت کی حیثیت کا عکاس ہے۔ لڑکوں اور لڑکیوں کی اکثریت بے روزگار ہے۔

خاکہ نمبر 23

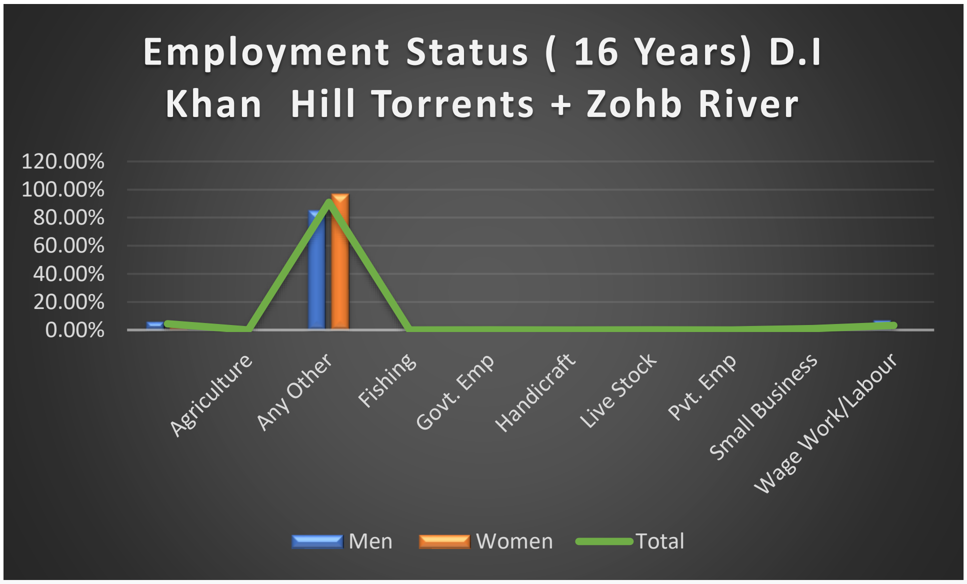

سروے سے پتہ چلتا ہے کہ بالغ مرد برادری کے ارکان میں روزگار کے بڑے ذرائع میں مزدوری، سرکاری ملازمتیں اور چھوٹے کاروبار شامل ہیں۔ تقریباً مساوی تعداد میں مرد برادری زراعت سے وابستہ ہیں۔ مردوں میں بے روزگاری کی شرح 20 فیصد ہے، جب کہ 80 فیصد خواتین بے روزگار ہیں۔ خواتین زیادہ تر ماہی گیری کی صنعت سے وابستہ ہیں۔

خاکہ نمبر 24

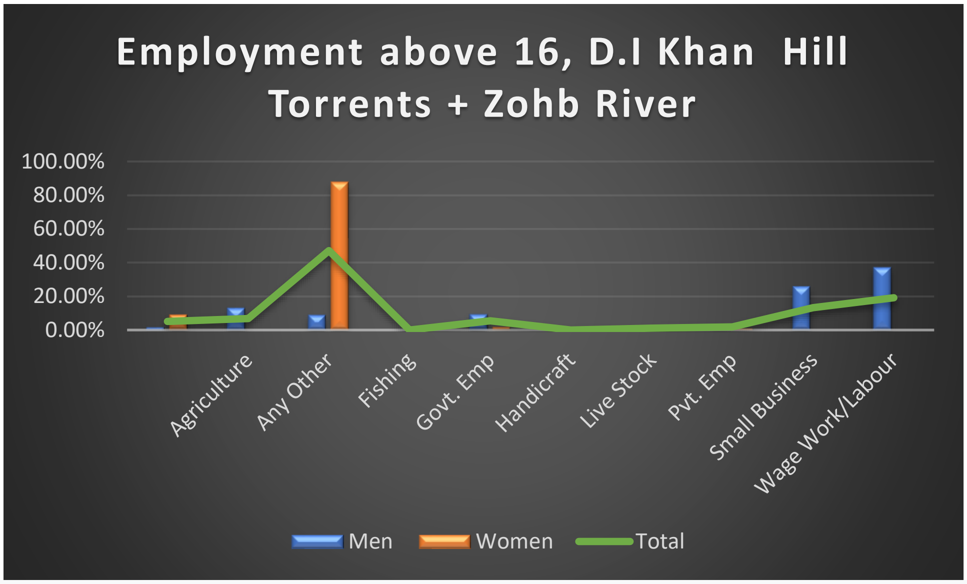

ذیل کا اعداد و شمار مختلف اشیا اور خدمات پر جنس سے الگ الگ خاندانی اخراجات کی وضاحت کرتا ہے۔ رسم ورواج کی وجہ سے خواتین کی طرف سے شاید ہی کوئی خرچہ ہو۔ لیکن مردوں کے اخراجات زیادہ تر خوراک، صحت، تعلیم، ایندھن، پانی اور دیگر شعبوں پر مرکوز ہیں۔

خاکہ نمبر 25

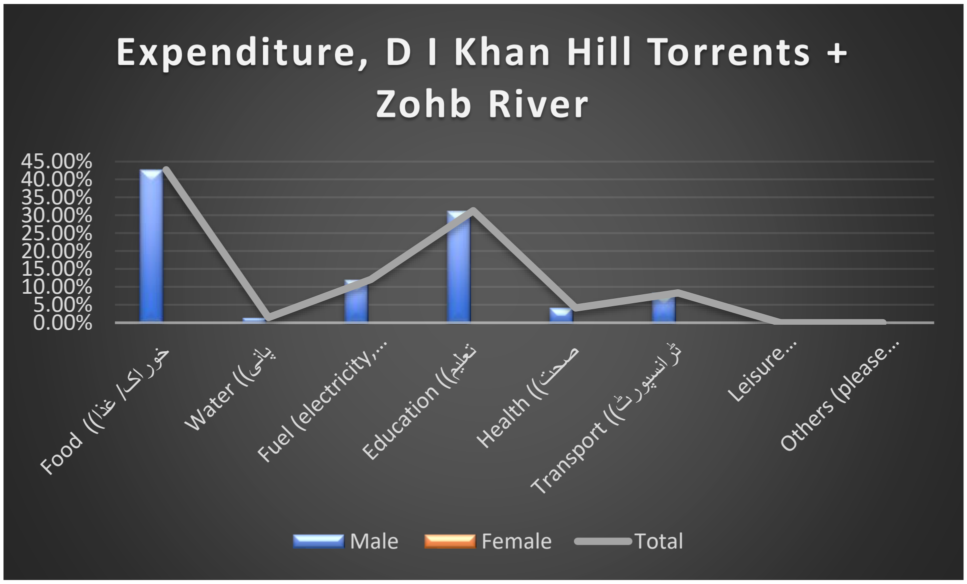

خاکہ نمبر 26

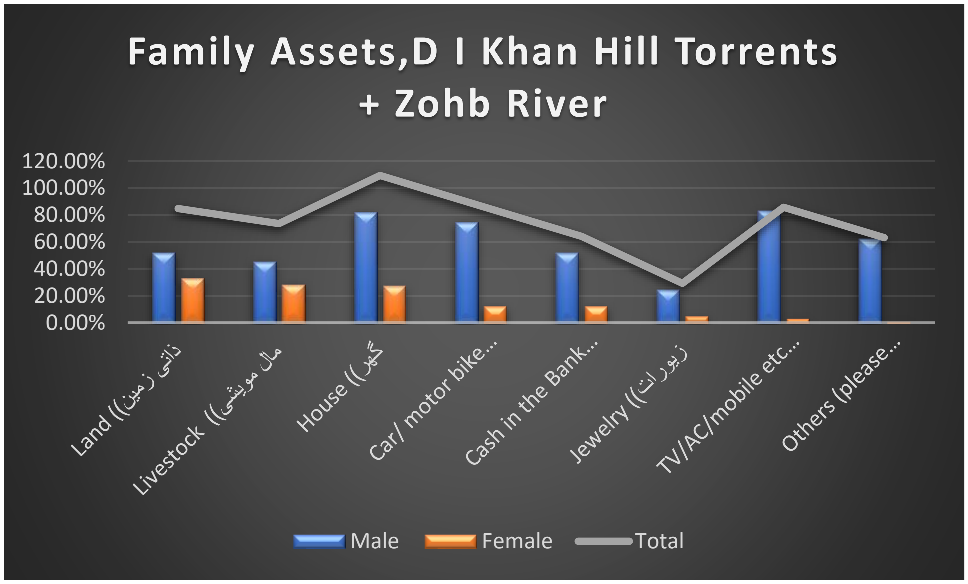

یہ گراف مختلف قسم کے اثاثوں کی ملکیت کے حوالے سے صنفی تفریق شدہ ڈیٹا پیش کرتا ہے۔ گراف سے پتہ چلتا ہے کہ خواتین بنیادی طور پر زمین اور مویشی پالتی ہیں جبکہ باقی تمام اثاثوں کے مالک مرد ہیں۔ گراف سے پتہ چلتا ہے کہ مکانات، کاریں اور زمین سب سے عام اثاثہ ہے جو مردوں کے پاس ہے جس کے بعد زیورات اور دیگر اثاثے آتے ہیں۔

2.6.3 ڈی آئی خان رامک

اس سیکشن میں یہ گراف کمیونٹی کی عمر کی بنیاد پر علیحدگی فراہم کرتا ہے۔ 22.6 سال کی اوسط عمر کے ساتھ، جو تقریباً مجموعی اوسط عمر کے برابر ہے۔ حساب سے پتہ چلتا ہے کہ لوگوں کی ایک قابل ذکر تعداد 30 سال سے کم عمر کی ہے۔

خاکہ نمبر 274

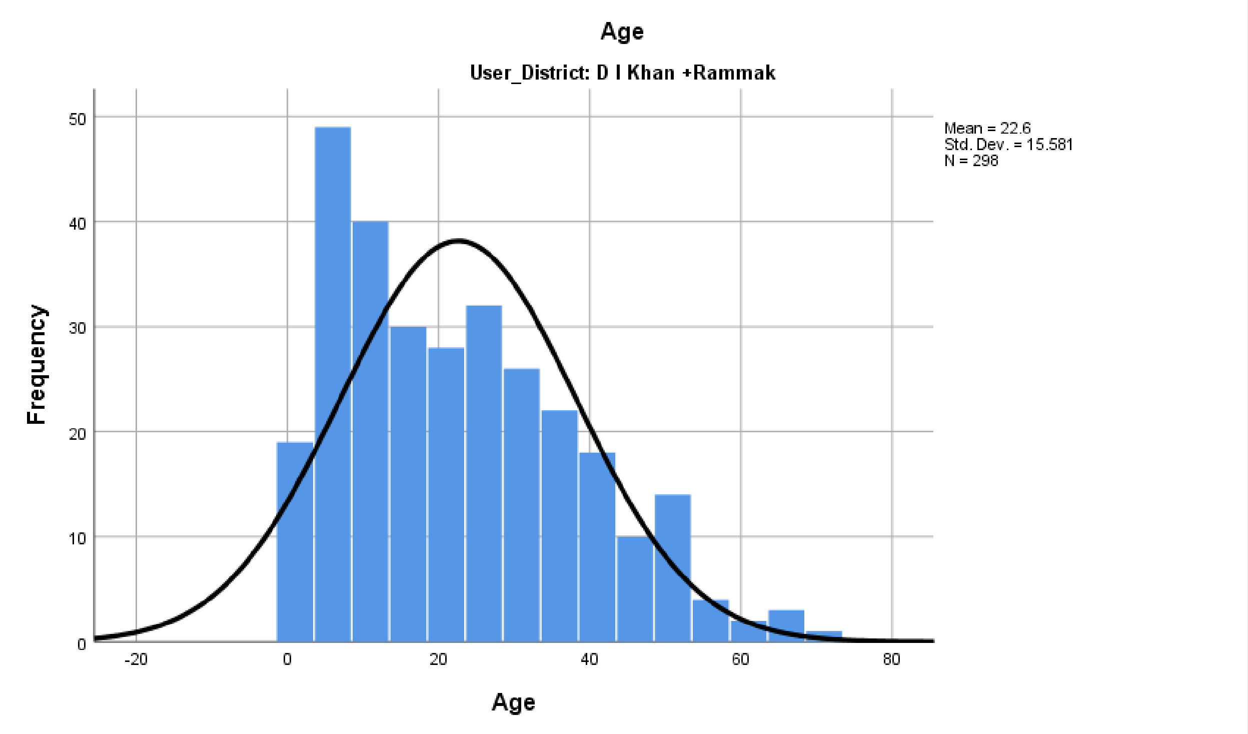

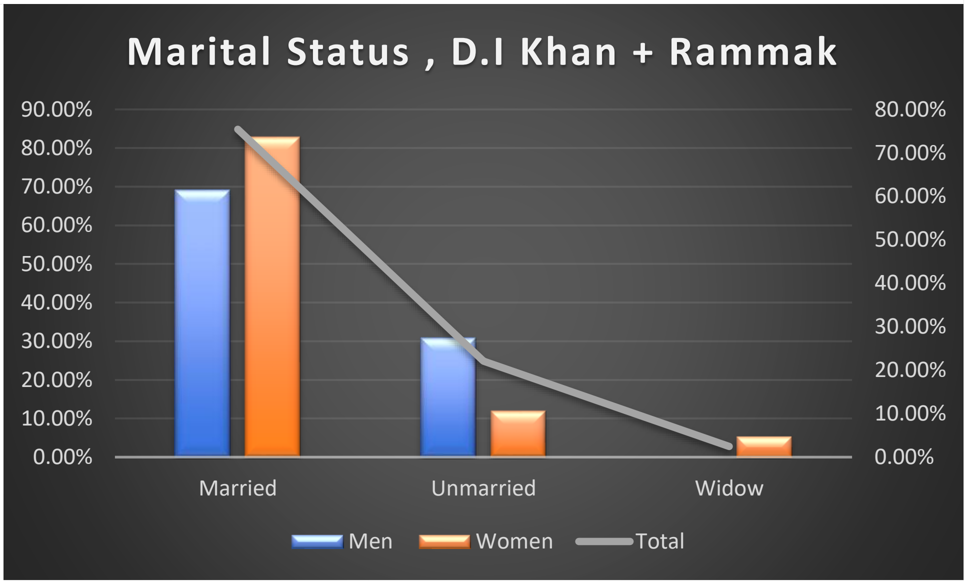

خاکہ نمبر 28

مندرجہ بالا اعداد و شمار پراجیکٹ کے علاقے کے باشندوں (مرد اور خواتین) میں کم عمری کی شادی کے اعلیٰ رجحان کو ظاہر کرتا ہے۔ 16 سال یا اس سے زیادہ عمر کی تمام خواتین میں سے تقریباً 80 فیصد شادی شدہ ہیں جو کم عمری کی شادیوں کا اشارہ ہے۔

جبکہ مندرجہ ذیل اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ 4-16 سال کی عمر کے لڑکوں اور لڑکیوں کی ایک نمایاں فیصد غیر تعلیم یافتہ ہے تاہم تعلیمی حاصلات کے لحاظ سے صنفی تفاوت واضح ہے۔ یہ رجحان پاکستان میں مجموعی رجحان جیسا ہے۔

خاکہ نمبر 29

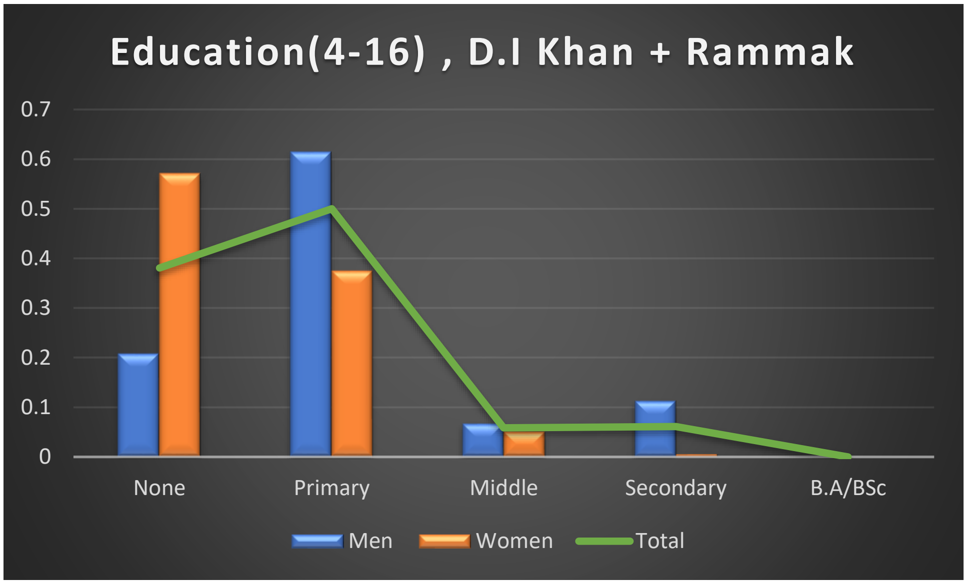

خاکہ نمبر 30

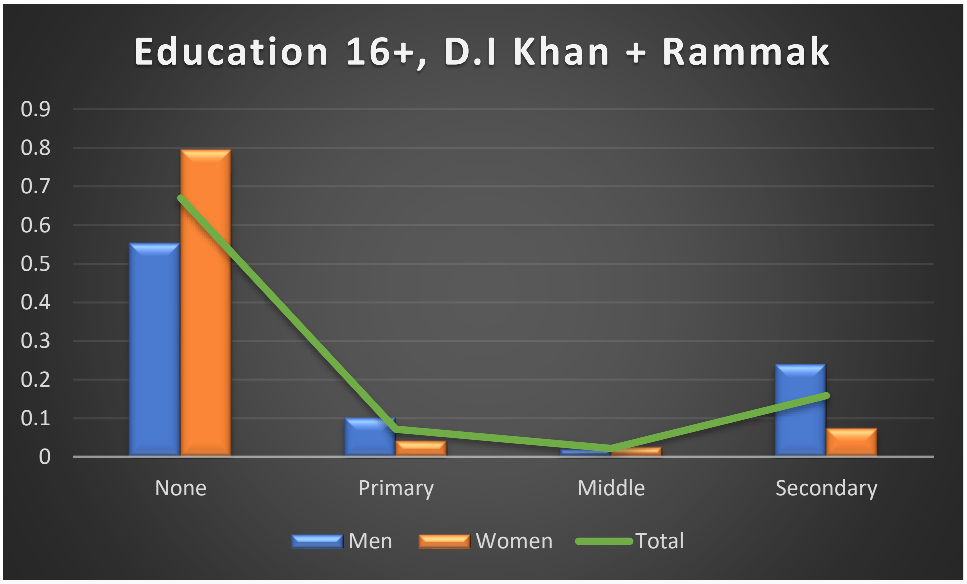

مذکورہ بالا اعداد و شمار بالغ مردوں اور عورتوں کے تعلیمی اعداد و شمار کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ چارٹ دونوں جنسوں کے درمیان تعلیم کی کم سطح کو ظاہر کرتا ہے۔ تقریباً 80 فیصد خواتین ان پڑھ ہیں، اور ان پڑھ مردوں کا تناسب تقریباً 55 فیصد ہے۔

کیمونٹی کے تعلیمی حصول کا نمونہ 16 سال اور اس سے کم عمر کے کیمونٹی ممبران کی ملازمت کی حیثیت کا عکاس ہے۔ زیادہ تر لڑکے اور لڑکیاں بے روزگار ہیں جیسا کہ درج ذیل گراف میں دکھایا گیاہے۔

خاکہ نمبر 31

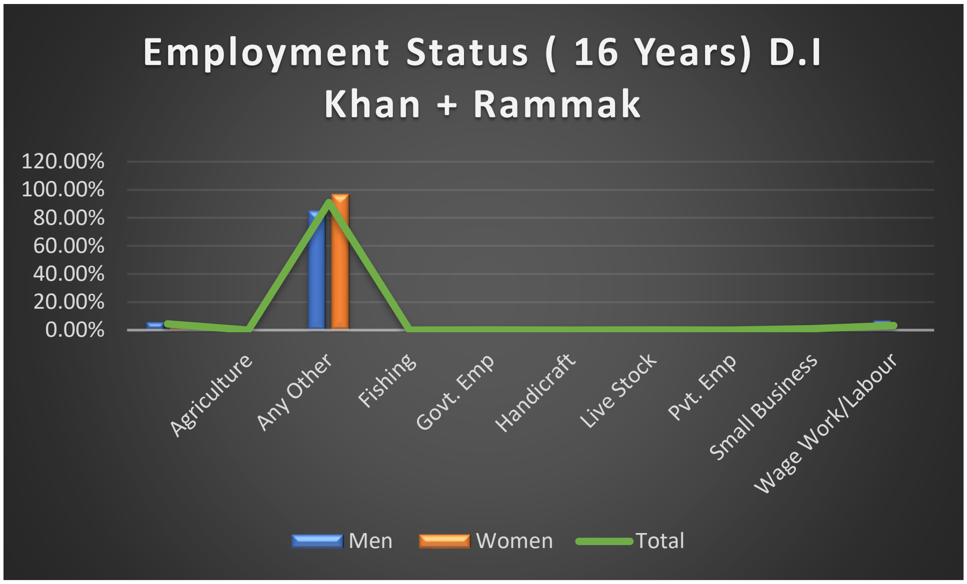

خاکہ نمبر 32

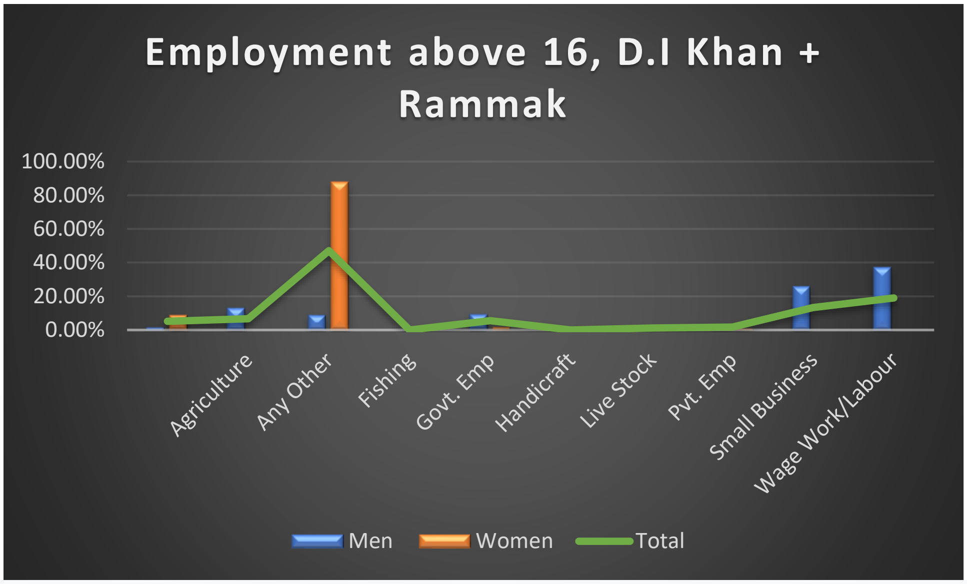

ذیل کا اعداد و شمار مختلف اشیا اور خدمات پر جنس سے الگ الگ خاندانی اخراجات کی وضاحت کرتا ہے۔ خواتین کے اخراجات زیادہ تر گھر، مویشیوں اور زمین پر مرکوز ہوتے ہیں، جبکہ مردوں کے بڑے اخراجات میں خوراک اور تفریحی اشیاء شامل ہیں۔

خاکہ نمبر 33

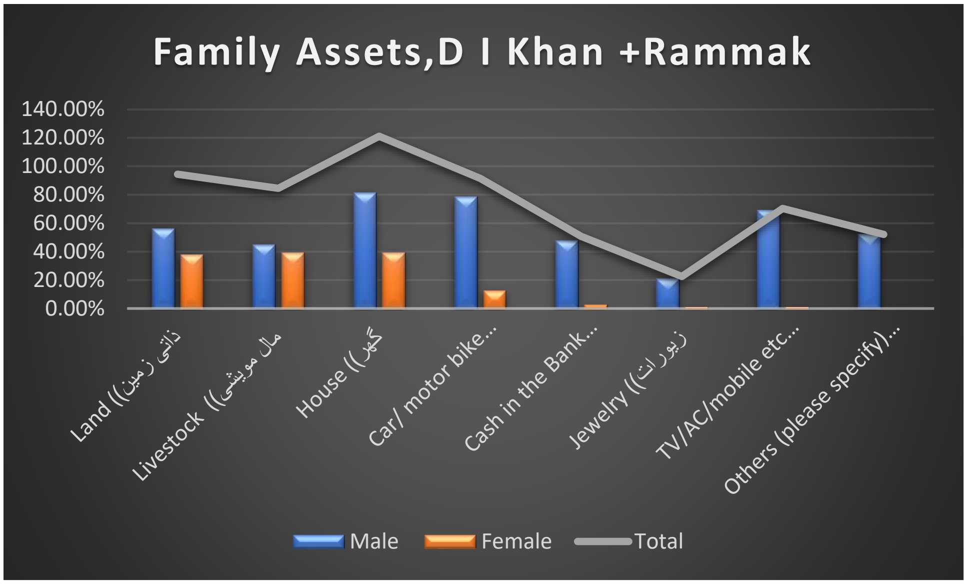

خاکہ نمبر34

یہ گراف مختلف قسم کے اثاثوں کی ملکیت کے حوالے سے صنفی طور پر الگ الگ ڈیٹا پیش کرتا ہے۔ گراف سے پتہ چلتا ہے کہ خواتین بنیادی طور پر زمین، مویشیوں اور مکانات کی دیکھ بھال کرتی ہیں، جبکہ باقی تمام اثاثوں کے مالک مرد ہیں۔

2.6.5. منچھر ویٹ لینڈز کمپلیکس

مندرجہ ذیل گراف کمیونٹی کی عمر کی بنیاد پر علیحدگی فراہم کرتا ہے۔ 21.51 سال کی اوسط عمر کے ساتھ، جو کہ 22.86 کی مجموعی اوسط عمر سے قدرے کم ہے۔ حساب سے پتہ چلتا ہے کہ لوگوں کی ایک قابل ذکر تعداد 40 سال سے کم عمر کی ہے۔

خاکہ نمبر42

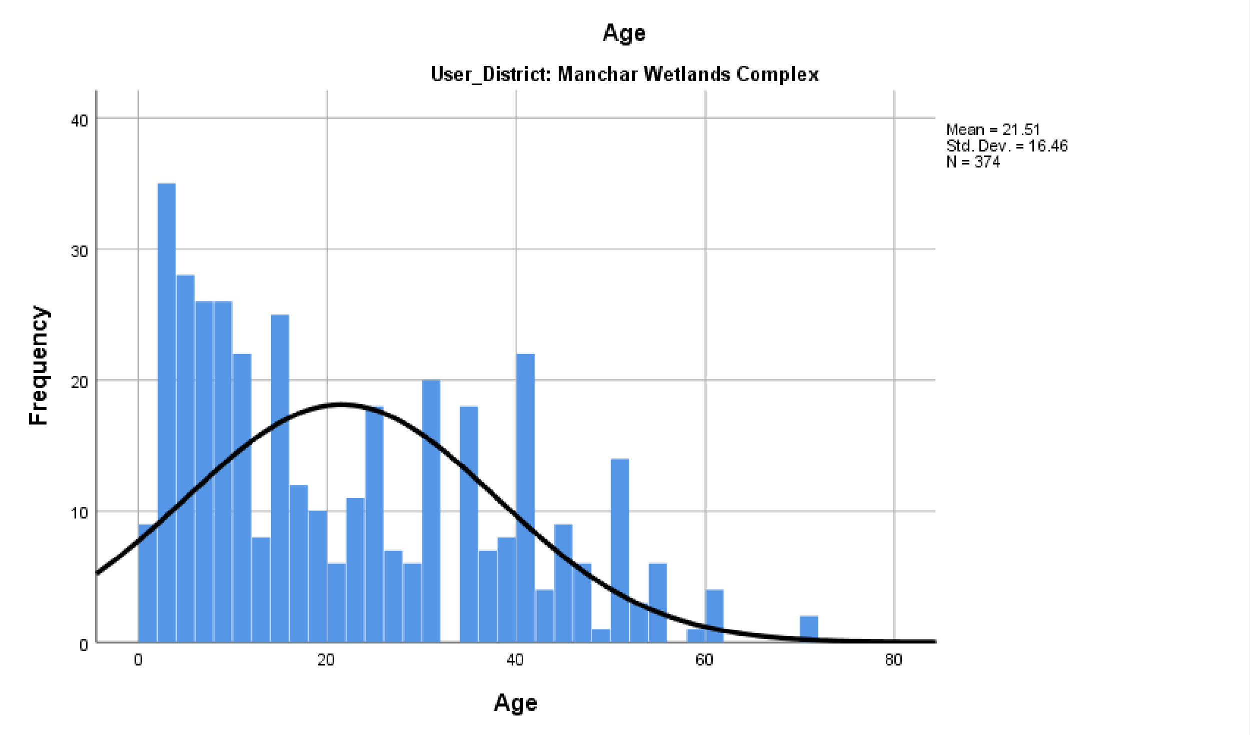

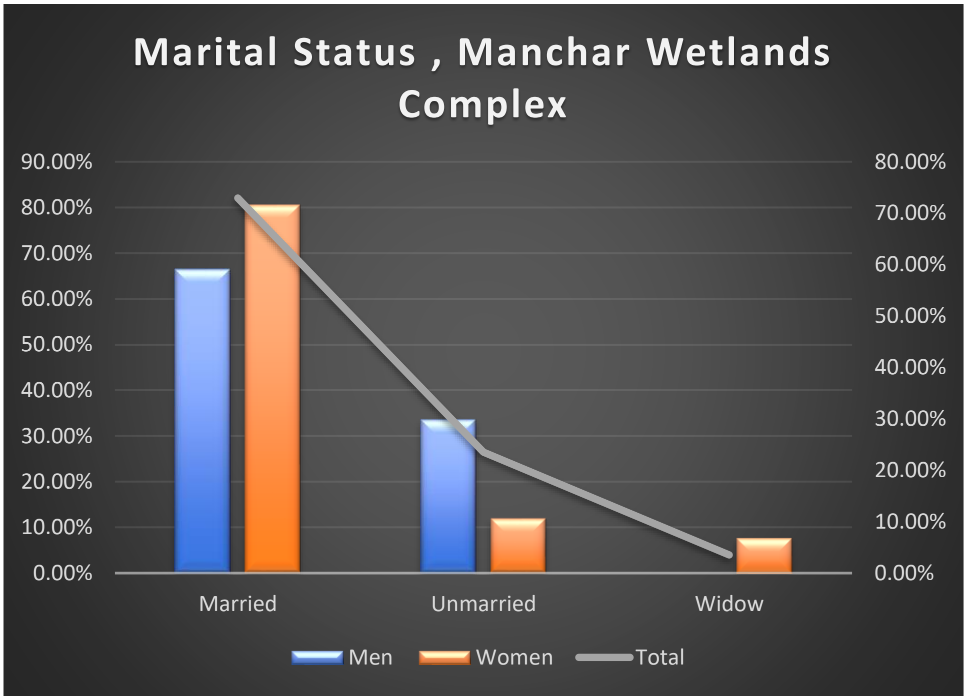

خاکہ نمبر43

مندرجہ بالا اعداد وشمار پراجیکٹ کے علاقے کے باشندوں (مرد اور خواتین) میں کم عمری کی شادی کے اعلیٰ رجحان کو ظاہر کرتا ہے۔16 سال یا اس سے زیادہ عمر کی تمام خواتین میں سے تقریباً80 فیصد شادی شدہ ہیں جو کم عمری کی شادیوں کا اشارہ ہے۔

درج ذیل اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ 4-16 سال کی عمر کے لڑکوں اور لڑکیوں کی ایک نمایاں فیصد غیر تعلیم یافتہ ہے، تاہم تعلیمی حاصلات کے لحاظ سے صنفی تفاوت واضح ہے۔ یہ رجحان مجموعی رجحان سے ملتا جلتا ہے۔

خاکہ نمبر 44

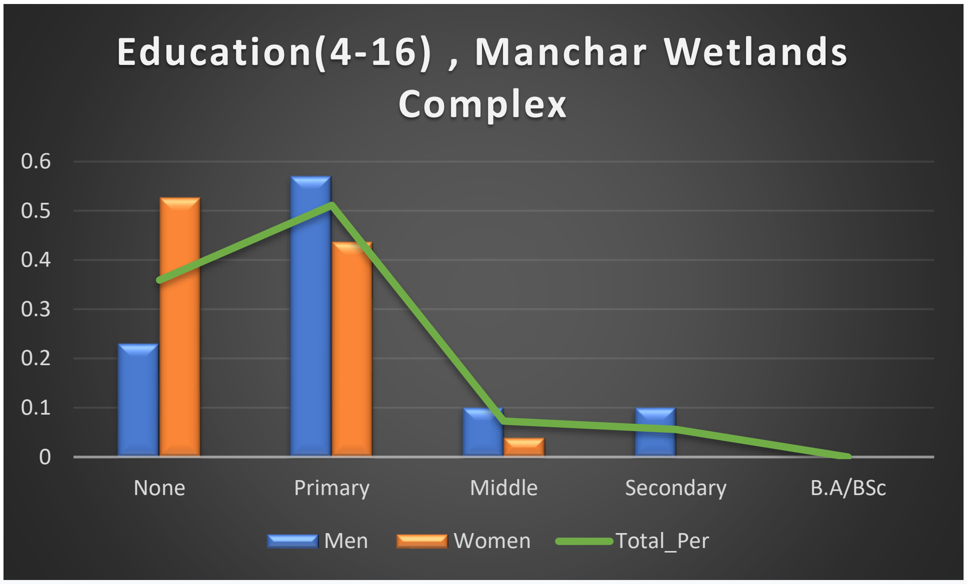

مندرجہ ذیل اعداد و شمار بالغ مردوں اور عورتوں کے تعلیمی اعداد و شمار کی عکاسی کرتا ہے۔ چارٹ دونوں جنسوں کے درمیان تعلیم کی کم سطح کو ظاہر کرتا ہے۔ تقریباً 75 فیصد خواتین ان پڑھ ہیں، اور ان پڑھ مردوں کا تناسب تقریباً 50 فیصد ہے۔

خاکہ نمبر 45

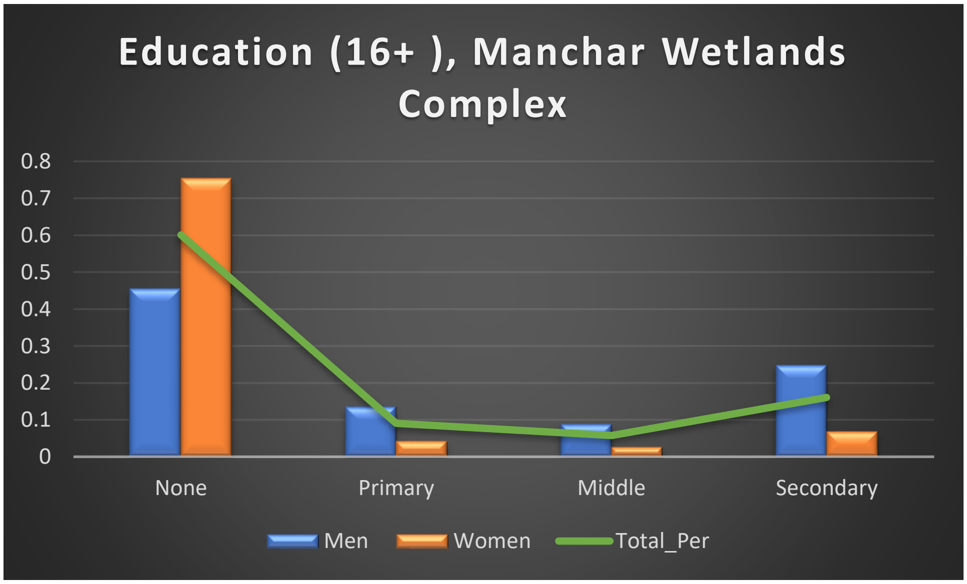

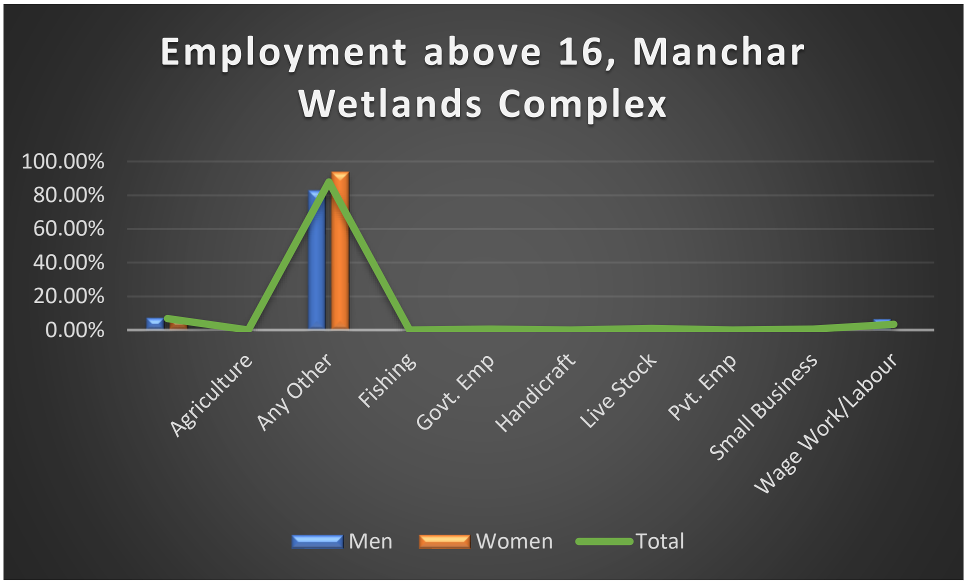

خاکہ نمبر46

کمیونٹی کے تعلیمی حصول کا نمونہ 16 سال اور اس سے کم عمر کے کمیونٹی ممبران کی ملازمت کی حیثیت کا عکاس ہے۔ زیادہ تر لڑکے اور لڑکیاں بے روزگار ہیں جیسا کہ مذکورہ گراف میں دکھایا گیا ہے۔

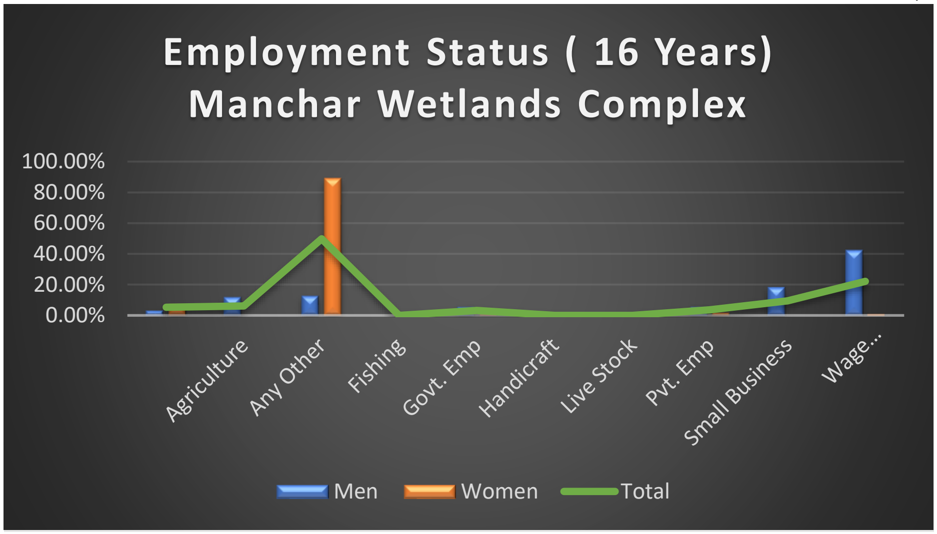

خاکہ نمبر47

مندرجہ بالا اعداد و شمار مختلف اشیا اور خدمات پر جنس کے الگ الگ خاندانی اخراجات کی وضاحت کرتا ہے۔ خواتین کے اخراجات زیادہ تر صحت، تعلیم، ایندھن، پانی اور دیگر شعبوں پر مرکوز ہیں۔ جبکہ مردوں کے بڑے اخراجات میں خوراک، صحت اور تفریحی اشیاء شامل ہیں۔

خاکہ نمبر48

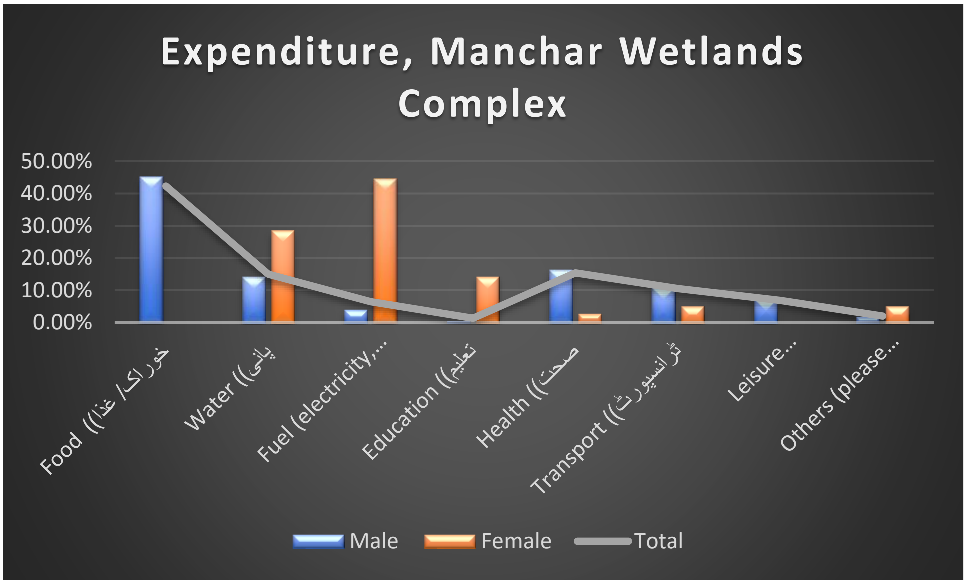

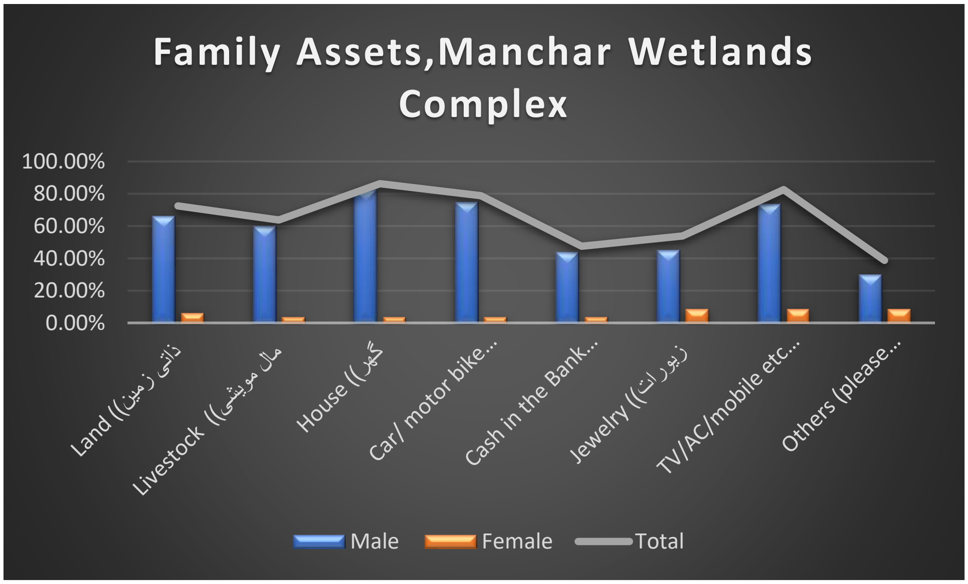

خاکہ نمبر 49

گراف مختلف قسم کے اثاثوں کی ملکیت کے حوالے سے صنفی تفریق شدہ ڈیٹا پیش کرتا ہے۔ گراف سے پتہ چلتا ہے کہ یہ ایک مرد غلبہ والا معاشرہ ہے، اور تمام اثاثوں کے مالک مرد ہیں۔ گراف سے پتہ چلتا ہے کہ مکانات اور ٹی وی سب سے عام اثاثہ ہے جو مردوں کے پاس ہے جس کے بعد زمین، زیورات اور دیگر اثاثے آتے ہیں۔

2.7 مقامی لوگ اور کمزور کمیونٹیز

i. مقامی لوگوں کی صورتحال کا جائزہ

حکومت پاکستان قانونی طور پر "مقامی لوگوں" کی توجیح کو تسلیم نہیں کرتی بلکہ قبائلی لوگوں کی توجیح کے طور پر تسلیم کرتی ہے۔ حکومت کی طرف سے توثیق کردہ واحد بین الاقوامی کنونشن 1960 میں مقامی اور قبائلی آبادیوں سے متعلق آئی ایل او کنونشن 107 ہے۔ اس تاریخ تک پاکستان نے مقامی اور قبائلی لوگوں سے متعلق ILO کنونشن 169 کی توثیق نہیں کی تھی۔ 2007 میں، ملک نے مقامی لوگوں کے حقوق سے متعلق اقوام متحدہ کے اعلامیہ کو اپنانے کے حق میں ووٹ دیا۔

2017 کی آخری مردم شماری نے پنجابیوں، پشتونوں، سندھیوں، سرائیکیوں، مہاجروں، بلوچیوں اور دیگر پر مشتمل اہم نسلی گروہوں کی نشاندہی کی ہے۔ مزید تفتیش سے "دوسرے گروہوں" کی نشاندہی ہوئی جس میں جھابیل، کیہال، موریس کوچی، رابارى، بلوچ، بکروال، جوگی، کبوترا، سنیاسی کالاش، اور کٹان شامل تھے۔ ملک میں قبائلی عوام کے اہم گروہوں میں قبائلی ماہی گیری کے لوگ، وسطی وادی سندھ کے چراگاہی گروہ، بلوچ قبائل، ساحلی علاقوں کے ماہی گیر، سندھ کے قبائلی عوام، گلگت بلتستان کے قبائلی عوام، وادی چترال کے قبائلی لوگ شامل ہیں۔ پوٹھوہار ریجن کے قبائلی عوام اور شمال مغربی سرحدی صوبہ (NWFP) کے قبائلی لوگ (جس کا نام خیبر پختونخوار کھ دیا گیا ہے) اور سابق وفاق کے زیر انتظام قبائلی علاقے (فاٹا) اب نئے ضم شدہ اضلاع کے نام سے جانا جاتا ہے۔

پراجیکٹ کی کچھ جگہوں پر فیلڈ وزٹ کرنے سے جہاں آئی پیز مقیم ہیں وہی مقامی اور قبائلی لوگوں کو درپیش کئی مسائل اور مسائل کی نشاندہی کرنے میں مدد ملی۔ اس میں غربت، بے زمینی، روزگار کی ناکافی وسائل اور مواقع، خطرے سے دوچار ثقافت، ماحولیاتی انحطاط، صنفی عدم مساوات، بنیادی سرکاری خدمات تک رسائی کا فقدان، پانی کی قلت، صفائی کی کمی، صحت کی خرابی، کم تعلیمی سطح اور ناخواندگی، بنیادی ڈھانچے کی کمی اور شامل ہیں۔ فیصلہ سازی کے عمل میں شرکت کی کمی۔ جب ان پر ترقی مسلط کی جاتی ہے تو ان کی کمزوری بڑھ جاتی ہے۔ ڈیموں، تجارتی زرعی باغات، منافع بخش لاگنگ، اور بڑے پیمانے پر بارودی سرنگوں سمیت سابقہ ترقیاتی سرگرمیاں قبائلی گروہوں اور مقامی لوگوں کو ان کی زمینوں اور قدرتی وسائل پر ان کے حقوق سے محروم ہونے کا خطرہ لاحق ہیں جو ان کے حتمی معدومیت کا باعث بن سکتی ہیں۔

پاکستان میں مقامی اور قبائلی عوام کو درپیش مسائل اور چیلنجز پر کام کرنے والی کئی تنظیمیں ہیں۔ پاکستان فشر فوک فورم ساحلی اور اندرون ملک ماہی گیری کے علاقوں کے ماہی گیروں کا ایک اتحاد ہے۔ ٹاسک فورس برائے ماحولیات اور ثقافتی ورثہ (ٹیچ) مقامی ثقافت اور علم کے تحفظ کے امور پر ماہرین تعلیم، سیاست دانوں اور سول سوسائٹی پر مشتمل ہے۔ بین الاقوامی تنظیمیں جو اپنے پروگراموں میں مقامی اور قبائلی مسائل کو بالواسطہ طور پر حل کرتی ہیں یا انہیں جگہ فراہم کرتی ہیں وہ اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام (UNDP)، ورلڈ وائلڈ لائف فنڈ (WWF)، اور انٹرنیشنل یونین فار کنزرویشن آف نیچر (IUCN) ہیں۔

ii. پروجیکٹ سائٹس میں مقامی لوگ

منچھر جھیل کے علاقے میں موہنا یا ملاہ برادری

منچھر جھیل ملک کی سب سے بڑی میٹھے پانی کی جھیل ہے۔ منچھر جھیل آس پاس رہنے والی بہت سی برادریوں کے لیے ذریعہ معاش بھی ہے۔ اس کے باوجود اگر کوئی مشرقی کنارے سے تقریباً 20 منٹ کا سفر کرتا ہے تو وہ جھیل کے بیچوں بیچ لنگر انداز چند درجن کشتیوں کے جھرمٹ اور صدیوں پرانے موہنا یا ملّا برادری کے گھر تک آسانی سے پہنچ سکتا ہے۔ مقامی لوگوں کے مطابق اب بھی روایتی طرز زندگی گزارنے والی آبادی تین دہائیوں سے بھی کم عرصے میں 50,000 سے کم ہو کر صرف 450 رہ گئی ہے۔ یہ لوگ ساری زندگی کشتیوں پر گزارتے ہیں۔

آبادی میں کمی بنیادی طور پر موسمیاتی تبدیلیوں کے نتیجے میں پیدا ہونے والے مسائل اور مالیات سے لے کر صحت کے مسائل کی وجہ سے ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ یہ جھیل جنوبی سندھ کے بالائی علاقوں اور جنوب مغربی بلوچستان کے چند علاقوں سے پیدا ہونے والے صنعتی فضلے کے لیے ڈمپنگ گراؤنڈ بن چکی ہے۔ اس سے وہاں کے باشندوں خصوصاً موہنا برادری کے ماحولیاتی اور صحت کے خطرات میں اضافہ ہوا ہے۔ مزید برآں اس جھیل میں مچھلیوں کا وافر ذخیرہ ہوتا تھا جو صنعتی فضلے اور کم بارشوں کی وجہ سے پانی کی سطح میں کمی اور دریائے سندھ پر بیراجوں اور ڈیموں کی تعمیر کی وجہ سے کافی حد تک کم ہو گئی ہے۔

چاکر لہڑی اور ملحقہ علاقوں میں باگڑی قبیلہ

باگڑی ایک خانہ بدوش قبیلہ ہے اور بنیادی طور پر مسلمان ہیں۔ اگرچہ پچھلے دو سالوں میں مستقل آباد ہونے کا رجحان رہا ہے لیکن ان میں سے اکثریت اب بھی بڑی شاہراہوں، قصبوں اور شہروں کے ساتھ کچی آبادیوں میں رہتی ہے۔ کوئٹہ، چمن، خاران، خضدار اور بلوچستان کے دیگر حصوں میں ان کی چھوٹی چھوٹی بستیاں ہیں۔ ان کی صحیح تعداد معلوم نہیں ہے۔ تاہم کراچی میں ان کی بستیاں لیاری اور ملیر ندیوں کے کناروں، انڈرپاسز اور مختلف خالی پلاٹوں پر دیکھی جا سکتی ہیں۔ سکھر سے ڈہر کی تک کے علاقے میں آباد باگڑیوں کا طرز زندگی باقی لوگوں سے قدرے مختلف ہے۔ کمیونٹی کی اکثریت زراعت سے وابستہ ہے۔

ڈی آئی خان کی کیہال اور مورس کمیونٹیز

ماہی گیری کے قبائلی لوگ کیہال اور مورس دو بیراجوں چشمہ بیراج اور تونسہ بیراج کے درمیان وسطی سندھ طاس میں آباد ہیں۔ ان کی آبادی کے بارے میں کوئی صحیح معلومات نہیں ہیں۔ ان کا تخمینہ ہے کہ ان کی اپنی آبادی 40,000 اور 45,000 خاندانوں کے درمیان ہے ایک مذہب پر سختی سے عمل کرنے کے بجائے کیہال اور مورس کے عقائد کا ایک لچکدار نظام ہے۔ ماضی قریب میں بہت سے لوگوں نے اسلام (شافی فرقہ) قبول کیا ہے۔

کیہال اور مورس کمیونٹی ٹوکریاں اور پرندوں کے پنجرے بنا کر ماہی گیری اور موسمی کٹائی کی مزدوری فراہم کر کے زندگی گزارتی ہے۔ دریائے سندھ کے قبائلی لوگوں کے لیے ماہی گیری خوراک اور معاش کا ذریعہ رہی ہے۔ اس سے ان کی خوراک کی ضروریات کا 60 فیصد پورا ہوتا تھا اور وہ کسی بھی انتظامی کنٹرول سے آزاد رہتے تھے۔ مقامی برادریوں نے بھی ان تاریخی حقائق کی تصدیق کی۔ ان کے پاس پڑوسی برادریوں کے ساتھ مچھلی کی بارٹر تجارت کا ایک اچھی طرح سے طے شدہ نظام تھا۔ تاہم دہائیوں کے دوران 1960 میں سندھ طاس معاہدے کے بعد ڈیموں بیراجوں اور نہروں کی تعمیر نے سندھ کے روایتی ندی نالوں اور جھیلوں میں مچھلیوں کے بہاؤ کو روک دیا۔

جیسا کہ اوپر لکھا گیا ہے حکومت پاکستان قانونی طور پر مقامی لوگوں کی توجیح کو تسلیم نہیں کرتی۔ تاہم پاکستان متعدد مقامی کمیونٹیز کا گھر ہے جو یا تو خود کو مقامی کے طور پر پہچانتی ہیں یا مقامی ہونے کی ظاہری خصوصیات رکھتی ہیں۔ لہٰذا پروجیکٹ کی سرگرمیوں میں ان کی شرکت کو یقینی بنانے کے مقصد سے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ زمین اور دیگر قدرتی وسائل پر ان کے غیر رسمی حقوق جن پر وہ اپنی خوراک چارے اور معاش کے لیے انحصار کرتے ہیں جس کے تحفظ کیا کے لیے WWF-Pakistan ایک وسیع تر کام کرتا ہے۔ مقامی کمیونٹیز کی تعریف بنیادی طور پر یہ اندازہ لگانے کی کوشش کرتا ہے کہ آیا کسی مقامی کمیونٹی کا ان قدرتی وسائل پر انحصار ہے جن کے ساتھ ہم کام کرنا چاہتے ہیں اور کیا ہمارا کام ان کے استعمال اور ان تک رسائی میں رکاوٹ کا باعث بن سکتا ہے۔ اگر یہ معاملہ ہے تو ہم اس کمیونٹی کے ساتھ وہی سلوک کرتے ہیں جو مقامی لوگوں کے ساتھ کام کرنے کے لیے بین الاقوامی معیار کے مطابق ہے (بشمول F.P.I.C) چاہے پاکستان کے تناظر میں اور شاید بین الاقوامی تناظر میں وہ مقامی کمیونٹی کی وسیع تر تعریف کے تحت آتے ہیں۔

2.8 صنف

پراجیکٹ سائٹس میں صنف سے متعلق مسائل پر ایک تفصیلی صنفی تشخیص کی گئی تا کہ پاکستان میں صنفی صورتحال کو عمومی طور پر اور خاص طور پر پراجیکٹ سائٹس میں سمجھا جاسکے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ صنف پر مناسب غور کیا جائے اور اسے پروجیکٹ کے ڈیزائن اور نفاذ کے مراحل میں شامل کیا جائے۔ پروجیکٹ کے لیے ایک صنفی ایکشن پلان تیار کیا گیا ہے جس میں صنفی تشخیص اور صنفی ایکشن پلان کے کلیدی نتائج اور خلاصہ درج ذیل ہیں۔
پاکستان ایک ترقی پذیر ملک ہے اور اس کا شمار ان ممالک میں ہوتا ہے جو موسمیاتی تبدیلیوں سے منسلک خطرات سے سب سے زیادہ خطرے میں ہیں۔ ملک کی صنفی صورتحال اتنی اچھی نہیں ہے۔ پاکستان ایک پدرانہ معاشرہ ہے جہاں مردوں کو مستقل طور پر ترجیح دی جاتی ہے جہاں خواتین کو پیدائش سے پہلے یا پیدائش کے وقت کمتر درجہ دیا جاتا ہے جس کی وجہ سے ان کی فطری ترقی کم ہوتی ہے اور سماجی اقتصادی حالات خاص طور پر دیہی علاقوں میں زیادہ ناموافق ہوتے ہیں۔ پاکستان میں خواتین کے مقام و مرتبہ کی ایک عجیب تاریخ ہے۔ پچھلی تین دہائیوں کے دوران خواتین کی حیثیت میں ترقی ہوئی ہے مستحکم رہی ہے پیچھے ہٹ رہی ہے اور بہت سے عوامل پر منحصر ہے جو خواتین کے قابو سے باہر ہیں۔ خواتین کے حقوق سے متعلق پاکستان بین الاقوامی کنونشنز اور معاہدوں پر دستخط کرنے والا ملک ہے۔ خواتین کے حقوق اور تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے بہت سے قوانین بنائے گئے ہیں لیکن ان پر عمل درآمد اور سیاسی عزم کی کمی انہیں غیر موثر بناتی ہے۔ اس لیے خواتین نے عام طور پر ان اعلانات سے کوئی فائدہ نہیں اٹھایا۔

علاقوں کی صنفی حالت کا جائزہ لینے کے لیے سرکاری اہلکاروں سے بھی انٹرویو کیے گئے۔ چنانچہ سرکاری افسران نے پانی کی آلودگی سے جڑی بیماریوں کی ایک فہرست کا ذکر کیا: اسہال ہیضہ ہیپاٹائٹس یرقان ٹائیفائیڈ جلد کی بیماریاں اور دیگر پانی سے پیدا ہونے والی بیماریاں۔ جبکہ فصلوں کی تباہی مچھلی پکڑنے میں کمی اور فصل کی پیداوار میں کمی زمین کی زرخیزی میں کمی اور معاشی نقصان کو پانی کی کمی اور آلودگی سے منسلک معاشی خطرات کے طور پر ذکر کیا گیا ہے۔ فصلوں کی پیداوار میں کمی زمین کی زرخیزی میں کمی برادریوں کی نقل مکانی اور قریبی شہروں میں زراعت اور ماہی گیری سے دستی مزدوری کی طرف منتقل ہونا بلوچستان میں آبی آلودگی کے اثرات کے طور پر درج ہیں اور سندھ حکومت کے حکام نے سیلاب اور خشک سالی کے دوران ہونے والے معاشی بحرانوں کی بات کی۔
فوکس گروپ ڈسکشنز میں موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کا جائزہ لیا گیا اور بتایا گیا کہ موسمی تبدیلیاں آ رہی ہیں اور مختلف بیماریاں جن میں دل کی بیماریاں جلد اور پیٹ کی بیماریاں اب کمیونٹیز میں خاص طور پر خواتین اور بچوں میں زیادہ پھیل رہی ہیں۔

گھریلو(HH) سروے سے یہ بھی دریافت کیا گیا کہ پروجیکٹ کے علاقے میں مردوں کے مقابلے خواتین کی خواندگی کی سطح کم ہے۔ خواتین اپنے خاندانوں کے لیے خوراک اگاتی ہیں اور کھیت کی فصلوں اور مویشیوں کے انتظام میں شامل کاموں کے کچھ حصے میں ان کا کردار ہے۔ تاہم خواتین عام طور پر ان یا دیگر کاموں سے اجرت یا نقد آمدنی نہیں کماتی ہیں جو وہ انجام دیتے ہیں۔ ان کے پاس قدرتی اور انتظامی وسائل پر فیصلہ سازی کی محدود اختیار بھی ہے۔

پاکستان کے لیے SEAH کے عنوان سے کوئی علیحدہ رپورٹ یا ڈیٹا سیٹ نہیں ملے جس میں جنسی استحصال بدسلوکی اور ہراساں کرنا(SEAH) صنفی بنیاد پر تشدد(GBV)'غیرت کے نام پر قتل' اور 'گھریلو بدسلوکی' کے قوانین اور شرائط کے تحت شامل ہیں۔ تشخیص سے پتہ چلتا ہے کہ پاکستان میں GBV اور SEAH کے حوالے سے صورتحال تشویشناک ہے اور یہ تمام صوبوں میں مختلف سطحوں اور مختلف نوعیت میں موجود ہے۔ فوکس گروپ کے مباحثوں نے پروجیکٹ کی فیلڈ سائٹس میں صنفی بنیاد پر تشدد کی مختلف شکلوں کے وجود کا انکشاف کیا ہے۔ یہ بھی فرض کیا جاسکتا ہے کہ صنفی بنیاد پر تشدد کے دائرے میں جنسی استحصال بدسلوکی اور ہراساں کرنا بھی موجود ہے۔

جینڈر ایکشن پلان: پراجیکٹ کے ڈیزائن اور ڈیولپمنٹ کے دوران صنفی تشخیص اور اسٹیک ہولڈر کی مشاورت کے ذریعے حاصل کردہ نتائج کو ریچارج پاکستان پروجیکٹ کے لیے ایک تفصیلی صنفی ایکشن پلان تیار کرنے کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔ صنفی ایکشن پلان پروجیکٹ کے تین اجزاء میں سے ہر ایک کے اندر درج ذیل تھیمز پر فوکس کرتا ہے:

- صنفی ایکشن پلان EbA میں صنفی شمولیت کو فروغ دینے اور پروجیکٹ کی سرگرمیوں کے ڈیزائن اور نفاذ پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ یہ ماحولیاتی تبدیلی کی طرف کمزور کمیونٹیز کی صلاحیت اور لچک کو مضبوط بنانے اور بنانے پر مرکوز ہے۔
- صنفی ایکشن پلان اس بات کو بھی یقینی بناتا ہے کہ صنفی مرکزی دھارے میں لانے کے عمل میں انتظام کی مختلف سطحوں پر مرد اور خواتین فعال طور پر شامل ہوں جنہیں اس موضوع میں تربیت دی جائے جس میں بشمول GRM رپورٹنگ میکانزم کے ذریعے GBV اور SEAH کو پہچاننے اور ان سے نمٹنے کا طریقہ موجود ہو۔
- اس کی توجہ ضلعی سطح پر مقامی حکومت کے محکموں کی ادارہ جاتی صلاحیت کو مضبوط بنانے اور EbA کی منصوبہ بندی اور نفاذ کے لیے صنفی واقفیت حساسیت اور مرکزی دھارے میں لانے کے لیے پروجیکٹ سائٹس میں توسیعی خدمات کے لیے ہے۔
- صنفی ایکشن پلان میں بیداری پیدا کرنے کی مہمات صلاحیت کی تعمیر اور مختلف مہارتیں جیسے کہ کمزور گروہوں کی قیادت اور کاروباری شخصیت فراہم کرنا بھی شامل ہے۔

پراجیکٹ مینجمنٹ یونٹ(PMU) میں مقیم صنفی ماہر(صنفی مینجر) GAP کے نفاذ کی قیادت کریں گے۔ Site Implementation Units (SIUs) میں سوشل موبلائزرز کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے جن کے پاس GAP کے نفاذ میں آسانی کے لیے مرد اور خواتین عملے کی نمائندگی ہو گی۔ مزید برآں PMU اور SIU دونوں میں ESSF کا عملہ صنفی مخصوص اقدامات کے نفاذ میں سہولت فراہم کرے گا اور کلیدی کردار ادا کرے گا۔ کوآرڈینیٹر صنفی بااختیار بنانے اور روزی روٹی کی ترقی کے وقف کردہ کرداروں کو GAP کے نفاذ کے لیے توجہ مرکوز کرنے کے لیے بجٹ بنایا گیا ہے۔ عملے کے انتظامات کا ایک کثیر جہتی نقطہ نظر تمام پروجیکٹ سرگرمیوں میں ایک مربوط نقطہ نظر کو یقینی بناتا ہے اور قومی اور ذیلی قومی سطح پر مقامی کمیونٹیز اور کلیدی اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ زیادہ سے زیادہ تعامل کی پیشکش کرتا ہے۔

3.ماحولیات اور سماجی پالیسی پر قواعد و ضوابط اور رہنما اصول

اس باب میں پہلے پاکستان کے قوانین اور ضوابط اور پھر WWF کے ESSF اور SIPP کا خاکہ پیش کیا گیا ہے جو اس منصوبے پر لاگو ہوتے ہیں اور پھر پاکستان کے قوانین اور ضوابط اور SIPP کے درمیان پائے جانے والے فرق پر بحث کرتے ہیں۔ انٹیگریٹڈ فلڈ رسک مینجمنٹ پروجیکٹ کے نفاذ کے لیے ماحولیاتی تبدیلی کے لیے ماحولیاتی تبدیلی کے لیے پاکستان کی لچک کو ریچارج پاکستان بنانے کے مقاصد کے لیے WWF ESSF اور SIPP کے اصول اور طریقہ کار تضادات کی تمام صورتوں میں غالب ہوں گے۔

3.1 پاکستان کی پالیسیاں، قوانین و ضوابط اور رہنما اصول

ماحولیاتی اور سماجی تحفظات کے نفاذ سے متعلق قوانین و ضوابط اور پالیسیوں کی اقسام اور پروجیکٹ کی سرگرمیوں کی مختصر تفصیل اس سیکشن میں شامل کی جائیں گی۔

i. ماحولیاتی تحفظ اور حیاتیاتی تنوع کے تحفظ سے متعلق قوانین

ملک کی پہلی ماحولیاتی قانون سازی 1997 میں نافذ کی گئی تھی جو ماحولیات کے تحفظ کی بحالی کے لیے بہتر اصول فراہم کرتی ہے۔ اس کا مقصد آلودگی کو روکنے اور کنٹرول کرنے اور پائیدار ترقی کو فروغ دینے کا قانون ہے۔ تاہم 1973 کے آئین میں 18 ویں ترمیم کے بعد ماحولیاتی تحفظ اور حیاتیاتی تنوع کے تحفظ سمیت کئی موضوعات صوبوں کے حوالے کر دیے گئے۔ 2012 کے بعد سے ماحولیاتی تحفظ اور حیاتیاتی تنوع کا تحفظ صوبائی نگرانی کمیٹیوں کے زیر انتظام صوبائی مضامین ہیں۔ تاہم صوبائی ماحولیاتی پالیسیوں کے درمیان کوئی بڑا فرق نہیں ہے اور زیادہ تر اصول و ضوابط ایک جیسے ہیں۔ 18 ویں ترمیم کے بعد صوبائی قانون سازی میں سندھ انوائرمینٹل پروٹیکشن ایکٹ 2013 شامل ہے۔ بلوچستان انوائرمنٹل پروٹیکشن ایکٹ 2014 اور خیبر پختونخوا ماحولیاتی تحفظ ایکٹ 2014 موجود ہیں۔

یہ وفاقی اور صوبائی قانون سازی وسیع پیمانے پر ماحولیاتی تحفظ اور حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتی ہے۔ مزید برآں، پاکستان ان 150 ممالک میں شامل تھا جنہوں نے 1992 کے ریو ارتھ سمٹ میں حیاتیاتی تنوع کے کنونشن (سی بی ڈی) پر دستخط کیے اور 1994 میں اس کی توثیق کی۔

ii. پروجیکٹ کے فوکل ایریاز سے متعلق مخصوص پالیسیاں جن میں پانی محفوظ علاقے ماہی گیری زراعت اور جنگلی حیات شامل ہیں۔

a. پاکستان کے کثیر سطحی پانی کے قوانین

پاکستان کے 1973 کے آئین میں 18 ویں ترمیم کے مطابق پانی ایک صوبائی موضوع ہے (آئین 1973: باب 3 آرٹیکل 155)۔ تاہم وفاقی حکومت صوبوں کے درمیان مساوات اور رسائی کو یقینی بنانے کے لیے اپنا اختیار استعمال کرتی ہے (پاکستان کی قومی پانی کی پالیسی 2018)۔ صوبوں کے درمیان پانی کی تقسیم بھی آئینی اور پارلیمانی اداروں جیسے کہ مشترکہ مفادات کی کونسل (CCI) اور پارلیمانی کمیٹی برائے آبی وسائل (Ranjan 2012a؛ شریف 2010) کے ذریعے بھی منظم اور زیر انتظام ہے۔ واٹر اینڈ پاور ڈویلپمنٹ اتھارٹی (واپڈا) کے پاس پانی کی ترقیاتی اسکیموں کو چلانے کا قانونی اختیار ہے (UNDP 2016؛ واپڈا ایکٹ 1958: آرٹیکل 8)۔ اسی طرح انڈس ریور سسٹم اتھارٹی (IRSA) 1991 کے پانی کی تقسیم کے معاہدے (انور اور بھٹی 2017؛ رنجن b2012) کے تحت صوبوں کے درمیان پانی کی تقسیم کو منظم کرتی ہے۔ IRSA میں چاروں صوبوں میں سے ہر ایک کا ایک نمائندہ اور ایک وفاقی رکن شامل تھا۔ مزید برآں IRSA کے چیئرمین کا انتخاب ہر صوبے سے گردشی بنیادوں پر کیا جاتا ہے (IRSA 1992: Art. 2/1)۔ پاکستان میں ذیلی قومی سطحوں پر صوبائی محکمہ آبپاشی اور صوبائی ماحولیاتی تحفظ ایجنسیاں (EPA) 8,9 بنیادی ریگولیٹری فریم ورک فراہم کرتے ہیں (انور اور بھٹی 2017؛ شریف 2010)۔ اسی طرح مقامی سطح پر مقامی حکومت کے ساتھ ساتھ پانی اور صفائی کے ادارے (WASAs) پینے کے صاف پانی اور سیوریج کو ٹھکانے لگانے کی فراہمی کو منظم کرتے ہیں (خان اور جاوید 2007)۔

پاکستان میں غیر رسمی اور رسمی میکانزم کے مرکب کے ذریعے پانی کا انتظام کیا جاتا ہے (FoDP 2012؛ قریشی 2002)۔ غیر رسمی طریقوں کا تعلق 9000 سال سے زیادہ ہے جن میں سے سبھی کا دریائے سندھ کے ساتھ ایک منفرد تعلق ہے (عالم وغیرہ 2007) جیسے: بلوچستان کا مہر گڑھ (9000-7000 قبل مسیح) (عامر 2015؛ نوٹیزئی 2017)؛ خیبر پختونخوا کا رحمان ڈھیری (پری ہڑپہ 3300 قبل مسیح) (جنوری وغیرہ 2008؛ خان وغیرہ 2002) پنجاب کا ہڑپہ (3000 قبل مسیح) اور سندھ کا موہنجوداڑو (2500 قبل مسیح) (اینجلیکس اور روز 2014؛ فلر 2001؛ پوسل 2002)۔ یہ دریافت ہوا کہ فرعونوں یا میسوپوٹیمیا سے بہت پہلے مہر گڑھ کے پہلے آبادکار فصلوں کو اگانے کے لیے سیلابی پانی کا استعمال کرتے تھے۔ یہ آبادکار جانوروں کو کھیتی باڑی کے لیے تربیت دیں گے (گریوال 2005؛ خان وغیرہ۔ 2014)۔ بلوچستان کے ضلع خضدار میں 5000 سال پرانے (BCE3300) بڑے ریت اور مٹی کے ڈیموں کی باقیات بھی سامنے آئیں (Manuel et al. 2018; Shaffer and Thapar 1992)۔ ان طریقوں کو موہنجوداڑو (صوبہ سندھ میں) اور ہڑپہ (صوبہ پنجاب میں) کی سندھ تہذیب نے 3000 قبل مسیح میں بہتر بنایا جس سے اندازہ لگایا گیا کہ اس وقت ایک جامع معاشرہ موجود تھا جو ان ریت اور مٹی کے ڈیموں کو برقرار رکھتا تھا (خان وغیرہ۔ 2014؛ Manuel et al. 2018)۔ تہذیب نے پانی کے انتظام پانی کی فراہمی صفائی ستھرائی کی خدمات واشنگ پلیٹ فارمز اور فضلہ کو ٹھکانے لگانے کے ایک وقف نظام کی حوصلہ افزائی کی (Angelakis and Rose 2014; Cullet and Gupta 2009)۔

اسی طرح خیبر پختونخواہ میں آبپاشی کے روایتی طریقے 330 قبل مسیح (احمد 2000؛ بھٹہ اور سمیڈیما 2007؛ مہاری وغیرہ 2011) تک پرانے ہیں۔ اس عرصے میں خشک دریاؤں سے پانی کو موڑنے والے وسیع پر اسرار گبر بند اب بھی سندھ اور بلوچستان کے صوبوں کے مختلف حصوں (مثلاً لاڑکانہ دادو اور لاس بیلہ اضلاع) میں پائے جاتے ہیں (خان اور دیگر 2014)۔ پاکستان میں رسمی قوانین کو اپنانا اور نمونہ سندھ آریاؤں عربوں مغلوں اور حال ہی میں انگریزوں کی تہذیب سے اخذ کیا گیا ہے (Badruddin 2012؛ McIntosh 2018)۔ اسلامی اصولوں کی بنیاد

منصفانہ تقسیم اور پانی پر اجتماعی کنٹرول کو تسلیم کرنے پر ہے (عبد الرحمن 2000؛ Cullet and Gupta 2009)۔ پاکستان میں پانی سے متعلق قواعد وضوابط کی ضابطہ بندی سب سے پہلے برطانوی نو آبادیاتی انتظامیہ نے 1860 میں پاکستان پینل کوڈ سے شروع کی تھی تاکہ آلودگی کو روکنے اور ماحولیاتی نظام کو محفوظ رکھا جاسکے۔ اس کے بعد 1873 میں روایتی آبپاشی کے طریقوں کی ضابطہ بندی کی گئی -'وار بندی' تاکہ تعاون کو فروغ دیا جاسکے اور کسانوں کے درمیان مشترکہ آبی وسائل کے منصفانہ اور موثر استعمال کو یقینی بنایا جاسکے۔

یہ تمام قواعد وضوابط رجسٹروں میں درج کیے گئے تھے جنہیں 'کلیاتِ آبپاشی (سیلاب کے بہاؤ کو موڑنے کے لیے رہنما اصولوں کا مجموعہ)' اور 'رواجاتِ ابپاشی (سیلاب کے پانی کو موڑنے کے لیے روایتی طریقوں کا مجموعہ)' (خان وغیرہ۔ 2014)۔ آنے والے برطانوی نو آبادیاتی قوانین نے پانی کی قلت کے انتظام کو پورا کرنے کے لیے سخت تعمیل نافذ کی (Cullet and Gupta 2009; محسود 2015)۔ یہ تمام پہاڑی علاقوں میں متعارف کرائے گئے تھے۔ قیام پاکستان کے بعد برطانوی نو آبادیاتی انتظامیہ کے بنائے گئے قواعد وضوابط میں واضح وعدوں کو پورا کرنے کے لیے وقتاً فوقتاً نظر ثانی کی گئی لیکن اصل قواعد کا بنیادی ڈھانچہ برقرار ہے (Jurrie ns et al. 1996; Khan et al. 2014)؛ سبھرا منیم 2006)۔

b. پاکستان کے کثیر سطحی ماحولیاتی قوانین اور ضوابط

ماحولیاتی قوانین اور ضوابط ماحول کے تحفظ کے لیے ٹھوس بنیاد فراہم کرتے ہیں۔ ریگولیٹری نظاموں کا ایک مربوط لیکن متنوع سیٹ جو ماحولیاتی قانونی اصولوں سے سخت متاثر ہوتا ہے مخصوص قدرتی وسائل جیسے پانی جنگلات معدنیات یا ماہی پروری پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ نو آبادیاتی طاقتوں کی اپنی کالونیوں سے قدرتی وسائل چھیننے کے تباہ کن اثرات کو دیکھ کر ترقی یافتہ ممالک نے ماحولیاتی تحفظات کو مزید فروغ دیا لیکن جلد ہی پاکستان سمیت ترقی پذیر ممالک میں بھی ماحولیاتی قوانین نے زور پکڑنا شروع کر دیا جس کے نتیجے میں یہاں کچھ قابل ذکر قانون سازی ہوئی (عثمانی 2002)۔

پاکستان کے پہلے ماحولیاتی قوانین 1950 کی دہائی کے آخر اور 1960 کی دہائی کے اوائل (صدیقی 2000) کے دوران نافذ کیے گئے تھے جن میں کچھ قابل ذکر قانون سازی میں پاکستان انوائرنمنٹل پروٹیکشن ایکٹ 1997 شامل ہے۔ پاکستان کی ماحولیاتی پالیسی شراکتی نقطہ نظر پر مبنی ہے تاکہ قانونی طور پر قابل مقصد ترقی کے حصول کے لیے قانونی طور پر قابل عمل ترقی حاصل کی جاسکے۔ اور تکنیکی طور پر مضبوط ادارے۔ وفاقی وزارت ماحولیات پاکستان میں 1975 میں 1972 کے اسٹاک ہوم ڈیکلریشن کی پیروی کے طور پر قائم کی گئی تھی۔ یہ وزارت 1983 میں پاکستان کے ماحولیاتی تحفظ کے آرڈیننس کے نفاذ کی ذمہ دار تھی۔ یہ ملک میں تیار کی جانے والی پہلی جامع قانون سازی تھی۔ آرڈیننس 1983 کا بنیادی مقصد اداروں کا قیام تھا یعنی وفاقی اور صوبائی ماحولیاتی تحفظ کے ادارے اور پاکستان انوائر مینٹل پروٹیکشن کونسل (PEPC) کا قیام۔ 1992 میں پاکستان نے برازیل (ریوڈی جنیرو) میں ارتھ سمٹ میں شرکت کی اور اس کے بعد مختلف بین الاقوامی کنونشنز اور پروٹوکول کا فریق بن گیا۔ اس سیاسی وابستگی نے ملک میں ماحولیاتی عمل کو بڑھاوا دیا۔ اسی سال پاکستان نے قومی تحفظ کی حکمت عملی (NCS) تیار کی جو ملک میں ماحولیاتی خدشات سے نمٹنے کے لیے ایک وسیع فریم ورک فراہم کرتی ہے۔ 1993 میں ماحولیاتی معیار کے معیارات (NEQS) کو ڈیزائن کیا گیا تھا۔ پاکستان انوائر مینٹل پروٹیکشن ایکٹ 1997 کو پاکستان کی قومی اسمبلی نے 3 ستمبر 1997 کو اور سینیٹ آف پاکستان نے 7 نومبر 1997 کو منظور کیا تھا۔ اس ایکٹ کو 3 دسمبر 1997 کو صدر پاکستان کی منظوری ملی تھی اور پاکستان انوائرمنٹل پروٹیکشن آرڈیننس 1983 کو منسوخ کرتے ہوئے 6 دسمبر 1997 کو نافذ کیا گیا۔

پاکستان کو قدرتی وسائل کی تلاش اور متعلقہ جغرافیائی علاقوں کے مطابق ان کے تحفظ کے لیے کئی بلاکس میں تقسیم کیا گیا ہے اور ان علاقوں کے لیے مخصوص ضروریات کو پورا کرنے کے لیے قوانین بنائے گئے ہیں۔ سندھ وائلڈ لائف پروٹیکشن آرڈیننس 1972 نامی صوبائی قانون سازی کا ایک قابل ذکر حصہ ان میں سے ایک ہے۔ یہ آرڈیننس صوبے کے تمام محفوظ جانوروں کی فہرست فراہم کرتا ہے محفوظ جانوروں کے شکار پر مکمل پابندی اور جنگلی جانوروں کے مفت شکار پر پابندی عائد کرتا ہے سوائے اجازت نامے کے اور آرڈیننس (سیکشن 7(i) اور 7(ii) کے مطابق۔ سندھ وائلڈ لائف پروٹیکشن آرڈیننس 1972 پاکستان)۔ جنگلی حیات کے تحفظ کے لیے دیگر اہم آرڈیننس تیار کیے گئے ہیں جیسے کہ بلوچستان (جنگلی حیات کا تحفظ تحفظ اور انتظام) ایکٹ 2014 وائلڈ لائف (تحفظ تحفظ اور انتظام) رولز 1977۔ بنیادی طور پر نیشنل کونسل فار کنزرویشن آف وائلڈ لائف کے ذریعے نافذ کیا گیا ہے۔ صوبائی اداروں کی مدد سے سندھ وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ بلوچستان فارسٹ اینڈ وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ اور جنگلات ماحولیات اور جنگلی حیات - خیبر پختونخوا حکومت۔

جنگلات زمین کی تمام زمین کا تقریباً ایک تہائی حصہ پر محیط ہیں جو کرہ ارض کے سب سے گھنے زندگی کے متنوع ذخیروں میں سے کچھ کے لیے اہم نامیاتی بنیادی ڈھانچہ فراہم کرتے ہیں۔ یہ نہ صرف ہمارے ماحولیاتی نظام کے نباتات اور حیوانات کو افزائش کی بنیاد فراہم کرتا ہے بلکہ اس صاف ہوا میں بھی بڑے پیمانے پر حصہ ڈالتا ہے جو ہم سانس لیتے ہیں۔ جنگلات کی حفاظت نہ صرف ایک ملک کے لیے ناگزیر ہے بلکہ عالمی تشویش کا معاملہ ہے۔

پاکستان نے جنگلات کے تحفظ کے لیے قابل تعریف قوانین اور ضوابط تیار کیے ہیں جن میں دی فارسٹ ایکٹ 1927 درختوں کی کٹائی (ممنوعہ) ایکٹ 1992 دی فارسٹ ایکٹ 1927 میں ترمیم شدہ 2016 سندھ فارسٹ ایکٹ 2012 بلوچستان فاریسٹ ایکٹ 2022 بلوچستان فارسٹ ریگولیشن (ترمیمی) ایکٹ 1974 دی فارسٹ ایکٹ 1927 - حکومت خیبر پختونخوا اور خیبر پختونخوا فارسٹ آرڈیننس 2002۔ وفاقی سطح پر اور ہر صوبے میں ان قوانین اور ضوابط کی دیکھ بھال اور ان پر عمل درآمد کے لیے محکمہ جنگلات موجود ہے۔

زراعت اور طب کے مختلف شعبوں میں ترقی اور مختلف حیاتیاتی خطرات اور زہریلے کیمیکلز پر مشتمل تحقیقی عمل میں اضافے کے ساتھ قوانین اور ضوابط کی ضرورت ابھری۔ ہر ایک کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے سخت ہدایات کی ضرورت تھی جو ممکنہ طور پر نقصان دہ اثرات سے متاثر ہو سکتے ہیں۔ پاکستان کے قانون ساز اداروں نے پاکستان بائیو سیفٹی رولز 2005 کی قانون سازی کے تحت تمام شعبوں میں بائیو سیفٹی کے طریقوں کو یقینی بنانے کے لیے متعدد ضوابط وضع کیے ہیں۔ کیمیائی ہتھیاروں اور جوہری اور تابکاری کی حفاظت کے لیے قانون ساز اداروں کے منظور شدہ آپریٹنگ اور دیکھ بھال کے طریقہ کار اور ضوابط کی پابندی بہت ضروری ہے۔ کیمیکل ویپنز کنونشن امپلیمینٹیشن آرڈیننس 2000 دی پاکستان نیوکلیئر سیفٹی اینڈ ریڈی ایشن پروٹیکشن ریگولیشنز 1990 اور دی پاکستان نیوکلیئر سیفٹی اینڈ ریڈی ایشن پروٹیکشن (آونائزنگ ریڈی ایشن ریگولیشنز 1996 کے ذریعے خوراک کا علاج) کے تحت قواعد دیے گئے تھے۔ ہسپتال کے فضلے کے لیے قواعد بھی شامل کیے گئے تھے یعنی ہسپتال ویسٹ مینجمنٹ رولز 2005 سندھ ہسپتال ویسٹ مینجمنٹ رولز 2014 اور بلوچستان ہسپتال ویسٹ مینجمنٹ رولز 2020۔ محفوظ زرعی عمل کے لیے فصلوں سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا اور خطرناک سے بچنا۔ غیر معیاری کیڑے مار ادویات کے اثرات قوانین بشمول پاکستان ایگریکلچرل پیسٹی سائیڈز ایکٹ 1972 دی ایگریکلچرل پیسٹی سائیڈز آرڈیننس 1971 اور دی ایگریکلچرل پیسٹی سائیڈز رولز 1973 کے تحت متعارف کروائے گئے جن کا نظم ونسق وزارت خوراک اور زراعت کی مرکزی سطح پر کیا گیا۔ ہر صوبے میں محکمے۔ زیادہ صنعتی اور شہری کاری کے ساتھ آلودگی میں بھی اضافہ ہوتا ہے جو کمزور اور مہلک بیماریوں کا سبب بنتا ہے نقصان دہ حالات زندگی پیدا کرتا ہے اور ماحولیاتی نظام کو تباہ کرتا ہے۔ اس کے لیے نقصان دہ اثرات پر قابو پانے کے لیے فوری اور موثر ضابطوں کی ضرورت تھی جیسے کہ صنعت کے لیے آلودگی چارج (حساب اور جمع کرنے) کے قوانین 2001۔

قومی ماحولیاتی معیار کے معیارات (سیلف مانیٹرنگ اینڈ رپورٹنگ بذریعہ (انڈسٹری) رولز 2001 نافذ کیے گئے تھے۔ یہاں تک کہ صوتی آلودگی کو پورا کرنے کے لیے پاکستان ریگولیشن اینڈ کنٹرول آف لاؤڈ اسپیکرز اور ساؤنڈ ایمپلیفائر آرڈیننس (11) 1965 کو نافذ کیا گیا تھا۔

ان میں سے کچھ اصول وضوابط برطانوی نوآبادیاتی دور میں بنائے گئے تھے اور ان میں آج کی ضروریات کے مطابق ترمیم کی گئی تھی اور باقی پاکستان کے قانون ساز اداروں نے حالیہ پیش رفت اور پیشرفت پر کافی غور وخوض کے بعد بنائے تھے۔

iii. مزدور (لیبر) اور کام کے حالات پہ قوانین

پاکستان کا آئین پاکستان میں لیبر قوانین کی ضرورت کو اجاگر کرتا ہے۔ لیبر قوانین کی اہمیت پر بحث کرنے والے مضامین درج ذیل ہیں:

آئین کا آرٹیکل 11 ہر قسم کی غلامی مطلوبہ کام اور چائلڈ لیبر سے منع کرتا ہے۔

آرٹیکل 18 اس کے باشندوں کے کسی بھی قسم کے قانونی پیشے یا پیشے میں داخل ہونے اور کسی بھی قانونی تجارت یا کمپنی کو انجام دینے کے حق پر بحث کرتا ہے۔

آرٹیکل 17 تنظیم کی لچک کو استعمال کرنے کے حق اور یونین بنانے کے حق کو بھی اجاگر کرتا ہے۔

آرٹیکل 25 ریگولیشن سے پہلے مساوی حقوق اور جنس کی بنیاد پر امتیازی سلوک پر پابندی کے بارے میں ہے۔

آرٹیکل 37(e) کام کی صرف اور انسانی حالات کے تحفظ کا بندوبست کرتا ہے اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ بچوں اور خواتین کو ان کی عمر یا جنس کے مطابق غیر موزوں پیشوں میں استعمال نہ کیا جائے اور ملازمت میں خواتین کے لیے زچگی کے فوائد کو بھی اجاگر کرتا ہے۔

پاکستان کے لیبر ریگولیشنز برصغیر پاک وہند کی عکاسی کرتی ہیں۔ اس کے بعد سے ان پالیسیوں اور رہنما اصول کو مزید مضبوط بنانے کے لیے بہت کچھ کیا گیا ہے۔ فی الحال پاکستان کا کام کا قانون سماجی واقتصادی حالات تجارتی ترقی آبادی افرادی قوت میں اضافہ ٹریڈ یونینوں کی ترقی مہارت کی ڈگری اور سماجی بہبود کی بھی وضاحت کرتا ہے۔ آئین کے تحت لیبر قانون سازی وفاقی اور صوبائی دونوں حکومتوں کے دائرہ اختیار میں ہے۔

iv. ملٹی لیول چائلڈ پروٹیکشن چائلڈ لیبر قوانین اور پاکستان کے ضوابط

سماجی تحفظ کے قوانین کو کمزور سماجی طبقات کی مدد کے لیے ایک ساتھ رکھا گیا ہے تا کہ توازن پیدا کرنے کی کوشش کی جا سکے۔ سماجی امداد کو غربت کو کم کرنے اور سب سے زیادہ کمزور لوگوں کی صلاحیتوں کو فروغ دینے سماجی اور اقتصادی شراکت میں اضافہ اور مواقع کی مساوات کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔Devereux and Wheeler (2004) کے مطابق سماجی تحفظ کو عام طور پر 'تمام سرکاری اور نجی اقدامات کے طور پر سمجھا جاتا ہے جو غریبوں کو آمدنی یا کھپت کی منتقلی فراہم کرتے ہیں معاش کے خطرات سے کمزوروں کی حفاظت کرتے ہیں اور پسماندہ افراد کی سماجی حیثیت اور حقوق کو بڑھاتے ہیں۔ غریب کمزور اور پسماندہ گروہوں کی معاشی اور سماجی کمزوری کو کم کرنے کے مجموعی مقصد کے ساتھ۔ سماجی تحفظ 'قومی ملکیت کی پالیسیوں اور پروگراموں پر مشتمل ہے جو عام طور پر ریاست کی طرف سے فراہم کی جاتی ہے (ملکی وسائل یا تو شراکت یا ٹیکس فنانس کے ذریعے) جو کہ خاص طور پر کم سے کم ترقی یافتہ اور کم درمیانی آمدنی والے بین الاقوامی عطیہ دہندگان ممالک (UN DESA 2018) کے تعاون سے ہوتے ہیں۔ (UNDP 2016)

سماجی تحفظ کو نظریاتی طور پر 'ریاست-شہری' معاہدے کے حصے کے طور پر تصور کیا گیا ہے جس میں ریاستوں اور شہریوں کے ایک دوسرے کے حقوق اور ذمہ داریاں ہیں (Harvey et al., 2007)۔

بہت سے ترقی پذیر ممالک میں بنیادی سماجی برائیوں میں سے ایک بچوں کا روزگار ہے جس کی مد میں کم عمر بچوں کو صنعتی اور گھریلو ماحول میں ملازمت کرانا اور ان کا استحصال کیا جاتا ہے۔ پاکستان میں چائلڈ لیبر ایک ایسی حقیقت ہے جس کا سامنا بہت سے پاکستانی بچوں کو کرنا پڑتا ہے۔ زیادہ تر دوسرے بچوں کی طرح تعلیم حاصل کرنے کے مواقع سے محروم بہت سے لوگ کم عمری سے ہی کام پر مجبور ہیں۔ اگرچہ پاکستان کا ایمپلائمنٹ آف چلڈرن ایکٹ 1991 اس مسئلے کو حل کرتا ہے لیکن ملک کو اس قانون پر عمل درآمد میں مشکلات کا سامنا ہے۔ کام شروع کرنے کی کم از کم عمر خیبر پختونخوا پروہیبیشن آف ایمپلائمنٹ آف چلڈرن ایکٹ 2015 اور سندھ پروہیبیشن آف ایمپلائمنٹ آف چلڈرن ایکٹ 2017 کے تحت 14 سال ہے۔ تاہم جون میں Idara-e-Taliem-O-Aagahi (ITA) کی طرف سے ایک مہم چلائی گئی جسے End Child Domestic Labour کا نام دیا گیا۔ جس کے جواب میں 6 اگست 2020 کو پاکستان نے پہلی بار چائلڈ ڈومیسٹک لیبر پر پابندی لگادی اور ایک ترمیم منظور کی جس کے تحت بچوں کے لیے گھریلو مزدوری میں حصہ لینا غیر قانونی ہے۔ وفاقی وزیر برائے انسانی حقوق نے اعلان کیا کہ کابینہ کے فیصلے میں اب بچوں کے روزگار کے ایکٹ 1991 کے تحت گھریلو مزدوروں کو بھی شامل کیا جائے گا۔

چائلڈ لیبر کو روکنے والے دیگر قوانین میں دی ایمپلائمنٹ آف چلڈرن رولز 1995 دی آئی سی ٹی پروہیبیشن آف ایمپلائمنٹ آف چلڈرن ایکٹ 2018 آئی سی ٹی چائلڈ پروٹیکشن ایکٹ 2018 دی چلڈرن (پلیجنگ آف لیبر) ایکٹ 1933 دی چلڈرن (پلیجنگ آف لیبر) ایکٹ 1933 سندھ شامل ہیں۔ پروہیبیشن آف ایمپلائمنٹ آف چلڈرن ایکٹ 2017 سندھ پروہیبیشن آف ایمپلائمنٹ آف چلڈرن ایکٹ 2017 اور خیبر پختونخوا پروبیشن آف ایمپلائمنٹ آف چلڈرن ایکٹ 2015 شامل ہیں۔

چائلڈ لیبر ایکٹ کے علاوہ کم عمری کی شادیوں سے بچوں کے تحفظ کے لیے کئی اہم ضابطے ہیں جیسے چائلڈ میرج ریسٹرینٹ (ترمیمی 1929) بل نومبر 2018 چائلڈ میرج ریسٹرینٹ بل 2019 سندھ چائلڈ میرج ریسٹرینٹ ایکٹ 2014 اور بلوچستان چائلڈ میرج پرہبیشن بل۔ 2018۔ جووینائل جسٹس سسٹم ایکٹ - مئی 2018 کے نام سے ایک ایکٹ بھی عملی طور پر ہے جس کا مقصد نابالغوں کے لیے فوجداری انصاف کے نظام سے متعلق قوانین میں ترمیم کرنا ہے تاکہ نابالغوں کو موڑنے اور سماجی بحالی کے ذریعے مقدمات کے نمٹانے پر خصوصی توجہ دی جائے۔

v. زمین کے حصول

لینڈ ایکوزیشن ایکٹ 1894 پاکستان میں ریاست کی طرف سے عوامی مقصد یا کمپنی کے لیے یا عارضی مدت کے لیے زمین کے حصول سے متعلق ہے۔ حکومت کی طرف سے عوامی مقاصد کے لیے اور کمپنیوں کے لیے زمین کے حصول کا طریقہ کار لینڈ ایکوزیشن ایکٹ میں بیان کیا گیا ہے۔

vi. مقامی لوگ

حکومت پاکستان مقامی لوگوں کی توجیح کو تسلیم نہیں کرتی۔ ان کا کوئی بھی حوالہ "قبائلی" کی اصطلاح سے بنایا جاتا ہے۔ اس لیے مقامی اور قبائلی عوام کے بارے میں کوئی خاص پالیسی نہیں ہے۔ وفاق کے زیر انتظام قبائلی علاقہ (FATA) اور صوبائی طور پر زیر انتظام قبائلی علاقہ (PATA) میں خصوصی انتظامی انتظامات کے تحت حکومت برطانوی دور حکومت میں بنائے گئے ضابطوں یا قوانین کے ذریعے کچھ قبائلی علاقوں کے معاملات چلا رہی ہے۔ یہ قوانین درج ذیل ہیں:

فرنٹیئر کرائم ریگولیشنز (FCR) 1901 (1901 کا ریگولیشن III)

یہ ضابطہ بعض سرحدی اضلاع (یعنی خیبر پختونخوا میں نئے ضم ہونے والے اضلاع) میں جرائم کو دبانے کے لیے سہولت فراہم کرتا ہے۔

مقامی اور قبائلی آبادی پر ILO کنونشن (کنونشن نمبر 107)

مقامی اور قبائلی عوام کے لیے مخصوص واحد بین الاقوامی کنونشن جس کی پاکستان نے توثیق کی ہے (1960 میں) وہ ہے "آئی ایل او کنونشن آن انڈیجینس اور قبائلی آبادی" (کنونشن نمبر 107)۔ تاہم کنونشن کا نفاذ قبائلی علاقوں میں کچھ خدمات کی فراہمی سے آگے نہیں بڑھ سکا۔ پاکستان نے ابھی تک مقامی اور قبائلی لوگوں سے متعلق ILO کے تازہ ترین کنونشن 169 پر دستخط نہیں کیے ہیں۔ 2007 میں ملک نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے ذریعہ مقامی لوگوں کے حقوق سے متعلق اقوام متحدہ کے اعلامیہ کی منظوری کے لیے ووٹ دیا۔
بنیادی بین الاقوامی انسانی حقوق کے آلات معاہدوں اور کنونشنز جن پر پاکستان نے دستخط اور توثیق کی ہے وہ ہیں:

- اقتصادی سماجی اور ثقافتی حقوق سے متعلق بین الاقوامی معاہدہ (3 نومبر 2004 کو دستخط کیے گئے اور 17 اپریل 2008 کو اس کی توثیق کی گئی)۔
- نسلی امتیاز کی تمام شکلوں کے خاتمے سے متعلق بین الاقوامی کنونشن (19 ستمبر 1966 کو دستخط کیے گئے اور 21 ستمبر 1966 کو اس کی توثیق کی گئی)۔
- شہری اور سیاسی حقوق پر بین الاقوامی معاہدہ (17 اپریل 2008 کو دستخط کیے گئے اور 23 جون 2010 کو توثیق کی گئی)۔
- خواتین کے خلاف ہر قسم کے امتیازی سلوک کے خاتمے پر کنونشن (12 مارچ 1996 کو الحاق)۔
- بچوں کے حقوق سے متعلق کنونشن (20 ستمبر 1990 کو دستخط کیے گئے 12 نومبر 1990 کو توثیق کی گئی)۔
- حیاتیاتی تنوع ایکٹ 2007 (حیاتیاتی وسائل اور کمیونٹی کے حقوق تک رسائی ایکٹ 2007)۔

vii. کمیونٹی کی شمولیت

وفاقی سطح پر منصوبے پروگرام اور منصوبے پلاننگ کمیشن کی طرف سے فراہم کردہ رہنما اصول (ترقیاتی منصوبوں کی نظر ثانی شدہ 2019) کے تابع ہیں جب کہ صوبائی سطح پر اس کے لیے متعلقہ پلاننگ بورڈ یا پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ کی ذمہ داری ہے۔ ان سفارشات پر ایک نظر سے پتہ چلتا ہے کہ پروجیکٹ کے پورے دور میں کمیونٹی کی مصروفیت خاص طور پر تصوراتی عمل میں واجب رہی ہے۔ اس پروجیکٹ کی طرح جس میں ماحولیاتی اثرات کی تشخیص (EIA) کی ضرورت ہوتی ہے کمیونٹیز کی شمولیت بہت ضروری ہے۔

3.2. ڈبلیو ڈبلیو ایف سیف گارڈز کے معیارات اور طریقہ کار جو پروجیکٹ پر لاگو ہوتے ہیں۔

WWF کے حفاظتی معیارات کا تقاضا ہے کہ کسی بھی ممکنہ طور پر منفی ماحولیاتی اور سماجی اثرات کی نشاندہی کی جائے اور ان سے گریز یا تخفیف کیا جائے۔ حفاظتی پالیسیاں جو اس پروجیکٹ سے متعلق ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

i. ماحولیات اور سماجی رسک مینجمنٹ پر معیاری

اگرچہ منصوبے کی تفصیلی فزیبلٹی میں شروع کی جانے والی اہم سرگرمیوں کا ذکر کیا گیا ہے لیکن پھر بھی اس مرحلے پر مخصوص سرگرمیوں کے صحیح مقام اور اثرات کا تعین نہیں کیا جا سکتا اور یہ صرف منصوبے کے نفاذ کے دوران ہی معلوم ہو سکے گا۔ اس طرح ایک ESMF ماحولیاتی اور سماجی اثرات کی شناخت جائزہ لینے اور ان کی نگرانی کرنے اور منفی اثرات سے بچنے یا کم کرنے کے طریقے کے بارے میں رہنما اصول اور طریقہ کار مرتب کرنے کے لیے تیار ہے۔ ESMF کے اصولوں اور رہنما خطوط کی بنیاد پر سائٹ کے لیے مخصوص ESMPs کو ضرورت کے مطابق تیار کیا جائے گا۔

ii. قدرتی رہائش گاہوں کے تحفظ کا معیار

ڈبلیو ڈبلیو ایف کا مشن قدرتی رہائش گاہوں کی حفاظت کرنا ہے اور یہ کوئی ایسا پروجیکٹ نہیں کرتا جس کے نتیجے میں اہم قدرتی رہائش گاہوں کی تبدیلی یا انحطاط ہو خاص طور پر وہ جو قانونی طور پر محفوظ ہیں سرکاری طور پر تحفظ کے لیے تجویز کیے گئے ہیں یا جن کی شناخت اعلیٰ تحفظ کی قدر کے طور پر کی گئی ہے۔
مجموعی طور پر 'انٹیگریٹڈ فلڈ رسک مینجمنٹ کے لیے ایکو سسٹم پر مبنی مطابقت کے ذریعے موسمیاتی تبدیلیوں کے خلاف پاکستان کی لچک کو دوبارہ بحال کیا گیا ہے جس سے متعلقہ سرگرمیاں خالص مثبت فوائد پیدا کریں گی پھر بھی انسانی آبادیوں یا ماحولیاتی لحاظ سے اہم علاقوں پر ممکنہ منفی ماحولیاتی اثرات چار اہم وجوہات کی وجہ سے ہو سکتے ہیں۔ سرگرمیاں اگر مناسب طریقے سے کم نہیں ہوئی جس کی وجہ سے اس معیار کو متحرک کیا گیا ہے۔ ان سرگرمیوں میں شامل ہیں i) جنگلات کی کٹائی نیچے کی طرف پانی کی دستیابی میں کمی کا باعث بن سکتی ہے ii) غیر ملکی یا غیر مقامی درختوں کی انواع کے لگائے جانے کا خطرہ اور iii) برقرار رکھنے والے علاقوں یا بارش کے تالابوں کی تعمیر مقامی حیاتیاتی تنوع کو متاثر کر سکتی ہے اور آخر میں iv) چھتوں کی تعمیر مقامی ہائیڈرولوجی پر اثر پڑ سکتا ہے اور پانی کی دستیابی کو نیچے کی طرف محدود کر سکتا ہے۔

iii. رسائی اور دوبارہ آباد کاری کی پابندی کا معیار

WWF کا معیار اس بات کو یقینی بنانا چاہتا ہے کہ وسائل تک رسائی اور / یا استعمال پر پابندیوں کے نتیجے میں وسائل پر منحصر مقامی کمیونٹیز پر منفی سماجی یا اقتصادی اثرات کو کم سے کم کیا جائے۔ مطالعہ کی فزیبلٹی میں رسائی اور دوبارہ آباد کاری کی کسی غیر ضروری پابندی کی وضاحت نہیں کی گئی ہے۔ بہر حال چونکہ اس بات کا امکان ہے کہ پروجیکٹ پانی کے استعمال ماہی گیری یا شاید آبپاشی وغیرہ کے لیے پانی تک رسائی پر پابندیاں عائد کر سکتا ہے اس لیے معیار کو متحرک کیا گیا ہے کیونکہ یہ خطرات موجود ہیں خاص طور پر زیادہ کمزور لوگوں کے لیے جن کا انصاف تک رسائی نہ ہو یا اپنے حقوق سے واقف نہ ہوں یا حکومت یا اقتدار کے عہدوں پر دوسرے لوگوں کی طرف سے نظر انداز کئے جاتے ہوں۔

iv. مقامی لوگوں کا معیار

WWF معیار کے لیے اس بات کو یقینی بنانے کی ضرورت ہوتی ہے کہ مقامی حقوق کا احترام کیا جائے کہ IPs کو پروجیکٹوں کے منفی اثرات کا سامنا نہ کرنا پڑے اور IPs کو ہمارے کام کے نتیجے میں ثقافتی طور پر مناسب فوائد حاصل ہوں۔ پالیسی مینڈیٹ کرتی ہے تاکہ پروجیکٹ IPs کے حقوق کا احترام کریں بشمول ان کے FPIC عمل اور روایتی علاقوں پر مدت ملازمت کے حقوق کی جن پر ثقافتی طور پر مناسب اور مساوی فوائد (بشمول روایتی ماحولیاتی علم سے) آئی پیز کی زیر بحث کمیونٹیز کے ساتھ بات چیت اور اتفاق کیا جاتا ہے۔ اور ان ممکنہ منفی اثرات سے اجتناب کیا جاتا ہے یا شراکتی اور مشاورتی حکمت عملی کے ذریعے مناسب طریقے سے حل کیا جاتا ہے۔

ای ایس ایم ایف ٹیم نے پروجیکٹ سائٹس میں اور اس کے آس پاس رہنے والی تین مقامی کمیونٹیز کی نشاندہی کی ہے یعنی کیہال باگریس اور موہن قبائل۔ سرگرمیوں کی حد کے پیش نظر پہلے دو متاثر نہیں ہوں گے تاہم جیسا کہ منچھر جھیل میں پہلے ذکر کی گئی سرگرمیاں موہنس کو متاثر کر سکتی ہیں۔ کچھ طریقوں سے شکار اور ماہی گیری پر رضاکارانہ پابندی کے حوالے سے رواج کی وجہ سے ESMF کنسلٹنٹ نے استدلال کیا کہ مقامی لوگوں پر پروجیکٹ کی سرگرمیوں کا کوئی گہرا اثر نہیں پڑے گا۔ تاہم چونکہ کمیونٹی ممبران کی ایک چھوٹی سی تعداد متاثر ہو سکتی ہے اس لیے معیار کو متحرک کیا گیا۔

v. کمیونٹی ہیلتھ سیفٹی اور سیکورٹی پر معیار

یہ معیار اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ کمیونٹیز کی صحت اور حفاظت کا احترام کیا جاتا ہے اور مناسب طور پر محفوظ کیا جاتا ہے۔ لیبر اور کام کے حالات سے متعلق گائیڈنس آجروں اور نگرانوں سے یہ تقاضا کرتی ہے کہ وہ احتیاطی اور حفاظتی اقدامات متعارف کرواکر کارکنوں کی صحت اور حفاظت کے لیے تمام معقول احتیاطی تدابیر پر عمل درآمد کریں۔ اس کا یہ بھی تقاضا ہے کہ پراجیکٹ پر کام کرنے والے کارکنوں کے مزدوری کے حقوق کا مشاہدہ کیا جائے جیسا کہ ضمیمہ 1 میں اشارہ کیا گیا ہے: اسکریننگ ٹول۔ پراجیکٹ کی سرگرمیوں سے متاثرہ کمیونٹیز کو پانی کی فراہمی اور معیار کے منفی اثرات کو بھی روکنا چاہیے۔ پراجیکٹ کے بنیادی ڈھانچے زندگی اور املاک کی حفاظت خطرناک مواد کے استعمال کے لیے حفاظتی طریقہ کار؛ بیماری کی روک تھام کے طریقہ کار؛ اور ہنگامی تیاری اور ردعمل۔ کمیونٹی کی صحت اور حفاظت کے حوالے سے کچھ پروجیکٹ سرگرمیاں زمینی اور آبی حیاتیاتی تنوع کو اس کی مقدار اور معیار کے لحاظ سے متاثر کر سکتی ہیں اس لیے معیار کو متحرک کیا جاتا ہے۔ خطے کی مجموعی سیکیورٹی کے حوالے سے سیکیورٹی کے خطرے کا ایک عمومی تاثر ہے جسے قبائلی عمائدین ضلعی انتظامیہ اور لیویز بارڈر سیکیورٹی فورسز (BSL) رینجرز جیسے اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت سے کم کیا جا سکتا ہے۔ اور فرنٹیئر کور (ایف سی)۔ WWF کے اصولوں کے بیان کا اطلاق: انسانی حقوق اصولوں کا بیان: مقامی لوگ اسٹیک ہولڈر کی مشغولیت پر حفاظت کمیونٹی کی صحت پر حفاظت حفاظت اور سلامتی اور اس سے منسلک رہنمائی پروجیکٹ ٹیم کی رہنمائی کر سکتی ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ خطرہ حقیقت میں تبدیل نہ ہو۔ ان پاور ڈائنامکس کو نظر انداز کرنا نہ صرف اس منصوبے کے کامیاب نفاذ کے لیے ایک حقیقی خطرہ بن سکتا ہے بلکہ اس منصوبے کے نتیجے میں قبائل اور حکومت کے درمیان تعلقات مزید خراب ہو سکتے ہیں اور برادریوں اور یہاں تک کہ افراد کے درمیان لڑائی میں اضافہ ممکن ہے اور اس لیے اصولوں کو متحرک کیا جاتا ہے۔ ان خطرات کو کس طرح کم کیا جائے گا اس کے بارے میں مزید معلومات سیکشن 4 ماحولیاتی اور سماجی اثرات کی توقع اور تخفیف کے اقدامات میں مل سکتی ہے۔

vi. کیڑوں کے انتظام کا معیار

ڈبلیو ڈبلیو ایف کی مالی اعانت سے چلنے والے منصوبوں کو عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کی کلاس IA اور IB میں تیار کردہ مصنوعات کی خریداری یا استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ کلاس II میں مصنوعات کی فارمولیشنز جب تک کہ ایسی پابندیاں نہ ہوں جن کے استعمال یا رسائی سے انکار کرنے کا امکان ہو اور دوسرے بغیر تربیت یا مناسب آلات کے یہ منصوبہ سفارشات اور کم سے کم معیارات پر عمل کرے گا جیسا کہ اقوام متحدہ کے فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن (FAO) کیڑے مار ادویات کی تقسیم اور استعمال سے متعلق بین الاقوامی ضابطہ اخلاق اور اس سے متعلقہ تکنیکی رہنما اصولوں میں بیان کیا گیا ہے جس میں مناسب حفاظتی آلات کے ساتھ صرف کیڑے مار ادویات ہی خریدے گا۔ سازوسامان جو کیڑوں کے انتظام کی کارروائیوں کو صحت ماحول اور معاش کے لیے اچھی طرح سے متعین اور کم سے کم خطرے کے ساتھ انجام دینے کی اجازت دے گا۔

vii. ثقافتی وسائل کا معیار

یہ معیار اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ثقافتی وسائل کو مناسب طریقے سے محفوظ کیا جائے اور ان کی تباہی اور نقصان کے متوقع طریقے سے گریز کیا جائے۔ جسمانی ثقافتی وسائل (PCR) میں آثار قدیمہ میں قدیم تاریخی تعمیراتی اور مقدس مقامات بشمول قبرستان تدفین کے مقامات اور منفرد قدرتی اقدار شامل ہیں۔ غیر محسوس ثقافتی وسائل میں روایتی ماحولیاتی علم پرفارمنگ آرٹس زبانی روایات اور تاثرات روایتی دستکاری اور سماجی طریقے رسومات اور واقعات شامل ہیں۔ منصوبے کی سرگرمیوں کے نتیجے میں ثقافتی وسائل پر پڑنے والے اثرات بشمول تخفیف کے اقدامات وصول کنندہ ملک کی قومی قانون سازی یا متعلقہ بین الاقوامی ماحولیاتی معاہدوں اور معاہدوں کے تحت اس کی ذمہ داریوں کی خلاف ورزی نہیں کرسکتے ہیں۔ پراجیکٹ کی تمام سرگرمیاں اور ان کا مقام واضح نہیں ہے جو عمل درآمد کے مرحلے میں واضح ہو جائیں گے معیارات کو متحرک کیا جاتا ہے اور ایک انتظامی منصوبہ کی ضرورت ہو گی جب ایک بار حتمی سائٹ کا انتخاب کر لیا جائے۔

viii. شکایت کے طریقہ کار کا معیار

پروجیکٹ سے متاثرہ کمیونٹیز اور دیگر دلچسپی رکھنے والے اسٹیک ہولڈرز کسی بھی وقت شکایات کے ازالے کے متعدد طریقہ کار کے ذریعے شکایت کرسکتے ہیں بشمول PMU کے زیر انتظام پروجیکٹ لیول GRM۔ WWF-GRM پاکستان آفس میں موجودہ ملکی سطح کا GRM، WWF US GRM ایک فریق ثالث GRM جسے Whistle B کہا جاتا ہے یا GCF آزاد ازالہ میکانزم کے ذریعے۔ PMU پروجیکٹ سے متاثرہ فریقوں کو ان کے لیے دستیاب احتساب اور شکایات کے طریقہ کار کے بارے میں مطلع کرنے کا ذمہ دار ہو گا۔ PMU اور WWF کے رابطہ کی معلومات کو عوامی طور پر دستیاب کرایا جائے گا۔ مزید تفصیلات اس ESMF کے شکایتی ازالہ سیکشن میں بھی فراہم کی گئی ہیں۔

ix. عوامی مشاورت اور انکشاف کا معیاری

اس معیار کے لیے متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ بامعنی مشاورت کی ضرورت ہے جو جلد از جلد ممکن ہو اور پروجیکٹ کے پورے دور میں ہو۔ اس کے لیے پراجیکٹ ٹیم سے متعلقہ معلومات بروقت اور اس شکل اور زبان میں فراہم کرنے کی ضرورت ہے جو متنوع اسٹیک ہولڈرز کے لیے قابل فہم اور قابل رسائی ہو۔ اس معیار کا یہ بھی تقاضا ہے کہ پروجیکٹ سے متعلقہ ماحولیاتی اور سماجی مسائل سے متعلق معلومات کو لاگو ہونے سے کم از کم 30 دن پہلے اور اگر مقامی لوگوں کے معیار کو متحرک کیا گیا ہو تو 45 دن کے لیے ظاہر کیا جائے۔ WWF حفاظتی دستاویزات کو اپنے وسائل کی حفاظت کے ویب پیج کے ساتھ ساتھ GCF کے انکشاف کے طریقہ کار اور WWF GCF ایجنسی کے زیر اہتمام پروجیکٹ کے لیے مخصوص ویب پیج کے ذریعے ظاہر کرے گا۔ حتمی حفاظتی دستاویزات کو عمل آوری کرنے والے اداروں کی ویب سائٹس پر شائع کیا جانا چاہیے اور مخصوص مقامات پر مقامی طور پر دستیاب ہونا چاہیے۔ اس پروجیکٹ کو مقامی طور پر تمام حتمی حفاظتی دستاویزات کو ہارڈ کاپی کے ذریعے جاری کرنے کی بھی ضرورت ہے جس کا مقامی زبان میں ترجمہ کیا جائے اور ثقافتی طور پر مناسب طریقے سے کمیونٹیز کے ساتھ شیئر کیا جائے تاکہ متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کو آگاہی فراہم کی جاسکے کہ معلومات کا جائزہ لینے کے لیے عوامی ڈومین میں موجود ہے۔

x. اسٹیک ہولڈر شمولیت کا معیار

یہ معیار اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ WWF تمام GEF اور GCF منصوبوں کے ڈیزائن اور نفاذ میں بامعنی موثر اور باخبر اسٹیک ہولڈر کی شمولیت کے لیے پرعزم ہے۔ اسٹیک ہولڈر کی شمولیت کے لیے WWF کی وابستگی اندرونی معیارات جیسے کہ WWF کے پروجیکٹ اور پروگرام کے معیارات (PPMS) سے پیدا ہوتی ہے نیز WWF کی بین الاقوامی آلات جیسے کہ اقوام متحدہ کے مقامی لوگوں پر اعلان (UNDRIP) سے وابستگی۔

اسٹیک ہولڈر کی شمولیت ایک وسیع اصطلاح ہے جو پروجیکٹ کے پورے دور میں اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ متعدد سرگرمیوں اور تعاملات کو گھیرے ہوئے ہے اور اچھے پروجیکٹ مینجمنٹ کا ایک لازمی پہلو ہے۔ یہ مضبوط تعمیری اور ذمہ دار تعلقات کی ترقی میں معاونت کے لیے بھی ایک جامع عمل ہے جو خطرات کی شناخت اور ان کا انتظام کرنے میں مدد کرتا ہے اور جو اسٹیک ہولڈرز اور تحفظ اور تخلیق نو کی سرگرمیوں کے لیے مثبت نتائج کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ اسٹیک ہولڈر کی شمولیت سب سے زیادہ مؤثر ہوتی ہے جب پروجیکٹ کی ترقی کے ابتدائی مرحلے میں شروع کیا جاتا ہے۔ شمولیت کی حکمت عملیوں میں معلومات کا افشاء مشاورت سب سے زیادہ کمزور لوگوں کی مؤثر اور مساوی شرکت شامل ہے۔ مصروفیت کی شدت اور پیمانہ سرگرمیوں کی قسم سماجی-سیاسی پیچیدگیوں اور ممکنہ خطرات اور اثرات کے ساتھ مختلف ہو گا۔

اسٹیک ہولڈر کی شمولیت کا منصوبہ (SEP) (فنڈنگ پروپوزل کا ضمیمہ 7) اسٹیک ہولڈر کی شمولیت پر WWF کے معیار کی تعمیل کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ SEP میں پراجیکٹ کے ڈیزائن کے مرحلے کے دوران آج تک ہونے والی مشاورت کا ریکارڈ موجود ہے اور ساتھ ہی اس عمل کا تفصیلی خاکہ بھی ہے جس کی پیروی پراجیکٹ کے نفاذ کے دوران اسٹیک ہولڈر کی شمولیت کے لیے کی جائے گی۔ SEP کا انکشاف اسی وقت اور اسی طریقے سے کیا جائے گا جس طرح اس ESMF اور متعلقہ IPPF اور FP کو۔

xi. جنس پر مبنی تشدد اور جنسی استحصال بدسلوکی اور ہراساں کرنے کے بارے میں گائیڈنس نوٹ

پوری دنیا میں یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ تین میں سے ایک عورت اور لڑکی اپنی زندگی کے دوران صنفی بنیاد پر تشدد (GBV) کا سامنا کرتی ہے (ورلڈ بینک 2019)۔ IUCN کی طرف سے ماحول میں صنف کو آگے بڑھانے (AGENT) کے حصے کے طور پر USAID کے تعاون سے کی گئی ایک حالیہ تحقیق میں کہا گیا ہے کہ GBV کی شکلیں جنسی جسمانی اور نفسیاتی تشدد سے لے کر اسمگلنگ جنسی ہراسانی جنسی جبر اور بعض صورتوں میں عصمت دری کو ماحولیاتی مسائل سے جوڑا جا سکتا ہے۔

ڈبلیو ڈبلیو ایف کی طرف سے نافذ کیے گئے بہت سے منصوبے محفوظ علاقوں کے موثر انتظام اور ان مناظر سے متعلق ہیں جن میں وہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مدد گشت اور بہتر انتظام اور قدرتی وسائل تک رسائی کو محدود کر کے مناظر کی بحالی کے ذریعے واقع ہیں۔ یہ سرگرمیاں ممکنہ طور پر SEAH / GBV کے خطرات کو جنم دے سکتی ہیں جہاں پراجیکٹ کے تعاون سے سرکاری ملازم قانون نافذ کرنے والے اہلکار / رینجرز / گارڈز مقامی کمیونٹیز میں خواتین کا جنسی استحصال کر کے اپنے عہدے کی طاقت کا غلط استعمال کر سکتے ہیں۔
منصوبوں اور پروگراموں میں WWF کی سرگرمیوں کے نفاذ میں GBV اور SEAH نا قابل قبول ہے اور اس کے لیے بروقت متناسب اور مناسب کارروائی کی ضرورت ہے۔ WWF تسلیم کرتا ہے کہ حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کے حصول کے لیے صنفی مساوات کو فروغ دینا اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کرنا ضروری ہے کہ WWF کے ذریعے لاگو کی جانے والی پروجیکٹ کی سرگرمیاں سالمیت اور انسانی حقوق کا احترام کریں اور کسی بھی ایسے خطرے کو کم کریں جو امتیازی اور استحصالی صنفی عدم مساوات کو جنم دیتا ہے۔
صنفی بنیاد پر تشدد (GBV) اور جنسی استحصال بدسلوکی اور ہراساں کرنے (SEAH) پر اس گائیڈنس نوٹ کا مقصد GBV اور SEAH کے تحفظ کے منصوبوں میں سامنے آنے والے خطرات کی نشاندہی کرنے میں پروجیکٹ ٹیموں کی مدد کرنا ہے۔ مزید اس نوٹ کا مقصد فیصلہ سازی کی حمایت کرنا ہے اور منصوبے کی تیاری اور عملدرآمد کے دوران شناخت کیے گئے پروجیکٹس میں GBV اور SEAH کے خطرات سے نمٹنے کے لیے ممکنہ تخفیف کے اقدامات کی منصوبہ بندی اور نفاذ کو مطلع کرنا ہے۔ خاص طور پر پروجیکٹ کرے گا:

- • پروجیکٹوں میں کسی بھی شناخت شدہ SEAH / GBV خطرات کو مؤثر طریقے سے کم کرنے اور کم کرنے کے لیے بنیادی رہنما اصول قائم کریں۔
- • مجوزہ پروجیکٹ کی سرگرمیوں کی اسکریننگ کر کے کسی بھی ممکنہ SEAH / GBV خطرات کی نشاندہی کریں۔
- جنس کے لحاظ سے ذمہ دار اسٹیک ہولڈر انولومنٹ پلان (SEP) تیار کریں جس پر عمل درآمد نگرانی اور ضرورت کے مطابق منصوبہ کی پوری زندگی میں موافقت کی جائے گی۔
- جہاں SEAH / GBV خطرات کو پروجیکٹ کی سرگرمیوں کے ممکنہ خطرے کے طور پر شناخت کیا جاتا ہے:
- SEP میں مخصوص SEAH / GBV تحفظات کو شامل کرنا چاہیے کہ مناسب طریقے سے مشاورت کیسے کی جائے۔
- پروجیکٹ ٹیم کو ایک تفصیلی SEAH / GBV ایکشن پلان اور متعلقہ بجٹ تیار کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔
- پروجیکٹ کی نگرانی اور سالانہ رپورٹنگ میں کسی بھی شناخت شدہ SEAH / GBV خطرات اور تخفیف کے اقدامات شامل کریں۔

xii. ڈیموں سے متعلق منصوبوں پر گائیڈنس نوٹ

بہت سے دریا کے طاسوں میں WWF کا میٹھے پانی کے تحفظ کا کام نئے ڈیموں کی ترقی یا موجودہ ڈیموں کے آپریشن سے متاثر ہوتا ہے۔ ڈبلیو ڈبلیو ایف غیر پائیدار ڈیموں کے خلاف ہے جو بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ اصولوں اور اچھے عمل کے معیار پر عمل نہیں کرتے۔ ڈبلیو ڈبلیو ایف کی وکالت کرتی ہے کہ (1) اعلی تحفظ کی قیمت والے علاقوں میں کوئی ڈیم نہیں بنائے جائیں یا متاثر نہ ہوں؛ (2) نئے ڈیموں کی تعمیر کا فیصلہ کرنے سے پہلے متبادل پر مکمل غور کیا جائے۔ اور (3) اصول اوزار اور جامع شفاف عمل کا اطلاق کیا جائے جو موجودہ ڈیموں کے انتظام اور نئے ڈیموں کی ترقی کے حوالے سے بہترین ممکنہ انتخاب کرتے ہوں:

- دریا کے بہاؤ میں قدرتی تغیرات کی نقل کرتے ہوئے ڈیم کے نیچے کی طرف ماحولیاتی افعال کو بحال کرنے کے لیے ماحولیاتی بہاؤ کے نظام کو قائم کرنا۔ کام میں ماحولیاتی بہاؤ کی ضروریات کا اندازہ ہائیڈرولوجیکل اسٹڈیز ذخائر کی ریلیز کا ڈیزائن اور پالیسی کا کام شامل ہو سکتا ہے۔
- کارکردگی کو بہتر بنانے اور نئے انفراسٹرکچر کی ضرورت کو کم کرنے کے لیے ریٹروفٹنگ ڈیموں یا انفراسٹرکچر کو فروغ دینا۔

- بہتر ماحولیاتی کارکردگی کی اجازت دینے کے لیے موجودہ بنیادی ڈھانچے کے موافقت کو فروغ دینا؛ اور
- خطرناک یا متروک ڈیموں کو ختم کرنے یا ہٹانے کو فروغ دینا۔

ڈیم کی حفاظت

مندرجہ بالا مثالوں کو دیکھتے ہوئے اور ڈیموں پر WWF نیٹ ورک کی پوزیشن کے مطابق WWF کر سکتا ہے:

- GEF اور GCF پروجیکٹس کے لیے GEF اور GCF نافذ کرنے والی ایجنسی کے ساتھ شراکت داری کریں جو ڈیموں کی حفاظت کے لیے تسلیم شدہ ہے تاکہ مشترکہ طور پر اس طرح کی کوششوں کی حمایت کی جا سکے جب تک کہ دوسرے ایجنسی کا حفاظتی نظام پورے پروجیکٹ کے لیے لاگو ہو۔
- ایسے منصوبوں پر عمل درآمد کریں جن میں حکومت یا متعلقہ شعبے کے ساتھ سٹریٹجک دریا طاس کی منصوبہ بندی پر کام کرنا شامل ہے جس کا مقصد ڈیموں کو مناسب دریاؤں اور کم تحفظ کی قدر کے واٹر شیڈز تک محدود یا مرکوز کرنا ہے (مثلاً پہلے سے تبدیل شدہ)۔
- ایسے منصوبوں کو نافذ کریں جن کے نتیجے میں ندی یا ندی کے لیے ماحولیاتی بہاؤ کی ضروریات کے لیے سفارشات ملتی ہیں (جیسے وقت حجم مدت)۔
- ہائیڈروپاور سیکٹر کے بہتر ضابطے کو یقینی بنانے کے لیے حکومتوں کے ساتھ مل کر کام کرنے والے منصوبوں پر عمل درآمد کریں۔
- ایسے منصوبوں کو نافذ کریں جو بجلی کے شعبے اور حکومتی وزارتوں میں پائیدار ترقی کے لیے ماحولیات پر مبنی طریقوں / آلات کو بہتر بنانے کے لیے صلاحیت پیدا کریں۔
- چھوٹے یا معمولی پانی کے بنیادی ڈھانچے کے کام کو نافذ کریں جس کا اثر WWF کی ماحولیاتی اور سماجی رسک مینجمنٹ سے متعلق پالیسی کے ذریعے ڈیموں کی حفاظت کو متحرک نہ کرے

xiii. رینجر کے اصولوں پر رہنمائی کا نوٹ

فطرت کے کامیاب تحفظ کی بنیاد مقامی لوگوں کے حقوق سمیت ماحولیات کے سلسلے میں انسانی حقوق کو سمجھنے اور ان کی حمایت پر ہونی چاہیے۔ اسے پائیدار ترقی کو آگے بڑھانے کے لیے ترغیبی اقدامات کے ساتھ ساتھ غیر قانونی سرگرمیوں سے بچاؤ کے لیے نافذ کرنے والے اقدامات کا مرکب بھی پیش کرنا چاہیے۔ ڈبلیو ڈبلیو ایف ماحولیاتی قوانین اور ضوابط کو نافذ کرنے کی اہمیت کو تسلیم کرتا ہے اور جنگلات کی زندگی کے تحفظ محفوظ علاقوں کے انتظام انسانی جنگلی حیات کے تنازع کو حل کرنے اور لوگوں اور فطرت کے لیے دیگر مثبت نتائج حاصل کرنے میں رینجرز کا اہم کردار ہے۔ رینجرز کو فطرت کے تحفظ کی ذمہ داری سونپی گئی ہے اور بہت سے معاملات میں قانون کو نافذ کرنے کے لیے بنیادی اتھارٹی کے طور پر ذمہ داری دی گئی ہے۔ یہ قانونی فرض تحمل کے ساتھ ادا کیا جانا چاہیے اور انسانی حقوق کا احترام اور تحفظ یقینی بنانے کے لیے اعلیٰ اخلاقی معیارات پر پورا اترنا چاہیے۔ WWF صرف قانون نافذ کرنے والی سرگرمیوں کی حمایت کرتا ہے جو صرف سول انتظامی اداروں کے اختیار کے تابع افراد کی طرف سے کی جاتی ہے۔ تعریف کے مطابق اس میں وہ لوگ شامل ہوں گے جو حکومت یا قانونی سیاسی تنظیموں کے ذریعے نازک ریاستوں میں چلائے جاتے ہیں اور اس طریقے سے جو مقامی برادریوں اور مقامی لوگوں کے انسانی حقوق کا احترام اور تحفظ کرتے ہیں۔

xiv. لیبر اور کام کے حالات سے متعلق گائیڈنس نوٹ

ایک تحفظاتی تنظیم کے طور پر WWF عموماً WWF کی GEF اور GCF ایجنسی کے ذریعے لاگو کیے جانے والے تحفظ کے منصوبوں میں بنیادی ڈھانچے کی بڑی سرگرمیوں کو فنڈ نہیں دیتا ہے اور اس وجہ سے لیبر اور کام کے حالات پر براہ راست منفی اثر نہیں پڑتا ہے۔ تاہم WWF GCF ایجنسی کے منصوبے جنگلات زراعت اور ماہی گیری کے شعبوں میں ایسے منصوبے نافذ کرتے ہیں جن کے ممکنہ غیر ارادی منفی اثرات ہو سکتے ہیں۔ یہ زیادہ تر محفوظ علاقے کے انتظامی نظام کو مضبوط بنانے کے لیے ضروری مالیاتی سرگرمیوں میں دیکھا جاتا ہے بشمول محفوظ علاقے کی انتظامی عمارتوں واچ ٹاورز یا پارک گارڈز کے لیے رہائش۔

ایسے معاملات میں یہ سرگرمیاں عام طور پر تیسرے فریق کے ٹھیکیداروں کے ذریعہ انجام دی جاتی ہیں جو ذیلی ٹھیکیداروں سمیت تعمیراتی کارکنوں کو ملازمت دیتے ہیں۔ ایسے معاملات میں WWF اس بات کو یقینی بنائے گا کہ اس طرح کی سرگرمیوں کے لیے کوئی بھی فنڈ WWF کی ماحولیات اور سماجی تحفظ کے مربوط پالیسیوں اور طریقہ کار (SIPP) اور خاص طور پر بین الاقوامی

لیبر اور کام کرنے کی حالت کے معیارات جیسے کہ بین الاقوامی لیبر آرگنائزیشن (ILO) کے بنیادی اصولوں کے اعلامیے کی تعمیل کرتا ہے۔ اور کام پر حقوق اور پروجیکٹ مخصوص ممالک کے متعلقہ مقامی لیبر معیارات۔
یہ گائیڈنس نوٹ پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت کے لیے بنیادی خطرات کے انتظام میں لاگو کرنے کے لیے مناسب احتیاطی تدابیر کی تفصیلی رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ درج ذیل IFC کے ماحولیاتی صحت اور حفاظتی رہنما اصول پر مبنی ہے (30 اپریل 2007) اور درج ذیل عمومی موضوعاتی شعبوں کا احاطہ کرتا ہے:

- عمومی سہولت ڈیزائن اور آپریشن بشمول کام کی جگہ کے ڈھانچے کی سالمیت آگ کی احتیاطی تدابیر ابتدائی طبی امداد ہوا کی فراہمی اور دیگر۔
- قوانین، اصولوں اور معیارات پر تربیت۔
- جسمانی خطرات بشمول آلات کی محفوظ ہینڈلنگ آنکھوں کے خطرات اور گاڑیوں کی حفاظت جیسے موضوعات۔
- ورکرز کے حالات زندگی کے معیارات بشمول درجہ حرارت پر قابو پانے فضلہ کے انتظام ہاسٹل کی سہولیات اور طبی سہولیات جیسے موضوعات شامل ہیں۔

3.3 پاکستان کے قوانین اور پالیسیوں اور WWF کی SIPP کے درمیان فرق

زیادہ تر پاکستان کے ماحولیاتی اور سماجی قوانین قواعد ضوابط اور WWF کے ESSF اور SIPP کے درمیان زیادہ فرق نہیں ہے سوائے کارکردگی کے اقدامات میں چند نمایاں فرقوں اور آنے والے ذیلی حصے میں زیر بحث معیارات میں سے ایک کے۔ تاہم مجوزہ مداخلتوں پر عمل درآمد کے لیے عمل کی مطابقت سے متعلق کسی تضاد کی صورت میں WWF کی دفعات پر عمل کیا جائے گا۔ نتیجتاً اس کے 'ریچارج پاکستان کی تشکیل سے پاکستان کی ماحولیاتی تبدیلی کے لیے لچکدار ماحولیاتی نظام پر مبنی موافقت برائے مربوط سیلاب کے خطرے کے انتظام' پر لازمی اثرات مرتب ہوں گے۔
سماجی اثرات کے بارے میں حکومت پاکستان مقامی لوگوں کی الگ نوعیت کو تسلیم نہیں کرتی ہے اس کے ساتھ ساتھ IPs پر ترقیاتی سرگرمیوں کے منفی اثرات کو مدنظر رکھنے کی ذمہ داریاں ہیں۔ اس کے بجائے انہیں ایک الگ قبیلے کے طور پر نامزد کیا جائے اور قوانین کے موجودہ سیٹ میں کوئی خاص شق نہیں ہے جو خاص طور پر IPs پر مجوزہ مداخلتوں کے منفی اثرات سے بچنے اور کم از کم اس طرح کے اثرات کو کم کرنے پر غور کرے۔ WWF کے ESSF اور SIPP اس سلسلے میں پاکستان کے قوانین کے مقابلے میں کافی اور جامع ہیں۔ مثال کے طور پر اسٹینڈرڈ آن کمیونٹی مینجمنٹ اسٹینڈرڈ آن سیکسول ایکسپلوٹیشن اسٹیک ہولڈرز انگیجمنٹ پر اسٹینڈرڈ کچھ ایسی احتیاطی تدابیر ہیں جن کی کسی بھی حالت میں احتیاط سے پیروی کی جاتی ہے لیکن موجودہ ملک کے معاملے میں حالات کے لحاظ سے بعض اہم جہتوں اور معیارات سے سمجھوتہ کیا جاتا ہے۔
اسی طرح ملک کے ماحولیاتی معیار اور WWF ESSF ہم آہنگ اور متوازن ہیں۔ حکومت پاکستان بین الاقوامی کنونشنز (مثلاً حیاتیاتی تنوع کے کنونشن جنگلی حیوانات اور نباتات کی خطرے سے دوچار انواع کی بین الاقوامی تجارت پر کنونشن رامسر کنونشن نقل مکانی کرنے والی نسلوں کے تحفظ سے متعلق کنونشن صحرا بندی سے نمٹنے کے لیے اقوام متحدہ کا کنونشن اقوام متحدہ کے کنونشن پر دستخط کنندہ ہے۔ ماحولیاتی تبدیلی پر اقوام متحدہ کا فریم ورک کنونشن کیوٹو پروٹوکول ٹو UNFCCC اور پیرس معاہدہ وغیرہ) ماحولیات اور حیاتیاتی تنوع پر۔ مزید برآں وفاقی اور صوبائی قوانین قومی معیارات پر سختی سے عمل پیرا ہونے کی شرط لگاتے ہیں تاہم ان ضوابط کا نفاذ غیر موثر ہے اور یہ سیاسی فتنوں کا شکار ہیں۔ CPEC ایسے سمجھوتوں کی ایک روشن مثال ہے جہاں کوئی SEA یا EIA نہیں کیا گیا حالانکہ قومی قوانین کے تحت یہ تحقیقات لازمی تھیں۔
انٹیگریٹڈ فلڈ رسک مینجمنٹ کے لیے ایکو سسٹم پر مبنی ایڈاپٹیشن کے ذریعے موسمیاتی تبدیلیوں کے خلاف پاکستان کی لچک کو ریچارج پاکستان بنانے کے مقاصد کے لیے ڈبلیو ڈبلیو ایف کے ای ایس ایس ایف اور ایس آئی پی پی کی شقیں اختلافات کے تمام معاملات میں پاکستان کی قانون سازی پر غالب رہیں گی جہاں یہ مقامی قانون سازی کے مقابلے میں اعلی معیار کی دیکھ بھال پر عمل پیرا ہیں۔

4. متوقع ماحولیاتی اور سماجی اثرات اور تخفیف کے اقدامات

4.1. منفی ماحولیاتی اور سماجی اثرات

ڈبلیوڈبلیوایف جی سی ایف پروجیکٹ 'انٹیگریٹڈ فلڈ رسک مینجمنٹ کے لیے ایکو سسٹم پر مبنی موافقت کے ذریعے موسمیاتی تبدیلی کے لیے پاکستان کی لچک کو ریچارج کرنن کو دریائے سندھ میں سیلاب اور خشک سالی کے خطرے کے انتظام کے لیے مربوط نقطہ نظر پیدا کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ کمزور آبادیوں کی لچک کو بڑھانا ہے۔ آب و ہوا کی تبدیلی کے لیے سندھ طاس میں اور پاکستان میں ایکو سسٹم پر مبنی موافقت کی طرف پیراڈائم شفٹ کو فعال کرنا۔

اس منصوبے سے آبپاشی اور پینے کے مقاصد کے لیے پانی کی اچھی کوالٹی اور مقدار کے لحاظ سے مقامی ماحول پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے - آبی نظم ونسق کے نظام میں اضافہ نباتات اور حیوانات کی بہتری سمارٹ ایگریکلچر تکنیک کو اپنانا بالآخر آب وہوا کی لچک کو تقویت دینے کا باعث بنے گا۔ خشک اور نیم خشک علاقے۔ ان مداخلتوں کے مقامی ماحول اور معاش کے مواقع پر دیرپا اثرات مرتب ہوں گے خاص طور پر کمزور اور پسماندہ کمیونٹیز کے لیے۔ تاہم کچھ معمولی ماحولیاتی اثرات کے امکانات ہیں جن کا تذکرہ تخفیف کے منصوبے کے ساتھ آنے والے ذیلی حصے میں کیا گیا ہے۔

توقع ہے کہ اس پروجیکٹ کے سماجی اور معاشی اثرات دوررس ہوں گے۔ اس منصوبے میں سماجی فوائد شامل ہیں جیسے کہ معاش کے بہتر مواقع کے ذریعے غربت میں کمی اور آب وہوا کی لچک خاص طور پر IPs اور لوگوں کے کمزور گروہوں کے لیے۔ اسی طرح مقامی واٹر بورڈز اور کمیٹیوں کی بحالی اور مختلف پراجیکٹ کے نتائج کے لیے مقامی سول سوسائٹی کی تنظیموں کی شمولیت کے ذریعے مستقبل کے عمل میں صنفی لینس کو مرکزی دھارے میں لانے کی توقع ہے۔ تاہم تخفیف کے بغیر یہ ممکن ہے کہ موجودہ فرقہ وارانہ اختلافات اندرونی اور بین علاقائی تنازعات اور ادارہ جاتی تنازعات کے نتیجے میں چند شناخت شدہ ناموافق سماجی اثرات سامنے آئیں۔ اس کے بعد کے حصے میں تخفیف کی سرگرمیوں کے ساتھ ان اختلافات کی وضاحت کی گئی ہے۔

4.2 تخفیف کے اقدامات

خطرے اور تخفیف کا جدول سماجی اور ماحولیاتی خطرات دونوں کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے، ماحولیاتی خطرے کا اندازہ ڈبلیو ڈبلیو ایف کے قدرتی رہائش گاہوں کے معیار کے تحت کیا جارہا ہے۔ یہ بھی نوٹ کیا جاسکتا ہے کہ ہر پروجیکٹ کی سرگرمی کا اندازہ واٹر پرنٹ کی طرف سے تیار کردہ انتخاب کے معیار کے مطابق کیا گیا تھا (یہاں ضمیمہ 8 کے طور پر دوبارہ پیش کیا گیا ہے) اس کی فزیبلٹی رپورٹ (ایف پی کا ضمیمہ 2)۔ اس معیار نے واٹر اسپرنٹ کو ہر مجوزہ سرگرمی کی فزیبلٹی کا اندازہ لگانے کی اجازت دی، خاص طور پر آب وہوا کے خطرے کے تناظر میں، اور یہ معیار سیلاب کے خطرے، سماجی اقتصادی / بایو فیزیکل کمزوری، اور ماحولیاتی اسکور کے ارد گرد سائٹ کے انتخاب کے معیار سے مطابقت رکھتے ہیں۔ مزید بر آں، وہ مقامی مقاصد / چیلنجوں کے ساتھ مطابقت رکھتے ہیں اور عملی ہیں اور مقصد کو پورا کرنے کے لئے ممکنہ ماحولیاتی نظام کے عمل کا استعمال کر سکتے ہیں اور سماجی-معاشی معیار کے شریک فوائد پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں. منصوبے کے لئے آب وہوا کے جواز کے ساتھ ہم آہنگی کے لئے، آب وہوا کی سائنس اور ہائیڈرولوجیکل ماڈلنگ کا انعقاد کیا جائے گا تاکہ واضح آب وہوا کے خطرے، خطرے اور اس طرح خطرے کے ساتھ ساتھ ہر سائٹ پر مضبوط مطابقت پذیر صلاحیت کی ضرورت کو ظاہر کیا جاسکے۔
اس کے علاوہ، اپینڈکس 1 ایک اسکریننگ ٹول فراہم کرتا ہے جو متعلقہ ای ایس ایس ایف عملے کو ماحولیاتی اور معاشرتی خطرات دونوں کا اندازہ کرنے کی اجازت دے گا۔

<u>مجوزہ سرگرمیاں اور ریلیف کے اقدامات</u>

سرگرمی	سائٹ / جگہ	خطرہ	ریلیف	کردار ذمہ داریاں اور اضافی تبصرے
پہلا حصہ: پاکستان میں سیلاب اور خشک سالی کے خطرے کو کم کرنے کے لیے ای بی اے اور گرین انفراسٹرکچر منصوبوں کے موثر اور موثر حل کے تصور کے ثبوت۔				

ذیلی سرگرمی 1.1.1.1: ڈی آئی خان میں 21514 ہیکٹر خراب دریائی ماحولیاتی نظام کو بحال کریں۔ اس منصوبے کے تحت کے پی حکومت کے ساتھ پہاڑی دھاروں اور کیچمنٹ ایریاز کے ساتھ بلاک اور لائنز شجرکاری کی جائے گی۔ چھوٹی جگہوں کے لئے جب دستیاب ہو تو پودے کمیونٹی کی ملکیت اور / یا منظم نرسریوں کے ذریعہ	**ڈی آئی خان**	ایک خطرہ جو پیدا ہو سکتا ہے وہ یہ ہے کہ پروجیکٹ سائٹ میں غیر مقامی / غیر دیسی درختوں کی اقسام لگائی جا سکتی ہیں۔ ایسی مثالیں موجود ہیں جہاں کسی مخصوص مقصد کو پورا کرنے کے لئے، منصوبے کے حامی زیر زمین پانی، یا دیگر ماحولیاتی خدمات پر اس کے اثرات پر غور کیے بغیر، تیزی سے بڑھنے والے درخت لگاتے ہیں۔ اس کی ایک مثال حکومت کی مالی اعانت سے چلنے والے بلین ٹری سونامی پروجیکٹ کے تحت یوکلپٹس کے درخت لگانا ہے جہاں یہ نوٹ کیا گیا ہے کہ اس کا زیر زمین پانی کی سطح پر منفی اثر پڑا ہے، جو کم ہو رہا ہے کیونکہ یوکلپٹس کو بڑھنے کے لئے زیادہ پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔	یہ منصوبہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ صرف دیسی اور مقامی درختوں کی اقسام لگائی جائیں۔ مزید برآں، حیاتیاتی تنوع، پانی کی کارکردگی، جنگل کی آگ، مقامی ضروریات، ثقافتی حساسیت، بقا وغیرہ کے لحاظ سے انواع کی مناسبت کا اندازہ لگانے کے لئے ایک جائزہ لیا جانا چاہئے. تخفیف کی سرگرمی کے طور پر تجویز کیا جاتا ہے۔	ڈبلیوڈبلیوایف پاکستان صوبائی محکمہ جنگلات کے تعاون سے۔

حاصل اور لگائے جائیں گے۔		اس کے علاوہ، اس سرگرمی کے نتیجے میں زرعی زمین کا نقصان ہو سکتا ہے، جبکہ کچھ علاقوں میں یہ اوپری علاقوں میں سیلاب کی شدت کو بڑھا سکتا ہے. مزید برآں، پہاڑی تورینٹ سائٹس میں، پانی کی بڑھتی ہوئی دراندازی سے نیچے کی طرف دستیاب پانی میں کمی واقع ہو سکتی ہے جس کا ماحولیاتی نظام پر بھی اثر پڑ سکتا ہے۔ دریائی پودے لگانے سے طغیانی، اخراج اور دراندازی میں اضافہ کر کے ندی کے بہاؤ کو کم کیا جا سکتا ہے۔ اس کی وجہ سے خشک سالی کے موسم کے دوران کسانوں، صنعتوں اور میونسپلٹیوں جیسے ڈاؤن اسٹریم صارفین کے لئے پانی کی دستیابی میں کمی واقع ہو سکتی ہے۔	شجرکاری کی مناسب کثافت ہائیڈرولوجیکل نظام میں تبدیلی کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ کیونکہ اس حد سے زیادہ رکاوٹ اور اخراج کو کنٹرول کرنے میں مدد ملے گی، جس سے بہاؤ میں کمی آ سکتی ہے۔ شجرکاری کی نگرانی کرنا ضروری ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ اس کا ہائیڈرولوجیکل نظام پر منفی اثر نہیں پڑ رہا ہے۔ یہ ندی کے بہاؤ، زیر زمین پانی کی سطح اور دیگر پیرامیٹرز کی پیمائش کر کے کیا جا سکتا ہے۔	

		یہ قدرتی رہائش گاہوں کے تحفظ کے معیار کو متحرک کرتا ہے		
		ڈی آئی خان میں اکثر دہشت گرد حملوں کی مثالیں دیکھنے کو ملتی ہیں اور جہاں پولیس اور فوجی اہلکاروں پر حملے عام ہیں۔ دو حالیہ واقعات 11 اگست 2022 (https://www.dawn.com/news/1704262/two-militants-killed-in-di-khan) اور 6 جولائی 2022 (https://www.thenews.com.pk/print/971764-two-traffic-cops-	سائٹ کے انتخاب کے عمل میں یہ ضروری ہے کہ پولیس سیکورٹی اور فوجی اہلکاروں سے بھی مشاورت کی جائے. پروجیکٹ ٹیم کو یہ اندازہ لگانے کی ضرورت ہے کہ ہر سائٹ کتنی محفوظ ہوگی اور پروجیکٹ ٹیم کی حفاظت اور سلامتی کو یقینی بنانے کے لئے کیا حفاظتی اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ ڈبلیو	

		martyred-in-di-khan-terror-attack) کو پیش آئے۔ لہذا ایک خطرہ جو ممکنہ طور پر پیدا ہو سکتا ہے وہ پروجیکٹ ٹیم کی موجودگی کے نتیجے میں پروجیکٹ ٹیم اور مقامی برادریوں کی حفاظت اور سلامتی ہے۔	ڈبلیو ایف پاکستان کے سیکیورٹی پلان (دیکھیں ضمیمہ 5) کی پیروی اور عمل کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ڈی آئی خان میں رہنے والی قبائلی برادریوں کا بھی کافی اثر و رسوخ ہے۔ اس لئے قبائلی عمائدین کو مسلسل مصروف رہنے اور منصوبے کی سرگرمیوں اور پیش رفت کے بارے میں اپ ڈیٹ کرنے کی ضرورت ہے۔ مزید برآں تمام منصوبوں کے آغاز سے قبل قبائلی عمائدین کی جرگہ نظام کے ذریعے منظوری حاصل کی جانی چاہیے۔	

		یہ سرگرمی مقامی لوگوں اور مقامی برادریوں کے معیار اور رسائی اور دوبارہ آبادکاری پر پابندی کو بھی متحرک کرتی ہے۔ ای ایس ایم ایف کنسلٹنٹس نے ڈی آئی خان پروجیکٹ سائٹ میں کیھل اور موڑ قبیلے کی موجودگی کی نشاندہی کی۔ یہ قبائل مقامی ماہی گیر برادریاں تھیں جو ڈی آئی خان منتقل ہوگئی ہیں۔ وہ اب زیادہ تر زراعت پر مبنی برادریاں ہیں جو ٹوکریوں اور پرندوں کے پنجرے بنانے پر منحصر کرتے ہیں اور اپنے ذریعہ معاش کے لیے موسمی کٹائی کی مزدوری بھی فراہم کرتے ہیں۔ ای ایس ایم ایف کنسلٹنٹس نے علاقے میں رہنے والے متعدد پختون قبائل کی موجودگی کی بھی نشاندہی کی۔ ان قبائل کا علاقے میں کافی اثر و رسوخ	ڈی آئی خان میں رہنے والی قبائلی برادریوں کا بھی کافی اثر و رسوخ ہے۔ لہٰذا قبائلی عمائدین کو مسلسل مصروف رکھنے کی ضرورت ہے اور ایف پی آئی سی کے عمل کے ذریعے پروجیکٹ کی سرگرمیوں اور پیش رفت کے بارے میں اپ ڈیٹ کرنے کی ضرورت ہے جیسا کہ ای ایس ایم ایف کے سیکشن 4.6 اور سوشیل موبلائزیشن پلان میں بیان کیا گیا ہے جیسا کہ ضمیمہ 6 میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔	

		ہے۔ قبائل کے درمیان تنازعات بھی ہیں جو منصوبے کی سرگرمی کے نتیجے میں پریشان یا بڑھ سکتے ہیں خاص طور پر منصوبے کے فوائد تک رسائی کے تناظر میں۔ اس کے نتیجے میں قبائل پروجیکٹ ٹیم کے ساتھ کام کرنے سے انکار کرسکتے ہیں اور منصوبے کے علاقے تک رسائی ناممکن اور مشکل بنا سکتے ہیں اور قبائل کی طرف سے کام روک بھی دیا جاسکتا ہے۔	مزید برآں تمام منصوبوں کی سرگرمیوں کے آغاز سے پہلے قبائلی عمائدین کی جرگہ نظام کے ذریعے منظوری حاصل کی جانی چاہیے۔	

ذیلی سرگرمی 1.1.2.1: بدری گاؤں رامک میں 264 میٹر بہاؤ کے راستوں کی کھدائی تا کہ جڑی ہوئی آبی زمینوں کی قدرتی ہائیڈرولوجی کو بحال کیا جاسکے۔ بدری چینل کے بہاؤ کے راستوں کو بحال کرنا جو فی الحال مٹی ملبے اور دیگر رکاوٹوں سے بھرا ہوا ہے اس قدرتی چینل کے ذریعے منسلک ویٹ لینڈز (بشمول بدری تالاب) میں میٹھے پانی کے بہتر بہاؤ کی اجازت دے گا جس سے کمیونٹی زرعی زمینوں اثاثوں اور بنیادی ڈھانچے	بدری رامک ڈی آئی خان	یہ سرگرمی قدرتی رہائش گاہوں کے تحفظ کمیونٹی ہیلتھ اینڈ سیفٹی دیسی لوگوں اور مقامی برادریوں اور رسائی اور بازآبادکاری پر پابندی کے معیار کو متحرک کرتی ہے۔ اس سرگرمی کے نتیجے میں پیدا ہونے والا پہلا خطرہ مٹی ملبے اور دیگر رکاوٹوں کی کھدائی کے حوالے سے ہے۔ اس میں نہ صرف کھدائی کے کام کو انجام دینے کے لئے مزدوروں کی خدمات حاصل کرنا شامل ہو گا بلکہ کھدائی کی گئی ماٹیریل کو ڈمپ کرنا بھی شامل ہو گا۔ تخفیف کے اقدامات کے بغیر کھدائی شدہ مواد کو ان علاقوں میں پھینکا جاسکتا ہے جو زمین کی تزئین کو آلودہ کرنے اور قدرتی رہائش گاہ کو خراب کرنے کا سبب بن سکتے ہیں.	اس منصوبے کو ای ایس ایم پی تفصیلی پلان کے حصے کے طور پر ایک مناسب ویسٹ مینجمنٹ سیکشن فراہم کرنے کی ضرورت ہو گی کہ ملبہ، مٹی اور "دیگر رکاوٹوں" کو کہاں اور کیسے پھینکا جائے گا، اور وہ کھدائی کے مواد کو کس طرح پھینکنے اور ٹھکانے لگانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اس سرگرمی کے آغاز سے پہلے پی ایم یو(PMU) کے اندر متعلقہ ای ایس ایس ایف (ESSF)فوکل پوائنٹ سے اس کی منظوری ضرور ہونی چاہیے۔	یہ سرگرمی صوبائی محکمہ آبپاشی کے ذریعے کی جائے گی۔ ڈبلیوڈبلیوایف پاکستان کو مجوزہ تخفیف اقدامات کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لئے اس منصوبے کی سرگرمی کی مسلسل نگرانی اور سرپرستی کو یقینی بنانے کی ضرورت ہو گی۔

میں براہ راست پانی بھرنے کا خطرہ کم ہو جائے گا۔ مزید برآں بدری تالاب (ذیلی سرگرمی 1.1.2.2) فراہم کرنے والے بدری چینل کی پانی رکھنے کی صلاحیت میں اضافہ کیا جائے گا۔ رامک کی قدرتی ہائیڈرولوجی کی یہ دو خصوصیات بدری گاؤں کے لیے زراعت اور گھریلو			مزید برآں، یہ توقع کی جاتی ہے کہ کھدائی کی جانے والی مٹی کو بہاؤ کے راستے کے اطراف کی بحالی، تقویت اور مضبوطی کے لئے استعمال کیا جائے گا.	

استعمال کے لیے میٹھے پانی کا واحد ذریعہ ہیں جو ۲۱۰۰ لوگوں کی تخمینہ آبادی والے ۳۰۰ گھروں پر مشتمل ہے۔		جہاں تک مزدوروں کا تعلق ہے اس بات کا امکان ہے کہ غیر تربیت یافتہ مزدوروں کی خدمات حاصل کی جائیں مناسب حفاظتی سامان فراہم نہ کیا جائے اور انہیں متعلقہ مقامی لیبر قوانین کے مطابق تنخواہ یا فوائد فراہم نہ کیے جائیں۔ اس بات کا بھی خطرہ ہے کہ بچوں (18 سال سے کم عمر کے افراد) کو ملازمت مل سکتی ہے۔ اس کے علاوہ اس سرگرمی کے لئے لیبر اہلکاروں کی خدمات حاصل کرنے سے مقامی برادریوں اور قبائل میں ناراضگی پیدا ہو سکتی ہے خاص طور پر اس صورت میں جہاں دوسرے علاقوں یا صوبوں سے مزدوروں کی خدمات حاصل کی جاتی ہیں۔	تمام مزدوروں کو مناسب حفاظتی سامان عارضی رہائش ابتدائی طبی امداد کی تربیت اور متعلقہ صحت اور حفاظت سے متعلق متعلقہ بیمہ فراہم کرنے کی ضرورت ہو گی. اس کے علاوہ منصوبے کو تمام متعلقہ لیبر قوانین کی تعمیل کو یقینی بنانا ہو گا. اس کے علاوہ پروجیکٹ ٹیم کو اس بات کو یقینی بنانا چاہئے کہ کام پر رکھے گئے مزدور تربیت یافتہ ہوں اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ علاقے کے مقامی افراد ہوں. اگر یہ ممکن نہیں ہے تو اسے اجاگر کیا جانا چاہئے اور مقامی اور قبائلی	

	برادریوں کی توجہ میں لایا جاناچاہئے. اس منصوبے میں اس بات کو بھی یقینی بنایاجائے گا کہ کسی بھی بچے(ڈبلیوڈبلیو ایف پریکٹس کے مطابق 18 سال سے کم عمر کے افراد) کی خدمات حاصل نہ کی جائیں اور عمر کے ثبوت کے طور پر قانونی یا مذہبی دستاویزات کی ضرورت ہوگی۔			

		ڈی آئی خان میں اکثر دہشت گرد حملوں کی مثالیں دیکھنے کو ملتی ہیں جہاں پولیس اور فوجی اہلکاروں پر حملے عام ہیں۔ دو حالیہ واقعات 11 اگست 2022 (https://www.dawn.com/news/1704262/two-militants-killed-in-di-khan) اور 6 جولائی 2022 کو پیش آئے (https://www.thenews.com.pk/print/971764-two-traffic-copشہیدان دی خان دہشت گردانہ حملہ)۔ لہٰذا ایک خطرہ جو ممکنہ طور پر پیدا ہو سکتا ہے وہ پروجیکٹ ٹیم کی موجودگی کے نتیجے میں پروجیکٹ ٹیم اور مقامی برادریوں کی حفاظت اور سلامتی ہے۔	سائٹ کے انتخاب کے عمل میں یہ ضروری ہے کہ پولیس سیکورٹی اور فوجی اہلکاروں سے بھی مشورہ کیا جائے. پروجیکٹ کو یہ اندازہ لگانے کی ضرورت ہے کہ ہر سائٹ کتنی محفوظ ہوگی اور پروجیکٹ ٹیم کی حفاظت اور سلامتی کو یقینی بنانے کے لئے کیا حفاظتی اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کے سیکیورٹی پلان کی پیروی اور عمل کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ڈی آئی خان میں رہنے والی قبائلی برادریوں کا بھی کافی اثر و رسوخ ہے۔ اس لئے	

			قبائلی عمائدین کو مسلسل مصروف رہنے اور منصوبے کی سرگرمیوں اور پیش رفت کے بارے میں اپ ڈیٹ کرنے کی ضرورت ہے۔ مزید برآں تمام منصوبوں کی سرگرمیاں شروع ہونے سے پہلے قبائلی عمائدین کی منظوری ان کے جرگے کے ذریعے حاصل کی جانی چاہیے۔	

		ای ایس ایم ایف کنسلٹنٹس نے ڈی آئی خان پروجیکٹ سائٹ میں کیھل اور موڑ قبیلے کی موجودگی کی نشاندہی کی۔ یہ قبائل مقامی ماہی گیر برادریاں تھیں جو ڈی آئی خان منتقل ہو گئی ہیں۔ وہ اب زیادہ تر زراعت پر مبنی برادریاں ہیں جو ٹوکریوں اور پرندوں کے پنجرے بنانے پر منحصر کرتی ہیں اور اپنے ذریعہ معاش کے لیے موسمی کٹائی کی مزدوری بھی فراہم کرتی ہیں۔ ای ایس ایم ایف کنسلٹنٹس نے علاقے میں رہنے والے متعدد پختون قبائل کی موجودگی کی بھی نشاندہی کی۔ ان قبائل کا علاقے میں کافی اثر و رسوخ ہے۔ قبائل کے درمیان تنازعات بھی ہیں جو منصوبے کی سرگرمی کے نتیجے میں پریشان یا بڑھ سکتے ہیں خاص طور پر منصوبے کے فوائد تک رسائی کے تناظر میں۔ اس کے نتیجے میں قبائل	شناخت شدہ خطرات کو کم کرنے اور ان کی روک تھام کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات پر عمل کرنے کی ضرورت ہو گی: 1. سائٹ کا انتخاب سرکاری اداروں کے ساتھ ساتھ مقامی اور رہائشی برادریوں کی مشاورت سے کیا جائے گا۔ 2. اگر کسی ایسی سائٹ کا انتخاب کیا جاتا ہے جس پر مقامی برادریوں اور مقامی قبائلی گروہوں کے ذریعہ انحصار کیا جاتا ہے تو ایف پی آئی سی عمل کو انجام دینے کی ضرورت ہے (نیچے دیکھیں).	

		پروجیکٹ ٹیم کے ساتھ کام کرنے سے انکار کر سکتے ہیں اور منصوبے کے علاقے تک رسائی کو ناممکن اور مشکل بنا سکتے ہیں اور قبائل کی طرف سے کام روک بھی دیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ اگر پروجیکٹ کی سرگرمیاں ان زمینوں پر کی جا رہی ہیں جن پر مقامی برادریاں اپنے طرز زندگی (خوراک چارہ / چراگاہ یا ذریعہ معاش) کے لئے منحصر ہیں تو اس کے نتیجے میں اس تک رسائی پر پابندی ہو سکتی ہے اور اس طرح مقامی برادریوں کی زندگیوں پر منفی اثر ہو سکتا ہے۔	3. روزگار کے لئے یہ پروجیکٹ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ معاش کے اختیارات جہاں ممکن ہو موجودہ ذریعہ معاش کے اختیارات کے ساتھ مطابقت رکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ جہاں سہولت اور رسائی کے ضروری حقوق فراہم کیے جائیں گے اور آئی پی ایل سی کے ساتھ اتفاق کیا جائے گا. 4. پروجیکٹ اس بات ک بھی یقینی بنائے گا کہ اگر کسی مخصوص سائٹ پر منصوبے کی سرگرمی کے نفاذ سے مقامی برادریوں کے طرز زندگی اور ان کے ذریعہ	

			معاش پر منفی اثر پڑے گا اور فراہم کردہ متبادل کافی نہیں ہوں گے تو ایک نئی سائٹ کا انتخاب کیا جائے گا. ای ایس ایم ایف کے سیکشن 4.6 میں بیان کردہ اس ایف پی آئی سی پروسیس پر عمل کیا جائے گا۔ مختصرا یہ ایک دو مراحل کا عمل ہے جو مندرجہ ذیل ہے: <u>مرحلہ 1</u>: ایک بار جب ای ایس ایس ایف ٹیم کو پروجیکٹ سائٹس اور پروجیکٹ کی سرگرمیوں کا پہلا مسودہ مل جاتا ہے تو وہ کمیونٹی مشاورت کا	

			انعقاد کر کے ایف پی آئی سی کا عمل انجام دے گی۔ ٹیم اس بات کو یقینی بنائے گی کہ: پروجیکٹ اور سائٹ کی سطح کی سرگرمیاں ہر مجوزہ پروجیکٹ کمیونٹی کو ان کی مقامی زبان میں پیش کی جاتی ہیں۔ ہر پروجیکٹ سرگرمی سے وابستہ فوائد اور خطرات خاص طور پر یہ کس طرح منفی یا مثبت طور پر پروجیکٹ کمیونٹی کے بنیادی اور طریقہ کار کے انسانی حقوق پر اثر انداز ہو گا ہر پروجیکٹ کمیونٹی کو واضح طور پر بتایا جاتا ہے کہ اس میں خوراک چارہ اور معاش	

			کے مجوزہ متبادل شامل ہیں۔ III. منصوبے کی سرگرمی کے خلاف موصول ہونے والے تمام تبصرے آراء سوالات خدشات اور تنقید کو واضح طور پر ریکارڈ کیا گیا ہے دونوں اصل زبان میں جس میں یہ بتایا گیا تھا اور اس کا ترجمہ بھی فراہم کیا گیا ہے ہر جواب دہندہ کے نام اور تفصیلات کے ساتھ ایک ڈی. یہ کہ تمام ایف پی آئی سی مشاورت 2 (دو) دن سے کم نہیں ہیں۔	

		v. یہ کہ ہر شریک کے نام دستخط شناختی کارڈ انگوٹھے کے نشانات درج کیے جائیں۔ 6. جہاں تک ممکن ہو مردوں اور عورتوں دونوں کا کم از کم مساوی توازن موجود ہو۔ VII. یہ کہ تمام مشاورت کے تصویری اور ویڈیو ثبوت موجود ہوں۔ <u>مرحلہ 2:</u> پروجیکٹ کی سرگرمی پر حتمی منظوری حاصل کرنے کے لئے حتمی سائٹس اور متبادل مقامات پر پروجیکٹ		

			کمیونٹیز کو دوسری پریزنٹیشن۔ اس کے ساتھ: ان کے طرز زندگی پر اثرات کو کم کرنے کے لئے فراہم کردہ متبادلات کے بارے میں معلومات.	

ذیلی سرگرمی1.1.2.2: رامک ویٹ لینڈز میں 2 ہیکٹر بدری تالاب کو صاف کریں تاکہ اس کی پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت کو بڑھایا جاسکے۔ تالاب سے نکلنے والی مٹی کا استعمال تالاب کے باندھوں کو مضبوط بنانے کے لئے کیا جائے گا جیسا کہ ذیلی سرگرمی 1.1.2.3 کے تحت بیان کیا گیا ہے۔	بدری رمک ڈی آئی خان کے پی	جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے (قدرتی رہائش گاہوں کا تحفظ سلامتی مزدوری آئی پی ایل سی کھدائی کے کام اور رسائی اور دوبارہ آبادکاری کی پابندی)	جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے	یہ سرگرمی صوبائی محکمہ آبپاشی کے ذریعے کی جائے گی۔ ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کو مجوزہ تخفیف اقدامات کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لئے اس منصوبے کی سرگرمی کی مسلسل نگرانی اور سرپرستی کو یقینی بنانے کی ضرورت ہوگی۔
ذیلی سرگرمی1.1.2.3: **کٹاؤ کو کم کرنے کے لئے بدری گاؤں میں 410 میٹر کے باندھوں کو بڑھانا اور مضبوط کرنا۔**	بدری رامک کے پی	**جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے** (قدرتی رہائش گاہوں کا تحفظ سلامتی مزدوری آئی پی ایل سی اور رسائی اور دوبارہ آبادکاری کی پابندی)	**جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے**	یہ سرگرمی صوبائی محکمہ آبپاشی کے ذریعے کی جائے گی۔ ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کو مجوزہ تخفیف اقدامات کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لئے اس

				منصوبے کی سرگرمی کی مسلسل نگرانی اور سرپرستی کو یقینی بنانے کی ضرورت ہوگی۔
ذیلی سرگرمی 1.1.2.4: کریز سسٹم (سطح اور زیر زمین قدرتی چینلز) کی قدرتی ہائیڈرولوجی کو بحال کرنے کے لئے پنیالہ گاؤں میں 4000 میٹر بہاؤ کے راستوں کی کھدائی کریں۔	پنیالہ رمک ڈی آئی خان کے پی	**جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے** (قدرتی رہائش گاہوں کا تحفظ سلامتی مزدوری آئی پی ایل سی اور رسائی اور دوبارہ آبادکاری کی پابندی)	**جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے**	یہ سرگرمی صوبائی محکمہ آبپاشی کے ذریعے کی جائے گی۔ ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کو اس منصوبے کی سرگرمی کی مسلسل نگرانی اور سرپرستی کو یقینی بنانے کی ضرورت ہوگی تاکہ تخفیف کے اقدامات پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جاسکے۔

ذیلی سرگرمی 1.1.2.5: منچھر جھیل کے موجودہ آبی چینلوں میں 30000 میٹر بہاؤ کے راستوں کی کھدائی کریں تاکہ 25000 ہیکٹر منچھر ویٹ لینڈ کی قدرتی ہائیڈرولوجی کو بحال کیا جاسکے۔	منچھر سندھ	**مقامی لوگوں اور مقامی برادریوں قدرتی رہائش گاہوں کے تحفظ اور کمیونٹی صحت اور حفاظت** کے معیار کو متحرک کیا جائے گا۔ قدرتی رہائش گاہوں کے تحفظ مزدوری کھدائی کے کاموں اور رسائی اور دوبارہ آبادکاری کی پابندی کے حوالے سے اوپر نشاندہی کردہ خطرات کا اطلاق یہاں ہو گا۔	**جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے**	یہ سرگرمی صوبائی محکمہ آبپاشی کے ذریعے کی جائے گی۔ ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کو مجوزہ تخفیف اقدامات کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لئے اس منصوبے کی سرگرمی کی مسلسل نگرانی اور سرپرستی کو یقینی بنانے کی ضرورت ہو گی۔
دریائے سندھ تین (3) اہم دریائی چینلز ارال واہ مور آنک اور دانیسٹر کینال کے ذریعے براہ راست منچھر ویٹ لینڈ میں بہتا ہے۔ ملبے اور مٹی سے رکاوٹ کی وجہ سے فی الحال ان چینلوں کے ذریعے میٹھے پانی کے بہاؤ میں رکاوٹ ہے۔ میٹھے پانی کے		**آئی پی ایل سی:** منچھر جھیل موہنا قبیلے کا گھر ہے۔ موہنا جسے "پرندوں کے لوگ" یا "سمندر کے لارڈز" کے نام سے بھی جانا جاتا ہے وادی سندھ کے پہلے باشندوں کی اولاد ہیں (اور جن کا سراغ 5000 سال پرانا ہے)۔ موہنا برادری اب بھی منچھر جھیل کے آخری تیرتے ہوئے گاؤں میں سے ایک میں رہتی ہے۔	اگرچہ کھدائی کے کاموں کا موہنا قبیلے پر براہ راست اثر نہیں پڑے گا لیکن قبیلے کو مسلسل مصروف رہنا چاہئے اور پروجیکٹ کی سرگرمیوں کی پیشرفت کے بارے میں اپ ڈیٹ رکھا جانا چاہئے۔	نوٹ: منچھر جھیل تقریبا 10,000 گھروں کے ذریعہ معاش کی مدد کرتی ہے جس میں 2000 دیسی موہنا لوگ بھی شامل ہیں۔

بہاؤ کو کھدائی کے ذریعے بحال کیا جائے گا تاکہ آس پاس کی آبادیوں میں سیلاب کو کم کیا جاسکے پانی کی دستیابی میں اضافہ کیا جاسکے اور مقامی کسانوں اور ماہی گیروں کے ذریعہ معاش کے لئے ضروری قدرتی ماحولیاتی نظام کو بحال کیا جاسکے۔				
سرگرمی 1.2.1: سیلاب کے خطرے میں کمی کے لئے 127 گرین انفراسٹرکچر اقدامات کا ڈیزائن اور نفاذ۔ یہ منصوبہ سیلاب کے خطرے کو کم کرنے کے لئے ایک مسابقتی بولی کے عمل کے ذریعے ایک	سائٹ کے لحاظ سے سرگرمیوں کے لئے ذیل میں دیکھیں		انجینئرنگ فرم کی بھرتی کا عمل ان کے حفاظتی ریکارڈ ملازمین کی تربیت کے طریقوں اور سائٹ پر خطرے کو کم کرنے کے منصوبوں کو مد نظر رکھے گا۔ انہیں لیبر اور ورکنگ کنڈیشنز پر ڈبلیو ڈبلیو ایف کے گائیڈنس نوٹ کے ساتھ تعاون	

خصوصی مقامی انجینئرنگ فرم کی طرف سے گرین انفراسٹرکچر اقدامات کے ڈیزائن اور نفاذ کا کام انجام دے گا۔			کرنے کی ضرورت ہو گی۔	
ذیلی سرگرمی 1.2.1.2: سیلاب سے بچاؤ کے 9 باندھ تعمیر کریں جن میں سے 6 ڈی آئی خان میں اور 3 رامک واٹر شیڈ میں ہیں۔	ڈی آئی خان میں چھ اور رامک کے پی کے میں تین	**دیسی لوگوں اور مقامی برادریوں قدرتی رہائش گاہوں کے تحفظ اور کمیونٹی ہیلتھ اور سفیٹی کے معیار کو** فروغ دیا جائے گا۔ قدرتی رہائش گاہوں کے تحفظ سیکورٹی لیبر آئی پی ایل سی اور رسائی اور دوبارہ آبادکاری کی پابندی سے متعلق خطرات یہاں لاگو ہوں گے۔ تعمیراتی کاموں سے علاقے میں گڑبڑ پیدا ہو سکتی ہے۔	قدرتی رہائش گاہوں کے تحفظ لیبر سیکورٹی کھدائی کے کاموں رسائی کی پابندی اور دوبارہ آبادکاری سے متعلق اس جدول میں مذکور تخفیف کے اقدامات کا اطلاق یہاں ہو گا۔	یہ سرگرمی صوبائی محکمہ آبپاشی کے ذریعے کی جائے گی۔ ڈبلیو ڈبلیو ایف-پاکستان کو مجوزہ تخفیف اقدامات کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لئے اس منصوبے کی سرگرمی کی مسلسل نگرانی اور سرپرستی کو یقینی بنانے کی ضرورت ہو گی۔

				نوٹ: گھاس لگائی جائے گی اور باندھوں پر دیگر اضافی ڈھانچے قائم کیے جائیں گے تا کہ کٹاؤ اور ضرورت پڑنے پر اوور ٹاپنگ کے خلاف اضافی تحفظ فراہم کیا جا سکے۔ سیلاب کے باندھوں پر گھاس کو مزید مضبوط کرنے کے لئے ندی کی ڈھلوان کو پتھر کی پیچنگ یا ریپر پ (ڈھیلے پتھر) سے بکتر بند کیا جائے گا۔

ذیلی سرگرمی 1.2.13: سیلاب سے پھیلنے والے 7 باندھ تعمیر کریں سیلابی پانی کے پھیلاؤ کے اقدامات میں مٹی کے باندھ مٹی کے بند لیویز آبی گزر گاہیں آبی چینلز اور دیگر ڈھانچے شامل ہیں جو آبی گزر گاہ کے قدرتی بہاؤ کو تبدیل کرتے ہیں۔ پانی کے پھیلاؤ یا رخ موڑنے میں متعدد اقدامات شامل ہیں جو سیلاب کے خطرے والے علاقے کے اوپری حصے میں صاف سطحی پانی کے بہاؤ کو روکتے ہیں اسے قدرتی راستے کے ذریعے منتقل	ڈی آئی خان (کے پی) میں 1 منچھر (سندھ) میں 1 اور چاکر لہڑی (بلوچستان) میں 5	یہ سرگرمی رسائی اور بازآبادکاری کی پابندی قدرتی رہائش گاہوں کے تحفظ اور کمیونٹی کی صحت حفاظت اور سلامتی کے معیارات کو متحرک کرتی ہے۔ پہلے معیار کے حوالے سے اس بات کا خطرہ ہے کہ سیلاب کے پھیلاؤ کے ان بندوں کی تعمیر سے نشیبی علاقوں کی آبادیوں میں کمی آسکتی ہے جو اس پر منحصر ہو سکتے ہیں۔ یہ سیلابی پانی کے بہاؤ پر انحصار کرنے والے ماحولیاتی نظاموں اور قدرتی رہائش گاہوں میں تازہ پانی کے بہاؤ میں بھی کمی کا باعث بن سکتا ہے اور ممکنہ طور پر قدرتی رہائش گاہوں کے انحطاط کا باعث بھی بن سکتا ہے اس	پانی کی ممکنہ کمی سے نمٹنے کے لئے تخفیف کے اقدامات میں ایک آؤٹ لیٹ فراہم کرنا شامل ہے جو کم بہاؤ کے دوران نیچے کی طرف پانی کے کنٹرول کے اخراج کی اجازت دیتا ہے۔ یہ اس بات کو یقینی بنا سکتا ہے کہ نشیبی علاقوں کی آبادیوں کو پانی کی مستقل فراہمی حاصل ہو بھلے ہی باندھ عارضی طور پر پانی کے بہاؤ کو کم کر دیں۔ جبکہ منصوبے کے نفاذ کے تفصیلی ڈیزائن مرحلے میں تفصیلی ڈیزائن تیار کیے جا رہے ہیں انجینئرنگ کمپنیاں اس بات کو یقینی بنائیں گی کہ منتشر	یہ سرگرمی صوبائی محکمہ آبپاشی کی جانب سے کی جائے گی۔ ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کو مجوزہ تخفیف اقدامات کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لئے اس منصوبے کی سرگرمی کی مسلسل نگرانی اور نگرانی کو یقینی بنانے کی ضرورت ہوگی۔

کرتے ہیں خطرے سے دوچار پراپرٹی بنیادی ڈھانچے یا زمین سے دور رکھتے ہیں اور اسے محفوظ طریقے سے نیچے کی طرف خارج کرتے ہیں۔		طرح دوسرے معیار کو متحرک کر سکتا ہے۔ اس بات کا بھی خطرہ ہے کہ پانی کو موڑنے کے لئے استعمال کی جانے والی زمین پہلے ہی قبضہ کر سکتی ہے یا رہائشی مقاصد کے لئے برادریوں کے ذریعہ استعمال کی جاسکتی ہے۔ لہٰذا ان تنصیبات کی تعمیر کسی نہ کسی طرح کی پابندی یا اس کے حصول کا باعث بن سکتی ہے۔ تیسرا معیار ممکنہ طور پر غیر محفوظ لیبر طریقوں مزدوروں کو مناسب ایچ ایس ای ساز و سامان فراہم نہ کرنے یا فرسٹ ایڈ ٹریننگ فراہم نہ کرنے کی وجہ سے شروع کیا گیا ہے۔	باندھوں کے ڈیزائن میں ایک آؤٹ لیٹ ہو تا کہ کم بہاؤ کے موسم کے دوران پانی کے کنٹرولڈ اخراج کو یقینی بنایا جاسکے۔ منصوبے پر عمل درآمد کے دوران منصوبے کی ٹیم اور انجینئرنگ کمپنیاں اس بات کو یقینی بنائیں گی کہ جو بھی زمین استعمال کی جائے وہ یا تو بنجر ہو یا مقامی برادری کے زیر استعمال نہ ہو۔ لیبر پریکٹسز کے لئے پی ایم یو میں ای ایس ایس	

		آخری معیار جو اسکی سرگرمی کو متحرک کرتا ہے وہ تنازعات کی حساسیت ہے۔ پانی کا مسئلہ خاص طور پر ڈی آئی خان اور چاکر لہڑی کے علاقوں میں برادریوں کے مابین تنازعات کا ایک ذریعہ بھی رہا ہے اور پانی تک رسائی اور استعمال سے متعلق کوئی بھی سرگرمی اگر مناسب طریقے سے نہیں نمٹا گیا تو تنازعات کا باعث بن سکتی ہے۔	ایف منیجر اور سائٹس پر کام کرنے والا ای ایس ایس ایف عملہ متعلقہ لیبر قوانین کی تعمیل کو یقینی بنائے گا اور ملازمت کرنے والے تمام مزدوروں کو متعلقہ ایچ ایس ای کٹس فراہم کی جائیں گی۔ ممکنہ تنازعات کے لیے یہ منصوبہ ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کے سوشل موبلائزیشن پلان کی پیروی کرے گا جیسا کہ ضمیمہ 6 میں بیان کیا گیا ہے۔ اس میں ایک ایف پی آئی سی عمل بھی شامل ہے جیسا کہ اس ای ایس ایم ایف میں بیان کیا گیا	

			ہے تاکہ تمام متعلقہ برادریوں کی مکمل شرکت اور رضامندی کو یقینی بنایا جاسکے اور تمام منصوبوں کی سرگرمیوں کے آغاز سے پہلے ان کے جرگہ نظام کے ذریعے قبائلی عمائدین کی رضامندی حاصل کی جائے گی۔	

ذیلی سرگرمی1.2.1.4: 45 گیبن بند بنائیں. گیبیئن بند ایک تار کا پنجرا ہے جو پتھروں چٹانوں یا ریت / مٹی سے بھرا ہوا ہے۔ یہ اکثر ندی کے کناروں دریا کے کناروں یا ڈھلوانوں کو کٹاؤ کے خلاف مستحکم اور محفوظ رکھنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے.	منچھر (2) سندھ ڈی آئی خان (34) اور رمک (5) کے پی کے چاکر لہڑی (4) بلوچستان	**منچھر** قدرتی رہائش گاہوں لیبر آئی پی ایل سی تعمیر اور رسائی اور دوبارہ آباد کاری کی پابندی کے تحفظ سے متعلق خطرات یہاں لاگو ہوں گے۔ **ڈی آئی خان** قدرتی رہائش گاہوں کے تحفظ سیکورٹی لیبر آئی پی ایل سی اور رسائی اور دوبارہ آباد کاری پر پابندی سے متعلق خطرات یہاں لاگو ہوں گے۔ **چاکر لہڑی (بلوچستان)** قدرتی رہائش گاہوں کے تحفظ سیکورٹی لیبر آئی پی ایل سی اور رسائی اور دوبارہ	**منچھر** اس جدول میں پہلے ہی بیان کیے گئے تخفیف کے اقدامات قدرتی رہائش گاہوں لیبر آئی پی ایل سی تعمیر اور رسائی اور دوبارہ آباد کاری کی پابندی سے متعلق ہیں۔ **ڈی آئی خان** اس جدول میں پہلے ہی بیان کیے گئے تخفیف کے اقدامات قدرتی رہائش گاہوں کے تحفظ سیکورٹی لیبر آئی پی ایل سی اور رسائی اور دوبارہ آباد کاری پر پابندی سے متعلق ہیں۔	یہ سرگرمی صوبائی محکمہ آبپاشی کے ذریعے کی جائے گی۔ ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کو مجوزہ تخفیف اقدامات کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لئے منصوبے کی سرگرمیوں کی مسلسل نگرانی اور سرپرستی کو یقینی بنانے کی ضرورت ہو گی۔ **نوٹ:** گیبون اسٹیپ ویئرز عام طور پر دریا کی تربیت اور سیلاب پر قابو پانے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ اسٹیپ ڈیزائن چینل میں توانائی کے ضیاع کی شرح کو بڑھاتا ہے اور سیلاب

		آبادکاری پر پابندی سے متعلق خطرات یہاں لاگو ہوں گے۔ اس کے علاوہ بلوچستان کو اندرونی تنازعات کا سامنا ہے خاص طور پر علیحدگی پسندوں کے گروہوں جیسے بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) کی طرف سے۔ یہ پروجیکٹ ٹیم کی سلامتی اور حفاظت سے متعلق خطرات کا باعث بن سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہاں رہنے والے بلوچ قبائل خطے کی حکمرانی میں بہت زیادہ اثر ورسوخ رکھتے ہیں۔ ان قبائلی برادریوں کے ساتھ مشغول ہونے میں ناکامی کی وجہ سے ان مقامات تک رسائی کی اجازت نہیں دی جاسکتی ہے یا کام روک دیا جاسکتا ہے۔	**چاکر لہڑی (بلوچستان)** اس جدول میں پہلے ہی بیان کیے گئے تخفیف کے اقدامات قدرتی رہائش گاہوں کے تحفظ سیکورٹی لیبر آئی پی ایل سی اور رسائی اور دوبارہ آبادکاری کی پابندی سے متعلق ہیں۔	کے پانی کو تاخیر اور موڑنے کے ذریعے سیلاب کے خطرات کو کم کرتا ہے۔ گیبیئن بندوں کو اسپل وے کے طور پر کام کرنے کے لئے ڈیزائن کیا جائے گا جو سیلاب کے پانی کو محفوظ طریقے سے موڑتا ہے۔

ذیلی سرگرمی 1.2.1.5: 42 چھوٹے برقرار رکھنے والے علاقوں کی تعمیر. برقرار / قائم رہنے والے علاقے تالاب ہیں جہاں ندی کا زیادہ اخراج یا سیلابی پانی ہوتا ہے۔ عام طور پر انہیں چینلوں کے ذریعے دریا سے منسلک کیا جاتا ہے تاکہ زیادہ اخراج یا سیلاب کے اوقات میں برقرار رکھنے والے علاقے بھر جاتے ہیں جس سے چوٹی کے بہاؤ میں کمی آتی ہے پانی کی فراہمی میں اضافہ ہوتا ہے اور گھریلو اور زرعی مقاصد کے لئے پانی ذخیرہ ہوتا ہے۔	1۔ ڈی آئی خان کے پی کے میں 34 2. منچھر واٹر شیڈ سندھ میں 6 3. چاکر لہڑی واٹر شیڈ بلوچستان میں 2	یہ سرگرمی نباتات کو ہٹانے اور زمین کے استعمال میں تبدیلی کا باعث بن سکتی ہے جس سے تالابوں کی تعمیر کے لئے تبدیل کی جانے والی زمین پر منحصر حیاتیاتی تنوع پر ممکنہ اثر پڑ سکتا ہے جس سے قدرتی رہائش گاہوں کے تحفظ کے معیار کو تقویت مل سکتی ہے۔ اگرچہ ان کے چینلوں کے ذریعے دریاؤں سے جڑے ہونے کا امکان ہے، لیکن ڈبلیو ڈبلیو ایف کو توقع ہے کہ ان کے سائز کے لحاظ سے پانی کو برقرار رکھنے والے علاقوں میں کئی ہفتوں اور شاید مہینوں تک برقرار رکھا جائے گا۔ موسمی بارش سے پکڑے گئے پانی کو دوبارہ بھرنے اور صاف کرنے میں مدد ملے گی۔ اگرچہ پاکستان اور دیگر جگہوں پر سیلاب کا پانی بنیادی طور پر خام سیوریج کے ساتھ ان کے تعامل کی وجہ سے انسانی	مقامی سی ایس اوز اور دیگر کمیونٹی ممبروں کو شامل کرکے شراکتی نقطہ نظر کے ساتھ ایک مربوط لینڈ یوز مینجمنٹ پلان تجویز کیا گیا ہے۔ جیسا کہ ہمارے ای ایس ایم ایف میں بیان کیا گیا ہے، یعنی کسی دیئے گئے آؤٹ پٹ کے تحت تمام سرگرمیاں، ہر منظر نامے میں منصوبے کی ای ایس ایس اسکریننگ (جس میں صحت اور حفاظت پر ایک زمرہ شامل ہے) کے تابع ہو گا تاکہ ممکنہ خطرات کی نشاندہی کی جاسکے اور کسی بھی ضروری تخفیف کے	یہ سرگرمی صوبائی محکمہ آبپاشی کے ذریعے کی جائے گی۔ ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کو مجوزہ تخفیف اقدامات کے ساتھ تعاون کو یقینی بنانے کے لئے اس منصوبے کی سرگرمی کی مسلسل نگرانی اور سرپرستی کو یقینی بنانے کی ضرورت ہوگی۔ **نوٹ:** جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے قدرتی ڈپریشن اور آبی گزرگاہوں میں مقامی مواد (جیسے پتھر اور بجری) کا استعمال کرتے ہوئے

		صحت کے لئے خطرہ بن جاتا ہے (جو ڈیزائن شدہ تالابوں کے ساتھ نہیں ہونا چاہئے)، پانی اور ویکٹر سے پیدا ہونے والی بیماریاں جمع ہوئے پانی کے نتیجے میں ابھر سکتی ہیں۔ ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان اور اسی طرح کی سرگرمیوں پر عمل درآمد کرنے والے دیگر منصوبوں پر عمل درآمد کرنے والے شراکت داروں کے درمیان مشاورت کے بعد اس خطرے کو ایک اہم خطرے کے طور پر شناخت نہیں کیا گیا کیونکہ اس خطرے سے بچنے کے لئے اقدامات کیے جا سکتے ہیں جنہیں منصوبے کے نقطہ نظر میں ضم کر دیا گیا ہے۔ یہ بھی نوٹ کرنا ضروری ہے کہ ان علاقوں میں رکھا ہوا پانی گھریلو استعمال کے لئے نہیں ہے۔	اقدامات یا منصوبے بنائے جا سکیں۔ منصوبے کے نفاذ کے سال 1 میں، تعمیر سے پہلے برقرار رکھنے والے علاقوں کے لئے مزید تفصیلی ڈیزائن بنائے جائیں گے اور برقرار رکھنے والے علاقوں کے ڈیزائن، تعمیر اور او اینڈ ایم منصوبوں میں ای ایس ایس اسکریننگ میں شامل کسی بھی تخفیف اقدامات کو ضم کریں گے۔ ڈی آئی خان	برقرار رکھنے والے علاقوں کو قائم کیا جائے گا۔ یہ لینڈ اسکیپ اور ماحولیاتی نظام کی تبدیلی کو محدود کرے گا۔ برقرار رکھنے والے علاقوں کا تفصیلی ڈیزائن (ذیلی سرگرمی 1.2.1.1) اس بات کو یقینی بنائے گا کہ صرف سیلاب کی چوٹیوں پر قبضہ کیا جائے جس سے نیچے پانی کے بہاؤ کو برقرار رکھا جا سکے۔

		<u>ڈی آئی خان</u> قدرتی رہائش گاہوں کے تحفظ سیکورٹی لیبر آئی پی ایل سی اور رسائی اور دوبارہ آباد کاری کی پابندی (زمین کے استعمال اور انحصار) سے متعلق خطرات یہاں لاگو ہوں گے۔ اس کے علاوہ تالابوں کی تعمیر سے نشیبی علاقوں میں رہنے والے کمیونیٹیز تک پانی کی رسائی کم ہو سکتی ہے اس طرح رسائی اور دوبارہ آباد کاری پر پابندی کے معیار کو تین گنا کر دیا جا سکتا ہے۔ **<u>منچھر</u>** قدرتی رہائش گاہوں لیبر آئی پی ایل سی تعمیر اور رسائی اور باز آباد کاری کی	اس جدول میں پہلے ہی بیان کیے گئے تخفیف کے اقدامات قدرتی رہائش گاہوں کے تحفظ سیکورٹی لیبر آئی پی ایل سی اور رسائی اور دوبارہ آباد کاری کی پابندی (زمین کے استعمال اور انحصار) سے متعلق ہیں۔ منصوبے کی سرگرمی اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ برقرار رکھنے والے علاقوں کا تفصیلی ڈیزائن اس بات کو یقینی بنائے گا کہ صرف سیلاب کی چوٹیوں پر قبضہ کیا جائے جس سے نیچے پانی کے بہاؤ کو برقرار رکھا جا سکے۔	

		پابندی کے تحفظ سے متعلق خطرات یہاں لاگو ہوں گے۔ **<u>چاکر لہڑی (بلوچستان)</u>** قدرتی رہائش گاہوں کے تحفظ سیکورٹی لیبر آئی پی ایل سی اور رسائی اور دوبارہ آبادکاری پر پابندی سے متعلق خطرات یہاں لاگو ہوں گے۔ اس کے علاوہ تالابوں کی تعمیر کے نتیجے میں نشیبی علاقوں میں رہنے والے لوگوں تک پانی کی رسائی کم ہو سکتی ہے اس طرح رسائی اور دوبارہ آبادکاری پر پابندی کے معیار کو تین گنا کر دیا جا سکتا ہے۔	(بلوچستان) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے منچھر اس جدول میں پہلے ہی بیان کیے گئے تخفیف کے اقدامات قدرتی رہائش گاہوں لیبر آئی پی ایل سی تعمیر اور رسائی اور دوبارہ آبادکاری کی پابندی سے متعلق ہیں جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔		

			چاکر لہڑی (بلوچستان) اس جدول میں قدرتی رہائش گاہوں کے تحفظ سیکورٹی لیبر آئی پی ایل سی اور رسائی اور دوبارہ آبادکاری پر پابندی کے بارے میں پہلے ہی بیان کردہ تخفیف کے طریقوں کا اطلاق یہاں ہو گا۔ منصوبے کی سرگرمی اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ برقرار رکھنے والے علاقوں کا تفصیلی ڈیزائن اس بات کو یقینی بنائے گا کہ صرف سیلاب کی چوٹیوں پر قبضہ کیا جائے جس سے نیچے پانی کے	

			بہاؤ کو برقرار رکھا جاسکے۔		

ذیلی سرگرمی 1.2.1.6: 9 بڑے برقرار رکھنے والے علاقوں کی تعمیر۔ بڑے برقرار رکھنے والے علاقوں کا ڈیزائن اور کام اوپر بیان کردہ چھوٹے برقرار رکھنے والے علاقوں کی طرح ہے (ذیلی سرگرمی 1.2.1.6).	1. ڈی آئی خان واٹرشیڈ کے پی کے میں دو 2. منچھر واٹرشیڈ سندھ میں دو 3. چاکر لہڑی واڑہ بلوچستان میں پانچ	**جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے**	**جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے**	یہ سرگرمی صوبائی محکمہ آبپاشی کے ذریعے کی جائے گی۔ ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کو مجوزہ تخفیف اقدامات کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لئے اس منصوبے کی سرگرمی کی مسلسل نگرانی اور سرپرستی کو یقینی بنانے کی ضرورت ہوگی۔
ذیلی سرگرمی 1.2.1.7: 15 ریچارج بیسن بنائیں.	ڈی آئی خان کے پی کے میں 9 منچھر سندھ میں 3 چاکر لہڑی بلوچستان میں 3	**جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے**	**جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے**	یہ سرگرمی صوبائی محکمہ آبپاشی کے ذریعے کی جائے گی۔ ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کو مجوزہ تخفیف اقدامات کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لئے اس منصوبے کی سرگرمی کی مسلسل نگرانی اور

				سرپرستی کو یقینی بنانے کی ضرورت ہوگی۔
ذیلی سرگرمی 1.3.1.1: ای بی اے اور گرین انفراسٹرکچر منصوبوں کو اپنانے اور کمیونٹی پر مبنی قدرتی وسائل کے انتظام کو نافذ کرنے کے لئے سی بی اوز کو مضبوط بنائیں۔				ڈبلیوڈبلیوایف پاکستان اس منصوبے کی سرگرمی کی قیادت کرے گا۔ **<u>نوٹ:</u>** صرف تربیت

ذیلی سرگرمی1.3.1.2: سی بی اوز کے تحت ڈبلیو یو جیز کو منظم کریں اور بہتر آبی وسائل کے انتظام کے لئے ان کی صلاحیت کی تعمیر کریں۔ پانی کی بچت والے آبپاشی کے اقدامات بشمول کھیتوں باغات سبزیوں کے باغات اور چارے کی کاشت کے پلاٹوں کے لئے اعلی کارکردگی آبپاشی کے نظام (ایچ ای آئی ایس)۔		تمام شناخت شدہ سائٹوں کے لئے ایک ممکنہ خطرہ جو پیدا ہو سکتا ہے وہ کمیونٹی تنازعات ہیں۔ یہ منصوبے سے مستفید ہونے والوں کے انتخاب کے تناظر میں پیدا ہو سکتا ہے جو یا تو موجودہ تنازعات میں اضافہ کر سکتا ہے یا مقامی برادریوں کے مابین نئے تنازعات پیدا کرنے کا سبب بن سکتا ہے۔ اس سے ڈبلیو ڈبلیو ایف کے "اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت" کے معیار کو متحرک کرتا ہے۔"	اس خطرے کو کم کرنے کے لئے: 1. مقامی کمیونٹی کی شمولیت اور اِن پُٹ کے ساتھ فائدہ اٹھانے والوں کے انتخاب کا معیار تیار کیا جائے گا۔ پروجیکٹ کے اسٹیک ہولڈر انگیجمینٹ پلان کے بارے میں مزید معلومات کے لئے براہ مہربانی ایف پی کے ضمیمہ 7 کو دیکھیں۔ تنازعات سے بچنے کے لئے مقامی برادریوں کو فائدہ اٹھانے والوں کے انتخاب کے عمل میں	ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان اس منصوبے کی سرگرمی کی قیادت کرے گا۔

	شامل کرنے کی ضرورت ہے. موجودہ تنازعات کا بھی جائزہ لینے کی ضرورت ہے تاکہ فائدہ اٹھانے والوں کا انتخاب باخبر انداز میں کیا جاسکے۔ ضمیمہ 1 ملاحظہ کریں: ای ایس ایم ایف کی اہلیت اور اثرات کی اسکریننگ کی حفاظت کریں جو ان تنازعات کی جانچ پڑتال کے لئے استعمال کیا جائے گا۔ ڈی آئی خان کے لیے بھی جرگے کے نظام کے ذریعے قبائلی عمائدین کی رضامندی حاصل کرنا ہوگی۔			

		ڈی آئی خان اور چاکر لہڑی (بلوچستان) کے لئے مذکورہ بالا وجوہات کی بنا پر پروجیکٹ ٹیم اور پروجیکٹ کمیونٹیز کی سلامتی اور حفاظت سے متعلق ایک اضافی خطرہ پیدا ہو سکتا ہے۔	سیکورٹی اور حفاظت سے متعلق تخفیف کے اقدامات جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے یہاں لاگو ہوں گے۔	ڈبلیوڈبلیوایف پاکستان اس منصوبے کی سرگرمی کی قیادت کرے گا۔
ذیلی سرگرمی 1.3.1.3: منصوبے کے ای بی اے اور گرین انفراسٹرکچر کی مداخلت کو انحطاط سے بچانے کے لئے سی بی اوز کے تحت کمیونٹی پر مبنی واچ اور وارڈ سسٹم قائم کریں۔		ایک خطرہ جو واچ اور وارڈ سرگرمیوں کے سلسلے میں ہو سکتا ہے کمیونٹی پر نظر رکھنے والے دیگر مقامی کمیونٹی ممبروں کے خلاف جھوٹی شکایات اٹھا سکتے ہیں جن کے ساتھ ان کے ماضی کے تنازعات ہیں۔	1. کمیونٹی پر نظر رکھنے والوں کے لئے انسانی حقوق کی تربیت کا انعقاد کیا جانا چاہئے 2. مقامی برادریوں کے اندر موجودہ تنازعات کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے 3. مناسب نمائندگی کو یقینی بنانے کے لئے ہر مقامی کمیونٹی سے کمیونٹی پر نظر رکھنے والوں کی	ڈبلیوڈبلیوایف پاکستان اس منصوبے کی سرگرمی کی قیادت کرے گا۔

			خدمات حاصل کی جانی چاہئیں۔	
جزو2: پاکستان میں ای بی اے اور گرین انفراسٹرکچر کی جانب مثالی تبدیلی کو ممکن بنانا				
سرگرمی 2.1.1: پاکستان میں ای بی اے اور گرین انفراسٹرکچر کے موسمیاتی تبدیلی سے مطابقت پذیر فوائد کا ثبوت پر مبنی کیس تیار کریں۔	**قومی سطح پر**	اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت - فائدہ اٹھانے والوں کا انتخاب	کسی بھی خطرے کو کم کرنے کے لئے کہ وہ منصوبہ صلاحیت سازی کے لئے مخصوص لوگوں یا گروہوں کو نشانہ بنا سکتے ہیں پروجیکٹ کے اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ پلان پر عمل کیا جائے گا جیسا کہ ضمیمہ 7 میں بیان کیا گیا ہے۔ علاقائی اور قبائلی تنوع کو مد نظر	ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان اس منصوبے کی سرگرمی کی قیادت کرے گا۔

			رکھتے ہوئے تمام شریک جماعتوں کے اتفاق رائے کے مطابق انتخاب کا عمل قائم کیا جائے گا۔	
سرگرمی 2.2.1: پاکستان میں ای پی اے اور گرین انفراسٹرکچر کی مداخلت کے نفاذ کے لئے قومی آبی پالیسی کے نفاذ کے فریم ورک قومی موافقت منصوبہ اور چار صوبائی مطابقت کے منصوبوں کے نفاذ کے لئے تازہ ترین طریقہ کار تیار کرنا۔		اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت کا معیار فائدہ اٹھانے والوں کے انتخاب پر تنازعہ	**جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے**	ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان اس منصوبے کی سرگرمی کی قیادت کرے گا۔

سرگرمی 2.3.1: سرگرمی 2.2.1 کے تحت قواعد و ضوابط کا اطلاق کرنے اور سیلاب اور آبی وسائل کے انتظام کے لئے ای بی اے اور گرین انفراسٹرکچر کے حل کو نافذ کرنے چلانے اور برقرار رکھنے کے لئے قومی اور ذیلی قومی عملے کے ساتھ ساتھ کمیونٹی رہنماؤں / نمائندوں کی صلاحیت کو مضبوط بنائیں۔		اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت کا معیار فائدہ اٹھانے والوں کے انتخاب پر تنازعہ	**جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے**	ڈبلیوڈبلیوایف پاکستان اس منصوبے کی سرگرمی کی قیادت کرے گا۔
جزو 3: کمیونٹی لچک میں اضافہ اور پاکستان کے انڈس بیسن (سندھ طاس) میں ای بی اے اور گرین انفراسٹرکچر کی مداخلت کو اپنانا۔				

سرگرمی 3.1.1: پائیدار آب وہوا کے لچک دار کاروباروں کی پائپ لائن تیار کریں یہ سرگرمی انڈس بیسن (سندھ طاس) میں آب وہوا سے سب سے زیادہ کمزور برادریوں خاص طور پر خواتین اور نوجوانوں کے گروپوں کے لئے ریچارج پاکستان کے مقاصد کے ساتھ منسلک چھوٹے اور کمیونٹی کی ملکیت والے کاروباروں کے لئے تکنیکی صلاحیتوں (جیسے مارکیٹ ریسرچ کاروباری منصوبوں کی ترقی پائیداری وغیرہ) کو بہتر بنانے کے لئے گرانٹس کو متاثر کرے گی۔	**قومی**	ک کاروبار کے انتخاب کے بعد جن خطرات کی نشاندہی کی جائے گی وہ ہر کاروبار کی طرف سے درخواست کی جانے والی تکنیکی صلاحیتوں کے مطابق مختلف ہوں گے اس عمل کے بعد جیسا کہ دور کالم میں "نوٹ" میں بیان کیا گیا ہے۔	یہ پروجیکٹ وصول کنندگان کا انتخاب کرتے وقت ایک وسیع پیمانے پر جانچ پڑتال کا عمل تیار کرے گا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ جو لوگ سب سے زیادہ کمزور ہیں وہ موقع کے لئے نشانہ بنائے جارہے ہیں اور گرانٹ کے لئے درخواست دینے کی اہلیت رکھتے ہیں۔	ڈبلیوڈبلیوایف پاکستان اس منصوبے کی سرگرمی کی قیادت کرے گا۔ **نوٹ:** یہ منصوبہ ڈی ایف سی ڈی کے پہلے سے جانچ پڑتال کے کاروبار پر مناسب جانچ پڑتال کرے گا تاکہ منصوبے کے لئے حتمی پائپ لائن قائم کیا جاسکے جہاں مناسب جانچ پڑتال کی جائے گی جس میں شامل ہیں (1) انفرادی کاروباری سروے اور دورے (2) شارٹ لسٹ کیے گئے کاروباروں اور

منصوبوں میں تکنیکی معاونت کی ضروریات کی نشاندہی (3) فنانسنگ کی ضروریات کا تعین کرنا (4) کاروباری گورننس اور مینجمنٹ کے جائزے (5) ماحولیاتی اور سماجی تحفظ کی جانچ؛ اور (6) خطرے کی شناخت.					

ذیلی سرگرمی 3.2.1.1: آب وہوا کے لچکدار زراعت اور پائیدار طریقوں پر زراعت پر منحصر چھوٹے پیمانے کے کسانوں اور لوگوں کی صلاحیت کو مضبوط بنانا۔		تمام شناخت شدہ سائٹوں کے لئے ایک ممکنہ خطرہ جو پیدا ہو سکتا ہے وہ کمیونٹی تنازعات ہیں۔ یہ منصوبے سے مستفید ہونے والوں کے انتخاب کے تناظر میں پیدا ہو سکتا ہے جو یا تو موجودہ تنازعات میں اضافہ کر سکتا ہے یا مقامی برادریوں کے مابین نئے تنازعات پیدا کرنے کا سبب بن سکتا ہے۔ اس سے ڈبلیو ڈبلیو ایف کے "اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت" کے معیار کو متحرک کرتا ہے"	اس خطرے کو کم کرنے کے لئے: 1. مقامی کمیونٹی اور سی بی او کے ساتھ فائدہ اٹھانے والوں کے انتخاب کا معیار تیار کیا جائے گا۔ شمولیت اور ان پٹ. 2. تنازعات سے بچنے کے لئے مقامی برادریوں اور سی بی اوز کو فائدہ اٹھانے والوں کے انتخاب اور فلاح و بہبود کے عمل میں شامل کرنے کی ضرورت ہے. منصوبے کے اسٹیک ہولڈرز انگیجمنٹ کے عمل کے بارے میں مزید تفصیلات ایف پی کے ضمیمہ 7 میں مل سکتی ہیں جس میں اسٹیک	

			ہولڈرز انگیجمنٹ پلان بھی شامل ہے۔ 3. موجودہ تنازعات کا بھی جائزہ لینے کی ضرورت ہے تاکہ فائدہ اٹھانے والوں کا انتخاب غیر منظم انداز میں کیا جاسکے۔ ضمیمہ 1 ملاحظہ کریں: ممکنہ تنازعات کے لئے اس سرگرمی کی اسکریننگ کس طرح کی جائے گی اس کی تفصیلات کے لئے ای ایس ایم ایف کی اہلیت اور اثرات کی جانچ پڑتال کریں۔	

ذیلی سرگرمی3.2.1.2: بہتر فارم مینجمنٹ اور آبپاشی کے نظام کے ذریعے کاشتکاری کے پانی کی کارکردگی کو بہتر بنانا۔	**جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے**	جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے	جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے	جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے

ذیلی سرگرمی 3.2.1.3: خشک سالی کے خلاف مزاحمت کرنے والی فصلوں کی اقسام متعارف کروائیں۔		تمام شناخت شدہ سائٹوں کے لئے ایک ممکنہ خطرہ جو پیدا ہو سکتا ہے وہ کمیونٹی تنازعات ہیں۔ یہ منصوبے سے مستفید ہونے والوں کے انتخاب کے تناظر میں پیدا ہو سکتا ہے جو یا تو موجودہ تنازعات میں اضافہ کر سکتا ہے یا مقامی برادریوں کے مابین نئے تنازعات پیدا کر سکتا ہے۔ اس سے ڈبلیوڈبلیو ایف کے "اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت" کے معیار کو متحرک کرتا ہے۔"	اس خطرے کو کم کرنے کے لئے: 1. مقامی کمیونٹی کی شمولیت اور اِن پُٹ کے ساتھ فائدہ اٹھانے والوں کے انتخاب کا معیار تیار کیا جائے گا۔ پروجیکٹ کے اسٹیک ہولڈرز انگیجمنٹ پلان کے بارے میں مزید معلومات کے لئے براہ مہربانی ایف پی کے ضمیمہ 7 کا حوالہ دیں۔ 2. تنازعات سے بچنے کے لئے مقامی برادریوں کو فائدہ اٹھانے والوں کے انتخاب کے عمل میں	ڈبلیوڈبلیو ایف پاکستان اس منصوبے کی سرگرمی کی قیادت کرے گا۔

			شامل کرنے کی ضرورت ہے. 3. موجودہ تنازعات کا بھی جائزہ لینے کی ضرورت ہے تاکہ فائدہ اٹھانے والوں کا انتخاب باخبر انداز میں کیا جا سکے۔ ضمیمہ 1 ملاحظہ کریں: ای ایس ایم ایف کی اہلیت اور اثرات کی اسکریننگ کی حفاظت کریں جو ان تنازعات کی جانچ پڑتال کے لئے استعمال کیا جائے گا۔ ڈی آئی خان اور کاہا کے لیے قبائلی عمائدین کی منظوری اور رضامندی بھی ان کے جرگے کے نظام کے ذریعے لینی ہو گی۔	

ذیلی سرگرمی3.2.1.4: مٹی کے انتظام کے		جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے	جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے	جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے

طریقوں سے آب وہوا کی لچک کو بہتر بنائیں.				
ذیلی سرگرمی 3.2.1.5: زراعت سے تعلق رکھنے والے مالی طور پر کمزور لوگوں کو پانی ذخیرہ کرنے کے لئے ٹینک فراہم کرنا۔		جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے	جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے	جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے

4.2.1 ملکی سطح کے تنازعات اور سلامتی کے خطرات

پاکستان کی سلامتی کی صورتحال کو انتہائی نازک قرار دیا گیا ہے۔ نسبتاً امن کی مدت کے بعد 2021 کے اواخر میں طالبان کے افغانستان پر قبضے کے بعد گزشتہ چند مہینوں میں دہشت گردی کے حملوں کی تعداد میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔[11]

طالبان کی زیر قیادت حکومت اب پاکستان مخالف باغی گروپ تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کو بھی محفوظ پناہ گاہیں فراہم کر رہی ہے جسے پاکستانی طالبان بھی کہا جاتا ہے جو پاکستان میں ٹی ٹی پی سے متاثر دیگر عسکریت پسند گروہوں کو مزید حوصلہ دے رہا ہے۔[12]

تاہم طالبان کی زیر قیادت افغان حکومت (خود کو امارت اسلامیہ افغانستان کہنے والی) نے ٹی ٹی پی اور حکومت پاکستان کے درمیان مذاکرات کی سہولت اور ثالثی کی تاکہ جنگ بندی کی شرائط پر اتفاق کیا جا سکے۔ 18 جون کو امارت اسلامیہ افغانستان نے تصدیق کی کہ "پاکستانی حکومت اور تحریک طالبان پاکستان (TTP) کابل میں جاری امن مذاکرات کے دوران "غیر معینہ "جنگ بندی پر سمجھوتہ کر چکے ہیں۔"[13]

جنگ بندی کے باوجود فوجی اہلکاروں پر حملے جاری ہیں۔ قومی اسمبلی کے سامنے پیش کی گئی ایک حالیہ رپورٹ کے مطابق پاکستان نے 2022 کے پہلے چھ ماہ کے دوران سیکورٹی فورسز پر تقریباً 434 حملے کیے ہیں۔ رواں سال کے چھ ماہ کے دوران سیکورٹی فورسز پر 247 حملے ہوئے۔ بلوچستان میں دہشت گردی کے 171 واقعات ہوئے جب کہ سندھ میں 12 حملے ہوئے۔ پنجاب میں سب سے کم حملے ہوئے—ایک—جبکہ تین ایسے واقعات اسلام آباد میں ہوئے۔[14]

دہشت گردی سے متعلق دو حالیہ واقعات ڈی آئی خان (ریچارج پروجیکٹ سائٹس میں سے ایک) میں 6 جولائی 2022 کو پیش آئے جس کے نتیجے میں دو پولیس اہلکار ہلاک ہوئے جبکہ دوسرا واقعہ 10 اگست 2022 کو پیش آیا جہاں ایک پولیس موبائل کین پر دیسی ساختہ دھماکہ خیز ڈیوائس (آئی ای ڈی) کا استعمال کرتے ہوئے حملہ کیا گیا۔ تاہم پولیس اور سیکورٹی فورسز نے مشترکہ سرچ آپریشن شروع کیا جس کے نتیجے میں دو دہشت گرد مارے گئے۔[15].

واضح رہے کہ تاہم ہر صوبے / پراجیکٹ سائٹ میں سیاسی اور سیکورٹی صورتحال مختلف ہوتی ہے۔ سندھ میں واقع منچھر جھیل جیسی پروجیکٹ سائٹس میں سیکیورٹی کی صورتحال نسبتاً بہتر ہے اور امن و امان کا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

تاہم بلوچستان میں واقع چاکر لہڑی جیسے پروجیکٹ سائٹس میں سیکورٹی کی صورتحال قدرے پیچیدہ ہے۔ رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا ہونے کے باوجود بلوچستان پاکستان کا سب سے پسماندہ خطہ / صوبہ ہے اور اس نے علیحدگی پسند تحریکیں اور قبائل کے درمیان اور پاکستانی قانون نافذ کرنے والے اداروں اور بلوچستان لبریشن آرمی (BLA) جیسی علیحدگی پسند تحریک کے درمیان لڑائی دیکھی ہے۔ حملے زیادہ تر فوجی اہلکاروں اور چین پاکستان اقتصادی راہداری (CPEC) کے سلسلے میں بلوچستان میں کام کرنے والے چینی شہریوں پر ہوتے ہیں جو پاکستان میں چین کے بیلٹ اینڈ روڈ انیشیٹو (BRI) کا حصہ ہے۔

مزید برآں گورننس ڈھانچے کے لحاظ سے اس حقیقت کے باوجود کہ یہاں ایک منتخب صوبائی اسمبلی موجود ہے یہ قبائلی عمائدین ہی ہیں جو اکثر اسمبلی میں نمائندگی کا فیصلہ بالواسطہ کرتے ہیں اور جو حکومت میں طاقت اور اثر و رسوخ کے عہدوں پر فائز ہوں گے۔ اکتوبر 2021 میں بلوچستان کے سابق وزیر اعلیٰ جام کمال خان عالیانی کا حالیہ استعفیٰ اس کی ایک تازہ مثال ہے۔ بلوچستان میں ریاست کی موجودگی بھی کمزور ہے اور یہ فوج اور نیم فوجی دستے ہیں جو بالواسطہ طور پر صوبے پر حکومت کرتے ہیں۔ مزید برآں (مبینہ) جبری گمشدگیوں ماورائے عدالت قتل اور انصاف تک نہ ہونے کے برابر رسائی کی شکل میں انسانی حقوق کی نظامی خلاف ورزیاں بلوچستان کے عوام اور ریاستی اداروں کے درمیان عدم اعتماد کا باعث بنی ہیں اور جس نے بلوچستان کے خلاف شدید ناراضگی میں اضافہ کیا ہے۔ اگرچہ اس منصوبے کو بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں حکومت کی مکمل حمایت حاصل ہے لیکن اس منصوبے کو ہر منصوبے کی جگہ پر قبائل اور مقامی کمیونٹیز کے ساتھ اعتماد کی مضبوط سطح کو یقینی

---

[11] سیکیورٹی فورسز کے خلاف 434 دہشت گرد حملوں کی اطلاع دی گئی، ایکسپریس ٹریبیون، 30 جولائی 2022، -https://tribune.com.pk/story/2368652/434-terror-attacks-reported against-security-forces، آخری بار 31 اگست کو رسائی حاصل کی گئی ، 2022

[12] پاکستان کے جڑواں طالبان کا مسئلہ، اے میر، یونائیٹڈ اسٹیٹس انسٹی ٹیوٹ آف پیس، 4 مئی 2022، https://www.usip.org/publications/2022/05/pakistans-twin-taliban-problem، آخری بار 31 اگست 2022 کو رسائی حاصل کی گئی۔

[13] افغان طالبان نے پاکستان-ٹی ٹی پی کی 'غیر معینہ مدت تک' جنگ بندی کی تصدیق کردی، ایکسپریس ٹریبیون، 18 جون، 2022، -https://tribune.com.pk/story/2362180/afghan-taliban confirm-pakhan-ttp-indefinite-ceasefire، آخری بار رسائی ہوئی 31 اگست 2022

[14] ڈی آئی خان دہشت گردانہ حملے میں دو ٹریفک پولیس اہلکار شہید، دی انٹرنیشنل نیوز، 6 جولائی 2022، -https://www.thenews.com.pk/print/971764 two-traffic-cops-martyred-in-di-khan-terror - حملہ، آخری بار 31 اگست 2022 کو رسائی ہوئی۔

[15] ڈیرہ اسماعیل خان کے کلاچی کے علاقے میں فائرنگ کے تبادلے میں دو دہشت گرد مارے گئے: آئی ایس پی آر، ڈان نیوز، 10 اگست، 2022، https://www.dawn.com/news/1704135، آخری بار 31 اگست 2022 کو رسائی ہوئی

بنانے اور اسے بر قرار رکھنے کی ضرورت ہو گی تاکہ اس منصوبے کو مؤثر طریقے سے نافذ کیا جاسکے۔ سرگرمیاں اس پر مزید تفصیلات اور اس پراجیکٹ ڈیزائن کے FP مرحلے کے دوران پہلے سے ہونے والی مصروفیات FP کے ضمیمہ 7 کے اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ پلان میں دیکھی جاسکتی ہیں۔

پاکستان میں سیکیورٹی کی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے میں کام کرنا واضح حقیقتوں میں سے ایک ہے اور اس طرح یہ ESS کے لیے مخصوص خطرہ نہیں ہے بلکہ ایسا خطرہ ہے جو اس منصوبے کے تمام پہلوؤں کو متاثر کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس لیے اسے سیکشن F.1 میں شامل کیا گیا ہے۔ FP کے تخفیف کے اقدامات کی تفصیلات کے ساتھ شامل کیا گیا ہے۔ مزید برآں WWF-Pakistan کے اندرونی سیکیورٹی پلان میں سیکیورٹی سے متعلق تخفیف کے اقدامات فراہم کیے گئے ہیں (اس ESMF کا ضمیمہ 2 دیکھیں) جس پر عمل کیا جائے گا مقامی سیکیورٹی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مسلسل مشغولیت کے ساتھ پورا کیا جائے گا۔ اگر کسی بھی وقت یہ ایجنسیاں اس علاقے کو کام کرنے کے لیے بہت غیر مستحکم سمجھتی ہیں تو پروجیکٹ اس وقت تک علاقے میں سرگرمیاں روک دے گا جب تک کہ واپس جانا محفوظ نہ ہو جائے۔

4.3. عمل کا فریم ورک: معاش کی بحالی کے اقدامات

زمین کے استعمال، سمندری استعمال یا نئے زوننگ کی کوئی بھی تبدیلی متاثرہ کمیونٹیز اور متعلقہ حکام کی مفت پیشگی اور باخبر مشاورت پر مبنی ہونی چاہیے جو کہ استعمال کی کسی بھی تبدیلی کو حتمی شکل دینے سے پہلے کی جانی چاہیے۔ یہ رضامندی اسی طریقے سے طلب کی جائے گی جس طرح I.P.P.F پر مندرجہ ذیل سیکشن میں بیان کیا گیا ہے WWF پاکستان ماڈل آف سوشل موبلائزیشن پلانز کا استعمال کرتے ہوئے۔

پراجیکٹ سے متعلق مداخلتوں کی صورت میں مثال کے طور پر زوننگ جیسے پانی کو برقرار رکھنے کا علاقہ، تالاب، ڈیم، ڈریجنگ ٹیرسنگ اور دیگر متعلقہ سرگرمیاں معاشی سرگرمیوں کو متاثر کرتی ہیں۔ متاثرہ تمام کمیونٹیز کے گھرانوں (HH) کو معاش سے متعلق مدد فراہم کی جائے گی۔ ہدف شدہ علاقوں کے اندر قدرتی اور کمیونٹی وسائل تک رسائی کی پروجیکٹ کی حوصلہ افزائی کی پابندیوں کے ذریعے اس عمل کو مندرجہ ذیل طریقے سے منظم کیا جائے گا۔

- اسکریننگ

پراجیکٹ مینجمنٹ یونٹ (PMU) میں ESS مینیجر کے ساتھ مل کر متعلقہ پروجیکٹ سائٹ پر مقامی سیف گارڈز اور M&E سینئر آفیسر مقامی کمیونٹی (زبانوں) تک رسائی کی ممکنہ پابندیوں کے لیے تمام منصوبہ بند سرگرمیوں کی اسکریننگ کریں گے۔ ان کمیونٹیز میں ایسے افراد شامل ہوں گے جن کے پاس اراضی کے عنوانات ہوں گے اور دیگر بے زمین کمیونٹیز شامل ہوں گی۔ اسکریننگ میں زیر بحث قدرتی وسائل کے صنفی استعمال کو بھی مدنظر رکھا جائے گا اس بات کو تسلیم کرتے ہوئے کہ مرد اور خواتین اکثر ایک ہی قدرتی وسائل کو بہت مختلف طریقوں سے استعمال کرتے ہیں اور ان کے ماحول سے مختلف تعلقات ہوتے ہیں۔

- سماجی تشخیص

اگر اسکریننگ رپورٹ میں مقامی آبادی کے ذریعہ معاش پر ممکنہ منفی اثرات یا قدرتی وسائل کے استعمال کی حدوں کا پتہ چلتا ہے تو وہ صرف ایک سماجی تشخیص (SA) شراکتی انداز میں کیا جائے گا۔ بیس لائن مطالعہ ثقافت، جسمانی وسائل، روایتی ذریعہ معاش، اور ان قدرتی وسائل کے صنفی استعمال، قدرتی وسائل کی اقسام اور ان وسائل پر انحصار اور دیگر متعلقہ معلومات کے بارے میں ضروری معلومات فراہم کرے گا۔ ایس اے (SA) بہتر وسائل تک رسائی کے متبادل اختیارات کے ساتھ منصوبہ بند سرگرمیوں کے ممکنہ نقصان دہ اثرات اور تخفیف کے منصوبے کا بھی جائزہ لے گا۔

- **روزی روٹی کی بحالی کے منصوبے**

اسکریننگ اور سماجی تشخیص کی سفارشات کی بنیاد پر سائٹ کے مخصوص ذریعہ معاش کی بحالی کے منصوبے متاثرہ کمیونٹیز کی مکمل اور مؤثر شرکت کے ساتھ تیار کیے جائیں گے۔ یہ منصوبے کمیونٹی اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ پہلے اور جاری مشاورت کے مطابق تیار کیے جائیں گے۔ مشاورت اور اسٹیک ہولڈر کی شمولیت سے LRP کو مقامی ضروریات کے مطابق بنانے میں مدد ملے گی۔ LRPs سائٹ کے لیے مخصوص ہوں گے اور ان میں درج ذیل امور شامل ہوں گے: (1) سائٹ کے مخصوص اثرات کی شناخت اور درجہ بندی؛ (2) معاش کی مدد کے لیے معیار اور اہلیت کا تعین کرنا؛ (3) ان افراد کے حقوق کا خاکہ پیش کرنا جو یا تو روایتی طور پر (بشمول قانونی اور غیر قانونی دونوں استعمال) یا قانونی طور پر جنگل پانی یا زمینی وسائل کا احترام کرنے کے لیے استعمال کر رہے ہیں؛ (4) قابل اطلاق مقامی قانون سازی کی دفعات کو مدنظر رکھتے ہوئے اور پراجیکٹ کی سرگرمیوں کے ذریعے فروغ پانے والے تخفیف کے لیے دستیاب اقدامات کو مدنظر رکھتے ہوئے دستیاب

تخفیف کے اقدامات کے متبادل کو بیان کرنا اور ان کی نشاندہی کرنا اور اگر متاثرہ افراد کی طرف سے تجویز کردہ کسی بھی اضافی ٹھوس متبادل پر غور کرنا؛ (5) معاوضہ کیسے حاصل کیا جائے گا اس کے طریقہ کار پر متفقہ مخصوص خاکہ۔

- ***LRPs کے حصے کے طور پر تخفیف کے اقدامات۔***

متاثرہ کمیونٹیز، افراد اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشورے شراکت دار اور جامع ہوں گے جن میں صنفی بھی شامل ہے اور تقابلی معاش کی تقسیم کے مطابق ہوگا۔ اہلیت کا معیار ESMF/PF کے کمیونٹی انگیجمنٹ کے باب میں فراہم کردہ رہنما خطوط کے مطابق قائم کیا جائے گا۔ متبادل ذریعہ معاش کی اسکیموں پر تبادلہ خیال کیا جانا چاہئے ان پر اتفاق کیا جانا چاہئے اور متاثرہ افراد / گروپوں کے لئے فراہم کیا جانا چاہئے۔ ذریعہ معاش کے اختیارات روایتی مہارتوں علم طریقوں اور متاثرہ لوگوں / گروپوں اور افراد کی ثقافت / عالمی نظریہ کی بنیاد پر بنائے جائیں گے۔ متاثرہ افراد کو منصوبہ بند سرگرمیوں کے حصے کے طور پر پراجیکٹ سے متعلقہ روزی روٹی سپورٹ اور دیگر مواقع فراہم کیے جائیں۔ ان میں مندرجہ ذیل نتائج کے حصے کے طور پر لاگو کی گئی سرگرمیاں شامل ہو سکتی ہیں:

- مقامی انتظامی منصوبوں کے موثر نفاذ اور اس کے لیے کمیونٹیز کی صلاحیت کی ترقی بشمول کاروباری منصوبوں کی ترقی اور آمدنی پیدا کرنے والی سرگرمیاں جو قدرتی وسائل کے موثر انتظام میں حصہ ڈالیں گی۔
- کسانوں کے لیے چاول کی پیداوار کے لیے پائیدار (آب وہوا اسمارٹ زرعی تبادلوں سے پاک) کی تربیت اور صلاحیت کی تعمیر۔
- کاشتکاروں دیگر انجمنوں کو آپریٹیو اور / یا وسائل کے مراکز کی تنظیم کو ترجیحی پروجیکٹ کے علاقوں میں سپورٹ کریں تاکہ کسان ایک یونٹ کے طور پر کام کریں۔ پائیدار پیداوار کی ترقی مارکیٹ کی معلومات تک رسائی اور مالیاتی خدمات کے لیے ضروری ان پٹ سپلائی اور تکنیکی مشاورتی خدمات فراہم کریں۔
- فصل کی پیداوار میں ترجیحی پائیدار ویلیو چین کے اقدامات کو سپورٹ اور فعال کیا جائے۔
- منتخب ترجیحی اقدامات کو عملی شکل دینے کی حمایت کریں جو روزی روٹی بحال کر سکتے ہیں۔ اس میں کسانوں کو کٹائی تھریشنگ خشک کرنے صفائی وزن ملنگ درجہ بندی ذخیرہ کرنے پیکنگ وغیرہ کے بارے میں تربیت دینا بھی شامل ہے۔
- مخصوص جنگلات اور ویٹ لینڈ کی بحالی کی سرگرمیوں کو لاگو کرنے کے لیے ترجیحی تحفظ کے علاقوں میں منتخب کمیونٹیز کی مدد کریں

ایک قابل رسائی اور موثر شکایات کے ازالے کا طریقہ کار قائم کیا جائے گا اور اسے فعال بنایا جائے گا (اس ESMF/PF میں GRM باب دیکھیں)۔ تخفیف کے ان اقدامات کو کمیونٹیز کی ضروریات کے مطابق ڈھالنے پر خصوصی توجہ دی جانی چاہیے۔ اگرچہ ان میں سے کچھ اوپر بیان کردہ تخفیف کے اقدامات میں دلچسپی لے سکتے ہیں دوسروں کو متبادل حکمت عملی کی ضرورت پڑ سکتی ہے (مثلاً متبادل چراگاہوں کی جگہ مختص کرنا)۔ کسی بھی مجوزہ اقدامات کو قریب سے مربوط کیا جانا چاہیے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ وہ ان کی ضروریات اور ترجیحات کی مکمل عکاسی کرتے ہیں۔

- ***معاوضہ***

اس ESMF میں معاوضے کے تمام ممکنہ منظرناموں کا حساب دینا ممکن نہیں ہے کیونکہ ان پر متاثرہ لوگوں کے ساتھ بات چیت کی جانی چاہیے تاہم درج ذیل اصول تمام معاوضوں پر لاگو ہوں گے:

- یہ ابتدائی طور پر مقامی کمیونٹیز کے ساتھ شراکت میں متعلقہ مقامی پروجیکٹ ٹیم کے ذریعہ ان معاش کی متبادل قیمت (معاشی مارکیٹ کی قیمت کے علاوہ کسی بھی متبادل لاگت) کی بنیاد پر ڈیزائن کیا جائے گا۔ اس اعداد و شمار کی تصدیق PMU میں ESS مینیجر اور M&E کے ایک افسر کے ذریعے کی جائے گی تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ یہ اعداد و شمار زیادہ سے زیادہ غیر جانبدارانہ اور منصفانہ ہوں۔
- جہاں معاوضے میں متبادل وسائل کی مختص کی جائے گی (جیسے متبادل چرائی کے علاقے) وہی یہ اس کا طریقہ کار اور متاثرہ افراد / کمیونٹیوں کی فعال شمولیت اور ان وسائل تک رسائی میں مدد کے ساتھ ان وسائل کی شناخت پر مشتمل ہوگا۔ یہ ایک اجتماعی اور انفرادی دونوں طرح کی بحث ہوگی کیونکہ کمیونٹیز کے پاس خاص طور پر استعمال کے لیے ارد گرد کے علاقے میں پہلے سے ہی زمین کی وضاحت ہوتی ہے۔ امکان ہے کہ زمین کی تزئین کے لحاظ سے قبائلی رہنماؤں اور / یا مقامی حکومت سے بھی مشورہ کرنے کی ضرورت ہوگی۔
- اس بارے میں تفصیلی طریقہ کار کہ کس طرح معاوضے کا حساب لگایا جائے[16] اور دیا جائے ہر سائٹ کے مخصوص LRP میں مقامی حالات کی بنیاد پر اور مقامی کمیونٹیز اور حکومتی نمائندوں کے ساتھ مشاورت سے فراہم کیا جائے گا۔

---

[16] رسائی کی پابندی کے بارے میں ڈبلیو ڈبلیو ایف کے حفاظتی معیار سے :

- اگرچہ پراجیکٹ کے بجٹ میں ممکنہ روزی روٹی کے اخراجات کے لیے بجٹ مختص کیا گیا ہے لیکن اگر یہ پتہ چلتا ہے کہ LRP کی تشکیل کے لیے کمیونٹیز کے ساتھ اتفاق کے مطابق بجٹ ناکافی ہے تو سرگرمی / سرگرمیوں کو اس طرح سے دوبارہ ڈیزائن کیا جانا چاہیے جس کی مزید ایل آر پی کی ضرورت نہ ہو یا اثر کو اس انداز میں کم کیا جاتا ہے کہ ایک نئے LRP پر اتفاق کیا جاسکے۔

4.4. مقامی لوگوں کی منصوبہ بندی کا فریم ورک (IPPF)

i. *پروجیکٹ سائٹس کی آئی پی (IP) آبادی*

پروجیکٹ سائٹس کے آئی پیز میں جھیل منچھر کے علاقے میں موہنا یاملاہ کمیونٹیز چاکر لہڑی اور ملحقہ علاقوں میں 'باگریز' اور ڈی آئی خان کے علاقوں کی 'کیہال اور مورس' شامل ہیں۔ سیکشن 2.4 میں ان کی مخصوص صفات پر غور کیا گیا ہے۔

مقامی لوگ جو کے پی میں اوپر کی طرف اور سندھ میں نیچے کی طرف رہتے ہیں انہیں ماہی گیر بھی کہا جاتا ہے۔ وسطی وادی سندھ کے کیہال اور مورس کو ماہی گیری کا کوئی حق حاصل نہیں ہے۔ وہ صوبہ سندھ کے ماہی گیروں کے مقابلے میں سب سے کم منظم اور کم نظر آتے ہیں۔ صوبہ سندھ میں مچھلی کی صلاحیت ساحلی اور اندرون ملک ماہی گیری پر مشتمل ہے۔ سندھ پر کوٹری بیراج کی تعمیر کے بعد ڈاون اسٹریم سندھ کے ماہی گیر سندھ کے بالائی علاقوں میں منتقل ہوگئے جہاں کیہال اور مورس رہتے ہیں[17]۔ سندھی ماہی گیر ماہی گیری کے اجازت نامے خریدتے ہیں اور کیہال کو کم اجرت پر ماہی گیری کی مزدوری کے طور پر رکھ لیتے ہیں۔

سندھ کے پانیوں کی آلودگی ان کمیونٹیز کی بقا کے لیے ایک اور خطرہ ہے۔ دریائے سندھ کے کنارے شہری مکانات اپنا فضلہ دریا میں خارج کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر ڈیرہ اسماعیل خان شہر کا کل فضلہ دریا کے کنارے خالصہ کے قیام سے عین پہلے دریا میں چھوڑ دیا جاتا ہے۔ چشمہ شوگر مل کا بقایا فضلہ علاقے میں دریا کی آلودگی کا ایک اور ذریعہ ہے۔ آلودگی مچھلیوں کے پھیلنے کی بنیادوں کو خطرہ بناتی ہے اور ان کے تولیدی سائیکل کو متاثر کرتی ہے اور نقل مکانی کے عمل کو روکتی ہے۔ ان پر منحصر مچھلیوں اور روزی روٹی کو ختم کرنے کے علاوہ آلودگی نے دریا کے لوگوں اور شہر کے باسیوں کے لیے پینے کے پانی کا بحران پیدا کر دیا ہے جس کی وجہ سے صحت کا بحران پیدا ہو گیا ہے۔

دوسری طرف 'باگڑی' ایک خانہ بدوش قبیلہ ہے جو زیادہ تر بلوچستان اور بالائی سندھ کے کچھ حصوں (شکارپور سکھر اور خیرپور کے علاقوں میں) رہتا ہے۔ اس قبیلے کے لوگ کئی صدیوں سے ان علاقوں میں آباد ہیں۔ باگڑی قبیلہ خانہ بدوش مویشیوں کے چرواہے کے طور پر رہتا ہے زمینداروں کے کھیتوں میں عارضی گھر بناتا ہے جہاں وہ زمین پر انتھک محنت کرتے ہیں۔[18]

ماہی گیری برادری توسیع شدہ خاندانوں کی شکل میں رہتی ہے۔ ذات پات کا کوئی نظام نہیں تھا لیکن اب ان کی نقل مکانی اور دوسرے غالب گروہوں پر زیادہ انحصار کی وجہ سے ان آئی پیز نے ذات پات کا نظام متعارف کرایا ہے۔ مزید برآں تنازعات کے حل کے لیے وہ غیر رسمی نظام انصاف پر انحصار کرتے ہیں۔ ایک بزرگ کو چنا جاتا ہے جو مسائل کو حل کرنے کے لیے میٹنگ بلائے گا۔ ماضی میں کئی ترقیاتی منصوبوں جیسے تجارتی لاگنگ ڈیم کی تعمیر اور دریائے سندھ کے کنارے پر شہری کاری میں اضافہ کی وجہ سے IPs کی کمزوری میں اضافہ ہوا ہے۔

ii. IPs گروپس پر پروجیکٹ کے اثرات

رسائی کی پابندی یا بازآبادکاری سے متعلق ممکنہ منفی اثرات کا جواب دینے والے تخفیف کے اقدامات :

ایک. متاثرہ لوگوں اور برادریوں کو حقیقی معنوں میں ان کے ذریعہ معاش کو بہتر بنانے یا کم از کم بحال کرنے میں مدد کرنے کے لئے اقدامات کی وضاحت کریں ، بشمول تجارتی یا گزر بسر کی سرگرمیوں کو دوبارہ قائم کرنے میں مدد ، صلاحیت سازی اور مقامی اداروں کو مضبوط بنانے کے مقصد سے سرگرمیاں ، اور سماجی خدمات (جیسے ، صحت اور تعلیم) کو بڑھانا۔

b.اثاثوں کے نقصان کا جواب دینے اور اثاثوں تک رسائی کے نقصان کے لئے نقطہ نظر کی تفصیل؛

ج) لوگوں اور فطرت کے درمیان ثقافتی اور روحانی تعلقات کو مدنظر رکھیں، اور اس رشتے کو برقرار رکھنے کے لئے سرگرمیوں کی نشاندہی کریں۔

ممکنہ تنازعات کو حل کرنے کے لئے ایک عمل کی وضاحت کریں۔

e.تخفیف کے اقدامات پر عمل درآمد اور نگرانی کے انتظامات کی وضاحت کریں۔

[17] مقامی لوگوں کے مسائل پر کنٹری ٹیکنیکل نوٹس اسلامی جمہوریہ پاکستان، 2012۔

[18] https://dunyanews.tv/en/Pakistan/504642-Women-Bagri-tribe-exhibit-empowerment-selling-animals-Eid-ul-Azha

لٹریچر ریویو کے نتائج علاقے کے ہمارے فیلڈ وزٹس اور کمیونٹیز حکومتی عہدیداروں CSO کے نمائندوں کے ساتھ ساتھ دیگر اہم اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ بات چیت کی بنیاد پر یہ معلوم ہوا کہ مذکورہ بالا تمام IPs میں سے صرف موہنا منچھر جھیل میں پروجیکٹ کی سرگرمیوں سے براہ راست متاثر ہوا۔ مقامی لوگوں کے مطابق یہ مقامی لوگ تقریباً 450 خاندان ہیں۔ باقی خاندان باہر چلے گئے ہیں اور وہ پروجیکٹ کے علاقوں میں یا اس کے آس پاس نہیں رہتے ہیں۔ بنیادی طور پر جھیل کے اندر ماہی گیری پر پروان چڑھنے والے خاندانوں کی یہ چھوٹی تعداد قدرتی وسائل پر پابندی کا سامنا کر سکتی ہے۔

iii. تخفیف کی منصوبہ بندی

مجوزہ پروجیکٹ کے نتیجے میں موہنا کے لیے ذریعہ معاش اور قدرتی وسائل تک رسائی پر پابندیاں لگ سکتی ہیں جس کا تعین اس وقت کیا جائے گا جب پروجیکٹ کی سرگرمیوں کے مقامات کو نفاذ کے پہلے چھ ماہ کے اندر حتمی شکل دی جائے گی اور زمین کی تزئین کی سطح کی ESS اسکریننگ کی جائے گی۔

مقامی ESS اور ME سینئر افسر اپنی پراجیکٹ ٹیم کی مدد سے اور PMU میں ESS مینیجر کے ساتھ مل کر مقامی کمیونٹی (زبانوں) تک رسائی کی ممکنہ پابندیوں کے لیے تمام منصوبہ بند سرگرمیوں کی اسکریننگ کریں گے۔ ان کمیونٹیز میں زمین کے ٹائٹل والے افراد کے ساتھ ساتھ زیر بحث قدرتی وسائل پر قانونی حقوق نہ رکھنے والے افراد بھی شامل ہو سکتے ہیں۔ اس کے بعد ایک سماجی جائزہ لیا جائے گا جو ESS مینیجر مقامی ESS اور M&E سینئر افسر کے تعاون سے کرائے گا۔ کمیونٹیز اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مکمل مشاورت کے بعد ESS اور M&E سینئر افسر کے ذریعے ایک IPP تیار کیا جائے گا جس میں IPP کی کمیونٹیز کے ساتھ آرام کرنے کی حتمی منظوری ہو گی اور PMU میں ESS مینیجر کے ساتھ آرام کرنے کا حتمی دستخط کیا جائے گا۔ یہ مجوزہ اقدامات IPs پر WWF کے معیار کے مطابق ہیں۔

iv. آئی پی پی بنانے کے اقدامات

مقامی لوگوں کے بارے میں ڈبلیو ڈبلیو ایف کا معیار اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ قطع نظر اس کے کہ پروجیکٹ سے متاثرہ آئی پیز منفی طور پر متاثر ہوں یا مثبت اسی طرح ایک آئی پی پی کو احتیاط کے ساتھ اور متاثرہ کمیونٹیز کی مکمل اور موثر شرکت کے ساتھ تیار کرنے کی ضرورت ہے۔

ضروریات میں پروجیکٹ کے علاقوں میں متاثرہ آئی پی گروپس کی تصدیق اور شناخت کے لیے اسکریننگ مقامی سیاق و سباق اور متاثرہ کمیونٹیز کی سمجھ کو بہتر بنانے کے لیے سماجی تجزیہ؛ متاثرہ IPs کمیونٹیز کے ساتھ مفت پیشگی اور باخبر رضامندی کا ایک عمل تاکہ ان کے خیالات کو مکمل طور پر پہنچایا جا سکے اور اس منصوبے کے لیے ان کی وسیع برادری کی حمایت حاصل کی جا سکے۔ اور منفی اثرات سے بچنے اور ثقافتی طور پر مناسب فوائد کو بڑھانے کے لیے پروجیکٹ کے لیے مخصوص اقدامات کی ترقی۔

IPs والے علاقوں میں کام کرنے والے منصوبوں کے لیے کم از کم تقاضے ہیں:

- اسکریننگ کے ذریعے آئی پی گروپس کی شناخت۔
- پراجیکٹ کے اثرات کا اندازہ۔
- FPIC اصولوں پر عمل کرنے والی متاثرہ IP کمیونٹیز کے ساتھ مشاورت اور ان کی وسیع کمیونٹی سپورٹ حاصل کرنا۔
- منفی اثرات سے بچنے اور ثقافتی طور پر مناسب فوائد فراہم کرنے کے لیے مخصوص IPs پلان (IPP) کی ترقی؛ اور
- ایسی سرگرمیوں میں جن کا کوئی اثر نہ ہو، ضروریات کو نفاذ کے دوران مشاورت تک محدود کیا جا سکتا ہے تاکہ مقامی برادریوں کو منصوبے کی سرگرمیوں اور منعقد ہونے والی تمام مشاورت کی دستاویزات کے بارے میں آگاہ رکھا جا سکے۔

v. سماجی تشخیص

مقامی لوگوں پر WWF کا معیار خطرات اور مواقع کا اندازہ لگانے اور مقامی سیاق و سباق اور متاثرہ کمیونٹیز کی تفہیم کو بہتر بنانے کے لیے IPs کی اسکریننگ کی ضرورت ہے۔ ESS اسکریننگ فارم ضمیمہ 1 میں پایا جا سکتا ہے۔ اس ESMF کی اہلیت اور اثرات کی اسکریننگ کو محفوظ بنائیں۔

vi. آئی پی پلانز کی ترقی (آئی پی پی)

سماجی جائزوں کے نتائج کی بنیاد پر ہر متعلقہ پروجیکٹ سائٹ کے لیے ایک IP پلان تیار کیا جائے گا۔ آئی پی پی کے مندرجات کا انحصار ان مخصوص پراجیکٹ سرگرمیوں پر ہو گا جن کی نشاندہی کی گئی ہے اور ان سرگرمیوں کے پروجیکٹ کے علاقے میں آئی پیز پر کیا اثرات پڑ سکتے ہیں۔ کم از کم IPP میں درج ذیل معلومات شامل ہونی چاہئیں:

✔ مجوزہ سرگرمی سے متاثرہ IPs کی تفصیل۔

- ✔ مجوزہ سر گرمیوں کا خلاصہ۔
- ✔ ڈیزائن اور نفاذ کے دوران IPs کی شرکت اور مشاورت کے عمل کی تفصیلی وضاحت۔
- ✔ اس بات کی تفصیل کہ کس طرح پراجیکٹ ثقافتی طور پر مناسب فوائد کو یقینی بنائے گا اور منفی اثرات سے بچا یا کم کرے گا۔
- ✔ بجٹ۔
- ✔ شکایات اور تنازعات کے حل کا طریقہ کار؛ اور
- ✔ نگرانی اور تشخیص کا نظام جس میں مخصوص مسائل کی نگرانی اور مقامی کمیونٹیز سے متعلق اقدامات شامل ہیں۔

پروجیکٹ کی سر گرمیوں کے لیے جن کے نتیجے میں IPs کی روزی روٹی تک رسائی میں تبدیلی ہو سکتی ہے پراسیس فریم ورک (سیکشن 4.5) کی دفعات پر عمل کیا جانا چاہیے۔

vii. مفت پیشگی اور باخبر رضامندی کا فریم ورک (FPIC)

مفت پیشگی اور باخبر رضامندی (FPIC) اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ایک حکمت عملی ہے کہ IPs کے کسی بھی فیصلے میں ان کے حقوق کی ضمانت دی گئی ہے جو ان کی زمینوں علاقوں یا معاش پر منفی اثر ڈال سکتا ہے۔ یہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ انہیں انتقامی کارروائیوں یا جبر کے خوف کے بغیر ان کی اپنی ثقافت کے مطابق ٹائم فریم میں اور باخبر فیصلے کرنے کے وسائل کے ساتھ ان سر گرمیوں کے لیے اپنی رضامندی دینے یا روکنے کا حق ہے۔

FPIC چار الگ الگ اجزاء پر مشتمل ہے:

- مفت—زبردستی دھمکی ہیرا پھیری دھمکی یا رشوت کے بغیر۔
- پیشگی—اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ کسی بھی پروجیکٹ کی سر گرمیوں کو اختیار یا شروع کرنے سے پہلے کافی حد تک رضامندی طلب کی گئی ہے اور یہ کہ مقامی کمیونٹی کی مشاورت / اتفاق رائے کے عمل کے وقت کے تقاضوں کا احترام کیا گیا ہے۔
- باخبر—معلومات ایسی زبان اور شکل میں فراہم کی جاتی ہے جو کمیونٹی کے ذریعہ آسانی سے سمجھ میں آتی ہے جس میں پروجیکٹ یا سر گرمی کی نوعیت دائرہ کار مقصد مدت اور علاقے کے ساتھ ساتھ ان علاقوں کے بارے میں معلومات شامل ہیں جو متاثر ہوں گے۔ اقتصادی سماجی ثقافتی اور ماحولیاتی اثرات تمام ملوث اداکار اور وہ طریقہ کار جو پروجیکٹ یا سر گرمی میں شامل ہو سکتے ہیں۔
- رضامندی—IPs کا حق کہ وہ کسی بھی فیصلے پر اپنی رضامندی دینے یا روکے رکھیں جس سے ان کی زمینوں علاقوں وسائل اور معاش پر اثر پڑے۔

مشاورت اور FPIC حاصل کرنے کے عمل کا اطلاق پروجیکٹ کے ان تمام پہلوؤں پر کیا جائے گا (WWF کے تحت مالی اعانت فراہم کی گئی) جو IPs اور نسلی اقلیتوں کے حقوق کو منفی طور پر متاثر کر سکتے ہیں۔ FPIC کسی بھی ایسے معاملات پر درکار ہو گا جو متعلقہ IPs کے حقوق اور مفادات آبی علاقوں زمینوں وسائل علاقے (چاہے عنوان سے ہوں یا ان کے حقدار ہوں) اور متعلقہ IPs کے روایتی ذریعہ معاش پر منفی اثر ڈالیں۔

اس طرح FPIC مجوزہ پروجیکٹ کی تکمیل کے لیے لازمی ہے کیونکہ پروجیکٹ کے علاقوں میں متنوع مقامی کمیونٹیز شامل ہیں۔ WWF ان مضبوط ثقافتی اور روحانی تعلقات کو تسلیم کرتا ہے جو بہت سے IP گروپوں کے اپنی زمینوں اور خطوں کے ساتھ ہیں اور WWF GCF کی مالی اعانت سے چلنے والے تمام منصوبوں میں ان تعلقات کو مضبوط کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ FPIC IPs کو تحفظ کو پائیدار طریقے سے فروغ دینے کے لیے اپنی ترقی کے راستے کا تعین کرنے کی آزادی دیتا ہے۔ درج ذیل چیک لسٹ (باکس 1) اس بات کا تعین کرنے میں مدد کر سکتی ہے کہ آیا کچھ پروجیکٹ کی سر گرمیوں کو FPIC عمل کی ضرورت ہو سکتی ہے:

باکس 1۔ یہ جانچنے کے لیے چیک لسٹ کہ آیا کسی سر گرمی کو FPIC پروسیس کی ضرورت پڑ سکتی ہے

1. کیا اس سر گرمی میں IPs سے ثقافتی فکری مذہبی اور / یا روحانی املاک کا استعمال لینا یا نقصان شامل ہو گا؟
2. کیا یہ سر گرمی کسی ایسے قانون سازی یا انتظامی اقدامات کو اپنائے گی یا نافذ کرے گی جو IPs کے حقوق زمینوں علاقوں اور / یا وسائل کو متاثر کرے گی (مثلاً معدنی پانی یا دیگر وسائل کی ترقی استعمال یا استحصال کے سلسلے میں؛ زمینی اصلاحات؛ قانونی اصلاحات جو IPs کے خلاف غیر قانونی یا حقیقت پسندانہ امتیاز کر سکتی ہیں وغیرہ)؟
3. کیا اس سر گرمی میں قدرتی وسائل کا اخراج شامل ہو گا جیسے لاگنگ یا کان کنی یا IPs کی زمینوں / علاقوں پر زرعی ترقی؟
4. کیا اس سر گرمی میں کوئی ایسا فیصلہ شامل ہو گا جو IPs کے ان کی زمینوں / علاقوں / آبی وسائل وسائل یا معاش کے حقوق کی حیثیت کو متاثر کرے گا؟

5. کیااس سرگرمی میں مقامی اور مقامی کمیونٹیز کے روایتی علم اختراعات اور طریقوں تک رسائی شامل ہو گی؟

6. کیاسرگرمی IPs کے سیاسی قانونی اقتصادی سماجی یا ثقافتی اداروں اور / یا طریقوں کو متاثر کرے گی؟

7. کیااس سرگرمی میں زمینوں پر قدرتی اور / یا ثقافتی وسائل کا تجارتی استعمال روایتی ملکیت اور / یا IPs کے روایتی استعمال کے تحت شامل ہے؟

8. کیااس سرگرمی میں فائدے کی تقسیم کے انتظامات کے بارے میں فیصلے شامل ہوں گے جب فوائد IPs کی زمینوں / علاقوں / وسائل (جیسے قدرتی وسائل کا انتظام یا نکالنے والی صنعتوں) سے حاصل کیے جائیں گے؟

9. کیااس سرگرمی کا اثر IPs کے ان کی زمین یا ان کی ثقافت کے ساتھ تعلقات کے تسلسل پر پڑے گا؟

10. کیامداخلتیں / سرگرمیاں NTFPs لکڑی زمین پانی وغیرہ اور معاش کے دیگر ذرائع اور کمیونٹی کے وسائل تک رسائی کو محدود کر دیں گی؟

اگر باکس 1 میں ان سوالوں میں سے کسی کا جواب 'ہاں' میں ہے تو امکان ہے کہ FPIC کو ممکنہ طور پر متاثرہ مقامی لوگوں سے اس سرگرمی کے لیے درکار ہو گا جس کے نتیجے میں سوالات میں نشاندہی کیے گئے اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ جب ایک FPIC عمل کی ضرورت ہو تو کمیونٹی یا کمیونٹیز کے ساتھ FPIC کے عمل کی وضاحت اور اس پر اتفاق کرنے کے لیے اسٹیک ہولڈر سے مشاورت کا عمل شروع کرنے کی ضرورت ہو گی۔ وہ IPs جو پراجیکٹ سے متاثر ہو سکتے ہیں ان کے اپنے ثقافتی اور حکمرانی کے طریقوں کی بنیاد پر FPIC کے عمل کی وضاحت میں مرکزی کردار ہو گا۔ IPs کی مکمل موثر اور بامعنی شرکت کو یقینی بنانے کے لیے مشاورت کا عمل جلد از جلد شروع کیا جانا چاہیے۔

آئی پی کے ساتھ تمام مشورے نیک نیتی کے ساتھ معاہدے یا رضامندی حاصل کرنے کے مقصد سے کیے جائیں۔ مشاورت اور رضامندی IPs کے ان معاملات پر فیصلہ سازی میں بامعنی اور مؤثر طریقے سے حصہ لینے کے حق کے بارے میں ہے جو ان پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ مشاورت اور معلومات کا انکشاف FPIC کے عمل کے لازمی حصے ہیں اور IPs کے لیے کسی بھی ترقیاتی معاونت کی منصوبہ بندی اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ مقامی گروہوں کی ترجیحات ترجیحات اور ضروریات کو مناسب طور پر مد نظر رکھا جائے۔ اس مقصد کو مد نظر رکھتے ہوئے آئی پیز کے ساتھ مشاورت کے لیے ایک حکمت عملی تجویز کی گئی ہے تاکہ مکمل اور موثر شرکت کو یقینی بنانے کے لیے تمام مشاورتیں اس انداز میں کی جائیں۔ مکمل اور مؤثر شرکت کا نقطہ نظر بنیادی طور پر شفاف نیک نیتی کے تعاملات پر مبنی ہے تاکہ کمیونٹی کے ہر فرد کو فیصلہ سازی کے عمل میں مکمل طور پر شامل ہونے کا اختیار حاصل ہو۔ اس میں معلومات فراہم کرنا شامل ہے جس زبان میں کمیونٹی سمجھتی ہے اور ایک ٹائم فریم میں کمیونٹی کے ثقافتی اصولوں سے ہم آہنگ۔

متاثرہ آئی پیز پراجیکٹ سائیکل کے تمام مراحل میں فعال طور پر شامل ہوں گے بشمول پراجیکٹ کی تیاری اور آئی پی کے ساتھ مشاورت کے تاثرات پراجیکٹ کے ڈیزائن میں ظاہر ہوں گے جس کے بعد انکشاف ہو گا۔ پراجیکٹ کی تیاری اور منصوبہ بندی میں ان کی شرکت نے پراجیکٹ کے ڈیزائن کو آگاہ کر دیا ہے اور وہ پراجیکٹ پر عملدرآمد میں فعال طور پر حصہ لیتے رہیں گے۔ ایک بار جب IPP یا LRP تیار ہو جائے گا تو اس کا مقامی زبانوں میں ترجمہ کیا جائے گا (جیسا کہ قابل اطلاق ہو) اور عمل درآمد سے پہلے ان کے لیے دستیاب کرایا جائے گا بشمول تحریری دستاویزات کے علاوہ دیگر فارمیٹس میں اگر اور جب کمیونٹیز کی درخواست کی جائے۔

ڈبلیو ڈبلیو ایف آئی پی پی کے اندر منصوبہ بند سرگرمیوں کی مشاورت اور سہولت کے لیے فنڈز کے مناسب بہاؤ کو یقینی بنائے گا۔ پراجیکٹ کے بروشرز اور پمفلٹ انفوگرافک کے ساتھ جن میں بنیادی معلومات جیسے ذیلی پروجیکٹ کی جگہ اثرات کے تخمینے اور تخفیف کے اقدامات تجویز کیے گئے ہیں اور نفاذ کا شیڈول تیار کیا جائے گا IPs کے لیے قابل فہم زبان میں ترجمہ کیا جائے گا اور ان میں تقسیم کیا جائے گا۔ اگر کمیونٹیز میں خواندگی کم ہے تو ان کے ساتھ مواصلات کے دیگر ذرائع پر بھی اتفاق کیا جانا چاہیے خاص طور پر ان کمیونٹی کے اراکین کو نشانہ بنانا جن کی خواندگی کی سطح کم ہو سکتی ہے۔ مشاورت کرنے کے لیے متعدد مشاورتی طریقے اپنائے جائیں گے جن میں مردم شماری اور سماجی و اقتصادی سروے کے علاوہ فوکس گروپ ڈسکشنز (FGDs) عوامی میٹنگز کمیونٹی ڈسکشنز اور گہرائی سے اور اہم معلوماتی انٹرویوز شامل ہیں لیکن ان تک محدود نہیں۔

اسکریننگ اثر کی تشخیص کے دوران اہم اسٹیک ہولڈرز سے مشورہ کیا جانا ہے۔ آئی پی پی ایل آر پی اور پروسیس فریم ورک (پی ایف) کے ڈیزائن اور نفاذ میں شامل ہیں:

- تمام متاثرہ افراد کا تعلق IPs / پسماندہ گروہوں سے ہے۔
- مناسب سرکاری محکمے / وزارتیں۔
- صوبائی اور میونسپل حکومت کے نمائندے۔
- متعلقہ کمیونٹی کو آپریٹیو انتظامی ڈھانچے چھتری والے ادارے وغیرہ داخل کریں۔
- نجی شعبہ:
- اکیڈمی کے نمائندے۔

یہ پروجیکٹ مختلف ٹولز اور حکمت عملیوں کا استعمال کرتے ہوئے مشاورت کے دوران مذکورہ اسٹیک ہولڈرز کے ہر گروپ کی مناسب نمائندگی کو یقینی بنائے گا۔
آئی پی کمیونٹیز کے خیالات پراجیکٹ کی سرگرمیوں کے عمل کے دوران ان کے طرز عمل عقائد اور ثقافتی ترجیحات کا احترام کرتے ہوئے غور کیا جانا چاہیے۔ مشاورت کے نتائج کو متواتر رپورٹوں میں دستاویز کیا جائے گا اور پروجیکٹ کی سہ ماہی کی پیش رفت کی رپورٹوں میں شامل کیا جائے گا۔ پراجیکٹ مینیجر ESS مینیجر اور لینڈ سکیپ لیول ME&ESS سینئر افسر (افسروں) کے تعاون سے یہ بھی یقینی بنائے گا کہ متاثرہ افراد فیصلہ سازی کے عمل میں شامل ہوں۔

viii. FPIC حاصل کرنے کے طریقہ کار: سوشل موبلائزیشن پلان

پروجیکٹ کی مداخلتیں اور سرگرمیاں جو IPs کو بری طرح متاثر کرتی ہیں اس لیے متاثرہ IPs کے ساتھ مفت پیشگی اور باخبر رضامندی کے عمل کی پیروی کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ان کے خیالات کو مکمل طور پر شناخت کیا جا سکے اور پروجیکٹ کے لیے ان کی وسیع کیمونٹی کی حمایت حاصل کی جا سکے۔ اور منفی اثرات سے بچنے اور ثقافتی طور پر مناسب فوائد کو بڑھانے کے لیے پروجیکٹ کے لیے مخصوص اقدامات کی ترقی۔
کیمونٹی کی شمولیت FPIC کا ایک اہم جزہے کیونکہ FPIC انفرادی فیصلے کے بجائے ایک اجتماعی عمل ہے۔ عملی طور پر FPIC ایک شراکتی عمل کے ذریعے لاگو کیا جاتا ہے جس میں تمام متاثرہ گروپ شامل ہوتے ہیں جو کسی بھی پروجیکٹ کی سرگرمیوں فیصلوں یا ترقیاتی منصوبوں کو حتمی شکل دینے یا ان پر عمل درآمد سے پہلے منعقد کیا جاتا ہے۔ FPIC پروجیکٹ اور متاثرہ IPs کے درمیان نیک نیتی سے گفت و شنید کے ذریعے قائم کیا گیا ہے۔ ایک سہولت کار کو اس عمل کی حمایت کرنی چاہیے ایک ایسا شخص جو پورے پروجیکٹ میں دستیاب ہو گا جو ضروری زبانیں بولتا ہو اور پروجیکٹ کے سیاق و سباق سے واقف ہو۔ یہ شخص PMU کا حصہ ہو سکتا ہے یا نہیں لیکن اس میں شامل تمام فریقین کے لیے متفق ہونا چاہیے۔
ذیل میں باکس 2 متاثرہ IPs کے ساتھ FPIC کے لیے ان کی وسیع کیمونٹی سپورٹ حاصل کرنے کے لیے کچھ عمومی اقدامات کا خاکہ پیش کرتا ہے۔ براہ کرم نوٹ کریں کہ یہ رہنما خطوط ہیں اور سخت تقاضے نہیں کیونکہ مشاورت شروع ہونے کے بعد اس میں شامل کیمونٹیز کے مختلف رسوم و رواج اور ترجیحات ہو سکتی ہیں۔

باکس 2. پروجیکٹ سے متاثرہ مقامی لوگوں سے FPIC حاصل کرنے کے اقدامات

1. زمین یا دیگر قدرتی وسائل پر ممکنہ مفادات / حقوق (روایتی اور قانونی دونوں) کے ساتھ کمیونٹیز، کمیونٹیز کے اندر ذیلی گروپس اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کی شناخت کریں جو مجوزہ پروجیکٹ کی سرگرمی سے تیار منظم استعمال یا متاثر ہونے کی تجویز موجود ہو۔
2. زمین یا وسائل پر ان کمیونٹیز کے کسی بھی حقوق (روایتی اور قانونی) یا دعووں کی نشاندہی کریں (مثلاً پانی کے حقوق پانی تک رسائی کے مقامات یا جنگل کی مصنوعات کا شکار کرنے یا نکالنے کے حقوق) جو کہ سائٹ (سائٹ) سے متصل ہیں یا اس سے ملحق ہیں۔ مجوزہ منصوبے کی سرگرمی کا علاقہ۔
3. اس بات کی نشاندہی کریں کہ آیا مجوزہ پروجیکٹ کی سرگرمی ان حقوق دعووں یا مفادات کو کم کر سکتی ہے جن کی نشاندہی اوپر مرحلہ 2 میں کی گئی ہے اور ان قدرتی وسائل کی بھی نشاندہی کریں جو اس پروجیکٹ اور ان وسائل کو کنٹرول کرنے والے قانونی اور روایتی قوانین سے متاثر ہو سکتے ہیں۔
4. آئی پی پر ان کے ممکنہ اثرات کے ساتھ ساتھ لاگو کی جانے والی مجوزہ پروجیکٹ کی سرگرمیوں کی تفصیلات بھی فراہم کریں اور ساتھ ہی اس سے متعلقہ مجوزہ تخفیف کے اقدامات ایسی زبان میں فراہم کریں جو متاثرہ IPs کے ذریعے سمجھ میں آ سکیں۔
5. IPs کو فراہم کردہ تمام پروجیکٹ کی معلومات مقامی ضروریات کے لیے موزوں شکل میں ہونی چاہیے۔ مقامی زبانیں عام طور پر استعمال کی جانی چاہئیں اور کوشش کی جانی چاہیے کہ کمیونٹی کے تمام اراکین بشمول خواتین اور مختلف نسلوں اور سماجی گروہوں کے اراکین (مثلاً قبیلے اور سماجی اقتصادی پس منظر) کو شامل کیا جائے۔
6. سہولت کار کا انتخاب جو پورے پروجیکٹ میں دستیاب ہو گا جو ضروری زبانیں بولتا ہے اور پروجیکٹ کے سیاق و سباق سے واقف ہے اور ثقافتی اور صنفی طور پر حساس ہے۔ سہولت کار کو متاثرہ IPs کے لیے قابل اعتماد ہونا چاہیے۔ یہ کسی بھی اداکار کو شامل کرنا بھی مددگار ثابت ہو گا جو FPIC کے عمل کو نافذ کرنے میں ملوث ہونے کا امکان ہے جیسے کہ مقامی یا قومی حکام
7. اگر IP کمیونٹیز، کمیونٹی ایسوسی ایشنز یا چھتری تنظیموں میں منظم ہیں تو عام طور پر ان سے مشورہ کیا جانا چاہیے۔
8. IPs کو فیصلہ سازی کے عمل کے لیے کافی وقت فراہم کریں (اندرونی فیصلہ سازی کے عمل کے لیے ان نتائج پر پہنچنے کے لیے کافی وقت مختص کریں جنہیں متعلقہ شرکاء کی اکثریت جائز سمجھے

9. ایسے معاملات میں جہاں دو یا دو سے زیادہ کمیونٹیز پراجیکٹ سائٹ پر حقوق کا دعویٰ کرتی ہیں باہمی احترام کے ساتھ فیصلہ سازی کا ڈھانچہ بنانے کے عمل کی حمایت کریں۔

10. اگر FPIC کمیونٹی سے واقف نہیں ہے تو فیصلہ سازی کے موجودہ ڈھانچے کی نشاندہی کرنے کے لیے مکالمے میں مشغول ہوں جو FPIC کے بنیادی اصولوں کی حمایت کرتے ہیں۔

11. فیصلہ سازی کے مقصد کے لیے کمیونٹی کے منتخب کردہ نمائندوں یا "فوکل لوگوں" کی شناخت کریں- فیصلہ سازوں اور مذاکرات میں فریقین کی شناخت۔

12. فیصلہ سازوں یا دستخط کرنے والے فریقین اور / یا روایتی بائنڈنگ پریکٹس پر متفق ہوں جو معاہدے کو ختم کرنے کے لیے استعمال کیے جائیں گے منتخب نمائندوں کا تعارف کمیونٹی میں ان کے کردار انہیں کیسے چنا گیا ان کی ذمہ داری اور بطور نمائندے کا کردار۔

13. اگر رضامندی پہنچ جاتی ہے تو دستاویز میں ان نتائج / سرگرمیوں پر اتفاق کیا جاتا ہے جنہیں پروجیکٹ میں شامل کیا جانا ہے اور فیڈ بیک اور پروجیکٹ کی شکایات کے ازالے کے طریقہ کار پر اتفاق کیا جاتا ہے۔ طے پانے والے معاہدوں کو باہمی اور تمام فریقوں کے ذریعہ تسلیم کیا جانا چاہئے فیصلہ سازی اور اتفاق رائے کی تلاش کے روایتی طریقوں کو مدنظر رکھتے ہوئے۔ ان میں ووٹ ہاتھوں کی نمائش کسی تیسرے فریق کی گواہی والی دستاویز پر دستخط ایک رسمی تقریب کو انجام دینا جو معاہدے کو پابند بناتا ہے وغیرہ شامل ہو سکتے ہیں۔

14. پروجیکٹ کے لیے "براڈ کمیونٹی کی رضامندی / سپورٹ" طلب کرتے وقت اس بات کو یقینی بنایا جانا چاہیے کہ کمیونٹی کے تمام متعلقہ سماجی گروپوں سے مناسب طریقے سے مشورہ کیا گیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ پراجیکٹ کے عملے کو پسماندہ ممبران یا جن کے پاس فیصلہ سازی کی طاقت نہیں ہے جیسے کہ خواتین کو تلاش کرنا ہوگا۔ جب یہ معاملہ ہے اور "وسیع" اکثریت اس منصوبے کے بارے میں مجموعی طور پر مثبت ہے تو یہ نتیجہ اخذ کرنا مناسب ہو گا کہ وسیع برادری کی حمایت / رضامندی حاصل کر لی گئی ہے۔ اتفاق رائے پیدا کرنے کے طریقے اکثر معمول ہوتے ہیں لیکن "براڈ کمیونٹی کی رضامندی / سپورٹ" کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہر کسی کو دیے گئے پروجیکٹ سے اتفاق کرنا ہو گا۔

15. جب کمیونٹی پروجیکٹ پر متفق ہوتی ہے تو معاہدے کے عمل اور نتائج کو دستاویز کریں جس میں کمیونٹی کو فوائد معاوضہ یا تخفیف شامل ہیں فارموں اور زبانوں میں زمین یا وسائل کے استعمال کے نقصان کے مطابق اور اس کے تمام اراکین کے لیے عوامی طور پر دستیاب ہیں۔ کمیونٹی اسٹیک ہولڈر کے جائزے اور تصدیق کے لیے فراہم کرتی ہے۔

16. وسیع کمیونٹی سپورٹ کی بنیاد فراہم کرنے والے معاہدے یا خصوصی ڈیزائن کی خصوصیات IPs پلان میں بیان کی جانی چاہئیں۔ کسی بھی اختلاف کو بھی دستاویزی کیا جانا چاہیے۔ اور

17. معاہدوں کی نگرانی اور تصدیق کے مشترکہ طور پر طے شدہ طریقوں کے ساتھ ساتھ ان کے متعلقہ طریقہ کار پر بھی اتفاق کریں: منصوبے کے نفاذ کے دوران ان کاموں کو کس طرح انجام دیا جائے گا اور وقفوں پر آزاد متواتر جائزوں کا کمیشن (اگر غور کیا جائے) تمام مفاداتی گروپوں کے لیے اطمینان بخش ہے۔

مقامی کمیونٹیز کو شامل کرنے کے معاملے میں WWF-Pakistan ایک حکمت عملی پر عمل پیرا ہے جسے "سوشل موبلائزیشن پلان" کہا جاتا ہے جسے اس GCF پروجیکٹ کے لیے بھی استعمال کیا جائے گا۔ اس عمل کے پہلے مراحل میں سے ایک پروجیکٹ کمیونٹیز کو CBOs (کمیونٹی بیسڈ آرگنائزیشنز) یا VBOs (گاؤں پر مبنی تنظیم) میں متحرک اور منظم کرنا ہے۔ یہ CBOs اور VBOs بنیادی طور پر پروجیکٹ کی پوری مدت کے دوران IPLCs اور مقامی رہنماؤں کی نمائندگی کی شرکت اور شمولیت کو یقینی بناتے ہیں۔

ایک بار منظم اور رجسٹر ہونے کے بعد ضرورتوں کا جائزہ لیا جاتا ہے جہاں CBOs ضروریات کی فہرست فراہم کرتے ہیں۔ یہ ضروریات کا جائزہ اوپر بیان کردہ رہنمائی کے بعد کیا جاتا ہے جس کی قیادت CBOs کی طرف سے پروجیکٹ ٹیم کی طرف سے آنے والی کسی بھی درخواست کی مدد کے ساتھ کی جاتی ہے جبکہ کمیونٹیز کی مکمل اور موثر شرکت کو یقینی بنایا جاتا ہے۔ اس کے بعد اس فہرست کو پراجیکٹ ٹیم کے ساتھ ایک ریزولوشن کی شکل میں شیئر کیا جاتا ہے اور پروجیکٹ کی جو بھی ضرورت پوری ہو سکتی ہے اس کی شناخت پروجیکٹ کے ذریعے کی جاتی ہے اور CBO کے ساتھ شیئر کی جاتی ہے۔ ایک بار فہرست کا اشتراک ہو جانے کے بعد اور CBO اس کی منظوری دے دیتا ہے پروجیکٹ ٹیم ان خطرات کا جائزہ لینے کے لیے ابتدائی امکانات کا انعقاد کرتی ہے جو سرگرمی کے نفاذ کے نتیجے میں پیدا ہو سکتے ہیں۔ یہ خطرات منسلک فوائد اور مجوزہ تخفیف کے اقدامات کو پھر CBO کے ساتھ شیئر کیا جاتا ہے اور FPIC (مفت پیشگی باخبر رضامندی) فارم میں دستاویز کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد CBO کو فیڈ بیک فراہم کرنے اور ترامیم تجویز کرنے کے لیے مدعو کیا جاتا ہے۔

اگر CBO سرگرمی کو منظور کرتا ہے موصولہ تاثرات کو شامل کرنے کے بعد پروجیکٹ ٹیم اور CBO ایک معاہدہ کرتے ہیں جسے "شراکت کی شرائط" (TOP) کہا جاتا ہے۔ یہ TOP سائٹ کے لیے مخصوص مداخلتوں کی فہرست فراہم کرتا ہے۔ سرگرمی کے نفاذ کے لیے ہر فریق جو تعاون کرے گا- یعنی WWF کیا فراہم کرے گا جیسے کہ فنڈز HSSE کا سامان خام مال عملہ وغیرہ اور CBO کیا فراہم کرے گا جیسے کہ زمین تک رسائی مزدوری خام مواد مقامی مہارت اور علم وغیرہ؛ ٹائم لائن؛ اور ایف پی آئی سی کی رضامندی بطور ضمیمہ۔ ایک بار دستخط ہونے کے بعد سرگرمی کا نفاذ شروع ہو جاتا ہے۔ اس پورے عمل میں مقامی کمیونٹیز اور ان کے قبائلی مقامی علم کو شامل کرنا شامل ہے جسے پھر میدان میں عمل میں لایا جاتا ہے (اگر ممکن ہو)۔ یہ عمل مقامی ضروریات کی نشاندہی کرنے میں بھی مدد کرتا ہے اور منصوبہ بندی عمل درآمد اور فیصلہ سازی کے عمل میں مقامی علم کو شامل کرنے کا طریقہ کار فراہم کرتا ہے۔ یہ کمیونٹیز کو طویل مدت میں CBOs کے وجود کے ذریعے

ایک قانونی ڈھانچہ بھی فراہم کرتا ہے جو بدلے میں ملکیت قائم کرنے اور پروجیکٹ کی مداخلتوں کی پائیداری کو یقینی بنانے کا ایک ذریعہ ہے۔WWF-Pakistan کا سوشل موبلائزیشن پلان متعلقہ TOPTORs اور FPIC رضامندی کے فارم اس ESMF میں ضمیمہ 6 کے طور پر شامل ہیں۔

یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ اگرچہ موہنا پراجیکٹ کے مناظر میں مقامی لوگوں کا واحد مخصوص گروپ ہے لیکن یہ پروجیکٹ تمام متاثرہ کمیونٹیز کے لیے اس سوشل موبلائزیشن پلان کی پیروی کرے گا کیونکہ زیر بحث مناظر سے ان کے قریبی ثقافتی اور ذریعہ معاش کے تعلقات ہیں۔ مضبوط گورننس سسٹم جو اس منصوبے کی کامیابی کے لیے مؤثر طریقے سے شامل ہونا چاہیے۔

ix. انکشاف

حتمی IPPF اور PF اور کسی بھی سائٹ کے مخصوص IPPs اور LRPs کو ایگزیکیوٹنگ ایجنسی (WWF's) کی ویب سائٹ اور WWF کی ویب سائٹ پر ظاہر کیا جائے گا اور متاثرہ IPs کو دستیاب کرایا جائے گا۔ پراجیکٹ کی تکمیل کے دوران معلومات کی ترسیل اور مشاورت جاری رہے گی۔ آئی پی پیز کے خلاصے اور آئی پی پیز میں تجویز کردہ تخفیف کے اقدامات کا سندھی بلوچی اور سرائیکی زبانوں میں ترجمہ کیا جائے گا اس کے علاوہ متعلقہ مقامی حکام کے دفتر میں متاثرہ افراد کو کاغذی کاپیاں فراہم کی جائیں گی۔

x. ادارہ جاتی اور نگرانی کے انتظامات

PMU کے اندر ESS مینیجر IPP کی ترقی اور نفاذ کی نگرانی کے لیے ذمہ دار ہو گا جبکہ M/E&ESS سینئر افسر زمینی سطح پر ترقی اور کمیونٹیز کے ساتھ IPP کے نفاذ کے لیے ذمہ دار ہو گا۔ ESS مینیجر وقتاً فوقتاً پراجیکٹ مینیجر WWF-پاکستان اور WWF US کو IPP/IPPF کے نفاذ کے بارے میں رپورٹ کرے گا۔ESMF کے دیگر وعدوں کی رپورٹنگ کے ساتھ نگرانی اور رپورٹنگ کی جائے گی (جیسا کہ سیکشن 5.4 میں اشارہ کیا گیا ہے)۔

4.5 ثقافتی ورثہ کی تخفیف کی پیمائش

مختلف مقامات کے فیلڈ وزٹ کے دوران ای ایس ایم ایف کنسلٹنٹ ٹیم نے ثقافتی ورثے پر کوئی خاص اثر نہیں دیکھا سوائے ڈی جی خان کے علاقے اور منچھر جھیل کے آس پاس کے چند مزارات پر اثرات کے امکان کے کیونکہ جھیل کے کنارے اور آس پاس کے علاقے قدیم آثار قدیمہ کا گھر ہیں۔ آثار قدیمہ کے مقامات غازی شاہ واہی پاندھی علی مراد کا ٹیلہ۔ منچھر جھیل کے کنارے واقع لال چٹو مشک لوہڑی اور لکھیو کے مقامات قدیم ترین مقامات ہیں جن کی تاریخ ہڑپہ ثقافت سے ہے۔ تاہم یہ آثار قدیمہ کے مقامات پراجیکٹ کی سرگرمیوں سے کسی بھی طرح متاثر نہیں ہوں گے۔

کنسلٹنٹ ٹیم نے کمیونٹیز کا ایک سروے بھی کیا جس میں تاریخی اور ثقافتی اہمیت کے حامل مقامات کے بارے میں پوچھا گیا تاکہ PMU کے لیے حتمی مقامات کے انتخاب کے بعد پراجیکٹ کے نفاذ کے دوران مزید وضاحت کے لیے معلومات کی ایک بنیادی لائن تیار کی جاسکے۔ اس سروے سے حاصل ہونے والی معلومات درج ذیل چارٹ میں ملتی ہیں:

منصوبے کے علاقے کے اندر ثقافتی/تاریخی ورثے کے مقامات	مرد		عورت		کُل	
	اعداد	فیصد	اعداد	فیصد	اعداد	فیصد
خالی	136	43.73٪	49	22.69٪	185	35.04٪
جنگلات کے ذخائر	6	1.93٪	5	2.31٪	11	2.08٪
کوئی نہیں	27	8.68٪	34	15.74٪	62	11.74٪
دیگر	79	25.40٪	65	30.09٪	144	27.27٪
مقدس خندقین	0	0.00٪	8	3.70٪	8	1.52٪
مزارات	50	16.08٪	46	21.30٪	96	18.18٪
رود	13	4.18٪	9	4.17٪	22	4.17٪
کل	311	100.00٪	216	100.00٪	528	100.00٪

ثقافتی ورثے پر WWF کے معیار کے مطابق ذیل میں تخفیف کے اقدامات تجویز کیے گئے ہیں۔

1) اس بات کا تعین کرنے کے لیے کہ آیا اثرات موجود ہیں اور اس طرح کے منفی اثرات سے بچنے کے لیے ابتدائی مرحلہ ایک بنیادی مطالعہ اور اثرات کی تشخیص ہے جو کہ ESS اور ME سینئر افسر کے ذریعے کی جانے والی لینڈ سکیپ لیول ESS اسکریننگ کا حصہ ہو گا اور ESS مینیجر کے ذریعے جائزہ لیا جائے گا۔ پی ایم یو کے اندر

2) تلاش کی بنیاد پر ڈیزائن کے مرحلے پر منصوبوں کے منفی اثرات کو روکنے پر توجہ مرکوز کی جائے گی تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ منصوبہ بند سرگرمیاں جسمانی یا ثقافتی ورثے کو نقصان نہ پہنچائیں۔

3) اس بات کو یقینی بنانا کہ اثر کی تشخیص مکمل ہو گئی ہے۔ یہ مقامی لوگوں کے ثقافتی ورثے پر ممکنہ اثرات کو روشن کرے گا۔ کچھ دائرہ اختیار میں قانون کے ذریعہ مخصوص ثقافتی اثرات کے جائزوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

4) پراجیکٹ کی سرگرمیوں یا اہم تبدیلیوں سے پہلے ثقافتی ورثہ کے انتظام کے منصوبے کو تیار کرنا جیسے آپریشنز میں توسیع۔ منصوبے میں ٹھوس اور غیر محسوس ثقافتی ورثے کو محفوظ کیا جانا چاہیے۔

5) ٹھوس اور غیر محسوس ثقافتی ورثے کے تحفظ کے لیے درج ذیل کو تشخیص کا حصہ ہونا چاہیے:

- ❖ ESS کی تشخیص میں کمیونٹی / ثقافتی گروپ کے اراکین کو شامل کرنا
- ❖ خدشات کو سمجھنے کے لیے کمیونٹی کے ساتھ وسیع پیمانے پر مشاورت کرنا
- ❖ ماحولیاتی / ثقافتی نگرانی کمیٹیوں میں کمیونٹی کے نمائندوں کو شامل کرنا اور ڈیٹا کی سرگرمیوں کی نگرانی میں ان کو شامل کرنا جیسے پانی کے نمونے
- ❖ ماحولیاتی بحالی کی سرگرمیوں میں کمیونٹی کے اراکین یا CSO کے نمائندے کو شامل کرنا جیسے کہ مقامی پھولوں کو تلاش کرنا اور محفوظ کرنا آگ کا انتظام اور جنگلی حیات کا انتظام

4.6. پیسٹ مینجمنٹ پلان

اگرچہ یہ منصوبہ براہ راست کیڑے مار ادویات کی خریداری اور استعمال کو فروغ نہیں دیتا اس بات کے امکانات موجود ہیں کہ مذکورہ بالا مداخلتیں کیڑے مار ادویات کی خریداری اور استعمال کا باعث بن سکتی ہیں۔ ان سرگرمیوں کی وجہ سے WWF کے ماحولیات اور سماجی تحفظ کے فریم ورک کے مطابق کرنے کے لیے ESMF کے حصے کے طور پر پیسٹ مینجمنٹ کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ یہ منصوبہ درحقیقت رہنما اصول ہے اور اس میں پانچ نکاتی حکمت عملی شامل ہے جس کا خاکہ آئندہ حصے میں دیا گیا ہے۔

1. کسانوں کی تعلیم اور تربیت کے ذریعے انٹیگریٹڈ پیسٹ مینجمنٹ (IPM) کے طریقوں کو اپنانے کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ کسانوں کو کیمیائی کیڑے مار ادویات کے استعمال اور طریقوں سے بچنے کی ترغیب دینا جبکہ نباتاتی یا نامیاتی کیڑے مار ادویات کو اپنانے اور استعمال کرنے کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔
2. پراجیکٹ سے متعلق پلانٹ پروٹیکشن پالیسی کو نافذ کرنے کے لیے مناسب وسائل مختص کرنا اور
3. کاشتکاری برادری اور پراجیکٹ کے عملے میں I.P.M بیداری میں اضافہ کریں۔
4. اس بات کو یقینی بنانا کہ منصوبے کے فنڈز WWF کے SIPP میں ممنوع کیڑے مار ادویات پر خرچ نہ ہوں
5. کاشتکاری اور دیہی برادریوں میں ضرورت سے زیادہ کیڑے مار ادویات کے استعمال کی نگرانی

5. نفاذ کے انتظامات

5.1. ماحولیاتی اور سماجی اثرات کی شناخت اور انتظام کے لیے طریقہ کار

مندرجہ ذیل سرگرمیوں کی ایک خارجی فہرست ہے جن کی مالی اعانت GCF پاکستان ریچارج پروجیکٹ کے ذریعے نہیں کی جائے گی۔ اس میں ایسی سرگرمیاں شامل ہیں جو:

1. . زمین کے انتظام کے طریقوں کی طرف رہنمائی کرتے ہیں جو مٹی اور پانی کی تنزلی (حیاتیاتی یا جسمانی) کا سبب بنتے ہیں۔ مثالوں میں شامل ہیں لیکن ان تک محدود نہیں ہیں: بنیادی علاقوں اور اہم واٹر شیڈز میں درختوں کی کٹائی؛ کھدائی اور کان کنی سے متعلق سرگرمیاں؛ تجارتی لاگنگ؛ یا ڈریج ماہی گیری۔
2. . اہم قدرتی رہائش گاہوں کے علاقوں یا نایاب / خطرے سے دوچار انواع کے افزائش گاہوں کو منفی طور پر متاثر کرتا ہے۔
3. . GHG کے اخراج میں نمایاں اضافہ۔
4. . جینیاتی طور پر تبدیل شدہ حیاتیات یا جدید بائیوٹیکنالوجیز یا ان کی مصنوعات کا استعمال کریں۔
5. . اسٹاک ہوم کنونشن کے تحت یا عالمی ادارہ صحت کی طرف سے IBIA یا II کے زمرے کے اندر کیڑے مار ادویات اور دیگر کیمیکلز کی خریداری اور / یا استعمال کو مستقل نامیاتی آلودگی کے طور پر بیان کرنا شامل ہے۔
6. . جنگلات کے باغات تیار کریں۔

7. . حیاتیاتی تنوع کے نقصان ماحولیاتی نظام کے کام کاج میں تبدیلی اور نئی ناگوار اجنبی پرجاتیوں کے تعارف کے نتیجے میں۔

8. . ہتھیاروں اور گولہ بارود کی خریداری یا استعمال میں شامل ہوں یا فوجی سرگرمیوں کو فنڈ دیں۔

9. . نجی اراضی کے حصول اور / یا جسمانی نقل مکانی اور لوگوں کی رضاکارانہ یا غیر رضاکارانہ نقل مکانی کا باعث بنتا ہے بشمول غیر ٹائٹل اور مہاجر لوگ۔

10. کسی بھی عدم مساوات یا صنفی فرق کو بڑھانے میں تعاون کریں جو ہو سکتا ہے۔

11. . غیر قانونی چائلڈ لیبر جبری مشقت جنسی استحصال یا استحصال کی دیگر اقسام میں شامل ہوں[19]۔

12. . مقامی لوگوں کے حقوق زمینوں قدرتی وسائل علاقوں معاش علم سماجی تانے بانے روایات نظام حکومت اور ثقافت یا ورثہ (جسمانی اور غیر طبعی یا غیر محسوس) پراجیکٹ ایریا کے اندر اور / یا باہر بری طرح متاثر ہوتے ہیں۔

13. . افراد اور کمیونٹیز کے لیے ثقافتی تاریخی یا ماورائی اقدار والے علاقوں کو منفی طور پر متاثر کرتا ہے۔

سالانہ ورک پلان اور بجٹ کے مسودے کے دوران اور AWPB کے عمل کے دوران کسی بھی پروجیکٹ کی سرگرمی کے آغاز سے پہلے سائٹ مینیجر اور ESS اور M&E سینئر افسر کو تفصیلی معلومات بھرنے کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے۔ سیف گارڈز اہلیت اور اثرات کی اسکریننگ فارم (اس ESMF کا ضمیمہ 1) میں سرگرمی / سرگرمیوں کی نوعیت اور اس کے مخصوص مقام کے بارے میں عملدرآمد کرنے والے شراکت داروں سے ضروری معلومات طلب کرتے ہوئے۔

پاکستان ریچارج پروجیکٹ کے معاملے میں "پروجیکٹ ایکٹیویٹی" کا مطلب یہ ہوگا کہ پروجیکٹ کو ہر انفرادی لینڈ اسکیپ کے لیے آوٹ پٹ لیول پر دکھایا جانا چاہیے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ دیئے گئے آوٹ پٹ کے تحت تمام سرگرمیوں کو ایک ہی اسکریننگ میں ایک ساتھ سمجھا جائے گا لیکن ان پر 3 پروجیکٹ سائٹس میں سے کسی ایک کے تناظر میں غور کیا جانا چاہیے۔ اس کا مطلب ہے کہ ہر آوٹ پٹ میں تین اسکریننگ ہو سکتی ہیں- تین پروجیکٹ سائٹس میں سے ہر ایک کے لیے۔ تاہم اس بات کی گارنٹی نہیں ہے کہ ہر آوٹ پٹ ایک دی گئی سائٹ میں اسی شرح سے ترقی کرے گا اس لیے صرف وہی آوٹ پٹ جو کسی دیے گئے سال میں دیے گئے لینڈ اسکیپ سے متعلقہ ہوں گے اسکرین کیے جائیں گے۔ چونکہ یہ پراجیکٹ بہت مختلف اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ تین الگ الگ مناظر میں کام کرے گا اس لیے زمین کی تزئین کی انفرادی طور پر اسکریننگ ضروری ہے حالانکہ آوٹ پٹ پروجیکٹ کی سرگرمیوں کے پورے دائرہ کار پر لاگو ہوتے ہیں۔

اس فارم کا حصہ 1 سرگرمی سے متعلق بنیادی معلومات پر مشتمل ہے۔ حصہ 2 بنیادی "پری اسکریننگ" سوالات پر مشتمل ہے۔ اگر ان دو حصوں میں کسی بھی سوال کا جواب "ہاں" ہے تو اس سرگرمی کو پروجیکٹ کے تحت فنڈنگ کے لیے نااہل سمجھا جائے گا۔ اس طرح عمل درآمد کرنے والے شراکت داروں کو مجوزہ سرگرمی کی نوعیت یا مقام کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہوگی تاکہ یہ حفاظتی تقاضوں کی تعمیل کرے اور سیف گارڈز اہلیت اور اثرات کی اسکریننگ فارم پر تمام رد عمل منفی ہوں۔

اگر سرگرمی کو حصہ 2 کے مطابق اہل سمجھا جاتا ہے تو حفاظتی اہلیت اور اثرات کی اسکریننگ فارمیٹ کے حصہ 3 کے مطابق ماحولیاتی اور سماجی اسکریننگ کا طریقہ کار کیا جائے گا جو WWF کے SIPP اور قابل اطلاق پاکستان کے قوانین اور ضوابط پر مبنی ہے۔ عمل درآمد کرنے والے شراکت دار فارم کے حصہ 3 میں مخصوص سوالات کا جواب دیں گے ہر مجوزہ سرگرمی کے بنیادی ماحولیاتی اور سماجی اثرات کے بارے میں عمومی نتائج فراہم کریں گے مطلوبہ اجازت ناموں یا منظوریوں کا خاکہ پیش کریں گے اور اس بات کی وضاحت کریں گے کہ آیا کوئی اضافی جائزے یا حفاظتی دستاویزات (مثال کے طور پر ESMP) کو اسکریننگ کے نتائج کے مطابق تیار کیا جانا چاہیے۔ متعلقہ عمل اور طریقہ کار ضمیمہ 1 میں بیان کیا گیا ہے.

PMU کے اندر ESS مینیجر زمین کی تزئین کی سطح کے ESS اور M&E سینئر افسر کے ساتھ شراکت میں ہر ایک سرگرمی کی اسکریننگ کرے۔ اگر اسکریننگ کا عمل اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ اضافی تشخیصات یا حفاظتی دستاویزات تیار کیے جائیں گے تو سرگرمیاں شروع ہونے سے پہلے ESS مینیجر کی طرف سے ان کو مکمل کرنے کی ضرورت ہوگی۔

اگر اسکریننگ منفی ماحولیاتی یا سماجی اثرات کو ظاہر کرتی ہے جو منصوبہ بند سرگرمی سے پیدا ہو سکتے ہیں تو ایک ESMP تیار کیا جانا چاہیے۔ ESMP کو ESS مینیجر کے ذریعے لینڈ سکیپ لیول کے سائٹ مینیجرز اور ESS اور ME سینئر افسران کے ساتھ مل کر تیار کیا جانا چاہیے۔ ESMP یا دیگر متعلقہ حفاظتی انتظامات کے انتظامی منصوبے کی تشکیل کے بعد WWF GCF AE کے اندر ESS ماہر کے ذریعے منصوبہ (پلانوں) کا جائزہ لینا اور اسے صاف کرنا چاہیے۔ ESS اسپیشلسٹ اور WWF GCF AE کی طرف سے اس طرح کی سرگرمیوں کی منظوری سے پہلے پروجیکٹ کی

---

19 پاکستان میں "بچوں کے روزگار پر پابندی کے قانون" کے مطابق ، "بچے" کی تعریف "ایسے شخص" کے طور پر کی جاتی ہے جس نے پندرہ سال کی عمر حاصل نہ کی ہو۔ یہ ایکٹ کسی بھی "ادارے" میں بچے کی ملازمت پر واضح طور پر پابندی عائد کرتا ہے ، جس کا مطلب ہے کہ کسی بھی صنعتی ، تجارتی یا زرعی ادارے ، فیکٹری ، کان ، ورکشاپ ، کاروبار ، تجارت ، انڈر ٹیکنگ ، اور ایسی جگہ کو شامل کرنا جہاں کسی بھی معاشی سرگرمی بشمول مولڈنگ اور مینوفیکچرنگ کا عمل جاری ہے۔ اور اس میں خیراتی اور فلاحی تنظیمیں شامل ہیں، چاہے وہ منافع کے لئے چل رہی ہوں یا کسی اور طرح سے اور کوئی اور ادارہ، اداروں کی کلاس یا کام کی جگہ شامل ہے جسے حکومت نے سرکاری گزٹ میں مطلع کیا ہے۔ تاہم، قانون "نوعمروں" کو ملازمت کی اجازت دیتا ہے، یعنی ایک شخص جو 15 سال سے زیادہ اور 18 سال سے کم عمر ہے، کسی بھی ایسے کام میں جو خطرناک نہیں سمجھا جاتا ہے. خطرناک کام سے مراد وہ کام ہے جو اپنی نوعیت یا حالات کے مطابق نوجوانوں کی صحت، حفاظت یا اخلاقیات کو نقصان پہنچانے کا امکان رکھتا ہے اور قانون کے شیڈول میں اس کا ذکر کیا گیا ہے۔

سرگرمیوں کے لیے کوئی فنڈنگ نہیں دی جائے گی۔ ایک بار یہ کلیئرنس مل جانے کے بعد متعلقہ حفاظتی انتظامی پلان (زبانیں) کو 30 دن کی مدت کے لیے WWF US GCF اور EEs کی ویب سائٹس پر انگریزی اور مناسب مقامی زبانوں میں ظاہر کیا جانا چاہیے۔ ان مناظر کے معاملات میں جہاں مقامی لوگ واقع ہیں دستاویزات کو مقامی طور پر 45 دنوں کے لیے ظاہر کیا جانا چاہیے ان کمیونٹیز کے لیے موزوں زبان اور انداز میں۔

ایک بار جب WWF GCF AE کی طرف سے منظوری مل جاتی ہے اور دستاویزات کو مناسب وقت اور مناسب طریقوں سے ظاہر کر دیا جاتا ہے ESMP یا دیگر حفاظتی پلان (پلانوں) پر عمل درآمد شروع ہو جانا چاہیے AWPB میں ظاہر ہونے والی پروجیکٹ کی سرگرمیوں میں کسی بھی ضروری تبدیلی یا اضافے کے ساتھ۔۔ ان ESS منصوبوں کے نفاذ کی نگرانی اسی طریقے سے کی جائے گی جیسا کہ اس ESMF کے مانیٹرنگ سیکشن میں بتایا گیا ہے۔

.5.2. ESMP ترقی کے لیے رہنما خطوط

اس صورت میں کہ ماحولیاتی اور سماجی اسکریننگ کا عمل مخصوص پروجیکٹ سرگرمیوں کے نتیجے میں کسی منفی ماحولیاتی یا سماجی اثرات کی نشاندہی کرتا ہے PMU میں ESS مینیجر کو سائٹ مینجرز اور ESS اور ME سینئر افسران کے ساتھ مل کر ایک سائٹ اور سرگرمی تیار کرنی چاہیے۔- مخصوص ESMP۔ESMP کو پراجیکٹ کی سرگرمی کے آغاز سے پہلے تیار کیا جانا چاہیے اور اس ESMF میں فراہم کردہ رہنمائی پر قریب سے عمل کرنا چاہیے۔

ESMP کو ان منفی ماحولیاتی اور سماجی اثرات کی وضاحت کرنی چاہیے جو مخصوص پروجیکٹ کی سرگرمی کے نتیجے میں متوقع ہیں ٹھوس اقدامات کا خاکہ پیش کریں جو ان اثرات سے بچنے یا کم کرنے کے لیے کیے جانے چاہئیں اور ان اقدامات کے انتظام کے لیے عمل درآمد کے انتظامات کی وضاحت کریں (بشمول ادارہ جاتی ڈھانچے کردار مواصلات مشاورت اور رپورٹنگ کے طریقہ کار)۔

ESMP کی ساخت اس طرح ہونی چاہیے:

(i) ایک مختصر تعارف: ESMP کے سیاق وسباق اور مقاصد کی وضاحت پروجیکٹ سے مجوزہ سرگرمی کا تعلق اور اسکریننگ کے عمل کے نتائج۔

(ii) **پروجیکٹ کی تفصیل:** پروجیکٹ کی سرگرمیوں نوعیت اور دائرہ کار کا مقصد اور تفصیل (نقشہ کے ساتھ محل وقوع تعمیرات اور / یا آپریشن کے عمل استعمال کیے جانے والے آلات سائٹ کی سہولیات اور کارکنان اور ان کے کیمپ؛ اگر سول کام کرتا ہے تو مقدار کابل شامل ہیں سرگرمی کا شیڈول)۔

(iii) **بنیادی ماحولیاتی اور سماجی ڈیٹا:** کلیدی ماحولیاتی معلومات یا پیمائش جیسے ٹپوگرافی زمین کا استعمال اور پانی کا استعمال مٹی کی اقسام اور پانی کا معیار / آلودگی؛ اور مقامی آبادی کے سماجی اقتصادی حالات سے متعلق ڈیٹا۔ پروجیکٹ سائٹس کے موجودہ حالات کو ظاہر کرنے والی تصاویر کو بھی شامل کیا جانا چاہئے.

(iv) **متوقع اثرات اور تخفیف کے اقدامات:** سرگرمی کے مخصوص ماحولیاتی اور سماجی اثرات اور تخفیف کے متعلقہ اقدامات کی تفصیل۔

(v) ESMP **کے نفاذ کے انتظامات:** ڈیزائن بولی اور معاہدوں کی ذمہ داریاں جہاں متعلقہ ہوں نگرانی رپورٹنگ ریکارڈنگ اور آڈیٹنگ۔

(vi) صلاحیت کی ضرورت اور بجٹ: ESMP کے نفاذ کے لیے درکار صلاحیت اور ESMP کے نفاذ کے لیے لاگت کا تخمینہ۔

(vii) **مشاورت اور انکشاف کا طریقہ کار:** انکشاف کی ٹائم لائن اور فارمیٹ۔

(viii) **نگرانی:** ذمہ داریوں کے ساتھ ماحولیاتی اور سماجی تعمیل کی نگرانی۔

(ix) شکایات کا طریقہ کار: شکایت کے طریقہ کار کے بارے میں معلومات فراہم کریں PAPs اس تک کیسے رسائی حاصل کر سکتے ہیں اور شکایت کے ازالے کے عمل کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔

(x) **سائٹ کے لیے مخصوص کمیونٹی اور اسٹیک ہولڈر کی شمولیت کا منصوبہ:** اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ مقامی کمیونٹیز اور دیگر متعلقہ اسٹیک ہولڈرز ESMP کے نفاذ میں مکمل طور پر شامل ہیں اسٹیک ہولڈر کی شمولیت کا منصوبہ ESMP میں شامل کیا جانا چاہیے۔ کمیونٹی کی شمولیت سے متعلق مخصوص رہنما خطوط ذیل کے سیکشن 5.8 میں فراہم کیے گئے ہیں۔

.5.3. SEAH خطرے میں کمی کے لیے رہنمائی

اس ESMF کے ضمیمہ 1 میں فراہم کردہ اسکریننگ کے نتائج کے مطابق SEAH کے خطرات سے نمٹنے کے لیے ایک تفصیلی منصوبہ پروجیکٹ کے آغاز کے پہلے چھ ماہ کے اندر تیار کیا جائے گا جس میں GAP میں پہلے سے شامل معلومات اور SEAH کے لیے اپ ڈیٹ شدہ طریقہ کار دونوں کا استعمال کیا جائے گا۔ سیکشن 5.8 میں بیان کردہ مخصوص شکایات شکایات کے ازالے کا طریقہ کار۔ اس میں شامل ہوں گے:

- پروجیکٹ کے سالانہ ورک پلان اور بجٹ اور سالانہ رپورٹنگ کے تقاضوں میں SEAH سے متعلق کسی بھی شناخت شدہ خطرے کو کم کرنے کے اقدامات کو شامل کرنا۔
  - o اس کے لیے کسی بھی شناخت شدہ خطرات اور تخفیف کے اقدامات کا جائزہ لینے کے لیے پورے PMU کی شرکت کی ضرورت ہوگی تا کہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ تمام عملہ اپنی ذمہ داریوں اور EEs پروجیکٹ پارٹنرز ٹھیکیداروں اور کسی دوسرے اداروں کی ذمہ داریوں کو سمجھتا ہے جو اس پروجیکٹ کے لیے GCF فنڈنگ حاصل کریں گے۔
- مقامی پراجیکٹ کے عملے اور PMU کے جینڈر سپیشلسٹ کے درمیان ایک مواصلاتی طریقہ کار کی ترقی تاکہ پروجیکٹ سائٹ کی سطح پر پیدا ہونے والی SEAH کی کسی بھی صورت حال سے بروقت نمٹا جاسکے۔ یہ ابتدائی انتباہی نظام پروجیکٹ کے سیکیورٹی پروٹوکول میں شامل کیا جائے گا اور اس کی ضرورت ہوگی:
  - o ایسی کسی بھی شکایات یا چیلنج کی ایک مقررہ مدت کے اندر 5 کاروباری دنوں سے کم کی اطلاع دینا۔ یہ درست رہے گا چاہے شکایات غیر رسمی طور پر جمع کی گئی ہوں (یعنی کسی سرکاری GRM کے ذریعے نہیں)
  - o کسی بھی شخص کی رازداری جس کو شکایت موصول ہوئی ہو یا SEAH سے متعلقہ صورتحال سے آگاہ ہو بشمول تمام فریقین کی ذاتی قابل شناخت معلومات کی حفاظت کرنا- دونوں ممکنہ شکار اور ممکنہ مرتکب۔
- GBV اور SEAH کی روک تھام کے ساتھ ساتھ WWF کی پالیسیوں اور SEAH کے خطرے سے نمٹنے کے لیے ضابطہ اخلاق پر پروجیکٹ کے نفاذ کرنے والے شراکت داروں کی صلاحیتوں کو مضبوط کریں۔ یہ تربیتیں پروجیکٹ کے جنس اور ESS مینیجرز کی شراکت میں کی جائیں گی اور ان میں شامل ہونا چاہیے:
  - o پروجیکٹ کے نفاذ کے پہلے 3 مہینوں کے اندر تربیت جو WWF GCF AE سیف گارڈز اور جینڈر لیڈز کی نگرانی اور حتمی منظوری کے ساتھ تیار کی گئی ہے۔
  - o تمام پروجیکٹ کے عملے اور عمل درآمد کرنے والے پارٹنر کے عملے کے لیے لازمی تربیت جو GCF کی مالی اعانت سے چلنے والی سرگرمیوں میں شامل ہوں گے۔
- ہر پروجیکٹ سائٹ میں تکنیکی / انتظامی کمیٹیوں کی صلاحیتوں کو مضبوط بنائیں تاکہ وہ ماحولیاتی رہنماؤں اور صنفی بنیاد پر تشدد کے خطرات سے منسلک مسائل کو حل کرنے کے لیے تیز رفتار ردعمل کا طریقہ کار قائم کر سکیں۔ اس میں شامل ہیں لیکن ان تک محدود نہیں ہے:
  - o اس طرح کے خطرات کی صورت میں انہیں اضافی وسائل فراہم کریں تاکہ بروقت ردعمل کو یقینی بنایا جاسکے جو کسی ایسے شخص کی فلاح و بہبود پر مرکوز ہو جس کو خطرہ لاحق ہو۔
  - o ان کمیٹیوں کو GBV اور SEAH کی وہی تربیت فراہم کریں جو نفاذ کرنے والے شراکت داروں کو ملے گی۔

ESMF.5.4, کے نفاذ میں ذمہ داریاں

i. جنرل

پراجیکٹ کے نفاذ کے لیے ادارہ جاتی انتظامات (شکل 58) میں WWF بطور GCF ایجنسی عالمی جنگلی حیات فنڈ بطور لیڈ ایگزیکیوٹنگ ایجنسی اور ایک پروجیکٹ اسٹیئرنگ کمیٹی شامل ہے۔

خاکہ نمبر 58

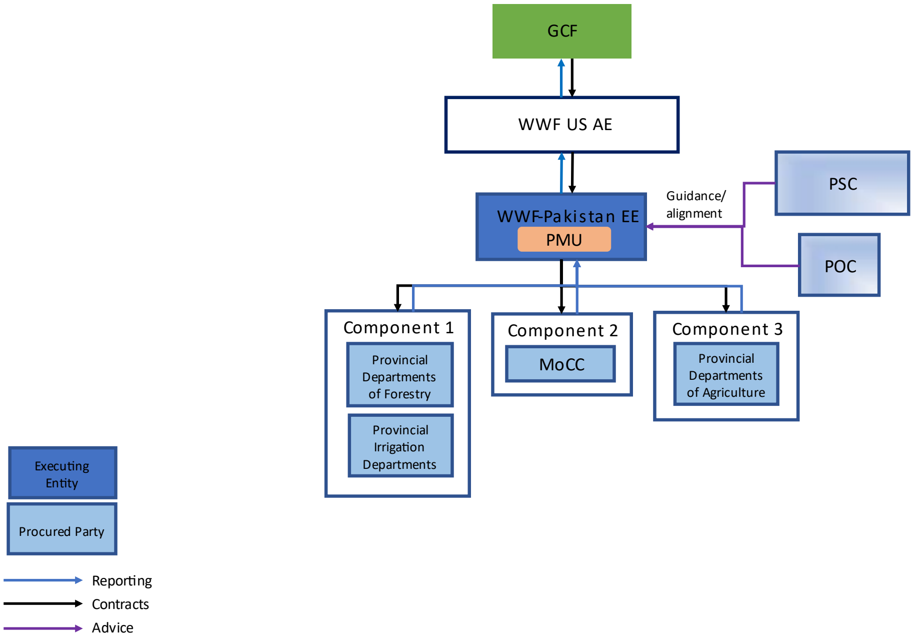

ورلڈ وائلڈ لائف فنڈ پاکستان اس پراجیکٹ کے لیے لیڈ ایگزیکیوٹنگ ادارہ ہے جو پروجیکٹ کی سرگرمیوں کے نفاذ کی نگرانی کے لیے ذمہ دار ہو گا جس میں جزو 1:EbA کے تصور کے ثبوت اور سیلاب اور خشک سالی کے خطرے میں کمی کے لیے موثر اور موثر حل کے طور پر گرین انفراسٹرکچر مداخلتیں شامل ہیں۔ پاکستان؛ جزو 2: پاکستان میں ایکو سسٹم پر مبنی موافقت (EbA) اور گرین انفراسٹرکچر کی طرف پیراڈائم شفٹ کو فعال کرنا۔ اور جزو 3: کمیونٹی کی لچک میں اضافہ اور EbA کو اپنانا اور پاکستان کے سندھ طاس میں گرین انفراسٹرکچر کی مداخلت۔ اپنی ذمہ داریوں کے ایک حصے کے طور پر WWF پاکستان پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ (PMU) کی میزبانی کرے گا۔ پی ایم یو پراجیکٹ کے یومیہ انتظام کے لیے ذمہ دار ہو گا بشمول پراجیکٹ ایڈمنسٹریشن (بشمول ذیلی گرانٹس جاری کرنا) پراجیکٹ مینجمنٹ اور نگرانی اور رپورٹنگ۔

P.M.U میں پراجیکٹ ڈائریکٹر آپریشنز مینیجر ایڈمنسٹریشن اینڈ سیکورٹی مینیجر E.b.A اسپیشلسٹ مینیجر انوائرنمنٹل اکانومسٹ مینیجر کنٹریکٹ مینجمنٹ کوآرڈینیٹر کمیونیکیشن مینیجر E&M مینیجر انوائرنمنٹ اینڈ سوشل سیف گارڈز مینیجر جینڈر مینیجر HR مینیجر شامل ہوں گے۔ کنٹریکٹ مینجمنٹ آفیسر ایک سینئر ریسرچ آفیسر کے ساتھ ساتھ سیکورٹی سپورٹ اور انتظامی تعاون۔ PMU ایک پروجیکٹ اسٹیئرنگ کمیٹی (PSC) کے سامنے جوابدہ ہو گا۔

صوبائی دارالحکومتوں (خیبر پختونخوا سندھ اور بلوچستان) میں واقع WWF-Pakistan کے علاقائی دفاتر کے اندر تین **صوبائی عمل درآمد یونٹس (PIUs)** ہوں گے اور کل 46 عملے کی میزبانی کریں گے۔ یہ یونٹ صوبائی حکومت کے محکموں کے ذریعے اجزاء 1 اور 2 کے تحت پروجیکٹ کی سرگرمیوں کے نفاذ کو مربوط کریں گے ذیل میں بیان کردہ صوبائی نگرانی کمیٹیوں (POCs) کی رہنمائی میں۔ PIUs کی سربراہی ریجنل منیجرز (چاروں صوبوں میں سے ایک کے لیے) کل وقتی WWF-Pakistan عملہ کریں گے ہر ایک اسلام آباد میں پروجیکٹ مینیجر کو رپورٹ کرے گا۔

سائٹ امپلیمنٹیشن یونٹس (SIUs) درج ذیل مقامات پر فیلڈ دفاتر میں قائم ہوں گے: i) ڈی آئی خان واٹرشیڈ (یہ دفتر ڈی آئی خان اور رامک واٹرشیڈ پروجیکٹ کے علاقوں کا احاطہ کرے گا؛ ii) چکر لہری واٹرشیڈ؛ اور iii) منچھر جھیل واٹرشیڈ۔ یہ دفاتر WWF-Pakistan کے کل وقتی عملے کی میزبانی کریں گے جو PIUs کے متعلقہ علاقائی مینیجرز کو براہ راست رپورٹ کریں گے۔ فیلڈ دفاتر کا عملہ پراجیکٹ کی سرگرمیوں کو زمین پر نافذ کرنے اور سروس فراہم کرنے والوں اور پراجیکٹ کی مخصوص سرگرمیوں کو انجام دینے کے لیے ذمہ دار فریقین کی نگرانی کا ذمہ دار ہو گا۔ SIUs پروجیکٹ کے علاقوں میں واقع کمیونٹی بیسڈ آرگنائزیشنز (CBOs) کو تکنیکی مدد بھی فراہم کریں گے۔

صوبائی نگرانی کمیٹیاں (POCs) چاروں صوبوں میں سے ہر ایک میں PSC کی مدد اور صوبائی سطح پر اور اہم سرکاری لائن محکموں کی ملکیت کو یقینی بنانے کے لیے قائم کی جائیں گی۔ POCs کی سربراہی PP صوبائی نگرانی کمیٹیاں (POCs) چاروں صوبوں میں قائم کی جائیں گی تاکہ PSC کو سپورٹ کیا جا سکے اور صوبائی سطح پر اور اہم سرکاری لائن ڈپارٹمنٹس کی ملکیت کو یقینی بنایا جا سکے۔ POCs کی صدارت صوبائی محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی کریں گے جو PSC میں اپنے صوبے کی نمائندگی بھی کریں گے اور ان میں صوبائی محکموں (1) آبپاشی (2) جنگلات (3) وائلڈ لائف (3) کے صوبائی محکموں کے مقرر کردہ صوبائی فوکل پوائنٹس کی نمائندگی شامل ہے۔ 4) ماہی گیری (5) ماحولیات اور (6) زراعت۔ صوبائی محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ جو PSC میں اپنے صوبے کی نمائندگی

بھی کرے گا اور اس میں صوبائی محکموں (1) آبپاشی (2) جنگلات (3) وائلڈ لائف (4) ماہی پروری (5) کے مقرر کردہ صوبائی فوکل پوائنٹس کی نمائندگی شامل ہے۔ ماحولیات اور (6) زراعت۔ صوبائی نگران کمیٹیاں (پی او سیز) ماحولیاتی تحفظ کے متعلقہ اداروں کے درمیان روابط کو آسان بنانے، سرکاری خریداری کے حصول اور تازہ ترین طریقہ کار کو اپنانے سے متعلق قومی اور صوبائی سطح پر منظوری / فیصلوں کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کریں گی۔

پروجیکٹ اسٹیئرنگ کمیٹی (PSC) 12 ممبران پر مشتمل ہو گی جو پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ (PMU) کے ساتھ ساتھ صوبائی اور سائٹ امپلیمینٹیشن یونٹس (PIUs اور SIUs بالترتیب) کو تکنیکی رہنمائی فراہم کرے گی اور اس بات کو یقینی بنائے گی کہ ریچارج پاکستان پروجیکٹ جاری رہے۔ صف بندی کریں اور پاکستان کے قومی آب وہوا کے مقاصد کو پورا کرنے میں مدد کریں۔ مزید برآں PSC: i) سالانہ کام کے منصوبوں اور بجٹ کا جائزہ لے گا اور ان کی توثیق کرے گا۔ ii) منصوبے کی حکمت عملی پر ماہرانہ رہنمائی فراہم کریں اور عمل درآمد کے دوران کسی بھی تبدیلی کی توثیق کریں؛ iii) پراجیکٹ سے متعلقہ خطرات کی شناخت اور ان کا انتظام کرنے میں PMU کی مدد کرنا۔ iv) استفادہ کنندگان تک پراجیکٹ کے نتائج کے ابلاغ اور پھیلانے میں معاونت؛ v) قومی موسمیاتی تبدیلی کے ضوابط اور منصوبوں کے ساتھ منصوبے کی صف بندی کو یقینی بنانے کے لیے حکمت عملی اور پالیسی رہنمائی فراہم کرنا۔ اور vi) اس بات کو یقینی بنانا کہ EbA اور گرین انفراسٹرکچر کی مداخلتیں قومی اور ذیلی قومی سطحوں پر حکومت پاکستان (GoP) کے اہم ترقیاتی ایجنڈے میں شامل ہیں۔

WWF-US: WWF-US کی WWF-Pakistan کے

ایجنسی ذریعے: (i) منصوبے کے مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے مستقل اور باقاعدہ منصوبے کی نگرانی فراہم کرے گا۔ (ii) پروجیکٹ اور GCF سیکرٹریٹ کے درمیان رابطہ؛ GCF (iii) سیکرٹریٹ کو پروجیکٹ کی پیشرفت کی رپورٹ (سالانہ پروجیکٹ امپلیمینٹیشن رپورٹ)؛ (iv) اس بات کو یقینی بنائیں کہ GCF اور WWF پالیسی کے تقاضے اور معیارات لاگو اور پورے کیے گئے ہیں (یعنی رپورٹنگ کی ذمہ داریاں تکنیکی فیڈ و شری E&M)؛ (v) سالانہ ورک پلان اور بجٹ کی منظوری؛ (vi) بجٹ میں ترمیم کی منظوری فنڈ کی دستیابی کی تصدیق اور فنڈز کی منتقلی؛ (vii) ٹرمینل تشخیص کو منظم کریں اور پروجیکٹ آڈٹ کا جائزہ لیں؛ (viii) پروجیکٹ کے آپریشنل اور مالیاتی تکمیل کی تصدیق کریں اور (ix) پراجیکٹ مینجمنٹ یونٹ کے لیے کلیدی شرائط پر کوئی اعتراض نہ کریں۔

لوکل ایڈوائزری کمیٹی (ز): یہ ملٹی سٹیک ہولڈر پلیٹ فارم ہو گا جس میں کمیونٹی کے نمائندے اور لوکل گورنمنٹ لوکل ایڈمنسٹریشن محکمہ آبپاشی کمانڈ ایریا ڈیولپمنٹ آفس رودھ کھوہی سسٹم کے حکام کمیونٹی کے نمائندے آئی پیز کے نمائندے اور خواتین کے نمائندے شامل ہوں گے۔ یہ مقامی ملکیت کے قیام کے لیے شراکتی نقطہ نظر پر مبنی ہے اور اس منصوبے میں کہتے ہیں۔ یہ فورم پراجیکٹ کی حکمت عملیوں ورک پلان اور پراجیکٹ کے شراکت داروں کے نقطہ نظر سے عمل درآمد میں معاونت کرے گا نیز پروجیکٹ کے شراکت داروں کے متعلقہ حلقوں تک وسیع تر رسائی کو یقینی بنانے کے لیے۔

عمل درآمد کرنے والے شراکت دار: صوبائی حکومتیں پاکستان کے چاروں صوبوں کے نظم ونسق کے لیے ذمہ دار ہیں اور ہر صوبائی حکومت کے اندر مختلف موضوعاتی علاقوں اور شعبوں کے لیے ذمہ دار محکمے ہیں۔ پاکستان میں جنگلات اور آبی گزرگاہوں سمیت قدرتی وسائل پر گورننس انتہائی غیر مرکزی ہے جس کی وجہ سے صوبائی حکومت اور محکمے ماحولیاتی نظام کے انتظام اور اپنے انفرادی دائرہ کار میں موسمیاتی تبدیلی کے خطرات سے نمٹنے کے لیے زیادہ تر ذمہ دار ہیں جبکہ صوبائی سطح کی مداخلتوں کو قومی پالیسیوں اور ضوابط کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کو یقینی بناتے ہوئے ریچارج پاکستان پراجیکٹ کے تحت ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان آبپاشی کے صوبائی محکمے کے ساتھ اجزاء 1 کے تحت سرگرمیوں کی انجام دہی کے لیے آبی گزرگاہوں گیلی زمینوں قدرتی تالابوں اور جھیلوں اور سبز بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے ای بی اے سے متعلق سرگرمیوں کے لیے تعاون کرے گا محکمہ جنگلات کے لیے۔ جنگلات کی بحالی اور جنگل کے ماحولیاتی نظام کا بہتر انتظام اور معاش کی ترقی اور زرعی لچک میں سرگرمیوں کے لیے محکمہ زراعت۔

ii. حفاظتی تدابیر پر عمل درآمد

ماحولیاتی اور سماجی تحفظ کی ضروریات کے نفاذ سے متعلق مخصوص انتظامات اور ذمہ داریاں جیسا کہ اس ESMF / PF میں بیان کیا گیا ہے:

لیڈ ایگزیکیوٹنگ ہستی:

- ماحولیاتی اور سماجی تحفظات کے نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے ذمہ دار ہوں گے۔

پروجیکٹ اسٹیئرنگ کمیٹی:

- حفاظتی وعدوں کی تعمیل کی نگرانی۔

• اگر ضرورت ہو تو مخصوص حفاظتی امور پر معاونت اور مخصوص سفارشات۔

ڈبلیوڈبلیو ایف پاکستان:

- تحفظات کے وعدوں کی تعمیل کی مجموعی نگرانی اور نگرانی۔
- مخصوص حفاظتی امور پر معاونت اور مخصوص سفارشات۔
- ویب سائٹ پر حفاظتی دستاویزات کا انکشاف

PMU:

- حفاظتی تقاضوں کا نفاذ اور سائٹ / لینڈ اسکیپ کی سطحوں پر ESMF کے نفاذ اور دیگر حفاظتی منصوبوں کی نگرانی کرنا۔
- ایگزیکیوٹنگ ایجنسی کو حفاظتی رپورٹوں کی فراہمی۔
- شکایات کے ازالے کے طریقہ کار (GRM) کا نفاذ اور WWF AE ٹیم کو دائر کی گئی کسی بھی شکایت کی رپورٹنگ۔
- مقامی اسٹیک ہولڈرز اور کمیونٹیز کے لیے حفاظتی دستاویزات کا انکشاف۔
- PSC اور WWF GCF ایجنسی کو حفاظتی اقدامات کے نفاذ اور تعمیل کے بارے میں رپورٹنگ۔

پی ایم یو کے اندر ماحولیاتی اور سماجی تحفظ کے مینیجر:

- سالانہ کام کے منصوبوں اور بجٹ کا جائزہ لیں اور منصوبہ بند کمیونٹی / انفرادی ذیلی منصوبوں اور ان کے ماحول / سماجی اثرات کا تجزیہ کریں تاکہ حفاظتی خطرات کی نشاندہی کی جا سکے اور سرگرمیوں کی اسکریننگ شروع کی جا سکے۔

حفاظتی وعدوں کے نفاذ اور پروجیکٹ کی سرگرمیوں کی اسکریننگ میں سائٹ کی سطح پر سیف گارڈز / ایم اینڈ ای سینئر افسران کی مدد کریں۔

- E&M مینیجر کے ساتھ شراکت میں چھ سائیٹ لیول سیف گارڈز / E&M سینئر افسروں کو نگرانی اور مدد فراہم کریں۔
- PF / ESMF کے مطابق اور PMU اور LCU کو آرڈینیٹرز کے قریبی تعاون سے حفاظتی دستاویزات تیار کریں اور ان میں تعاون کریں۔
- تیاری میں مدد کریں اور سائٹ کی سطح کے IPPsESMPs اور دیگر حفاظتی منصوبوں کو سائن آف فراہم کریں۔

اس بات کو یقینی بنائیں کہ مقامی کمیونٹیز کے ساتھ مشاورت ایک جامع اور شراکتی انداز میں کی گئی ہے اور اچھی طرح سے دستاویزی ہے۔

- حفاظتی اقدامات کے نفاذ کی حالت کی نگرانی کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ذیلی منصوبے PF / ESMF میں متعین بہترین طریقوں اور رہنما خطوط کے مطابق لاگو ہوں۔
- نگرانی فراہم کریں اور پراجیکٹ سے متاثرہ لوگوں کی شناخت کے لیے سماجی واقتصادی سروے کو مربوط کریں۔
- پروجیکٹ میں ماحولیات اور سماجی متعلقہ مسائل میں شامل تمام اسٹیک ہولڈرز کی شناخت کریں اور ان سے مشورہ کریں۔
- پروجیکٹ کے شکایات کے ازالے کے طریقہ کار (GRM) کو چلائیں بشمول پروجیکٹ سے متعلق شکایات کو مرتب کرنا اور رپورٹ کرنا شکایات کے حل کی نگرانی کرنا اور شکایت کنندہ کے ساتھ فیڈ بیک لوپ کو بند کرنا۔
- پروجیکٹ کی سرگرمیوں کے نفاذ اور حفاظتی تقاضوں کے ساتھ ان کی تعمیل کی نگرانی کے لیے ضروری طور پر فیلڈ وزٹ کریں۔

LCUsPMU اور دیگر پروجیکٹ سے متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کو ماحولیاتی اور سماجی مسائل پر صلاحیت کی مدد فراہم کریں۔

- عمل درآمد میں مدد فراہم کریں اور پراجیکٹ ڈائریکٹر کو ضرورت کے مطابق تحفظات سے متعلق امور بشمول انکولی انتظام کے بارے میں مشورہ دیں۔
- پراجیکٹ سٹیئرنگ کمیٹی WWF GCF ایجنسی اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کو ضرورت کے مطابق مجموعی حفاظتی کارکردگی کی رپورٹ۔

سائٹ لیول سیف گارڈز / ایم اینڈ ای آفیسرز (3 عہدے):

• ESMF اور متعلقہ منصوبوں کو حتمی شکل دینے کے بعد ان کے زمینی نفاذ کے لیے ذمہ دار۔
• ESMF/PF کے مطابق اور PMU اور LCU کو آرڈینیٹرز کے ساتھ قریبی تعاون سے حفاظتی دستاویزات (PFIPPESMP وغیرہ) کو تیار کریں اور ان میں تعاون کریں۔
• مقامی کمیونٹیز کے ساتھ مشورے کو ایک جامع اور شراکت دار طریقے سے انجام دیں اور اچھی طرح سے دستاویزی ہوں۔
سائٹ لیول ESS اسکریننگز (ضمیمہ 1) کو مؤثر طریقے سے مکمل کرنے کے لیے معلومات اکٹھا کرنا اور پروجیکٹ سے متاثرہ لوگوں کی شناخت کے لیے سماجی و اقتصادی سروے کو مربوط کرنا۔
• پراجیکٹ کے شکایات کے ازالے کے طریقہ کار (GRM) کے بارے میں معلومات پھیلائیں اور ذاتی طور پر شکایت جمع کروانے کے خواہشمند ہر فرد کے لیے رابطہ کا مقامی مقام بنیں۔ ضرورت کے مطابق کسی شکایت کے بارے میں کسی بھی تفتیش یا معلومات اکٹھی کرنے میں کردار ادا کریں اور شکایت کنندہ کے ساتھ فیڈ بیک لوپ کو بند کرنے میں کردار ادا کریں۔
• کمیونٹی موبلائزیشن افسران کے ساتھ قریبی رابطہ قائم کریں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ مشاورت ESMF اور متعلقہ حفاظتی پالیسیوں کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے۔

5.4. نگرانی

ESMF کے ساتھ پروجیکٹ کی سرگرمیوں کی تعمیل کی تیاری اور نفاذ کے متعدد مراحل پر مختلف اداروں کی طرف سے مکمل نگرانی کی جائے گی۔ یہ سیکشن مختلف سطحوں پر نگرانی کے طریقہ کار کی وضاحت کرتا ہے۔

- ***پروجیکٹ کی سطح پر نگرانی***

ESMF کو لاگو کرنے اور پروجیکٹ کی ماحولیاتی تحفظ کی سرگرمیوں کے ساتھ تعمیل کی نگرانی کی مجموعی ذمہ داری PMU پر عائد ہوتی ہے۔ PMU کے اندر انوائرمنٹ اینڈ سوشل سیف گارڈز (ESS) مینیجر تمام فیلڈ سرگرمیوں کے نفاذ کی نگرانی کرے گا اور ESMF کے ساتھ ان کی تعمیل کو یقینی بنائے گا۔ ESS مینیجر عملدرآمد کرنے والے اداروں اور دیگر شراکت داروں کو ماحولیاتی اور سماجی اسکریننگ کرنے اور ESMPs اور دیگر ضروری دستاویزات کی تیاری میں تکنیکی مدد فراہم کرے گا۔ ESS مینیجر پروجیکٹ کے شکایات کے ازالے کے طریقہ کار (GRM) کی بھی نگرانی کرے گا اور اس کی تاثیر کا جائزہ لے گا (یعنی کس حد تک شکایات کا فوری اور تسلی بخش طریقے سے حل کیا گیا ہے)۔ ESS مینیجر 'ریچارج پاکستان' PMU حکام پروجیکٹ اسٹیئرنگ کمیٹی اور WWF GCF ایجنسی کو مجموعی حفاظتی اقدامات کی تعمیل کے بارے میں رپورٹ کرنے کا بھی ذمہ دار ہوگا۔

فیلڈ سرگرمی کی سطح پر نگرانی

سائٹ کی سطح پر تین E&ESS/M سینئر افسران تمام فیلڈ سرگرمیوں کی باریک بینی سے نگرانی کریں گے اور اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ وہ ESMF اور متعلقہ حکام کی طرف سے جاری کردہ ماحولیاتی منظوریوں میں شامل شرائط وضوابط کی مکمل تعمیل کرتے ہیں۔ وہ مقامی سطح پر رکھے گئے تمام بیرونی ٹھیکیداروں اور ESMF/PF اور ESMP (جیسا کہ قابل اطلاق) میں بیان کردہ حفاظتی تقاضوں کے ساتھ پروجیکٹ کے حصے کے طور پر ملازم خدمات فراہم کرنے والوں کی تعمیل کے لیے بھی پوری طرح ذمہ دار ہیں۔ E&ESS/M سینئر آفیسرز ESS مینیجر کو ماہانہ مانیٹرنگ رپورٹ فراہم کریں گے۔
پراجیکٹ کے فنڈز کی تقسیم ان کی حفاظت کے تقاضوں کی مکمل تعمیل پر منحصر ہوگی۔

ایجنسی کی سطح پر نگرانی

WWF پاکستان بطور پراجیکٹ کی عمل آوری ESMF کے ساتھ تعمیل کی نگرانی کا ذمہ دار ہے۔
تعمیل کی نگرانی کو آسان بنانے کے لیے WWF-پاکستان کے زیر نگرانی پروجیکٹ کا PMU دورپورٹوں میں ESMF کے نفاذ کی صورتحال کے بارے میں معلومات شامل کرے گا: سالانہ کارکردگی رپورٹ جو پہلے WWF US GCF ایجنسی کو منظوری کے لیے پیش کی جاتی ہے اور اس کے بعد GCF سیکرٹریٹ کو جمع کرایا گیا اور چھ ماہ کا وسط سال کا تکنیکی جائزہ جو WWF US GCF ایجنسی کو اسی ٹیمپلیٹ کا استعمال کرتے ہوئے GCF کی سالانہ کارکردگی رپورٹ (APR) کو جمع کرایا جاتا ہے تاکہ رپورٹنگ کے زیادہ باقاعدہ بہاؤ کو برقرار رکھا جا سکے۔ مؤثر نگرانی اور انکولی انتظام کے مقاصد کے لیے ایجنسی۔

5.5. کمیونٹی مصروفیت

کمیونٹی مشاورت ان جائزوں کے ساتھ ساتھ مجوزہ پراجیکٹ ڈیزائن کا ایک لازمی حصہ رہی ہے اور اسے پورے پراجیکٹ سائیکل کے دوران ایک مسلسل عمل کے طور پر منعقد کیا جائے گا۔ یہ سیکشن پروجیکٹ کی تیاری اور عمل درآمد کے دوران کمیونٹی کی مصروفیت کو مختصراً بیان کرتا ہے۔ مکمل تفصیلات کے لیے براہ کرم FP کا ضمیمہ 7 دیکھیں۔

i. پروجیکٹ کی تیاری کے دوران کمیونٹی کی مصروفیت

پراجیکٹس کے ڈیزائن کے عمل میں پراجیکٹ کے کلیدی اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ گہرائی سے مشغولیت شامل ہے۔ ورکشاپس اسٹیک ہولڈر میٹنگز فیلڈ لیول مشاورت (بشمول مقامی اسٹیک ہولڈرز کمیونٹی گروپس سائٹ وزٹ فیلڈ انسپیکشن اور فوکس گروپ ڈسکشنز پریزنٹیشنز اور بات چیت کے حوالے سے مکمل تفصیلات ایف پی کے ضمیمہ 7 میں فراہم کی گئی ہیں۔ جیسا کہ اوپر پیش کیا گیا پروجیکٹ کی تیاری کے عمل میں اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت نے پروجیکٹ کے مختلف شراکت داروں اور استفادہ کنندگان میں ملکیت کی ایک اہم سطح کو یقینی بنایا اور اس وجہ سے پروجیکٹ کے لیے پیش کردہ ملٹی سیکٹرل اور ملٹی اسٹیک ہولڈرز اپروچ کی ایک اہم بنیاد ہے۔

ii. ESMF/PF تیاری کے دوران کمیونٹی کی مصروفیت

DevCon ٹیم ESMF کی تیاری کی ذمہ دار تھی۔ آئی آر ایس نے مارچ اور اپریل 2022 کو چھ پروجیکٹ سائٹس پر 300 سے زیادہ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت اور توجہ مرکوز کرنے میں ان کی مدد کی۔ فیلڈ وزٹ کے دوران DevCon کنسلٹنٹ نے چاروں سائٹس میں کمیونٹی کے نمائندوں کے ساتھ بھی مشغول کیا۔ اس میں شامل اسٹیک ہولڈرز میں گاؤں کے رہنما/ حکام کسان مویشی پالنے والے ماہی گیر اور سائٹ کے دیہات کے دیگر اسٹیک ہولڈرز شامل تھے۔ ضلع/ تحصیل کی سطح پر مختلف سرکاری افسران سے بھی رابطہ کیا گیا مختلف محکموں (زراعت لائیوسٹاک قدرتی وسائل جنگلات ماحولیات کمیونٹی ڈویلپمنٹ) کے افسران سے پروجیکٹ سے متعلق۔ مشاورت کے مقاصد یہ تھے:

- کمیونٹیز کو پروجیکٹ کے مقاصد اور سرگرمیوں کے بارے میں مطلع کریں۔
- ممکنہ منفی اثرات پر تبادلہ خیال کریں اور ان کا جائزہ لیں اور ان سے بچنے یا کم کرنے کے لیے ان کے خیالات جمع کریں۔
- پراجیکٹ کے ممکنہ فوائد پر تبادلہ خیال کریں اور ان کا جائزہ لیں اور ان کو کیسے بڑھایا جاسکتا ہے۔

مقامی کمیونٹیز اور اسٹیک ہولڈرز کو گاؤں کے حکام کے ذریعے مشاورتی اجلاس مقام اور ایجنڈوں کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ تمام اسٹیک ہولڈرز کو مجوزہ پروجیکٹ کی سرگرمیوں کے بارے میں بات کرنے اور رائے دینے کی ترغیب دی گئی۔ مشاورتی اجلاس کا آغاز شرکاء کی رضامندی سے ہوا۔ ہر میٹنگ کے آغاز میں میٹنگ سے مجموعی مقاصد اور توقعات کا اشتراک کیا گیا اور شرکاء نے اپنا تعارف کرایا۔ تعارفی سیشن کے بعد اہم مقاصد منصوبے کے دائرہ کار اس کے فائدے اور اثرات کے بارے میں مختصر معلومات شرکاء کے ساتھ شیئر کی گئیں۔ پروجیکٹ کے علاقوں میں مقامی کمیونٹیز کے ساتھ ملاقاتیں مقامی زبانوں میں کی گئیں۔

مشورے پراجیکٹ کے منفی اثرات کی نشاندہی کرنے اور ان سے بچنے یا کم کرنے کے اختیارات اور ممکنہ پراجیکٹ کے فوائد کا جائزہ لینے اور مقامی کمیونٹیز کے حق میں ان کو کس طرح بڑھایا جاسکتا ہے پر مرکوز تھا۔ تمام شرکاء مرد اور خواتین دونوں کو مجوزہ منصوبے کے بارے میں اپنے خیالات خدشات اور تجاویز کا اظہار کرنے کی ترغیب دی گئی۔ ہر مشاورتی میٹنگ کے شرکاء کی طرف سے فراہم کردہ تمام خدشات تبصرے اور آراء کو اس دستاویز میں نوٹ کیا گیا ہے اور جہاں تک ممکن ہو اس کی عکاسی کی گئی ہے۔ مجموعی طور پر پراجیکٹ سے متاثرہ کمیونٹیز منصوبہ بند پراجیکٹ کی سرگرمیوں میں معاون تھیں۔

iii. پروجیکٹ کے نفاذ کے دوران کمیونٹی کی شمولیت

پراجیکٹ ایریا میں اور اس کے آس پاس رہنے والی کمیونٹیز پراجیکٹ کے اثرات اور فوائد کے حتمی وصول کنندہ ہیں اور اس لیے کلیدی اسٹیک ہولڈرز ہیں۔ لہٰذا مداخلتوں کو کامیاب ہونے کے لیے کمیونٹی کی حمایت اور شرکت کی ضرورت ہے۔ اس طرح ایک شراکتی عمل اور کمیونٹی مشاورتی نقطہ نظر جس میں حکومتی حکام پانی کے حق داروں قبائلی سرداروں رودھ کوہی کے اہلکار آبپاشی کے حکام کمانڈ ایریا ڈیولپمنٹ اتھارٹی اور مختلف سطحوں پر اسٹیک ہولڈرز شامل ہوں گے مقامی متاثرین کے وسائل کے استعمال کے نمونوں کے بارے میں کافی معلومات فراہم کریں گے۔ کمیونٹیز/ گروپ اور افراد جو اس بارے میں درست معلومات فراہم کریں گے کہ پروجیکٹ کی سرگرمیوں سے کون سے گروپس/ افراد سب سے زیادہ متاثر ہوں گے۔ منصوبے کے نفاذ میں مختلف سطحوں پر اور

معاشرے کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے اسٹیک ہولڈرز کی ایک بڑی تعداد شامل ہے۔ پروجیکٹ ڈیزائن کے عمل میں ان اسٹیک ہولڈرز کے مختلف کرداروں اور ذمہ داریوں کی وضاحت اور تصدیق کا عمل شامل تھا، جس کی تفصیلات سائٹ کے مخصوص اسٹیک ہولڈرز انگیجمنٹ پلان میں پیش کی جائیں گی۔ ڈبلیو ڈبلیو ایف اسٹینڈرڈ آن اسٹیک ہولڈرز انگیجمنٹ مضبوط اور تعمیری تعلقات کی ترقی کی حمایت کے لئے ایک جامع عمل کو فروغ دیتا ہے جو خطرات کی نشاندہی اور انتظام کرنے اور اسٹیک ہولڈرز اور منصوبے کے نتائج کے لئے مثبت نتائج کی حوصلہ افزائی کرنے میں مدد کرتا ہے۔ معیار کو ای ای کے ضمیمہ 7 میں مکمل کرنے کی ضرورت ہے: ایف پی .

- منصوبے کی پوری زندگی میں اسٹیک ہولڈرز کو مشغول کریں۔
- اہم تبدیلیوں سے آگاہ کریں اور نئے ممکنہ خطرات اور اثرات سے متعلق ممکنہ تخفیف اقدامات پر مشاورت / ان پٹ حاصل کریں۔
- شکایات کے ازالے کا طریقہ کار قائم کریں اور منصوبے پر عملدرآمد کے دوران شکایات کا اندراج اور جواب دیں۔
- اور معلومات کو اس طرح سے پھیلائیں جو متعلقہ، شفاف، معروضی، بامعنی اور آسانی سے قابل رسائی ہو۔

پراجیکٹ سے متاثرہ کمیونٹیز کو ہر اس سرگرمی کے نفاذ سے پہلے ہی مصروف رکھا جائے گا جو ان کے مفادات حقداروں اور ذریعہ معاش کو متاثر کرسکتی ہے۔ ایسی سرگرمیوں کی شناخت PMU کے ESS مینیجر اور سائیٹ لیول سیف گارڈز / M&E سینئر افسروں کو ماحولیاتی اور سماجی تحفظات کی اسکریننگ کے عمل سے گزر کر کی جانی چاہیے۔ اگر اسکریننگ سے کسی بھی منفی ماحولیاتی یا سماجی اثرات کا پتہ چلتا ہے جو کسی منصوبہ بند سرگرمی کے نتیجے میں ہو سکتا ہے تو اس سرگرمی کے نفاذ سے پہلے ایک کمیونٹی مشاورت کا اہتمام کیا جانا چاہیے تاکہ اس کے منفی اثرات کو کم کیا جاسکے۔ وہ سرگرمیاں جن کے نتیجے میں پابندی یا نقصان یا معاش کا سبب بنتا ہے انہیں سائٹ کے لیے مخصوص معاش کی بحالی کے منصوبوں کی ترقی کو متحرک کرنا چاہیے (جیسا کہ اوپر سیکشن 4.5(PF) میں اشارہ کیا گیا ہے)۔

کمیونٹی کے اراکین جن کو مشاورت میں شامل ہونا چاہیے وہ وہ افراد ہیں جو کسی سرگرمی یا ذیلی منصوبے کے براہ راست نتیجے کے طور پر ان کی باخبر رضامندی یا انتخاب کی طاقت کے بغیر:

(a) اپنے اثاثے کھو دیں یا اثاثوں تک رسائی یا کمیونٹی اور قدرتی وسائل تک رسائی

(b) یا آمدنی کا ذریعہ یا ذریعہ معاش سے محروم ہو جائیں چاہے وہ جسمانی طور پر کسی دوسری جگہ منتقل ہو جائیں یا نہ ہوں۔

ایسی سرگرمیوں کے لیے جن کے نتیجے میں روزی روٹی کے وسائل تک رسائی میں پابندی یا نقصان ہو سکتا ہے لوگوں گروہوں قبائلی عمائدین یا گھرانوں کی شناخت کے لیے ایک شراکتی عمل کی پیروی کی جائے گی جنہیں معاش کی بحالی کے عمل میں حصہ لینا چاہیے۔ LRP کے اندر ذریعہ معاش کی بحالی کی تمام مجوزہ سرگرمیاں مداخلتیں اور اقدامات متاثرہ کمیونٹیز کے ساتھ مشاورت سے تیار کیے جائیں گے۔

ان میں سے ہر ایک پر عمل درآمد بھی مکمل شفافیت اور انکشاف کے ساتھ کیا جائے گا۔ LRPs کی ترقی کے بارے میں مزید تفصیلات اس PF / ESMF کے سیکشن LRP-4.5 میں فراہم کی گئی ہیں۔

کمزور اور پسماندہ گروہوں کو پراجیکٹ سے متعلق مشاورت اور LRPs کی ترقی میں فعال طور پر مشغول ہونا چاہیے کیونکہ قدرتی وسائل کے انتظام ذریعہ معاش میں مداخلت پراجیکٹ کی حمایت یافتہ ترغیبات اور فوائد کے اشتراک میں ان کا کردار اس عمل کے لیے اہم بناتا ہے۔ ان گروہوں میں شامل ہیں:

• خواتین (خاص طور پر بیوہ اور خواتین - سربراہ گھرانوں) نوجوان معذور افراد بوڑھے (خاص طور پر ایک سر والے گھرانے)۔

• IP / خانہ بدوش گروہ (کیہال باگری اور موہنا) خاص طور پر ان کے بزرگ جو ہر وقت کمیونٹیز میں موجود نہیں ہو سکتے

5.6. مواصلات اور انکشاف

تمام متاثرہ کمیونٹیز اور متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کو ESMF کی ضروریات اور وعدوں کے بارے میں مطلع کیا جائے گا۔ ای ایس ایم ایف کے ساتھ ساتھ آئی پی پی ایف اور ایس ای پی کی ایگزیکٹو سمری کا سندھی سرائیکی پشتو پنجابی اور بلوچی زبانوں میں ترجمہ کیا جائے گا۔ یہ ESMF کے ساتھ اور WWF کی ویب سائٹس کے ساتھ ساتھ WWF-پاکستان کی ویب سائٹس پر بھی دستیاب کرائے جائیں۔ ESMF اور SEP کی ہارڈ کاپیاں مناسب عوامی مقامات اور WWF پاکستان کے دفاتر میں رکھی جائیں گی۔ مزید برآں بہت سی کمیونٹیز خاص طور پر خواتین میں خواندگی کی کم سطح کی وجہ سے IPPFSEPESMF اور PF میں موجود معلومات کو مقامی طور پر ذاتی طور پر اس انداز میں ظاہر کیا جائے گا جو کم خواندگی کے حامل افراد کے لیے مناسب ہو۔ PMU میں پروجیکٹ مینیجر ESS مینیجر اور صنفی ماہرین ESMF کی ضروریات کے بارے میں کمیونٹی میں بیداری پیدا کرنے کے ذمہ دار ہوں گے اور یہ بھی یقینی بنائیں گے کہ تمام بیرونی ٹھیکیدار اور خدمات فراہم کرنے والے ESMF اور دیگر حفاظتی دستاویزات سے پوری طرح واقف ہیں اور ان کی تعمیل کرتے ہیں۔

پروجیکٹ کے نفاذ کے دوران کسی مخصوص منظر نامے میں ایک مخصوص آؤٹ پٹ کے تحت تمام سرگرمیوں کے لیے مخصوص ESMPs کو متاثرہ کمیونٹیز کے ساتھ مشاورت سے تیار کیا جائے گا اور پروجیکٹ کے تصور کو حتمی شکل دینے سے پہلے تمام اسٹیک ہولڈرز کے سامنے ظاہر کیا جائے گا۔ تمام ڈرافٹ ESMPs کا جائزہ لیا جائے گا اور WWF پاکستان کی طرف سے PSC اور WWF

GCF ایجنسی کی مشاورت سے ان کے عوامی انکشاف سے پہلے ہی ان کی منظوری دی جائے گی۔ PMU کو تمام متاثرہ فریقوں کے سامنے پراجیکٹ کے نفاذ کے دوران تیار کردہ کسی بھی ایکشن پلان کا بھی انکشاف کرنا چاہیے بشمول صنفی مرکزی دھارے میں شامل۔ افشاء اس انداز میں کیا جائے جو متاثرہ لوگوں کے لیے بامعنی اور قابل فہم ہو۔ انکشاف کے تقاضوں کا خلاصہ ذیل میں جدول 4 میں دیا گیا ہے۔

جدول 4: ESMF سے متعلقہ دستاویزات کے لیے انکشاف کا فریم ورک

کہاں	وقت کی تعداد	دستاویزات ظاہر کی جائیں۔
ایجنسی WWF-Pakistan اور GCF سیکرٹریٹ کی ویب سائٹ پر۔ کاپیاں PMU کے دفتر میں اور پراجیکٹ ایریاز کے مقامی میونسپل دفاتر میں کمیونٹیز کے لیے قابل فہم زبانوں میں دستیاب ہونی چاہئیں۔	ایک بار پورے پروجیکٹ سائیکل میں۔ پروجیکٹ کی پوری مدت کے دوران ویب سائٹ اور دیگر عوامی مقامات پر رہنا ضروری ہے۔	ماحولیات اور سماجی انتظام کا فریم ورک
WWF-Pakistan اور GCF ایجنسی سیکرٹریٹ کی ویب سائٹ پر۔ کاپیاں صوبائی اور سائٹ یونٹ کے مقامات پر اور مقامی میونسپل گورنمنٹ دفاتر میں کمیونٹیز کے لیے قابل فہم زبانوں میں دستیاب ہونی چاہئیں۔	پورے پروجیکٹ سائیکل میں ایک بار ہر اس سرگرمی کے لیے جس کے لیے ESMP کی ضرورت ہوتی ہے۔ پراجیکٹ کی پوری مدت کے دوران ویب سائٹ اور دیگر افشاء کے مقامات پر رہنا ضروری ہے۔	ماحولیاتی اور سماجی انتظامی منصوبہ
WWF-Pakistan اور دیگر پارٹنرز کی ویب سائٹس پر۔ کاپیاں PMU دفتر اور صوبائی اور سائٹ یونٹ کے مقامات پر دستیاب ہونی چاہئیں	ملاقات کے دو ہفتوں کے اندر	باضابطہ عوامی مشاورتی اجلاسوں کے منٹس
جب بھی اسٹیک ہولڈرز (کمیونٹی مقامی CSOs میونسپل گورنمنٹ دفاتر وغیرہ) کے ساتھ میٹنگ ہوتی ہے GRM کے بارے میں معلومات کو شرکاء کے ساتھ شیئر کیا جانا چاہیے۔	اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ہر میٹنگ / اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ہر میٹنگ	شکایات کے ازالے کا طریقہ کار

5.7. صلاحیت کی تعمیر اور تکنیکی مدد

صلاحیت سازی کی سرگرمیاں WWF یو ایس سیف گارڈز اسپیشلسٹ کی طرف سے WWF-پاکستان اور PMU ٹیم کو ضرورت کے مطابق فراہم کی جائیں گی تاکہ بعد میں فراہم کی جا سکے:

• ESMF/PF/IPPF نفاذ کی ضروریات اور اچھے طریقوں کے لیے معاونت۔
• ضرورت کے مطابق GRMIPPsESMPs اور دیگر حفاظتی اقدامات کے نفاذ یا منصوبوں کو تیار کرنے میں معاونت
• مقامی انتظامی منصوبوں کے موثر نفاذ اور نفاذ کے لیے کمیونٹیز کی صلاحیت کی ترقی کے لیے معاونت
• ESS کے نفاذ کی جاری معاونت اور نگرانی فراہم کرنے کے لیے ماہانہ کالز

5.8. شکایات درج کرنے کا عمل

پروجیکٹ کا براہ راست اور ٹھوس اثر مقامی کمیونٹیز اور پراجیکٹ ایریا کے اندر یا اس کے آس پاس رہنے والے افراد پر پڑے گا۔ اس طرح ایک موثر اور موثر شکایات کے ازالے کے طریقہ کار (GRM) کی ضرورت ہے جو اسٹیک ہولڈرز کے استفسارات تجاویز خدشات اور شکایات کو جمع کرے اور ان کا جواب دے۔ یہ سیکشن GRM کی تفصیلات بیان کرے گا بشمول شکایت جمع کرانے کے عمل کی تفصیلات PMU کو کب تک جواب دینا ہو گا اور PMU میں کون اس کے نفاذ اور رپورٹنگ کے لیے ذمہ دار ہو گا۔

GRM درج ذیل اصولوں کی بنیاد پر کام کرے گا:

1. **منصفانہ:** شکایات کا غیر جانبداری سے جائزہ لیا جاتا ہے اور شفاف طریقے سے ان کا انتظام کیا جاتا ہے۔
2. **مقصدیت اور آزادی:** GRM ہر معاملے میں منصفانہ، بامقصد اور غیر جانبدارانہ سلوک کی ضمانت دینے کے لیے تمام دلچسپی رکھنے والی جماعتوں سے آزادانہ طور پر کام کرتا ہے۔
3. **سادگی اور رسائی:** شکایات درج کرنے اور کارروائی کی تلاش کا طریقہ کار اتنا آسان ہے کہ پراجیکٹ سے فائدہ اٹھانے والے انہیں آسانی سے اور ایسی زبان میں سمجھ سکتے ہیں جو کسی مخصوص کمیونٹی میں ہر کسی کے لیے قابل رسائی ہو خاص طور پر وہ لوگ جو سب سے زیادہ کمزور ہیں۔
4. **جوابدہی اور کارکردگی:** GRM کو تمام شکایت کنندگان کی ضروریات کے لیے جوابدہ بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اس کے مطابق شکایات کا انتظام کرنے والے اہلکاروں کو تربیت دی جانی چاہیے کہ وہ ان پر موثر کارروائی کریں اور شکایات اور تجاویز کا فوری جواب دیں۔ یہ خاص طور پر SEAH سے متعلقہ شکایات کے بارے میں سچ ہے جن کے لیے مخصوص ردعمل اور تربیت کی ضرورت ہوتی ہے۔
5. **رفتار اور تناسب:** تمام شکایات سادہ یا پیچیدہ کو جلد از جلد حل کیا جاتا ہے۔ شکایت یا تجویز پر کی جانے والی کارروائی تیز فیصلہ کن اور تعمیری ہوتی ہے۔
6. **شرکت اور شمولیت:** متاثرہ لوگوں کی ایک وسیع رینج— کمیونٹیز اور کمزور گروپس— کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ پراجیکٹ نافذ کرنے والوں کی توجہ میں شکایات اور تبصرے دلائیں۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے خصوصی توجہ دی جاتی ہے کہ غریب لوگ خواتین اور پسماندہ گروہ بشمول خصوصی ضروریات والے GRM تک رسائی حاصل کرنے کے قابل ہوں۔
7. **جوابدہی اور فیڈ بیک لوپ کو بند کرنا:** تمام شکایات ریکارڈ کی جاتی ہیں اور ان کی نگرانی کی جاتی ہے اور کوئی بھی شکایت حل نہیں ہوتی۔ شکایت کنندگان کو ہمیشہ مطلع کیا جاتا ہے اور ان کی شکایت کے نتائج کے بارے میں وضاحت حاصل کی جاتی ہے۔ اپیل کا اختیار ہمیشہ دستیاب ہو گا۔

شکایات میں درج ذیل مسائل شامل ہو سکتے ہیں لیکن ان تک محدود نہیں:

(i) کسی بھی پروجیکٹ یا سرگرمی کے حصے کے طور پر عملے یا دیگر اسٹیک ہولڈرز کی طرف سے دھوکہ دہی بدعنوانی یا بدعنوانی کے الزامات جس میں پراجیکٹ کے ذریعے مالی اعانت فراہم کی گئی یا اس پر عمل درآمد کیا گیا بشمول صنفی بنیاد پر تشدد یا جنسی استحصال بدسلوکی یا ہراساں کرنے کے الزامات؛
(ii) ماحولیاتی اور/یا سماجی نقصانات/نقصان جو پروجیکٹ کے ذریعے مالی اعانت فراہم کیے گئے یا لاگو کیے گئے (بشمول جاری ہیں)
(iii) پروجیکٹ کی سرگرمیوں میں مصروف مستقل یا عارضی کارکنوں کی شکایات اور شکایات۔

WWF-Pakistan کا اپنا اندرونی GRM سسٹم موجود ہے۔ GRM پروجیکٹ کمیونٹیز کے لیے ایک طریقہ کار فراہم کرتا ہے کہ وہ پروجیکٹ کی سرگرمیوں WWF کے عملے کے سلسلے میں کسی بھی قسم کے خدشات یا شکایات کو اٹھا سکیں یا کوئی اور مسئلہ جو پروجیکٹ کی سرگرمیوں کی تکمیل کے دوران ان پر براہ راست یا بالواسطہ اثر ڈال سکتا ہے۔ GRM عمل آلودگی کی روک تھام اور وسائل کی کارکردگی سے متعلق شکایات کا احاطہ کرتا ہے۔ صحت عامہ ماحولیات یا ثقافت پر منفی اثرات؛ قدرتی رہائش گاہوں کی تباہی؛ پسماندہ اور کمزور گروہوں پر غیر متناسب اثرات؛ امتیازی سلوک یا جنسی ہراسانی؛ قابل اطلاق قوانین اور ضوابط کی خلاف ورزی؛ جسمانی اور ثقافتی ورثے کی تباہی؛ یا کوئی دوسرا مسئلہ جو پروجیکٹ کے علاقوں میں کمیونٹیز یا افراد پر منفی اثر ڈالتا ہے۔ شکایات کے ازالے کے طریقہ کار کو ثقافتی طور پر حساس انداز میں نافذ کیا جائے گا اور کمزور آبادیوں تک رسائی کو آسان بنایا جائے گا۔ ESS ماہرین کو پروجیکٹ کے نفاذ کے پہلے 6 ماہ کے اندر یا GRM کو حتمی شکل دینے سے

پہلے جو بھی جلد ہو خصوصی تربیت فراہم کی جائے گی۔ اس سے اس بات کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی کہ ان کے پاس ثقافتی طور پر حساس اور شکار پر مبنی طریقے سے SEAH سے متعلقہ شکایات کو دور کرنے کی صلاحیت ہے۔

GRM کے پاس پراجیکٹ کمیونٹیز کو گمنام طور پر شکایات اٹھانے کی اجازت دینے کے لیے ایک سیٹی بنانے والا طریقہ کار بھی ہے۔

ریچارج پاکستان پروجیکٹ کے مقاصد کے لیے GRM کا WWF-Pakistan کنٹری آفس GRM سے ایک الگ ڈھانچہ عمل کا بہاؤ اور درجہ بندی ہو گی جس میں تمام شکایات براہ راست PMU تک جائیں گی۔

ریچارج پاکستان پروجیکٹ کے لیے GRM کا مجوزہ ڈھانچہ

i) i) **قسم**: اندرونی میکانزم

ii) ii) **مقصد**: پروجیکٹ کمیونٹیز کے لیے شکایت کے ازالے کا طریقہ کار فراہم کرنا اور متعارف کرانا

iii) iii) **مقصد**: مقامی لوگوں مقامی برادریوں براہ راست اور بالواسطہ فائدہ اٹھانے والوں یا کسی بھی اسٹیک ہولڈر کے طریقہ کار اور بنیادی انسانی حقوق کے تحفظ اور تحفظ کو یقینی بنانا چاہے وہ فرد ہو یا گروہ جو ریچارج پاکستان پروجیکٹ / پروگرام سے متاثر ہو سکتا ہے۔ سرگرمیاں / مداخلتیں (اس کے بعد اجتماعی طور پر "متاثرہ اسٹیک ہولڈرز" کے طور پر کہا جاتا ہے) اور WWF نیٹ ورک کے ماحولیاتی اور سماجی تحفظ کے فریم ورک (ESSF) کی تعمیل میں ہر پراجیکٹ سائٹ پر شکایت کے حل کا طریقہ کار (GRM) شروع کیا جائے گا۔

iv) GRM کا کام ایک ایسا طریقہ کار فراہم کرنا ہے جس کے ذریعے متاثرہ اسٹیک ہولڈرز WWF-Pakistan اور PMU کے ساتھ اس کی سرگرمیوں یا منصوبوں کے بارے میں براہ راست کوئی خدشات یا شکایات اٹھا سکتے ہیں۔

v) WWF-Pakistan اپنے تحفظاتی مداخلتوں کے نفاذ کے دوران اپنے احتساب کو مضبوط بنانے اور شفافیت کو بہتر بنانے کے لیے پرعزم ہے اور GRM کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ مختلف سطحوں پر قابل رسائی شفاف جائز اور قابل اعتماد میکانزم قائم ہوں۔

vi) iv) میکانزم کا دائرہ کار: اس GRM کے ذریعے PMU کو آپریشنل شکایات موصول ہوں گی (مثلاً سرگرمیوں مداخلت پروگرام کام کے معیار پراجیکٹ میں حصہ لینے والوں کے انتخاب وغیرہ) کے ساتھ ساتھ بدعنوانی کے الزامات؛ اقرباپروری؛ فنڈز کا غلط استعمال؛ جسمانی نفسیاتی یا جنسی زیادتی یا ہراساں کرنا؛ اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں۔ اس GRM کا استعمال صرف متاثرہ اسٹیک ہولڈرز شکایات اور الزامات کی رپورٹ کرنے کے لیے کریں گے خاص طور پر ریچارج پاکستان پروجیکٹ سائٹس کے اندر لاگو کی جانے والی پروجیکٹ سرگرمیوں کے حوالے سے۔ حکومتی اداروں (ہمارے پارٹنرز کے دائرہ کار سے باہر) یا ٹارگٹ کمیونٹی کے دیگر ممبران کے خلاف ٹارگٹ کمیونٹی کے متاثرہ اسٹیک ہولڈر ممبر کی طرف سے کی گئی شکایات اور الزامات کو درست شکایت یا الزام نہیں سمجھا جائے گا۔

vii) **تفویض کردہ عملہ**: پراجیکٹ ٹیم کی طرف سے ایک سرشار شکایات کو آرڈینیٹر کو تفویض کیا جائے گا اور جو پراجیکٹ کی تمام شکایات کا جائزہ لینے اور اسے بڑھانے کا ذمہ دار ہو گا۔ دریں اثناء ریچارج کے GRM کا انتظام PMU صوبائی اور سائٹ یونٹس کے ساتھ مل کر کرے گا۔ ESS ماہرین PMU میں GRM کے آپریشن کے انچارج ہوں گے اور ہر ایگزیکیوٹنگ پارٹنر ایک فرد کو تفویض کرے گا جو شکایات کو اکٹھا کرنے اور ان پر کارروائی کرنے کے لیے ذمہ دار ہو گا جو ان سرگرمیوں کا ازالہ کرے گا جن پر عمل درآمد کے لیے وہ ذمہ دار ہیں۔ GRM درج ذیل رہنما خطوط کے مطابق کام کرے گا۔

viii) **کمیونٹیز کو GRM کے بارے میں مطلع کرنا**: ESSF اور GRM پر بیداری پیدا کرنے کے سیشن کو تمام ابتدائی کمیونٹی مشاورت کا حصہ بنایا جائے گا اس کے بعد تمام پروجیکٹ سائٹس پر 6 ماہانہ بنیادوں پر ریفریشر سیشنز ہوں گے۔ تمام سیشنز علاقے کی مقامی زبان میں ہوں گے اور مقامی کمیونٹیز کو شکایات درج کرنے اور درج کرنے کے بارے میں تربیت بھی دی جائے گی۔ GRM پر پوسٹر مقامی کمیونٹیز (جیسے مساجد یونین کونسل کے دفاتر کمیونٹی / گاؤں پر مبنی تنظیموں کے لیے) کے عام استعمال کے علاقوں میں بھی آویزاں کیے جائیں گے۔

viii)

Example of GRM poster in English and Sindhi

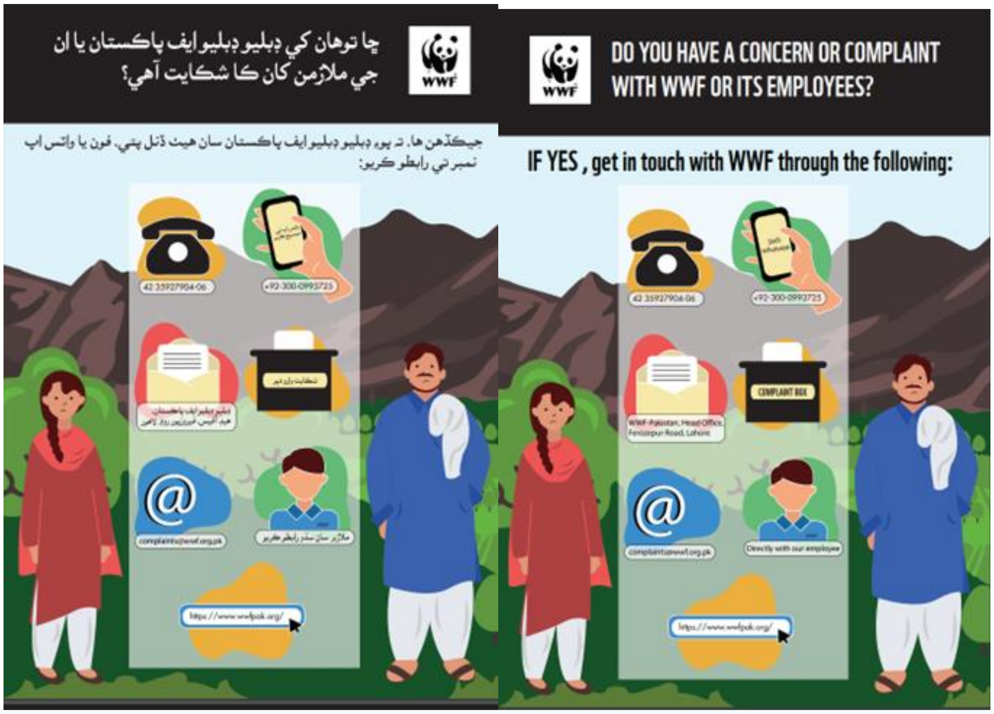

شکایات سے نمٹنے کا عمل:

i. **شکایت کی رسید**

درج ذیل ذرائع سے شکایت موصول ہو سکتی ہے۔

I.. WWF-Pakistan ویب سائٹ

II.. واٹس ایپ

III.. ای میل

IV.. فون کال / موبائل فون / ڈیڈیکیٹڈ ہیلپ لائن نمبر

V.. پی ایم یو سائٹ آفس کو ایڈریس پوسٹ

VI.. سائٹ پر شکایت کے خانے

VII.. شکایت کنندہ WWF- ملازم سے براہ راست یا اپنے ذاتی موبائل فون کے ذریعے رابطہ کر سکتا ہے۔

VIII.. صوبائی عمل درآمد یونٹس (PIU) کو کسی بھی شکل میں شکایت موصول ہوئی

IX.. سائٹ امپلیمنٹیشن یونٹ (SIU) کی طرف سے کسی بھی شکل میں موصول ہونے والی شکایات

iii. **شکایت ریکارڈ کرنا**

جب بھی کوئی درست شکایت موصول ہوتی ہے شکایت کی نوعیت اور شدت سے قطع نظر یا یہ گمنام ہے یا نہیں وصول کنندہ کو درج ذیل شکایت کے ازالہ کیس کے فارم میں شکایت درج کرنی چاہیے۔

شکایت موصول ہونے پر شکایات کو آرڈینیٹرز درج ذیل اقدامات کریں گے۔

میں. شکایت کو شکایت کے ڈیٹابیس میں ریکارڈ کریں- اس میں شامل ہونا چاہیے:

a. شکایت کنندہ کا نام اور رابطہ کی معلومات

b. بشکایات کی تفصیلات

c. کوئی ثبوت شئیر کیا جائے۔

d. کوئی دوسری متعلقہ معلومات (مثلاً تقریب کی تاریخ) یا معاون دستاویزات

e. مسئلہ کو حل کرنے کے لیے اب تک کی گئی کوئی بھی کارروائی بشمول WWF سے رابطہ

f. تجویز کردہ حل

g. کیا رازداری کی درخواست کی گئی ہے (وجوہ بتاتے ہوئے

h. اہلیت

48 گھنٹوں کے اندر شکایت کنندہ کو تحریری طور پر تسلیم کریں (اگر شکایت کنندہ کا ایڈریس دستیاب ہو تو اسی ذریعے یا اسے پوسٹ کے ذریعے موصول ہوا تھا) اور انہیں عمل / وقت کے فریم کے بارے میں مطلع کریں۔ نام ظاہر نہ کرنے کی درخواست کی صورت میں شکایت کنندہ کو یقین دلایا جائے کہ ان کی شناخت خفیہ رہے گی۔

iii مزید تفتیش پر غور کرنے کے لیے درج ذیل اہلیت کے معیار کے مطابق شکایت کی جانچ اور جانچ کی جانی چاہیے۔

a موصول ہونے والی شکایت کی قسم کی شناخت کریں۔

ب ممکنہ خطرات (مثلاً مسلسل بدسلوکی شکایت کنندہ کی حفاظت)

c حفاظتی خدشات کیا ہیں؟

d کیا شکایت گمنام ہے؟

e اس بات کا فیصلہ کریں کہ کس قسم کی تحقیقات یا حقائق کی تلاش کی ضرورت ہے۔

f اس بات کا تعین کرنے کے لیے بروقت تشخیص کریں کہ آیا اس مسئلے کو WWF کے دیگر عملے کی شمولیت کے بغیر حل کیا جا سکتا ہے۔

جی اگر نہیں تو WWF کے اندر سے کون شامل ہونا چاہیے؟

h دلچسپی کے کسی بھی تنازعہ پر غور کریں۔

میں. شکایت کو حل کرنے کے لیے ایک عارضی ٹائم لائن قائم کریں۔

iv مزید تفتیش پر غور کرنے کے لیے شکایت کو آرڈینیٹر کے ذریعے اہلیت کے معیار کی اسکریننگ چیک لسٹ کے خلاف جانچ اور جانچ کی جائے گی۔ اہلیت کے معیار کی اسکریننگ چیک لسٹ WWF کے حفاظتی فریم ورک کے ماحولیاتی اور سماجی انتظام کے معیارات پر مشتمل ہے اور ایک (کم سے کم) معیار کی خلاف ورزی شکایت یا الزام کو مزید تفتیش کے لیے اہل بناتی ہے۔

اہلیت کے معیار کی اسکریننگ چیک لسٹ			
ممکنہ خطرات		ہاں / نہیں	جواز
رسائی اور دوبارہ آبادکاری کی پابندی			
1	کیا وسائل تک رسائی اور / یا استعمال پر تحفظ سے متعلق پابندیوں کے نتیجے میں وسائل پر منحصر مقامی کمیونٹیز پر کوئی منفی سماجی یا اقتصادی اثرات دیکھے گئے؟		

2	کیاتحفظ کے مقاصد اور مقامی ذریعہ معاش کے درمیان کوئی تنازعہ دیکھا گیا؟		
3	کیاتحفظ کی سرگرمیاں کسی غیر ارادی طور پر دوبارہ آبادکاری یاقدرتی وسائل تک رسائی کی پابندی کا سبب بنی ہیں؟		
مقامی لوگ			
4	کیامقامی حقوق علاقوں اور وسائل پر منصوبوں اور پروگراموں کے منفی اثرات دیکھے گئے؟		
5	کیامقامی زمینوں اور خطوں (بشمول روایتی ماحولیاتی علم سے) پر سرگرمیوں سے پیدا ہونے والے ثقافتی طور پر مناسب اور مساوی فوائد پر گفت وشنید اور اتفاق کرنے کے حق کی خلاف ورزی کی گئی؟		
6	کیاآزاد پیشگی اور باخبر رضامندی (FPIC) کے عمل کے مقامی لوگوں کے حق کی خلاف ورزی ہوئی ہے؟		
کمیونٹی ہیلتھ سیفٹی اور سیکیورٹی			
7	کیاپراجیکٹ کی سرگرمیوں کی وجہ سے کمیونٹیز حادثاتی یاقدرتی خطرات سے دوچار ہوئیں؟		
8	کیاخصوصی ضروریات اور پسماندہ یاکمزور گروہوں یاافراد بشمول خاص طور پر خواتین اور بچے اور معذور افراد کی نمائش کے حوالے سے کوئی نگرانی تھی؟		
9	کیاکسی بھی سرگرمی نے ماحولیاتی نظام کی خدمات کی فراہمی اور ان کو منظم کرنے پر منفی اثر ڈالا ہے کیونکہ وہ براہ راست کمیونٹی کی صحت اور حفاظت سے متعلق ہیں؟		
10	کیاکسی بھی سرگرمی سے موسمیاتی تبدیلی پر منفی اثرات مرتب ہوئے یاکسی بھی طرح سے قدرتی آفت کا سامنا کرنے کے امکانات بڑھ گئے؟		

قدرتی رہائش گاہوں کا تحفظ			
11	یا کسی بھی سرگرمی نے حیاتیاتی تنوع یا اہم رہائش گاہوں پر منفی اثر ڈالا؟		
12	کیا قدرتی اور اہم رہائش گاہوں میں تبدیلی سے متاثرہ کمیونٹیز کے فوائد کو برقرار رکھنے اور سرگرمی کی کارکردگی کو برقرار رکھنے کے لیے ترجیحی ماحولیاتی نظام کی خدمات کی دستیابی اور پیداواری صلاحیت میں کمی واقع ہوئی؟		
کیڑوں کا انتظام			
13	کیا ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (WHO) کی کلاس IA اور IB یا کلاس II اور سٹاک ہوم کنونشن میں مصنوعات کی فارمولیشن میں تیار شدہ مصنوعات یا کیڑے مار ادویات کی خریداری یا استعمال کے لیے کوئی الاؤنس تھا؟		
14	کیا کسی بھی سرگرمی نے مصنوعی کیمیائی کیڑے مار ادویات پر انحصار پیدا کیا؟		
ثقافتی وسائل			
15	کیا پراجیکٹ کی سرگرمیوں میں سے کسی نے زمین کی تزئین / سمندری منظر کے ٹھوس غیر محسوس یا قدرتی ثقافتی وسائل کو نقصان پہنچایا ہے جیسا کہ مقامی لوگوں اور مقامی کمیونٹیز نے سمجھا ہے؟		
16	کیا اہم ثقافتی وسائل کے بارے میں فیصلے زیر بحث کمیونٹیز کی مکمل اور بامعنی مصروفیت کے بغیر کیے گئے تھے؟		
انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں			
17	کیا کوئی جانی نقصان آزادی کا نقصان افراد پر حملے تشدد جنسی استحصال یا ہراساں کرنا توہین آمیز سلوک یا امتیازی سلوک کی دوسری شکلیں WWF-Pakistan یا پارٹنر کی سرگرمیوں اور / یا فنانسنگ سے وابستہ ہیں بشمول تیسرے فریق کی طرف سے جو فنڈز وصول کرتے ہیں WWF-Pakistan سے؟	ذیل میں جدول A کا حوالہ دیں۔	
اخراج کی فہرست			

18	کیا پراجیکٹ کی مدت کے اندر عمل درآمد کرنے والے ادارے کی طرف سے اخراج کی فہرست میں (پروجیکٹ کے ESMF کا ضمیمہ 1 دیکھیں) میں سے کوئی بھی نااہل سرگرمیاں درج تھیں؟		
پروجیکٹ سے متعلقہ مسائل			
19	کیا پروجیکٹ کے عملے میں سے کسی نے مقررہ عمل کی پیروی نہیں کی اور کسی مخصوص کمیونٹی یا کمیونٹی کے ممبر کی حمایت کی؟		

i. ایسے معاملات میں جہاں شکایات کے کوآرڈینیٹر کو مزید معلومات کی ضرورت ہو، وہ معلومات کے خلا کو پُر کرنے کے لیے براہ راست شکایت کنندہ سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ جہاں تک پہنچنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے، شکایت کو اس وقت تک خارج کر دیا جائے گا جب تک کہ کمپلینٹس کوآرڈینیٹر شکایت کی نوعیت کا تعین نہیں کرتا ہے کہ اسے PMU تک فوری طور پر بڑھانے کی ضرورت ہے۔

ii. اگر WWF کے دیگر عملے کی شمولیت کے بغیر شکایت کو حل نہیں کیا جا سکتا، تو شکایت کے کوآرڈینیٹر کو شکایت پر بریف کرنا ضروری ہے (یہ ضروری نہیں ہے کہ PMU کے تمام اراکین موجود ہوں، ان میں سے 2/3 کافی ہے)۔ SEAH سے متعلق شکایت کی صورت میں، شکایت کنندہ کی رازداری کو خفیہ رکھا جانا چاہیے اور صرف وہی لوگ حصہ لیں جنہیں SEAH سے متعلق شکایات سے نمٹنے کی تربیت دی گئی ہو۔

iii. شکایت پر بریفنگ کے 48 سے 72 گھنٹوں کے اندر، PMU کو ایک میٹنگ کا اہتمام کر کے اگلے اقدامات کا فیصلہ کرنا چاہیے اور، اگر ضروری ہو تو، پہلے شکایت کی سچائی کی تصدیق کرنے کے لیے متعلقہ پریکٹس فوکل پوائنٹ / پروجیکٹ لیڈ / علاقائی سربراہ کو شامل کرنا چاہیے۔ شکایت کو مزید بڑھانے کے لیے درخواست کو قبول یا مسترد کرنے کا جواز درج ذیل ٹیمپلیٹ کے ذریعے ریکارڈ کیا جانا چاہیے۔

PMU شکایت کا جواز فارم	
شکایات کوآرڈینیٹر کے ذریعہ پُر کیا جائے۔	
شکایت موصول ہونے کی تاریخ:	
شکایت کی تفصیلات:	
امدادی معلومات:	

شکایت کنندہ کی معلومات (صرف اس وقت جب گمنام نہ ہو):	
سینئر مینجمنٹ ٹیم کی تاریخ کو بریف کیا گیا:	
بریفنگ میں کون کون موجود تھا؟	
پی ایم یو کے ذریعہ بھرا جائے گا۔	
تاریخ جب پی ایم یو سے ملاقات ہوئی:	
مشاورتی اجلاس میں موجود پی ایم یو کے اراکین:	
PMU فیصلہ کرنے کی تاریخ:	
کیا فیصلہ ہوا؟	
براہ کرم اپنے فیصلے کے جواز کی وضاحت کریں:	
براہ کرم اگلے مراحل کی وضاحت کریں:	

iv اگر PMU اس بات کا تعین کرتا ہے کہ شکایت ایسی ہے کہ اس کے لیے انکوائری کی ضرورت ہے:

I. مفادات کے کسی بھی ٹکراؤ پر غور کرتے ہوئے اور غیر جانبداری کو یقینی بناتے ہوئے PMU اسے موجودہ چار (4) رکنی ٹیم ("انکوائری ٹیم") کو انکوائری کرنے کے لیے بھیجے گا۔ یہ ٹیم درج ذیل ٹیموں کے ایک رکن پر مشتمل ہونی چاہیے:

میں. نگرانی اور تشخیص؛

ii اندرونی آڈٹ؛

iii ماحولیاتی اور سماجی تحفظات؛ اور

iv سائٹ آفس کا ایک ملازم جو اس علاقے اور/یا کمیونٹی سے واقف ہے جہاں شکایت کی گئی تھی۔

II انکوائری ٹیم کے موجودہ ممبران کے درمیان مفادات کے کسی ٹکراؤ کی صورت میں ایک متبادل کا انتخاب کرنا ضروری ہے۔

III انکوائری ٹیم اپنی انکوائری i) شواہد اکٹھا کر کے کرے گی۔ ii) عملے کے متعلقہ ارکان کو ان کی رازداری کو برقرار رکھتے ہوئے مشغول رکھیں۔ iii) دس (10) کام کے دنوں کی مدت کے اندر ایک رپورٹ تیار کریں اور iv) پی ایم یو اور کمپلینٹس کوآرڈینیٹر کو ان کے نتائج کے ساتھ رپورٹ کریں۔ ان کے نتائج کی بنیاد پر جو کہ خفیہ رہیں گی PMU شکایت کو حل کرنے کے لیے اگلے اقدامات کا تعین کرے گا۔

v. اگر PMU فالو اپ نہ کرنے کا فیصلہ کرتا ہے اور اوپر بیان کردہ معیار کی بنیاد پر یہ طے کرتا ہے کہ شکایت درست نہیں ہے تو شکایت بند کر دی جائے گی۔

vi اگر پی ایم یو کی طرف سے شکایت کو حل نہیں کیا جا سکتا ہے i) ثبوت کی کمی کی وجہ سے؛ ii) وقت یا انسانی وسائل کی کمی؛ iii) ضمنی قوانین کے اندر ابہام پھر وہ شکایت جس کا زمینی یا ملک کی سطح پر مکمل طور پر ازالہ یا حل نہیں کیا جا سکتا ہے اسے WWF انٹرنیشنل کے سیف گارڈز ہیلپ ڈیسک تک پہنچایا جانا چاہیے۔

vii شکایات کوآرڈینیٹر کو چیک ان کرنا چاہیے اور شکایت کنندہ کو اپ ڈیٹ کرنا چاہیے اور بیس (20) کام کے دنوں میں کیس بند کرنا چاہیے۔

viii تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرز بشمول پروجیکٹ مینیجر / ڈائریکٹر / پریکٹس فوکل پوائنٹ (جو بھی متعلقہ ہو) کو مطلع کریں۔

مخبر

جب کوئی شکایت Whistleblower کے ذریعے موصول ہوتی ہے تو یہ ضروری ہے کہ شکایت کنندہ کی شناخت ہر قیمت پر محفوظ ہو۔ اگر شکایت کنندہ تحفظ چاہتا ہے تو سینئر مینجمنٹ ٹیم (SMT) کارروائی کر سکتی ہے یا شکایت کنندہ کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے متعلقہ فوکل پرسن سے رابطہ کر سکتی ہے۔

اگر کوئی شکایت گمنام طور پر موصول ہوتی ہے تو اس کی اہلیت کے معیار کی اسکریننگ کی جائے گی اور پھر شکایت کی شدت پر منحصر ہے SMT اس بات کا تعین کرے گا کہ آیا اس کو وہسل بلور کی شکایت کے طور پر سمجھا جانا چاہیے یا اس کی پیروی نہیں کرنی چاہیے۔

شکایات جو Whistleblower کے عمل کے تحت آتی ہیں ان میں درج ذیل شکایات شامل ہیں:

2. اندرونی WWF مسائل۔ بشمول دھوکہ دہی بدعنوانی امتیازی سلوک ڈیٹا کی خلاف ورزی کام کی جگہ پر طرز عمل اور صحت اور حفاظت کے خدشات شامل ہیں لیکن ان تک محدود نہیں

3. کمیونٹی کے مسائل۔ بشمول WWF پروجیکٹس سے متعلق شکایات تک محدود نہیں۔

4. انسانی حقوق کے مسائل۔ ڈبلیو ڈبلیو ایف کے ملازمین یا شراکت داروں (بشمول حکومتی اسٹیک ہولڈرز) کی طرف سے کی جانے والی زیادتیوں کے سنگین الزامات

عدم جوابی کارروائی:

WWF-پاکستان نیک نیتی سے خدشات کی اطلاع دینے والوں کے خلاف کسی بھی قسم کی انتقامی کارروائی کو سختی سے ناپسند کرتا ہے اور اسے برداشت نہیں کرے گا۔ WWF-Pakistan کا کوئی بھی ملازم جو اس طرح کی انتقامی کارروائی میں ملوث ہو گا اس کے خلاف تادیبی کارروائی کی جائے گی اور اس میں ملازمت کی برطرفی بھی شامل ہے۔ WWF-Pakistan شکایت کنندگان کو انتقامی کارروائیوں سے بچانے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کرے گا۔ کوئی بھی شخص جس نے WWF-Pakistan کے کسی ملازم کے مشتبہ برتاؤ کی اطلاع دی ہے اور جو بعد میں یہ مانتا ہے کہ اسے کسی بھی قسم کی انتقامی کارروائی کا نشانہ بنایا گیا ہے تو اسے فوری طور پر اس کی اطلاع دینی چاہیے۔

اس بات پر غور کرنے کی ضرورت ہے کہ GRM عدالتی نظام اور تنازعات کے حل کے دیگر میکانزم کے متبادل کے بجائے تکمیل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ لہذا تمام شکایت کنندگان پاکستان کی قانون سازی کے مطابق مقامی عدالتوں میں اپنی شکایت درج کر سکتے ہیں یا ثالث یا ثالث سے رجوع کر سکتے ہیں۔

پروجیکٹ کے مخصوص GRM کے علاوہ شکایت کنندہ GCF کے آزادانہ ازالے کے طریقہ کار (https://irm.greenclimate.fund/) کو شکایت جمع کرا سکتا ہے۔

WWF کے پاس Whistle B نامی ایک آزاد فریق ثالث شکایات کے ازالے کا طریقہ کار بھی ہے جسے شکایات جمع کرانے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے بشمول مکمل طور پر گمنام طریقے سے شکایات جمع کرانے کا امکان۔ اس عمل سے متعلق معلومات یہاں مل سکتی ہیں: https://report.whistleb.com/en/wwf۔

پراجیکٹ کمپلینٹس آفیسر (PCO) کے پاس بھی شکایت درج کروائی جا سکتی ہے WWF-US سٹاف ممبر جو پراجیکٹ ٹیم سے مکمل طور پر آزاد ہے جو WWF احتساب اور شکایت کے طریقہ کار کا ذمہ دار ہے اور جس سے رابطہ کیا جا سکتا ہے:

ای میل: SafeguardsComplaint@wwfus.org

ڈاک کا پتہ:

پروجیکٹ شکایات آفیسر

حفاظتی شکایات

ورلڈ وائلڈ لائف فنڈ

th Street NW241250

واشنگٹن ڈی سی 20037

ٹیبل A

انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے لئے جوابی پروٹوکول

ڈبلیوڈبلیو ایف پاکستان انسانی حقوق کی مبینہ خلاف ورزیوں کو انتہائی سنجیدگی سے لیتا ہے۔ جہاں جانوں کے ضیاع، آزادی کے ضیاع، افراد پر حملے، تشدد، توہین آمیز سلوک یاڈبلیوڈبلیو ایف پاکستان سے وابستہ دیگر قسم کے امتیازی سلوک یا شراکت داروں کی سرگرمیوں اور / یا فنانسنگ سے متعلق الزامات ہوں، بشمول ڈبلیوڈبلیو ایف۔پاکستان سے فنڈز حاصل کرنے والے تیسرے فریقوں کی جانب سے، فوری اور جامع جواب کی ضرورت ہے۔

یہ الزامات مختلف ذرائع سے سامنے آسکتے ہیں۔شکایات سے لے کر پروجیکٹ یا دفتری سطح پر شکایات کے ازالے کے طریقہ کار تک، ڈبلیوڈبلیو ایف یو ایس پروجیکٹ کمپلینٹس آفس تک، یا میڈیا میں الزامات کے نتیجے میں۔

شکایت میں لاگ ان کرنے اور کیس فائل کھولنے کے بعد، درج ذیل جوابی پروٹوکول پر عمل کرنا ضروری ہے:

انتظامیہ کو ضروری ہے:

- الرٹ اور اطلاع: ڈبلیوڈبلیو ایف۔پاکستان بورڈ۔ کمپلائنس ڈبلیوڈبلیو ایف انٹرنیشنل کے سربراہ۔ انٹرپرائز رسک ڈائریکٹر (ڈبلیوڈبلیو ایف۔یو ایس کے منظم دفاتر کے لئے): نیٹ ورک ایگزیکٹو ٹیم۔ ڈبلیوڈبلیو ایف انٹرنیشنل کا بورڈ۔ ڈبلیوڈبلیو ایف کے کسی بھی دفتر کا بورڈ اور سینئر مینجمنٹ اس منصوبے کی مالی اعانت کرتا ہے جس کے خلاف الزامات ہیں۔
- ڈبلیوڈبلیو ایف کے کردار کا اندرونی جائزہ لیں، اگر کوئی ہو، اور حکومتی تحقیقات کی تعمیل اور تعاون کو یقینی بنائیں۔
- اس بات کا تعین کریں کہ لوگوں اور اثاثوں کی سرگرمیوں اور اصلاحی تحفظ کو معطل کرنا ہے یا نہیں۔
- نیٹ ورک کے ساتھ ہم آہنگی میں اندرونی اور بیرونی مواصلات کو سنبھالیں۔
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ تحقیقات کے تجویز کردہ اقدامات پر عمل کیا جائے۔
- مقامی اور قومی حکام کی وکالت کریں کہ جہاں سنگین یا دیگر مجرمانہ کارروائیاں پائی جاتی ہیں وہاں انصاف فراہم کیا جاتا ہے۔

- اس دفتر کے قیام کو حتمی شکل دینے کے بعد کیس فائل کی ایک کاپی اومبڈسپرسن کو بھی بھیجی جائے گی (متوقع موسم بہار 2023)۔ کیس فائل کو باقاعدگی سے اپ ڈیٹ کیا جائے گا اور اس میں مجوزہ انتظامی اقدامات شامل ہوں گے۔ اومبڈسپرسن ریزولوشن کے ذریعے انتظامی اقدامات کی تعمیل کا ٹریک لاگ رکھے گا۔
- ڈونر آفس مینجمنٹ یا ان کے بورڈز بھی تحقیقات کے نتیجے میں اضافی معلومات ملنے تک سرگرمیوں کی فنانسنگ معطل کرنے کا انتخاب کرسکتے ہیں۔ منصوبے کے تمام عطیہ دہندگان کو مطلع کیا جانا چاہئے۔
- نفاذ یا دیگر متعلقہ آفس بورڈز انتظامیہ کو اضافی اقدامات کرنے کی ہدایت کرسکتے ہیں، بشمول بیرونی ثالثی یا تعمیل کی نگرانی کے منصوبے کی تشکیل؛
- اگر ڈبلیوڈبلیو ایف پاکستان کی جانب سے تعمیلی نگرانی کے منصوبے کے تحت شرائط کو پورا کرنے میں بار بار ناکامی یا عدم دلچسپی ہوتی ہے تو اومبڈپرسن اس دفتر کے بورڈ کو اضافی اقدامات کی سفارش کرسکتا ہے جیسے کسی منصوبے کو ختم کرنا۔ اس طرح کی کسی بھی سفارش پر عمل کرنا بورڈ کے دفتر کا کام ہوگا۔

5.9. بجٹ

ای ایس ایم ایف کے نفاذ کے اخراجات بشمول پراجیکٹ سے متاثرہ افراد کو معاوضے سے متعلق تمام اخراجات پراجیکٹ کے بجٹ سے پورے کیے جائیں گے۔ اسٹیک ہولڈر کی مصروفیت ایف پی آئی سی کے عمل اور دیگر ESS سے متعلقہ خطرات اور تخفیف کے اقدامات کو مکمل طور پر پراجیکٹ کے بجٹ میں ضم کر دیا گیا ہے اور انہیں سرگرمی کے اخراجات میں شامل کیا گیا ہے جہاں یا تو ESS معیارات کی تعمیل ہو سکتی ہے یا ممکنہ خطرے میں تخفیف پیدا ہو سکتی ہے۔

کسی بھی پروجیکٹ میں ESS کے مؤثر نفاذ کی سب سے بڑی لاگت اسٹیک ہولڈر کی مصروفیت کمیونٹی کو متحرک کرنے GRM کی تخلیق اور معلومات کے بہاؤ کے نظام FPIC کے عمل اور حقیقی کمیونٹی کی شمولیت اور مشترکہ فیصلہ سازی کے لیے دیگر متعلقہ عمل کے لیے عملے کی لاگت ہے۔ ریچارج پاکستان پروجیکٹ کے عملے کا ماڈل ان متنوع عملے کی ضروریات اور مہارت کا احاطہ کرتا ہے جس میں عہدوں کے ایک مکمل مجموعہ ہے جو ESMF اور متعلقہ حفاظتی تقاضوں کی تعمیل کو یقینی بنائے گا۔

پروجیکٹ میں PMU کے اندر ایک ESS مینیجر لینڈ سکیپ کی سطح پر تین M/E&ESS سینئر آفیسرز اور ہر لینڈ سکیپ پر ایک مرد اور خواتین کمیونٹی انگیجمنٹ ماہر ہوں گے تاکہ ESS کے خطرات کا انتظام کیا جا سکے اور یہ یقینی بنایا جا سکے کہ پراجیکٹ تمام پالیسیوں اور تخفیف کے اقدامات کی تعمیل کرتا ہے۔ PMU میں پروجیکٹ مینیجر ESMF کے نفاذ کی نگرانی کرے گا اور یہ ESS مینیجر کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ تمام سرگرمی سے متعلق تخفیف کے اقدامات کے لیے کافی بجٹ دستیاب ہے جو ESMF کی تعمیل میں درکار ہو سکتے ہیں۔

ای ایس ایم ایف پی ایف آئی پی پی ایف اور ایس ای پی کے نفاذ سفری اخراجات اور ورکشاپس اور سیف گارڈز مانیٹرنگ کے لیے میٹنگز (بشمول سفر ورکشاپس اور میٹنگز) پر صلاحیت کی تعمیر کے لیے بجٹ کو پروجیکٹ کی مجموعی نگرانی اور تشخیص کے بجٹ میں شامل کیا جائے گا۔ ESS عملے اور متعلقہ بجٹ کی خرابی کے لیے براہ کرم نیچے دیکھیں:

ای ایس ایس کے نفاذ سے متعلق تنخواہ (یو ایس ڈی)	سائٹ	متعلقہ سرگرمیاں	عملہ	بجٹ نوٹ
43,049	ڈی آئی خان / ایس آئی یو	1.1.1, 1.1.2, 1.2.1, 1.3.1, 1.3.2	35,807	A14
21,525	رانک / ایس آئی یو	1.1.1, 1.1.2, 1.2.1, 1.3.1, 1.3.2	17,904	A18
43,049	چاکر لہڑی / ایس آئی یو	1.1.1, 1.1.2, 1.2.1, 1.3.1, 1.3.2	35,807	A24
21,525	منچھر / ایس آئی یو	1.1.1, 1.1.2, 1.2.1, 1.3.1, 1.3.2	17,904	A29
21,525	ڈی آئی خان / ایس آئی یو	2.1.1, 2.1.2, 2.2.1, 2.3.1	17,904	B12
10,762	رانک / ایس آئی یو	2.1.1, 2.1.2, 2.2.1, 2.3.1	8,951	B14
21,525	چاکر لہڑی / ایس آئی یو	2.1.1, 2.1.2, 2.2.1, 2.3.1	17,904	B15
10,762	منچھر / ایس آئی یو	2.1.1, 2.1.2, 2.2.1, 2.3.1	8,951	B17

C13	17,904	3.1.1, 3.2.1	ڈی آئی خان / ایس آئی یو	21,525
C16	8,951	3.1.1, 3.2.1	رامک / ایس آئی یو	10,762
C19	17,904	3.1.1, 3.2.1	چاکر لہڑی / ایس آئی یو	21,525
C23	8,951	3.1.1, 3.2.1	منچھر / ایس آئی یو	10,762
M&E1	124,625	1.1.1 to 3.2.1	ڈی آئی خان منچھر رامک چاکر لہڑا	149,824
M&E2	124,625	1.1.1 to 3.2.1	ڈی آئی خان منچھر رامک چاکر لہڑا	149,824
M&E4	71,206	1.1.1 to 3.2.1	ڈی آئی خان اور رامک	85,614
M&E5	71,206	1.1.1 to 3.2.1	منچھر	85,614
M&E6	71,206	1.1.1 to 3.2.1	چاکر لہڑا	85,614
M&E11	146,983	1.1.1 to 3.2.1	واشنگٹن ڈی سی	146,983
PMC4	124,625	1.1.1 to 3.2.1	اسلام آباد / پی ایم یو	149,824
PMC5	67,866	1.1.1 to 3.2.1	اسلام آباد / پی ایم یو	81,588
			کل ای ایس ایس ایف اسٹاف بجٹ	**1,017,184**

ضمیمہ 1۔ حفاظت کی اہلیت اور اثرات کی اسکریننگ

اس اسکریننگ ٹول کو سالانہ ورک پلان اور بجٹ میں شامل ہر سرگرمی یا سرگرمیوں کے زمرے کے لیے پُر کرنے کی ضرورت ہے۔ ریچارج پاکستان پروجیکٹ کے معاملے میں "پروجیکٹ ایکٹیویٹی" کا مطلب یہ ہو گا کہ ہر پروجیکٹ کے آؤٹ پٹ کو ہر لینڈ اسکیپ موزیک کے لیے اسکرین کیا جانا چاہیے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ دیے گئے آؤٹ پٹ کے تحت تمام سرگرمیوں کو ایک ہی اسکریننگ میں ایک ساتھ غور کیا جائے گا لیکن انہیں 4 مناظر میں سے ہر ایک کے تناظر میں غور کرنا چاہیے۔ چونکہ یہ پروجیکٹ 4 الگ الگ مناظر میں بہت مختلف اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ کام کرے گا اس لیے زمین کی تزئین کی انفرادی طور پر اسکریننگ ضروری ہے حالانکہ آؤٹ پٹ پروجیکٹ کی سرگرمیوں کے پورے دائرہ کار پر لاگو ہوتے ہیں۔

اس ٹول کو ماحولیاتی اور سماجی تحفظ کے مینیجر کی طرف سے متعلقہ سائٹ میں E/ESS&M سینئر افسر کے ساتھ شراکت میں بھرا جائے گا اور E&M آفیسر اس کا جائزہ لے گا۔ اس بات کا فیصلہ کہ آیا سائٹ کے لیے مخصوص ماحولیاتی اور سماجی نظم و نسق کا منصوبہ (ESMP) یا معاش کی بحالی کا منصوبہ (LRP) درکار ہے ESS مینیجر WWF GCF ایجنسی سیف گارڈز کے ماہر کی مشاورت سے کرے گا اس اسکریننگ میں فراہم کردہ معلومات کی بنیاد پر۔ فارم نیز PMU کے عملے مقامی کمیونٹیز اور کسی دوسرے متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ انٹرویوز۔ خاص طور پر سیکیورٹی خطرات کے لئے، اگر منصوبے کی زندگی کے دوران کسی بھی وقت یہ طے کیا جاتا ہے کہ کسی مخصوص علاقے میں سیکیورٹی کی صورتحال ہائی رسک بن گئی ہے، تو اس علاقے میں سرگرمیاں اس وقت تک رک جائیں گی جب تک کہ تمام فریقوں کے لئے کام دوبارہ شروع کرنا محفوظ نہ ہو اور خطرہ درمیانے یا کم پر واپس آ جائے۔

حصہ 1: بنیادی معلومات

1	**سرگرمی کا نام**	
	آؤٹ پٹ کی تفصیل (اس آؤٹ پٹ کے تحت سرگرمیوں سمیت)	
2	سرگرمی کی قسم:	نئی سرگرمی ☐ ☐ سرگرمی کا تسلسل
3	سرگرمی کا مقام:	
4	سائٹ کے رقبے کا کل سائز	
5	سرگرمی کے نفاذ کی تاریخیں	
6	**کل رقم**	

مندرجہ بالا جدول میں تمام معلومات بھرنے کے بعد حصہ 2 پر جائیں

حصہ 2: اہلیت کی جانچ پڑتال

نمبر شمار	اسکریننگ کے سوالات: کیا منصوبے کی سرگرمی ہو گی	ہاں	نہیں	تبصرہ/وضاحت
1	زمین کے انتظام کے طریقوں کی طرف لے جائیں جو مٹی اور پانی کے انحطاط (حیاتیاتی یا جسمانی) کا سبب بنتے ہیں؟ مثالوں میں شامل ہیں، لیکن ان تک محدود نہیں رہیں: بنیادی علاقوں اور اہم آبی ذخائر میں درختوں کی کٹائی؛ کھدائی اور کان کنی سے متعلق سرگرمیاں؛ تجارتی لاگنگ؛ یا ڈریج مچھلی پکڑنا۔			
2	اہم قدرتی رہائش گاہوں یا معلوم نایاب / خطرے سے دوچار انواع کی افزائش گاہ کے علاقوں کو منفی طور پر متاثر کرتے ہیں؟			
3	گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں نمایاں اضافہ ؟			
4	جینیاتی طور پر ترمیم شدہ حیاتیات یا جدید بائیو ٹیکنالوجیز یا ان کی مصنوعات کا استعمال کریں؟			
5	اسٹاک ہوم کنونشن کے تحت یا عالمی ادارہ صحت کی طرف سے آئی اے، آئی بی، یا 2 زمروں میں شامل کیڑے مار دواؤں اور دیگر کیمیکلز کی خریداری اور / یا استعمال کو شامل کریں جو مستقل نامیاتی آلودگی کے طور پر بیان کیے گئے ہیں؟			
6	جنگلات میں پودے لگائیں؟			
7	اس کے نتیجے میں حیاتیاتی تنوع کا نقصان ہوتا ہے، ماحولیاتی نظام کے کام کاج میں تبدیلی آتی ہے، اور نئی حملہ آور اجنبی پرجاتیوں کو متعارف کرایا جاتا ہے؟			
8	ہتھیاروں اور گولہ بارود کی خریداری یا استعمال یا فوجی سرگرمیوں کی فنڈنگ میں شامل ہیں؟			
9	نجی زمین کے الزام اور / یا جسمانی نقل مکانی اور رضاکارانہ یا غیر رضاکارانہ طور پر لوگوں کی منتقلی کا سبب بنتا ہے، جن میں غیر عنوان اور تارکین وطن لوگ بھی شامل ہیں؟			
10	کسی بھی عدم مساوات یا صنفی فرق کو بڑھانے میں حصہ ڈالیں جو موجود ہو سکتا ہے؟			
11	غیر قانونی چائلڈ لیبر، جبری مشقت، جنسی استحصال یا استحصال کی دیگر شکلوں میں شامل ہیں؟			
12	پروجیکٹ کے علاقے کے اندر اور / یا باہر آئی پیز کے حقوق، زمینوں، قدرتی وسائل، علاقوں، معاش، علم، معاشرتی تانے بانے، روایات، حکمرانی کے نظام، اور ثقافت یا ورثہ (جسمانی اور غیر جسمانی یا غیر مادی) کو بری طرح متاثر کرتا ہے؟			
13	افراد اور برادریوں کے لئے ثقافتی، تاریخی، یا اعلی اقدار والے علاقوں پر منفی اثر پڑتا ہے؟			
براہ مہربانی کوئی بھی مزید معلومات فراہم کریں جو متعلقہ ہو سکتی ہے:				

اگر تمام جوابات "نہیں" ہیں تو، پروجیکٹ کی سرگرمی اہل ہے اور حصہ 3 پر جائیں۔

اگر کم از کم ایک سوال کا جواب "ہاں" کے طور پر دیا جاتا ہے تو، منصوبے کی سرگرمی نا اہل ہے، اور تجویز کنندہ منصوبے کی سرگرمی کی جگہ کو دوبارہ منتخب کر سکتا ہے اور دوبارہ اسکریننگ کر سکتا ہے۔

حصہ 3: اسکریننگ کے اثرات

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں اور تجویز کردہ سرگرمی کے بارے میں بنیادی معلومات فراہم کرنے اور اس کے ممکنہ اثرات کی وضاحت کرنے کے لئے رہنمائی پر عمل کریں۔

نمبر شمار	کیا منصوبے کی سرگرمی ہو گی	ہاں / نہیں	

			اگر ضرورت ہو تو وضاحت اور معاون دستاویزات فراہم کریں
ماحولیاتی اثرات			
1	نتیجتاً زمین کے استعمال، زمین کے احاطہ یا جغرافیہ میں مستقل یا عارضی تبدیلی آتی ہے۔		
2	موجودہ زمینی پودوں کی صفائی شامل کریں		اگر ہاں، تو کاٹے جانے والے درختوں کی تعداد: درختوں کی اقسام : کیا درخت محفوظ ہیں: نباتات کے احاطہ کا کل رقبہ ہٹا دیا گیا ہے: درختوں، فصلوں اور پودوں کی تخمینہ اقتصادی قیمت کو کاٹنے / ہٹانے اور کسی بھی متبادل اخراجات (جیسے، فیس، رجسٹریشن، ٹیکس): مزید تفصیلات فراہم کریں:
3	قدرتی رہائش گاہوں کی دوبارہ کاشت کاری یا ترمیم شامل ہے؟ اگر ہاں، تو کیا اس میں منصوبے کے علاقے میں غیر مقامی پرجاتیوں کا استعمال یا تعارف شامل ہو گا؟		
4	کیا حشرہ کش ادویات کا استعمال کیا جائے گا؟ اگر ایسا ہے، تو کیا وہ اسٹاک ہوم کنونشن کے ذریعہ خارج کیے گئے لوگوں کی فہرست میں شامل ہیں؟		
5	ماحولیاتی آلودگی کا نتیجہ؟ مثال کے طور پر زمین کی نقل و حرکت یا کھدائی کے نتیجے میں فضائی آلودگی، مائع فضلہ، ٹھوس فضلہ، یا فضلہ شامل ہو سکتا ہے.		
6	زمین کی بدامنی، کٹاؤ، تنزلی اور عدم استحکام کو جنم دینا؟		
7	اس کے نتیجے میں پانی کا نمایاں استعمال ہوتا ہے، جیسے تعمیر کے لئے؟		
8	تعمیر اور آپریشن کے دوران دھول پیدا کریں؟		
9	اہم ماحول کا شور پیدا کرتے ہیں؟		
10	مقامی آبی ذخائر میں مٹی کے بوجھ میں اضافہ؟		
11	مقامی آبی ذخائر میں مٹی کے بوجھ میں اضافہ؟		
12	پانی کے بہاؤ کی براہ راست تبدیلیوں (مثال کے طور پر پانی کے فلٹریشن اور ایکویفر ریچارج، سیڈ منٹیشن) کے علاوہ دیگر طریقوں سے پانی کی حرکیات، دریاؤں کے رابطے یا ہائیڈرولوجیکل سائیکل کو منفی طور پر متاثر کرتا ہے؟		
13	اس کے نتیجے میں کسی بھی مقامی، نایاب یا خطرے سے دوچار انواع پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ وہ اقسام جو عالمی، علاقائی، قومی یا مقامی قوانین کے ذریعے اہم کے طور پر شناخت کی گئی ہیں؟		
14	کیا یہ سرگرمی ممکنہ طور پر مقامی برادریوں کو موسمیاتی تغیرات اور تبدیلیوں کے خطرے میں اضافہ کر سکتی ہے (مثال کے طور پر، لینڈ سلائیڈنگ، کٹاؤ، سیلاب یا خشک سالی جیسے خطرات اور واقعات کے ذریعے)؟		
15	مندرجہ بالا سوالات کے نتائج کی بنیاد پر، دیئے گئے منظرنامے پر ممکنہ مجموعی ماحولیاتی اثرات کیا ہیں؟		

سماجی واقتصادی اثرات			
16	زمین، ماہی گیری اور جنگلاتی وسائل کے لئے افراد، برادریوں یا دیگر کے موجودہ مدت کے حقوق (رسمی اور غیر رسمی) پر منفی اثر پڑتا ہے		
17	آپ کو وہاں چلائیں جہاں مقامی لوگ ہیں اور ان کی زمینیں / علاقے / پانی واقع ہیں؟ یا وہاں کام کریں جہاں کسی بھی مقامی برادری کے قریبی ثقافتی / روحانی یا زمین کے استعمال کے تعلقات ہیں؟ اگر ہاں، تو سوالات کا جواب دیں:		
	ایک. کیا ایف پی آئی سی کا عمل شروع کیا گیا ہے؟ b. کیا زمین / علاقوں / پانی / قدرتی وسائل کے استعمال پر کوئی پابندی عائد کی جائے گی؟		
18	قدرتی وسائل تک رسائی کو محدود کریں (مثال کے طور پر آبی ذخائر یا دریاؤں، چراگاہوں کے علاقے، جنگلات، غیر لکڑی کی جنگلاتی مصنوعات) یا قدرتی وسائل کے استعمال کے طریقے کو محدود کریں، ان طریقوں سے جو معاش کو متاثر کریں گے؟		
19	مقامی برادریوں (بشمول نسلی اقلیتوں) کے مقدس مقامات اور / یا خواتین یا مردوں کے مذہبی یا ثقافتی طریقوں سے متعلق مقامات تک رسائی کو محدود کریں؟		
20	آپ کو وہاں چلائیں جہاں کوئی ثقافتی ورثہ یا مذہبی یا مقدس مقامات ہیں جو منصوبے سے متاثر ہو سکتے ہیں؟		
21	مقامی برادریوں کے روایتی حقوق کو کمزور کرنا کہ وہ آزادانہ، پیشگی اور باخبر انداز میں مشاورت میں حصہ لیں تاکہ ان کی زمینوں، علاقوں یا وسائل کو براہ راست متاثر کرنے والی مداخلتوں سے نمٹا جا سکے؟		
22	مندرجہ بالا سوالات کے نتائج کی بنیاد پر، دی گئی برادریوں کے لئے ممکنہ مجموعی سماجی واقتصادی اثرات کیا ہیں؟		
مزدور اور کام کے حالات			
23	مزدوروں کی خدمات حاصل کرنا یا لیبر فراہم کرنے کے لئے لیبر ایجنسیوں کے ساتھ معاہدہ کرنا شامل ہے؟ اگر ہاں، تو ذیل میں سوالات کے جوابات دیں:		
	کیا لیبر مینجمنٹ کے مسائل منظر نامے میں موجود ہیں؟ کیا غیر قانونی چائلڈ لیبر کے مسائل منظر نامے میں موجود ہیں؟		
24	خطرناک ماحول میں کام کرنا شامل ہے جیسے کھڑی، پتھریلی ڈھلوانیں، زہریلے جانوروں سے متاثرہ علاقے اور / یا بیماری ویکٹر؟		
مقامی، کمزور اور اقلیتی گروہ			
25	کمزور گروہوں (جیسے نسلی اقلیتوں، غریب گھرانوں، تارکین وطن، اور معاون چرواہوں) کو ان کی معاشی یا معاشرتی زندگی کے حالات پر اثرات کے لحاظ سے منفی طور پر متاثر کرتے ہیں یا ان کے امتیازی سلوک یا پسماندگی میں حصہ ڈالتے ہیں؟		
26	دیسی گروہوں کے ذریعہ معاش اور / یا رسم و رواج اور / یا روایتی طریقوں کو منفی طور پر متاثر کرتے ہیں؟		

27	برادریوں، گروہوں، خاندانوں یا افراد کے درمیان تنازعات کو بھڑکانا یا بڑھانا؟ اس کے علاوہ حالیہ یا متوقع نقل مکانی کی حرکیات پر بھی غور کیا جاتا ہے جن میں بے گھر افراد کے ساتھ ساتھ وہ لوگ بھی شامل ہیں جو جنسی استحصال، بدسلوکی یا ہراسانی کے خطرات سے سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔		
28	مندرجہ بالا سوالات کے نتائج کی بنیاد پر، دی گئی برادریوں کے لئے ممکنہ مجموعی اثرات کیا ہیں؟		
پیشہ ورانہ اور کمیونٹی صحت اور ان کی حفاظت			
29	تعمیراتی مواد کے استعمال سے متعلق کسی بھی خطرے کو شامل کریں، زمین سے اوپر یا نہروں میں جہاں ڈھلوانیں غیر مستحکم ہیں یا ڈوبنے کا خطرہ ہے؟		
30	سماجی تنازعات پیدا کرنا، عارضی کارکنوں اور مقامی برادریوں کے درمیان مقامی وسائل پر جنسی استحصال، بدسلوکی یا ہراساں کرنے کا خطرہ بڑھنا؟		
31	مقامی کمیونٹی کو تعمیراتی کاموں یا مشینری کے استعمال سے متعلق خطرات سے آگاہ کریں (مثال کے طور پر، تعمیراتی مواد کی لوڈنگ اور ان لوڈنگ، کھدائی کے علاقے، ایندھن ذخیرہ کرنے اور استعمال، بجلی کے استعمال، مشینری آپریشنز)		
32	مقامی کمیونٹی یا پروجیکٹ ورکرز کو کوویڈ19 سمیت صحت کے خطرات سے آگاہ کریں		
33	ان علاقوں میں کام کریں جہاں جنگلی آگ خطرہ ہے؟ اگر ہاں، تو آخری کیسے حال ہی میں ہوا تھا؟		
34	ان علاقوں میں کام کریں جہاں ویکٹر سے پیدا ہونے والی بیماریوں کی موجودگی یا تاریخ ہے (کچھ مثالوں میں ملیریا، زرد بخار، دماغی بخار شامل ہیں)		
جی بی وی / ایس ای اے ایچ کے خطرات			
35	کیا اس بات کا کوئی خطرہ ہے کہ یہ منصوبہ مردوں کے مقابلے میں خواتین کی جانب سے قدرتی وسائل کے استعمال، ترقی اور تحفظ کو محدود کرکے خواتین پر زیادہ بوجھ ڈال سکتا ہے؟		
36	کیا اس بات کا کوئی خطرہ ہے کہ اس منصوبے کے ذریعہ ملازمت کرنے والے یا براہ راست ملوث افراد صنفی بنیاد پر تشدد (بشمول جنسی استحصال، جنسی استحصال، یا جنسی ہراسانی) میں ملوث ہو سکتے ہیں؟ ردعمل کو نہ صرف فائدہ اٹھانے والوں کی سطح پر بلکہ جی سی ایف فنڈنگ حاصل کرنے والی تمام تنظیموں کے کارکنوں کے لئے بھی خطرات پر غور کرنا چاہئے۔		
37	کیا یہ منصوبہ خواتین اور لڑکیوں کے لئے جی بی وی اور / یا ایس ای اے ایچ کے خطرے میں اضافہ کرتا ہے، مثال کے طور پر وسائل کے استعمال کے طریقوں کو تبدیل کرکے یا مردوں کے لئے تعریفی تربیت / تعلیم کے بغیر خواتین اور لڑکیوں کو تربیت کے لئے جوڑنا؟ جواب میں جی سی ایف فنڈنگ حاصل کرنے والی تنظیموں کے اندر تمام کارکنوں پر غور کرنا چاہئے۔		
38	کیا اس منصوبے سے وابستہ کسی بھی فرد (بشمول پروجیکٹ اسٹاف، سرکاری عہدیداروں، پارک رینجرز اور گارڈز، پارک کے دیگر عملے، کنسلٹنٹس، پارٹنر تنظیموں اور ٹھیکیداروں) کے لئے کوئی لازمی تربیت جی بی وی / ایس ای اے ایچ (انسانی حقوق وغیرہ کے ساتھ) کا احاطہ کرتی ہے؟		
تنازعات کی حساسیت اور خطرات			
39	کیا لینڈ اسکیپ / سی اسکیپ یا اس ملک میں جہاں لینڈ اسکیپ / سی اسکیپ واقع ہے، کوئی بڑی اندرونی کشیدگی یا کھلے تنازعات ہیں؟		

	اگر ہاں، تو ذیل میں جواب دیں:		
	کیا اس بات کا کوئی خطرہ ہے کہ یہ سرگرمیاں لینڈ اسکیپ / سمندری علاقے میں موجودہ تناؤ اور تنازعات کے ساتھ بات چیت کرتی ہیں یا ان میں اضافہ کرتی ہیں؟ کیا اسٹیک ہولڈرز (مثال کے طور پر شراکت داروں، حقوق کے حاملین، دیگر اسٹیک ہولڈرز گروپوں) لینڈ اسکیپ / سمندری علاقے میں تنازعات یا تناؤ کے سلسلے میں ایک مخصوص موقف اختیار کرتے ہیں یا انہیں ایک پوزیشن لینے کے طور پر سمجھا جاتا ہے؟ موجودہ تنازعات یا تناؤ کے حوالے سے اسٹیک ہولڈرز ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان اور اس کے شراکت داروں کو کس نظر سے دیکھتے ہیں؟ کیا لینڈ اسکیپ / سی اسکیپ میں تنازعات یا تناؤ سرگرمیوں پر منفی اثر ڈال سکتے ہیں؟		
40	کیا یہ سرگرمیاں برادریوں، گروہوں یا افراد کے درمیان تنازعات پیدا کر سکتی ہیں؟		
41	کیا کچھ گروہ (اسٹیک ہولڈرز، حقوق کے حامل) سرگرمیوں سے دوسروں کے مقابلے میں زیادہ فائدہ اٹھا رہے ہیں؟ اور اگر ایسا ہے، تو یہ طاقت کی حرکیات اور باہمی انحصار کو کس طرح متاثر کر رہا ہے؟		
42	کیا یہ سرگرمیاں مختلف مفادات کے حامل مختلف گروہوں کو مثبت طور پر ایک ساتھ لانے کے مواقع فراہم کرتی ہیں؟		
43	مندرجہ بالا سوالات کے نتائج کی بنیاد پر، متعلقہ برادریوں پر دیئے گئے منظر نامے میں تنازعات (بڑھنے یا کم ہونے) کے ممکنہ مجموعی اثرات کیا ہیں؟		

اسکریننگ فارم کے ساتھ منسلک کی جانے والی دستاویزات کی فہرست:

1	سرگرمی اور تصاویر کی ترتیب کا منصوبہ
2	سرگرمی کی تجویز کا خلاصہ
3	مختلف محکموں اور دیگر متعلقہ اسٹیک ہولڈرز سے این او سی سرٹیفکیٹ

اسکریننگ ٹول کے ذریعہ مکمل کیا گیا ہے:

دستخط:

نام:________________________

عنوان:________________________

تاریخ:________________________

اسکریننگ کے نتائج [حفاظتی اقدامات کے ماہر کے ذریعہ مکمل کیا جانا]

1. اہم ماحولیاتی مسائل یہ ہیں:

1. اجازت نامے / کلیئرنس کی ضرورت ہے:

2. اہم سماجی مسائل یہ ہیں:

3. مزید تشخیص / تحقیقات کی ضرورت ہے اور اگلا قدم.
   1. کسی خاص مطالعہ کی ضرورت ہے:
   2. ای ایس ایم پی کی تیاری (ای ایس ایم پی کے ذریعہ حل کیا جانے والا اہم مسئلہ):
   3. ایل آر پی کی تیاری (ایل آر پی کے ذریعہ حل کیا جانے والا اہم مسئلہ):
   4. کوئی اور ضرورت / ضرورت / مسئلہ وغیرہ:

اسکریننگ ٹول کا جائزہ لیا گیا ہے:

دستخط:

نام:________________________

عنوان:________________________

تاریخ:________________________

ضمیمہ 2: ڈبلیوڈبلیو ایف پاکستان کا سیکورٹی پلان

اس سیکیورٹی پلان کا مقصد ڈبلیوڈبلیو ایف پاکستان کے دفاتر میں لوگوں، شراکت داروں، اسٹیک ہولڈرز اور اثاثوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے پروٹوکول اور اسٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجرز (ایس او پیز) کا خاکہ پیش کرنا ہے۔ اس دستاویز میں ڈبلیوڈبلیو ایف پاکستان میں سیکیورٹی انتظامات کا مجموعی جائزہ اور ادارے اور اس کے لوگوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے کیے جانے والے ممکنہ

اقدامات کی وضاحت کی گئی ہے۔ ڈبلیوڈبلیو ایف-پی میدان اور میدان کے باہر اپنے عملے، اثاثوں اور دیگر لاجسٹکس کی حفاظت کو ترجیح دیتا ہے۔ سیکیورٹی چیلنجز کے باوجود یہ ڈبلیوڈبلیو ایف پاکستان کی اولین ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے عوام اور لاجسٹکس کی حفاظت اور تحفظ پر غور کرنے کے لیے مضبوط انتظامات کرے۔

ریچارج پاکستان منصوبے میں مینیجر ایڈمنسٹریشن اینڈ سیکیورٹی (پراجیکٹ مینجمنٹ یونٹ) سیکیورٹی سے متعلق تمام سرگرمیوں پر عملدرآمد اور نگرانی کے ذمہ دار ہوں گے۔ ہر پراونشل امپلی منٹیشن یونٹ (پی آئی یو) میں صوبائی سطح پر سیکیورٹی کا جائزہ لینے والا عملہ بھی شامل ہوگا، اور اس میں متعلقہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مل کر سیکیورٹی کی صورتحال کا اندازہ لگانا اور جب بھی پروجیکٹ ٹیم کو میدان میں جانے کی ضرورت ہو تو سیکیورٹی فراہم کرنا بھی شامل ہے۔

سیکورٹی کے انتظامات:

ڈبلیوڈبلیو ایف پاکستان میں سیکورٹی انتظامات میں شامل ہیں:

1. سیکیورٹی گارڈز:

ریچارج پاکستان کے تمام دفاتر میں سیکیورٹی گارڈز 24 گھنٹے موجود ہوتے ہیں جن کی بنیادی ذمہ داری سیکیورٹی چیکنگ کرنا اور داخلے کی اجازت دینا ہوتا ہے۔ وہ ہنگامی صورتحال میں فوری طور پر کارروائی کرنے اور تنظیم کے لئے ممکنہ خطرے پر مشتمل کسی بھی جرم کو روکنے کے لئے تربیت یافتہ اور لیس ہیں۔

2. سی سی ٹی وی کیمرے:

ڈبلیوڈبلیو ایف پاکستان کے تمام ریچارج پاکستان احاطے میں سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے گئے ہیں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ دفتر میں سرگرمیوں کی مناسب نگرانی کی جا رہی ہے۔ ڈبلیوڈبلیو ایف پاکستان ایڈمنسٹریشن ڈپارٹمنٹ تنظیم کے احاطے میں نقل وحرکت اور سرگرمیوں کی نگرانی اور غیر معمولی سرگرمی کی نشاندہی کی صورت میں فوری طور پر جواب دینے کا ذمہ دار ہوگا۔

3. دیوار اور باڑ:

دفاتر میں لوگوں کے داخلے کو روکنے اور ادارے کے اندر لاجسٹکس اور ملازمین کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لئے 12 فٹ کی چاردیواری تعمیر کی گئی ہے۔ کسی بھی غیر معمولی نقل وحرکت کا اندازہ لگانے کے لئے چاردیواری کے ساتھ سی سی ٹی وی کیمرے بھی لگائے جائیں گے۔

4. ایمرجنسی ایگزٹ اینڈ سیکیورٹی الارم:

گراؤنڈ اور فرسٹ فلور دونوں پر ایمرجنسی موجود ہے جس کا مقصد ہنگامی صورتحال یا خطرے کی صورت میں لوگوں کو نکالنا ہے۔ ڈبلیوڈبلیو ایف پاکستان کی عمارت میں فائر / ایمرجنسی الارم سسٹم نصب کیا گیا ہے تاکہ تنظیم میں موجود افراد کے انخلاء میں تیزی لائی جاسکے اور کسی بھی زخمی یا جانی نقصان کو روکا جاسکے۔

5. فیلڈ سفر:

ڈبلیوڈبلیو ایف-پاکستان ہنگامی صورتحال کے علاوہ رات کے وقت کسی بھی قسم کے فیلڈ سفر کی اجازت نہیں دیتا ہے۔ اس کے علاوہ متعلقہ ڈرائیور اینڈ ایڈمن ڈپارٹمنٹ کی جانب سے باقاعدگی سے گاڑیوں کا معائنہ کیا جاتا ہے۔ ہمارے اچھی طرح سے تربیت یافتہ ڈرائیور ہمیشہ ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لئے تیار ہیں. ان کے پاس سرکاری موبائل فون ز ہیں جن پر ہنگامی نمبرز کی رابطہ فہرست ہوتی ہے جن سے ہنگامی صورتحال میں رابطہ کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے، جن میں نیشنل ایمرجنسی نمبرز جیسے پولیس اور ریسکیو سروسز کے ساتھ ساتھ ڈبلیوڈبلیو ایف پاکستان کے اندر آپریشنز کا عملہ بھی شامل ہے۔ ہنگامی صورتحال کی صورت میں تمام ڈرائیوروں کو معیاری طریقہ کار پر عمل کرنے کی تربیت دی جاتی ہے۔

6. وہیکل ٹریکنگ سسٹم (جی پی ایس):

تمام گاڑیاں ایڈوانس ٹریکنگ سسٹم سے لیس ہیں جو ایڈمن اور دیگر متعلقہ محکموں کو فیلڈ ٹور کے دوران گاڑی کی لوکیشن جاننے کے قابل بناتا ہے۔ ایڈمن ڈپارٹمنٹ کو گاڑیوں کے ٹریکنگ سسٹم تک 24/7 رسائی حاصل ہے جو گاڑیوں کی چوری اور اغوا کے خطرے کو کم کرتی ہے۔ اگر کسی بھی گاڑی کو ایسے مقامات کی طرف جانے کا پتہ چلتا ہے جو ایڈمن ڈپارٹمنٹ کی طرف سے منظور شدہ نہیں ہیں تو، ٹریکنگ کمپنی کے آپریٹرز سے رابطہ کرنے کے بعد گاڑی کو روک دیا جاتا ہے۔

7. ہنگامی رابطے:

ڈبلیوڈبلیوایف پاکستان کے دفاتر کے احاطے میں ہنگامی رابطہ نمبر آویزاں کیے جاتے ہیں تاکہ ہنگامی صورتحال کی صورت میں متعلقہ حکام اور سیکیورٹی محکموں کو بلایا جاسکے۔ ہنگامی رابطوں میں فائر بریگیڈ، بم ڈسپوزل اسکواڈ، ایمبولینس، قریبی تھانے وغیرہ شامل ہیں۔

8. ابلاغ:

جب عملہ دور دراز علاقوں میں ہوتا ہے تو بلاتعطل مواصلات کو یقینی بنانے کی کوشش میں، ہم سیٹلائٹ فون فراہم کرتے ہیں تاکہ وہ ہنگامی صورتحال کی صورت میں حکام سے بات چیت اور اطلاع دے سکیں۔ گاڑیاں ایڈوانس ٹریکرز سے بھی لیس ہوتی ہیں لہذا پریشانی کی صورت میں گاڑی کے موجودہ مقام کی نشاندہی کی جاسکتی ہے۔

9. سائٹ پر بنیادی ڈھانچہ اور سہولیات

- ہر دفتر میں ایک پاور بیک اپ (جنریٹر، سولر پینل اور یو پی ایس) ہوتا ہے جسے بجلی کی خرابی کی صورت میں یا ہنگامی حالات میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔
- دونوں منزلوں پر آگ بجھانے والے آلات موجود ہیں جو عمارت میں آگ بھڑکنے کی صورت میں شعلوں کو بجھانے کے لئے استعمال کیے جاسکتے ہیں۔ آگ بجھانے والے آلات کے ذریعے شعلوں پر قابو پانے کے لئے سروس عملے کے پاس بنیادی مہارتیں ہیں۔
- بیرونی لائٹنگ کا انتظام کیا گیا ہے جسے داخلی مقامات، گارڈ پوسٹ اور گیٹ پر زور دینے کے لئے حکمت عملی کے ساتھ رکھا گیا ہے۔ بیرونی روشنی ایک رکاوٹ کے ساتھ ساتھ سی سی ٹی وی سسٹم کے ذریعے نگرانی میں مدد کرنے کے لئے بھی کام کرتی ہے۔

10. حفاظت اور سلامتی کی پالیسیاں اور منصوبے

ڈبلیوڈبلیوایف پاکستان کسی بھی جان ومال کے نقصان کو روکنے کے لئے کام کی جگہ وں کی صحت اور حفاظتی ہدایات پر زور دیتا ہے۔ ہم نے تنظیم کے لوگوں اور اثاثوں کی حفاظت اور کسی بھی تکلیف سے بچنے کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات اور پالیسیاں تیار کی ہیں:

- کوئی بھی سنگین واقعہ یا نقصان اور واقعے کے نتیجے میں ہونے والے نقصان اور نقصان کے بارے میں معلومات براہ راست سینئر انتظامیہ کے ساتھ شیئر کی جاتی ہیں واقعے کی تفصیلات سینئر انتظامیہ اور ایڈمن ڈپارٹمنٹ کو مستقبل میں اس طرح کے واقعات سے بچنے کے لئے مزید منصوبہ بندی یا اقدامات پر غور کرنے کا راستہ فراہم کرتی ہیں۔
- ڈبلیوڈبلیوایف پاکستان کے احاطے میں کسی بھی قسم کا اسلحہ ممنوع ہے۔ خلاف ورزی کی صورت میں، تنظیم کو سخت کارروائی کرنے کا حق حاصل ہے.
- ڈبلیوڈبلیوایف-پاکستان نے بہت مضبوط اور باضابطہ سفری پالیسیاں تشکیل دی ہیں جن میں مقامی، فیلڈ اور بین الاقوامی سفر کے انتظامات شامل ہیں۔
- ہم کسی بھی ملازم کو بھرتی کرنے سے پہلے عملے کی سخت جانچ پڑتال کرتے ہیں تاکہ تنظیم کو مجرمانہ ریکارڈ والے کسی بھی شخص کو ملازمت دینے سے بچایا جاسکے۔
- ان لوگوں کے بارے میں دستاویزی ہدایات موجود ہیں جو مہمانوں کے طور پر دفتر آتے ہیں، اور انہیں صرف اپنی شناخت ثابت کرنے کے بعد ہی داخل ہونے کی اجازت ہے۔
- عملے کے کسی بھی رکن کے زخمی ہونے کی صورت میں، ابتدائی طبی کٹس اور ابتدائی طبی علاج تنظیم کے اندر دستیاب ہے. عملے کے ارکان کو ابتدائی طور پر زخموں کا علاج کرنے اور پٹیاں لگانے کے لئے فرسٹ ایڈ میں بھی تربیت دی جاتی ہے۔

.11 سیکورٹی پروٹوکول

اگر کسی علاقے / پروجیکٹ سائٹ میں کوئی پروجیکٹ / پروگرام نافذ کیا جارہا ہے جسے درمیانے خطرے یا اس سے زیادہ کے طور پر درجہ بندی کیا گیا ہے تو، سیکیورٹی کے لئے ذمہ دار متعلقہ عملہ مندرجہ ذیل پروٹوکول کی تعمیل کو یقینی بنائے گا:

- مینجر، ایڈمنسٹریشن اینڈ سیکیورٹی متعلقہ سرکاری محکموں (جیسے ڈسٹرکٹ کمشنر آفس) اور سیکیورٹی ایجنسیوں (جیسے پولیس، لیویز، ایف سی، اور جہاں ضروری ہو، فوج) کے ساتھ مستقل رابطے کو یقینی بنائیں گے تاکہ ہر سائٹ پر سیکیورٹی کی صورتحال کا اندازہ لگایا جاسکے۔ یہ تعلقات ڈبلیوڈبلیوایف پاکستان میں پہلے ہی قائم ہیں اور ریچارج پاکستان سیکیورٹی مینجر ان متعلقہ شراکت داروں کو ان کی ابتدائی تربیت کے حصے کے طور پر متعارف کرایا جائے گا۔ مینجر، ایڈمنسٹریشن اینڈ سیکیورٹی، ہر صوبائی دفتر اور سائٹ آفس میں سیکیورٹی کو دیکھنے والے تمام عملے کے ساتھ اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ یہ مصروفیت ہر مہینے کم از کم ایک بار ہو۔
- جہاں متعلقہ سرکاری محکمے کی جانب سے کوئی ہدایت، نوٹیفکیشن یا باضابطہ اعلان جاری کیا گیا ہے جس میں سیکیورٹی خدشات کی وجہ سے منصوبے میں تمام کام روکنے کا مطالبہ کیا گیا ہے، تو مینجر، ایڈمنسٹریشن اینڈ سیکیورٹی ایسی دستاویز کو ای میل کے ذریعے تمام سائٹ دفاتر اور پی ایم یو تک پہنچانے کو یقینی بنائے گی۔ اس طرح کی دستاویز موصول ہونے پر، پی ایم یو فوری طور پر اس سائٹ پر کی جانے والی تمام منصوبے کی سرگرمیوں کو روکنے کا حکم دے گا اور منصوبے کے تمام عملے، چاہے وہ پروجیکٹ کے ملازمین ہوں، یا تھرڈ پارٹی کنٹریکٹرز کے ذریعہ خدمات حاصل کرنے والے اہلکاروں کو پروجیکٹ سائٹ سے محفوظ انخلاء کو یقینی بنائے گا۔ اگر ضروری سمجھا جائے تو، تمام عملے کو گھر سے کام کرنے کے لئے کہا جائے گا، یا اس وقت تک چھٹی دی جائے گی جب تک کہ متعلقہ سیکیورٹی سے متعلق اسٹیک ہولڈرز سائٹ کو دوبارہ کام کرنے کے لئے محفوظ نہ سمجھیں۔
- اگر مینیجر، ایڈمنسٹریشن اینڈ سیکیورٹی کو تھرڈ پارٹی ذرائع سے یا متعلقہ پروجیکٹ اسٹاف کی جانب سے سیکیورٹی کو دیکھتے ہوئے موصول ہونے والی ایسی معلومات سے آگاہ کیا گیا ہو تو کسی مخصوص پروجیکٹ سائٹ کی صورتحال منصوبے کے عملے کے لیے خطرناک ہو سکتی ہے، یا تو تشدد، دہشت گردی، داخلی فرقہ واریت کے خطرے کی وجہ سے، یا اغوا اور اغوا کے مبینہ واقعات سے متعلق حقائق پر مبنی معلومات، وہ اپنی صوابدید پر، اور پی ایم یو کے ساتھ مشاورت کے بعد، یا تو پروجیکٹ سائٹ اور اس کے آس پاس سیکورٹی اہلکاروں کی تعیناتی کا مطالبہ کر سکتے ہیں، یا صورتحال کا جائزہ لینے کے لئے ایک (1) ہفتے کی مدت کے لئے تمام فیلڈ آپریشنز کو روکنے کا مطالبہ کر سکتے ہیں.

.12 نفاذ کے انتظامات

ریچارج پاکستان منصوبے کے اندر اس منصوبے پر عمل درآمد کے لئے مندرجہ ذیل رہنمائی ہے:

- پی ایم یو کے اندر پروجیکٹ ڈائریکٹر کی حتمی ذمہ داری ہوگی کہ وہ اس منصوبے پر عمل درآمد کو یقینی بنائے۔
- ڈبلیوڈبلیوایف پاکستان پی ایم یو کے تحت ایک مینجر، ایڈمنسٹریشن اینڈ سیکیورٹی کی خدمات حاصل کرے گا جو سیکیورٹی ایجنسیوں اور مقامی پولیس کے ساتھ رابطے کے ساتھ ساتھ منصوبے کے اندر اس سیکیورٹی پلان پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کا ذمہ دار ہوگا۔
- منصوبے کے عملے کو اس سیکیورٹی پلان کے مندرجات اور نفاذ کے بارے میں سالانہ تربیت دی جائے گی۔ یہ پی ایم یو کے ساتھ ساتھ صوبائی عملدرآمد یونٹس اور سائٹ امپلی منٹیشن یونٹس تک پھیلا ہوا ہے۔
- ہنگامی صورتحال کی صورت میں، اعلیٰ ترین سطح کے اختیار کے حامل عملے کو جو جسمانی طور پر ہنگامی صورتحال کی اطلاع دینے کے قابل ہو، لازمی طور پر ایسا کرنا چاہیے۔ اس میں سب سے پہلے جان لیوا ہنگامی صورتحال کی صورت میں مناسب قومی اتھارٹی سے رابطہ کرنا شامل ہے، اس کے بعد پروجیکٹ ڈائریکٹر اور ہیلتھ سیفٹی انوائرمنٹ / سیکیورٹی کے فوکل پرسن سے رابطہ کرنا شامل ہے جو ڈبلیوڈبلیوایف پاکستان کی سینئر مینجمنٹ ٹیم کو مسئلہ بڑھائے گا۔

  - کسی بھی ہنگامی صورتحال میں پہلی ترجیح یہ ہے کہ عملہ خود کو یا کسی اور کو مزید چوٹ پہنچائے بغیر محفوظ اور فوری طور پر خود کو جائے وقوعہ سے ہٹالے۔ اس کے بعد ہی انہیں مناسب اتھارٹی اور پروجیکٹ ڈائریکٹر سے رابطہ کرنا چاہئے۔
  - اگر پروجیکٹ ڈائریکٹر وہ شخص ہے جس کے پاس ہنگامی صورتحال کے مقام پر اعلیٰ ترین اختیارات ہیں تو انہیں فوکل پرسن برائے ہیلتھ سیفٹی انوائرمنٹ / سیکیورٹی سے رابطہ کرنا چاہیے۔

- اگر فوکل پرسن برائے ہیلتھ سیفٹی انوائرنمنٹ / سیکیورٹی کے لیے فیلڈ کا سفر کرنا ضروری ہو تو وہ ایک متبادل مقرر کریں گے جو سفر کے دوران اسلام آباد میں پی یو ایم ہیڈ آفس میں رہے گا۔

ضمیمہ 3: پاکستان کے متعلقہ سماجی و ماحولیاتی قوانین و ضوابط

ماحولیاتی قانون:

ماحولیاتی قانون ایک اجتماعی اصطلاح ہے جو بین الاقوامی معاہدوں (کنونشنز)، قوانین، ضوابط، اور عام قانون یا قومی قانون سازی (جہاں قابل اطلاق ہو) کی وضاحت کرتی ہے جو انسانی سرگرمی کے اثرات کو کم کرنے کے مقصد سے انسانیت اور قدرتی ماحول کے تعامل کو منظم کرنے کے لئے کام کرتی ہے.

پاکستان میں ماحولیات اور سماجی تحفظ سے متعلق قوانین:

پاکستان میں ماحولیات اور سماجی تحفظ کے حوالے سے 100 سے زائد قوانین موجود ہیں۔ ان میں وفاقی، صوبائی اور بین الاقوامی قوانین، قواعد و ضوابط، قوانین اور معاہدے شامل ہیں۔ پاکستان کے کچھ اہم سماجی و ماحولیاتی قوانین مختصر انداز میں ذیل میں بیان کیے گئے ہیں۔

جغرافیائی سطح	قوانین اور پالیسیاں
وفاقی	• سندھ طاس معاہدہ (1960) • پانی کی تقسیم کا معاہدہ (ڈبلیو اے اے) 1991 • کسانوں کے درمیان پیڈا آرڈیننس (1997) • آن فارم واٹر مینجمنٹ اینڈ واٹر یوزر ایسوسی ایشن آرڈیننس • انڈس ریور سسٹم اتھارٹی ایکٹ 1992 • مغربی پاکستان واٹر اینڈ پاور ڈویلپمنٹ اتھارٹی ایکٹ 1958 • پاکستان پینل کوڈ (ایکٹ ایکس ایل وی 1860) 1860 وفاقی حکومت
سندھ	• سندھ آبپاشی ایکٹ 1879 • مٹی کی بحالی ایکٹ 1952 • سندھ واٹر یوزر ایسوسی ایشنز آرڈیننس 1982 • نہر اور نکاسی آب (ترمیمی) ایکٹ 1972
بلوچستان	• بلوچستان کینال اینڈ ڈرینیج ایکٹ 1980 • مٹی کی بحالی ایکٹ 1952 • بلوچستان کے زیر زمین پانی کے حقوق 1978 • بلوچستان واٹر یوزر ایسوسی ایشنز آرڈیننس 1981
خیبر پختونخوا	• کے پی کے ترمیمی ایکٹ 1948 • مٹی کی بحالی ایکٹ 1952 • کے پی کے واٹر یوزر ایسوسی ایشنز آرڈیننس 1981

	• دیہی علاقہ پینے کے پانی کی فراہمی ایکٹ 1985 • نمکیات پر قابو پانے اور زمین کی بحالی آرڈیننس 1987 • شمال مغربی سرحدی صوبہ دریاؤں کے تحفظ (ترمیمی) آرڈیننس، 2002 • خیبر پختونخوا کینال اینڈ ڈرینیج (ترمیمی) ایکٹ؛ 2015 • شمال مغربی سرحدی صوبہ دریاؤں کے تحفظ کا آرڈیننس، 2002

ماحولیات سے متعلق قانون سازی

جغرافیائی سطح	قوانین اور پالیسیاں
وفاقی	• ماحولیاتی تحفظ آرڈیننس 1983، 1997 میں نظر ثانی • پاکستان ماحولیاتی تحفظ ایکٹ، 1997 • ماحولیاتی نمونوں کے قوانین، 2001 • پاکستان زرعی حشرہ کش ایکٹ، 1972 • ہسپتال ویسٹ مینجمنٹ رولز، 2005 • پاکستان بائیو سیفٹی رولز 2005 • صنعت کے لئے آلودگی چارج (حساب اور وصولی) قواعد، 2001 • صوبائی پائیدار ترقیاتی فنڈ بورڈ (طریقہ کار) رولز، 2001 • صوبائی پائیدار ترقیاتی فنڈ (یوٹیلائزیشن) رولز، 2003 • نیشنل انوائرنمنٹل کوالٹی اسٹینڈرڈز (ماحولیاتی لیبارٹریوں کی سرٹیفکیشن) ریگولیشنز، 2000 • پاکستان انوائرنمنٹل پروٹیکشن ایجنسی کا ابتدائی جائزہ • ماحولیاتی امتحان اور ماحولیاتی اثرات کی تشخیص کے ضوابط، 2000 • ماحولیاتی تحفظ ٹریبونل (تنخواہ اور الاؤنس) رولز، 1999 کے چیئرپرسن اور ممبران • پاکستان انوائرنمنٹل پروٹیکشن ایکٹ 1997 کے تحت نوٹیفکیشن جاری i. صوبہ سرحد کے پاٹا پر ایکٹ کا اطلاق ii. صوبہ سرحد اور بلوچستان کے صوبوں میں ماحولیاتی تحفظ کے ٹربیونلز کا قیام iii. صوبہ سرحد اور بلوچستان کے ماحولیاتی تحفظ کے ٹربیونلز کا دائرہ اختیار اور علاقائی حدود iv. ملک میں ماحولیاتی تحفظ کے ٹربیونلز کا قیام v. لاہور اور کراچی میں ماحولیاتی تحفظ ٹربیونلز کے علاقائی دائرہ اختیار پر نظر ثانی vi. اسلام آباد کیپیٹل ٹیریٹری میں ماحولیاتی مجسٹریٹ کی تقرری vii. میری ٹائم سیکورٹی ایجنسی، کراچی کو پاکستان انوائرنمنٹل پروٹیکشن ایجنسی کے اختیارات اور افعال کی منتقلی • پاکستان پینل کوڈ، 1860 (ماحولیات سے متعلق دفعات) • درختوں کی کٹائی (روک تھام) ایکٹ، 1992 • جنگلی پرندوں اور جانوروں کے تحفظ کا قانون، 1912 • پاکستان پلانٹ قرنطینہ ایکٹ 1976 • پاکستان جانوروں کا قرنطینہ (جانوروں کی درآمد اور برآمد) اور

	• جانوروں کی مصنوعات) آرڈیننس،1979 • پاکستان جانوروں کا قرنطینہ (جانوروں کی درآمد اور برآمد) اور • جانوروں کی مصنوعات) قواعد،1980 • کیمیائی ہتھیاروں کے کنونشن کے نفاذ کا آرڈیننس،2000 • سفید فاسفورس میچ کی ممانعت ایکٹ،1913 • جانوروں پر ظلم کی روک تھام ایکٹ،1890 • مویشیوں کو غیر قانونی طور پر داخل کرنے کا قانون، 1871 • پاکستان نیوکلیئر سیفٹی اینڈ ریڈی ایشن پروٹیکشن ریگولیشنز،1990 • پاکستان نیوکلیئر سیفٹی اینڈ ریڈی ایشن پروٹیکشن (علاج) • آئنائزنگ ریڈی ایشن ریگولیشنز کے ذریعہ خوراک،1996 • تمبا کو نوشی کی ممانعت اور تمبا کو نوشی نہ کرنے والوں کی صحت کا تحفظ آرڈیننس،2002 • سگریٹ (وارننگ کی پرنٹنگ) آرڈیننس،1979 • سگریٹ (وارننگ کی پرنٹنگ) قواعد،2003 • ماہی گیری ایکٹ،1897 • خصوصی ماہی گیری زون (ماہی گیری کا ریگولیشن) ایکٹ، 1975 • خصوصی ماہی گیری زون (ماہی گیری کا ضابطہ) قواعد،1990 • پاکستان فش انسپکشن اینڈ کوالٹی کنٹرول ایکٹ 1997 • پاکستان فش انسپکشن اینڈ کوالٹی کنٹرول رولز،1997 • علاقائی پانی اور میری ٹائم زونز ایکٹ،1976 • ہاتھیوں کے تحفظ کا قانون،1879 • زرعی حشرہ کش آرڈیننس، 1971 • زرعی حشرہ کش ادویات کے قوانین، 1973 • اسلام آباد وائلڈ لائف (تحفظ، تحفظ، تحفظ اور • مینجمنٹ) آرڈیننس،1979 • قومی ماحولیاتی معیار کے معیارات ((صنعت) رولز، 2001 کے ذریعہ خود نگرانی اور رپورٹنگ • مغربی پاکستان لینڈ اینڈ واٹر ڈیولپمنٹ بورڈ (بورڈ فنڈ سے ادائیگی کے لئے اتھارٹی) رولز،1966 • پاکستان ریگولیشن اینڈ کنٹرول آف لاؤڈا سپیکرز اینڈ ساؤنڈ ایمپلیفائرز آرڈیننس (11)،1965 • وائلڈ لائف کنزرویشن آف فشریز رولز (نمبر 4(107) ایس او (ایف اینڈ سی)،1964 • جنگلی حیات کے تحفظ اور جنگلی حیات کے تحفظ کے قوانین،1960 • مغربی پاکستان وائلڈ لائف پروٹیکشن آرڈیننس، 1959 • وائلڈ لائف پروٹیکشن آرڈیننس (نمبر ایل وی آئی)1959 • مغربی پاکستان واٹر اینڈ پاور ڈویلپمنٹ ایکٹ 1958 • مغربی پاکستان واٹر اینڈ پاور ڈویلپمنٹ ایکٹ 1958 میں ترمیم کی گئی جس میں 1958،1964،1967 میں ترمیم کی گئی۔ • واٹر سپلائی اینڈ ڈرینیج فاریسٹ ایکٹ، نمبر 16،1927 • جنگلی پرندوں اور جانوروں کے تحفظ کا قانون،1912	

	• کینال اینڈ ڈرینیج ایکٹ (نمبر 8) 1873 میں 1952، 1965، 1968 اور 1970 میں ترمیم کی گئی۔
سندھ	• سندھ لیگیشن ایکٹ 1879 میں 1961، 1969 میں ترمیم کی گئی۔ • سندھ انوائرنمنٹل پروٹیکشن ایکٹ 2014 • ماحولیاتی نمونے کے قوانین، 2014 • سندھ ایگریکلچرل سپلائیز آرگنائزیشن آرڈیننس 1972 • سندھ ہسپتال ویسٹ مینجمنٹ رولز 2014 • سندھ ماحولیاتی معیار کے معیارات (صنعت کی طرف سے خود نگرانی اور رپورٹنگ) رولز، 2014 • سندھ سسٹین ایبل ڈیولپمنٹ فنڈ یوٹیلائزیشن (پروسیجر اینڈ یوٹیلائزیشن) رولز 2014 • سندھ انوائرنمنٹل پروٹیکشن ایجنسی (ابتدائی ماحولیاتی امتحان اور ماحولیاتی اثرات کی تشخیص کا جائزہ) ریگولیشنز، 2014. • سندھ انوائرمنٹل پروٹیکشن ٹریبونل رولز 2014 • جانوروں پر ظلم کی روک تھام (سندھ ترمیم) ایکٹ، 1923 • مویشیوں پر قبضہ (سندھ ترمیم) ایکٹ، 1931 • سندھ فشریز آرڈیننس 1980 • سندھ فاریسٹ ایکٹ 2012 • سندھ ساؤنڈ سسٹم (ریگولیشن) ایکٹ 2015 • سندھ وائلڈ لائف پروٹیکشن آرڈیننس 1972 • کینال اینڈ ڈرینیج ایکٹ 1873، (روہڑی اور گھوٹکی کینال ایریاز تک توسیع) (منسوخی) ایکٹ، 1972۔
بلوچستان	• بلوچستان ماحولیاتی تحفظ ایکٹ 2012 • زرعی حشرہ کش آرڈیننس، 1971 • بلوچستان ہسپتال ویسٹ مینجمنٹ رولز 2020 • بلوچستان ماحولیاتی آلودگی چارج برائے صنعت (حساب کتاب اور وصولی) رولز، 2020۔ • بلوچستان ماحولیاتی معیار کے معیارات (ماحولیاتی لیبارٹریوں کی تصدیق) ریگولیشنز، 2020 • بلوچستان ماحولیاتی تحفظ ایجنسی (آئی ای ای اور ای آئی اے کا جائزہ) ریگولیشنز، 2020 • بلوچستان ماحولیاتی ٹریبونل رولز 2020 • بلوچستان فاریسٹ ایکٹ 2022 • جانوروں کے ظلم کی روک تھام کے ایکٹ، 1980 • مویشیوں کی تجاوزات کا قانون، 1871 • بلوچستان سمندری ماہی گیری آرڈیننس، 1971 • زرعی حشرہ کش آرڈیننس، 1971 • بلوچستان زرعی حشرہ کش قوانین، 1973 • بلوچستان فاریسٹ ریگولیشن (ترمیمی) ایکٹ، 1974 • بلوچستان ساؤنڈ سسٹم (ریگولیشن) ایکٹ 2016 • بلوچستان (جنگلی حیات کے تحفظ، تحفظ، تحفظ اور انتظام) ایکٹ، 2014

	• بلوچستان آبپاشی اور نکاسی آب اتھارٹی ایکٹ 1997
خیبر پختونخوا	• پاکستان بائیو سیفٹی رولز،2005-کے پی کوڈ • ماحولیاتی تحفظ آرڈیننس 1983،1997 میں نظر ثانی • پاکستان ماحولیاتی تحفظ ایکٹ،1997 • ماحولیاتی نمونوں کے قوانین،2001 • خیبر پختونخوا زرعی حشرہ کش بل،2014۔ • ہسپتال ویسٹ مینجمنٹ رولز،2005 • پاکستان بائیو سیفٹی رولز 2005 • صنعت کے لئے آلودگی چارج (حساب اور وصولی) قواعد،2001 • صوبائی پائیدار ترقیاتی فنڈ بورڈ (طریقہ کار) رولز،2001 • صوبائی پائیدار ترقیاتی فنڈ (یوٹیلائزیشن) رولز،2003 • نیشنل انوائرمنٹل کوالٹی اسٹینڈرڈز (ماحولیاتی لیبارٹریوں کی سرٹیفکیشن) ریگولیشنز،2000 • پاکستان انوائرنمنٹل پروٹیکشن ایجنسی ابتدائی ماحولیاتی امتحان اور ماحولیاتی اثرات کی تشخیص ریگولیشنز 2000 کا جائزہ • ماحولیاتی تحفظ ٹریبونل (تنخواہ اور الاؤنس) رولز،1999 کے چیئرپرسن اور ممبران۔ • ماحولیاتی تحفظ ایکٹ،2014 • خیبر پختونخوا فاریسٹ آرڈیننس،2002 • خصوصی ماہی گیری زون (ماہی گیری کا ضابطہ) قواعد،1990 • مویشی-۔ تجاوزات ایکٹ،1871 • خیبر پختونخوا (کے پی) ماحولیاتی تحفظ ایکٹ 2014 • مغربی پاکستان ماہی گیری آرڈیننس،1961 • ہاتھیوں کے تحفظ کا قانون،1879 • کیڑے مار ادویات آرڈیننس،1971 • وائلڈ لائف (تحفظ، تحفظ، تحفظ اور انتظام) قواعد 1977. • نہر اور نکاسی آب ایکٹ،1873. • جنگلات ایکٹ 1927 • مغربی پاکستان کوآپریٹو بورڈ ایکٹ 1966 • مغربی پاکستان لاؤڈ اسپیکر اور ساؤنڈ ایمپلیفائرز ریگولیشن اینڈ کنٹرول آرڈیننس،1965 • جنگلی حیات اور حیاتیاتی تنوع (تحفظ، تحفظ، تحفظ اور انتظام) ایکٹ،2015 • وائلڈ لائف (تحفظ، تحفظ، تحفظ اور انتظام) قواعد 1977 • مغربی پاکستان بکریاں (پابندی) آرڈیننس،1959۔ • پاکستان واٹر اینڈ پاور ڈویلپمنٹ اتھارٹی ایکٹ 1958 • فاریسٹ ایکٹ 1927 - حکومت خیبر پختونخوا • نہر اور نکاسی آب ایکٹ،1873

ماحولیاتی ادارے

جغرافیائی سطح	ادارے
وفاقی	• وزارت ماحولیات • موسمیاتی تبدیلی کی وزارت • آبی وسائل کی وزارت • پاکستان ماحولیاتی تحفظ کونسل (پی ای پی سی) • پاکستان ماحولیاتی تحفظ کا ادارہ • صوبائی ای پی اے • ماحولیاتی ٹریبونل • پاکستان وائلڈ لائف مینجمنٹ بورڈز • وزارت خوراک وزراعت • محکمہ جنگلات • واٹر اینڈ پاور ڈویلپمنٹ اتھارٹی • وزارت صحت و سماجی بہبود • وزارت منصوبہ بندی و ترقی • وزارت دفاع • وزارت پٹرولیم و قدرتی وسائل • وزارت پیداوار • وزارت سائنس و ٹیکنالوجی • وزارت پانی و بجلی • پاکستان اٹامک انرجی کمیشن • پاکستان منرل ڈویلپمنٹ کارپوریشن • وزارت خوراک وزراعت • قومی کونسل برائے تحفظ جنگلی حیات • نیشنل کونسل آف سوشل ویلفیئر
سندھ	• محکمہ آبپاشی سندھ حکومت سندھ • ماحولیات، موسمیاتی تبدیلی اور ساحلی ترقی محکمہ سندھ • سندھ انوائرنمنٹل پروٹیکشن ایجنسی • ماحولیاتی تحفظ ٹریبونل-سندھ حکومت • محکمہ وائلڈ لائف سندھ • محکمہ معدنیات ومعدنیات سندھ • محکمہ توانائی حکومت سندھ

	• محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات، سندھ • محکمہ سوشل ویلفیئر - حکومت سندھ • محکمہ توانائی سندھ • محکمہ جنگلات سندھ • محکمہ زراعت، سپلائی اینڈ پرائسز، حکومت سندھ
بلوچستان	• بلوچستان ماحولیاتی تحفظ ایجنسی - بیپا • محکمہ آبپاشی حکومت بلوچستان • بلوچستان ماحولیاتی ٹربیونل • محکمہ زراعت، بلوچستان • بلوچستان کے محکمہ جنگلات و جنگلی حیات • بلوچستان پاور ڈویلپمنٹ بورڈ • محکمہ سوشل ویلفیئر بلوچستان • حکومت بلوچستان کی منصوبہ بندی و ترقی • بلوچستان انرجی کمپنی لمیٹڈ • صنعت، کان کنی اور معدنیات کی ترقی، بلوچستان • بلوچستان کے محکمہ جنگلات و جنگلی حیات
خیبر پختونخوا	• کے پی محکمہ معدنیات • محکمہ توانائی و بجلی کے پی • منصوبہ بندی و ترقی کے پی • محکمہ سوشل ویلفیئر حکومت خیبر پختونخوا • محکمہ توانائی و بجلی کے پی • جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات - حکومت خیبر • محکمہ زراعت - حکومت خیبر پختونخوا • محکمہ آبپاشی کے پی • ماحولیاتی تحفظ ایجنسی کی خدمات • ماحولیاتی تحفظ ٹریبونل رولز 2016

ماحولیات کے شعبے میں بین الاقوامی کنونشنز / معاہدوں / پروٹوکولز (آئی سی ٹی پیز) جن میں پاکستان ایک فریق ہے

• حیاتیاتی تنوع سے متعلق کنونشن (سی بی ڈی) • پائیدار ترقی کے اہداف • پیرس معاہدہ • موسمیاتی تبدیلی سے متعلق اقوام متحدہ کا فریم ورک کنونشن (یو این ایف سی) • اوزون پرت کے تحفظ کے لئے ویانا کنونشن • جنگلی جانوروں اور نباتات کی خطرے سے دوچار اقسام میں بین الاقوامی تجارت سے متعلق کنونشن (سی آئی ٹی ای ایس)

- رامسر کنونشن - بین الاقوامی اہمیت کے ویٹ لینڈز پر کنونشن خاص طور پر آبی پرندوں کی رہائش گاہوں کے طور پر 1982
- سمندر کے قانون سے متعلق اقوام متحدہ کا کنونشن
- جہازوں سے آلودگی کی روک تھام کے لئے بین الاقوامی کنونشن
- سمندری حیات کے تحفظ کا کنونشن
- خطرناک فضلے کی سرحد پار نقل و حرکت اور ان کو ٹھکانے لگانے کے بارے میں باسل کنونشن
- صحرا سازی سے متعلق کنونشن
- خلا اور پانی کے اندر فضا میں جوہری ہتھیاروں کے تجربات پر پابندی کا معاہدہ

صنعتی تعلقات آرڈیننس

جغرافیائی سطح	قوانین اور پالیسیاں
وفاقی	• انڈسٹریل ایمپلائمنٹ (اسٹینڈنگ آرڈرز) ایکٹ 1946 • فیکٹریز ایکٹ 1934 • ٹریڈ یونین (ترمیمی) آرڈیننس 1960 • انڈسٹریل ڈسپیوٹ آرڈیننس 1959 • لیبر پالیسیاں 1955ء، 1959ء، 1969ء، 1972ء اور 2002ء • صنعتی تعلقات آرڈیننس 2000) • ایمپلائمنٹ آرڈیننس 2022 کی شرائط • اجرتوں کی ادائیگی آرڈیننس 2002 • پیشہ ورانہ حفاظت اور صحت آرڈیننس 2000 • لیبر ویلفیئر اینڈ سوشل سکیورٹی آرڈیننس 2000 • انسانی وسائل کی ترقی 2002 • کنٹرول آف ایمپلائمنٹ آرڈیننس 2002 • لیبر پالیسی 2010 (زرعی مزدوروں کے یونین سازی اور اجتماعی سودے بازی کے حقوق پر خاموش) • مزدوروں کے معاوضے کا قانون 1923 • ملازمین کی رہائش کی لاگت (ریلیف) ایکٹ 1973 • مزدور بچوں (تعلیم) آرڈیننس 1972
سندھ	• سندھ ملازمت کی شرائط (اسٹینڈنگ آرڈرز)، ایکٹ، 2015 • سندھ فیکٹریز ایکٹ 2015 • سندھ انڈسٹریل ریلیشنز ایکٹ 2013 • سندھ پے منٹ آف ویجز ایکٹ 2015 • سندھ پیشہ ورانہ تحفظ اور صحت ایکٹ، 2017 • سندھ مزدور معاوضہ ایکٹ، 2016 • سندھ کم از کم اجرت ایکٹ 2015

	• سندھ ورکرز چلڈرن ایجوکیشن CESS (یوٹیلائزیشن) رولز 1994
بلوچستان	• بلوچستان فیکٹریز ایکٹ 2021 • بلوچستان انڈسٹریل ریلیشنز (ترمیمی) ایکٹ 2015 • بلوچستان پے منٹ آف ویجز ایکٹ 2021 • مزدوروں کے معاوضے کا قانون، 1923 • ملازمین کی رہائش کی لاگت ریلیف ایکٹ 1973 • ورکرز چلڈرن (ایجوکیشن) آرڈیننس، 1972
خیبر پختونخوا	• خیبر پختونخوا ہوم بیسڈ ورکرز (ویلفیئر اینڈ پروٹیکشن) ایکٹ 2021 • خیبر پختونخوا انڈسٹریل اینڈ کمرشل ایمپلائمنٹ (اسٹینڈنگ آرڈرز) ایکٹ 2013 • فیکٹریز ایکٹ 1934 • صنعتی تعلقات ایکٹ، 2010 • خیبر پختونخوا پیشہ ورانہ تحفظ اور صحت ایکٹ 2022 • خیبر پختونخوا پے منٹ آف ویجز ایکٹ 2013 • خیبر پختونخوا فنانس آرڈیننس 2002 • صنعتی تعلقات ایکٹ، 2010 • خیبر پختونخوا ورکرز معاوضہ ایکٹ، 2013

چائلڈ لیبر قوانین

جغرافیائی سطح	قوانین اور پالیسیاں
وفاقی	• ایمپلائمنٹ آف چلڈرن ایکٹ 1991 • بچوں (مزدوری کا وعدہ) ایکٹ 1933 • بچوں کا روزگار ایکٹ 1991 • بچوں کے روزگار کے قوانین 1995 • فیکٹریز ایکٹ 1934 • دکانیں اور ادارے آرڈیننس، 1969 • مائنز ایکٹ، 1923 • روڈ ٹرانسپورٹ ورکرز آرڈیننس، 1961 • مرچنٹ شپنگ آرڈیننس، 2001 • زینب الرٹ، رسپانس اینڈ ریکوری ایکٹ 2020 • بچوں کے روزگار کی آئی سی ٹی ممانعت ایکٹ 2018 • آئی سی ٹی چائلڈ پروٹیکشن ایکٹ 2018 • انسانی اسمگلنگ کی روک تھام ایکٹ - مئی 2018

	• تارکین وطن کی اسمگلنگ کی روک تھام ایکٹ–اپریل 2018 • تیزاب اور برن کرائم ایکٹ–مئی 2018 • جووینائل جسٹس سسٹم ایکٹ–مئی 2018 • بچوں کے حقوق سے متعلق قومی کمیشن ایکٹ 2017 • کم عمری کی شادی کی روک تھام (ترمیمی) ایکٹ 2017 • فوجداری قانون (دوسری ترمیم) چائلڈ پروٹیکشن ایکٹ 2016 (پی پی سی (1860) اور سی سی آر پی (1898) میں ترمیم کرنا) • کم عمری کی شادی کی روک تھام (ترمیمی 1929) بل، نومبر 2018 • کم عمری کی شادی کی روک تھام بل 2019
سندھ	• بچوں (مزدوری کا وعدہ) ایکٹ 1933 • سندھ میں بچوں کے روزگار پر پابندی ایکٹ 2017 • سندھ فیکٹریز ایکٹ 2015 • سندھ شاپس اینڈ کمرشل اسٹیبلشمنٹ ایکٹ 2015 • سندھ میں بچوں کے روزگار پر پابندی ایکٹ 2017 • سندھ چائلڈ میرج ریسٹنٹ ایکٹ 2014 • سندھ میں جسمانی سزا کی ممانعت ایکٹ 2017 • سندھ اسٹریٹ چلڈرن شیلٹر ہوم ایکٹ 2018 • سندھ چائلڈ میرج ریسٹنٹ ایکٹ 2013
بلوچستان	• بچوں (مزدوری کا وعدہ) ایکٹ 1933 • بچوں کا روزگار ایکٹ 1991 • بچوں کے روزگار کے قوانین 1995 • بلوچستان چائلڈ پروٹیکشن ایکٹ 2016 • بلوچستان میں کم عمری کی شادی پر پابندی کا بل 2018
خیبر پختونخوا	• بچوں (مزدوری کا وعدہ) ایکٹ 1933 • خیبر پختونخوا میں بچوں کے روزگار پر پابندی ایکٹ 2015 • خیبر پختونخوا فیکٹریز ایکٹ، 2013 • خیبر پختونخوا شاپس اینڈ اسٹیبلشمنٹ ایکٹ 2015 • خیبر پختونخوا چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر (ترمیمی) ایکٹ 2016 • خیبر پختونخوا میں جسمانی سزا کی ممانعت ایکٹ 2017

ضمیمہ 4: اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت کے منصوبے کا جائزہ

مندرجہ ذیل اسٹیک ہولڈرز انگیجمنٹ پلان کا خلاصہ ہے۔ منصوبے کی مکمل تفصیلات کے ساتھ ساتھ اسٹیک ہولڈرز کی آج تک کی مصروفیات کے لئے، براہ کرم ایف پی کا ضمیمہ 7 ملاحظہ کریں۔

مندرجہ ذیل میں پی ایم یو کی طرف سے اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت کے سلسلے میں کی جانے والی سرگرمیوں کا جائزہ شامل ہے :

- مقامی اسٹیک ہولڈرز، خاص طور پر پروجیکٹ سے مستفید ہونے والوں اور سول سوسائٹی کی تنظیموں کے لئے ہر پروجیکٹ سائٹ میں ایک سالانہ شراکتی جائزہ ورکشاپ۔ ان جائزوں میں خواتین کی موثر شرکت کو یقینی بنانے کے لئے مردوں اور خواتین کے لئے الگ الگ ورکشاپس کا انعقاد کیا جائے گا۔
- ایس ای پی کا وقتاً فوقتاً جائزہ لیا جائے گا اور سالانہ عکاسی ورکشاپ میں ضرورت کے مطابق اپ ڈیٹ کیا جائے گا۔ جائزہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ منصوبے کے اسٹیک ہولڈرز کی فہرست اور مصروفیت کے طریقے مناسب رہیں۔
- اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت سے متعلق سرگرمیوں کو پی ایم یو کی جانب سے ہر 6 ماہ بعد پروجیکٹ پروگریس رپورٹ (باقاعدہ رپورٹنگ کے حصے کے طور پر) میں دستاویزی شکل دی جائے گی اور رپورٹ کی جائے گی۔ پروجیکٹ کے نتائج کا فریم ورک اور سالانہ ورک پلان اور بجٹ منصوبے سے مستفید ہونے والوں اور اسٹیک ہولڈرز انگیجمنٹ پلان سے متعلق سرگرمیوں پر نظر رکھے گا۔
- اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت کی سرگرمیوں اور پیش رفت کی نگرانی مندرجہ ذیل اشارے کے ذریعے کی جائے گی: جی سی ایف سرمایہ کاری کے شریک فائدے کے طور پر صنف کے لحاظ سے براہ راست اور بالواسطہ فائدہ اٹھانے والوں کی تعداد۔

مندرجہ ذیل ٹیبل میں منصوبے کے اسٹیک ہولڈرز کی فہرست، منصوبے میں ان کا مجوزہ کردار اور مصروفیت کی حکمت عملی شامل ہے۔ یہ منصوبے کے نفاذ کے دوران ہر لینڈ اسکیپ کے لئے سائٹ کے لحاظ سے مخصوص ہونے کے لئے اپ ڈیٹ کیا جائے گا۔

نافذ کرنے والے ادارے			
اسٹیک ہولڈرز گروپ	دلچسپیاں اور اثر و رسوخ / منصوبے سے متعلق	منصوبے میں مجوزہ کردار	مصروفیت کی حکمت عملی
ریچارج پاکستان ایگزیکیٹنگ پارٹنرز	اس منصوبے پر عمل درآمد کے ذمہ دار ادارے ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان (بین الاقوامی ڈبلیو ڈبلیو ایف نیٹ ورک کے تحت ایک نجی آزاد ادارہ، ریچارج پاکستان کے لیے ایک ایگزیکٹو ادارہ) وزارت موسمیاتی تبدیلی (ایم او سی سی) (پاکستان کے لیے جی سی ایف این ڈی اے) ہوں گے۔ یہ ماحولیاتی تبدیلی، ماحولیات اور کثیر الجہتی ماحولیاتی معاہدوں کے لئے قومی مینڈیٹ رکھتا ہے، بشمول یو این ایف سی اور این ڈی سی کے وعدوں، اور وزارت آبی وسائل (ایم او ڈبلیو آر) فیڈرل فلڈ کمیشن (ایف ایف سی) (ایک قومی سطح کی وزارت،	ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان منصوبے پر عملدرآمد کی ذمہ دار ہوگی۔ گرانٹ حاصل کرنے والوں، سامان یا خدمات کے وصول کنندگان، اور خریدی گئی جماعتوں اور ان کی سرگرمیوں کا انتظام؛ اے ای کو رپورٹ کرنا؛ اور سیکشن بی 3 میں بیان کردہ منصوبوں کے نتائج اور فنڈز کی سطح کے اثرات کے حصول کے لئے حکومت پاکستان کی پالیسیوں اور وزارتی تعاون کی زیادہ سے زیادہ صف بندی کو یقینی بنانا۔ ای ای کی حیثیت سے ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان ہر گرانٹ لینے والے کے ساتھ	پروجیکٹ اسٹیئرنگ کمیٹی

	جسے پاکستان میں سیلاب اور آبی وسائل کے انتظام پر اختیار حاصل ہے)۔	گرانٹ معاہدے کرے گا، سامان یا خدمات حاصل کرنے والے ہر وصول کنندہ کے ساتھ تعاون کے معاہدے کرے گا، اور مندرجہ بالا سرگرمیوں کے لئے خریدی گئی جماعتوں کے ساتھ مشاورتی معاہدے کرے گا، جس میں مالی انتظام اور خریداری پر کسی بھی تفویض کردہ اتھارٹی کی ذمہ داری برقرار رہے گی۔ موسمیاتی تبدیلی کی وزارت (ایم او سی سی) جزو 2 کے نفاذ اور رہنمائی کے لئے ذمہ دار ہو گی۔	
قومی سطح کے اسٹیک ہولڈرز)حکومت پاکستان(			
منصوبہ بندی، ترقی اور خصوصی اقدامات کی وزارت (ایم او پی ڈی ایس)	یہ اسٹیک ہولڈر جزو 2 کے نفاذ کے لئے متعلقہ ہے۔	جزو 2 کے تحت سرگرمیوں کے لئے منظوری حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ مشاورت اور رائے۔	پروجیکٹ ڈائریکٹر (پی ایم یو) ایم او سی سی کے تعاون سے ایم او پی ڈی ایس کے ساتھ رابطے کے لئے ذمہ دار ہوں گے۔ مصروفیات سالانہ بنیادوں پر ہوں گی، خاص طور پر ہر مالی سال کے آغاز میں۔ تاہم، جہاں ضروری سمجھا جائے، پروجیکٹ مینیجر (پی ایم یو) ایم او پی ڈی ایس سے رابطہ کر سکتا ہے۔ ایم او پی ڈی ایس کے اندر ایک فوکل پوائنٹ کی نشاندہی کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ایڈہاک مصروفیت ہو سکے۔
اقتصادی امور ڈویژن (ای اے ڈی)	ای اے ڈی این جی اوز اور خیراتی اداروں کو پاکستان میں کام کرنے کی اجازت فراہم کرتا ہے۔ ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کو دو سال کی بنیاد پر ای اے ڈی کو نئے منصوبوں کی تازہ ترین معلومات اور موجودہ منصوبوں پر	لوپ میں رکھنے کی ضرورت ہے۔	آپریشنز منیجر (پی ایم یو) اس اسٹیک ہولڈر کے ساتھ رابطے کے لئے ذمہ دار ہو گا۔ شراکتی میٹنگ دو سال کی بنیاد پر ہو گی۔

	پیشرفت کی تازہ ترین معلومات فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔		
محکمہ موسمیات پاکستان (پی ایم ڈی)	منصوبے کے علاقوں میں فلیش سیلاب کی فریکوئنسی اور واپسی کی مدت کا اندازہ لگانے کے لئے بارش کی طویل مدتی (ماضی) ٹائم سیریز فراہم کریں۔	ڈیٹا تک رسائی، مشاورتی اجلاس.	ضرورت پڑنے پر مصروفیت
نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے)	یہ اسٹیک ہولڈر جزو 2 کے نفاذ کے لئے متعلقہ ہے	آراء اور مشاورت.	دوسالہ اور ایڈہاک مصروفیت. ایم او سی کے تعاون سے پروجیکٹ مینجر (پی ایم یو) کی ذمہ داری
نیشنل ڈیزاسٹر اینڈ رسک مینجمنٹ فنڈ (این ڈی آر ایم ایف)	این ڈی آر ایم ایف اس منصوبے کے لئے کو فنانسنگ فراہم کر رہا ہے۔	کو-فنانسنگ	رابطہ کاری کے لئے ایم او سی سی، پروجیکٹ ڈائریکٹر (پی ایم یو) کی سربراہی میں مصروفیت ہو گی۔
پاکستان کونسل آف ریسرچ ان واٹر ریسورسز (پی سی آر ڈبلیو آر)	پی سی آر ڈبلیو آر آب و ہوا کی تبدیلی سے مطابقت کے بارے میں نئے علم کو فروغ اور پھیلاتا ہے۔ اجزاء 2 سے متعلق ہے.	پی سی آر ڈبلیو آر اعداد و شمار فراہم کرے گا اور جزو 2 پر عمل درآمد کے لئے مشاورت اور فیڈبیک سیشنمیں اہم / اہم ہو گا۔	رابطہ کاری کے لئے ایم او سی سی، پروجیکٹ مینجر (پی ایم یو) کی سربراہی میں مصروفیت ہو گی۔
صوبائی سطح کے اسٹیک ہولڈرز (سندھ، بلوچستان اور خیبر پختونخوا)[20]			
صوبائی محکمہ آبپاشی (پی آئی ڈی) (کے پی، بلوچستان اور سندھ)	پی آئی ڈیز جزو 1 کے تحت سرگرمیوں کے نفاذ کے لئے ذمہ دار ہوں گے	آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر، دیکھ بھال اور آپریشن	اعلیٰ سطح کی مصروفیت صوبائی نفاذ یونٹ (پی آئی یو) میں صوبائی منیجر کی ذمہ داری ہو گی۔ تاہم، روزمرہ کے کاروبار کے لئے، سائٹ امپلی منٹیشن یونٹ (ایس آئی یو) کے کوآرڈینیٹر سطح کے ملازم کو ذمہ دار بنایا جائے گا. مزید برآں، چونکہ پی آئی ڈیز (کھدائی اور مٹی نکالنے کی سرگرمیوں) کی قیادت میں ہونے والی سرگرمیوں میں ڈبلیوڈبلیو ایف کا کردار نگرانی اور ای ایس ایم ایف کی تعمیل کو یقینی بنانا ہے، لہذا اس کے لئے دوسالہ مصروفیت کی قیادت ای ایس ایس ایف منیجر (پی ایم یو) کریں گے، جس کے بعد سائٹ لیول

[20] جب تک کہ خاص طور پر ذکر نہ کیا جائے ، "صوبائی" کے حوالہ کا مطلب تمام صوبوں کا حوالہ ہوگا۔

			ای ایس ایس ایف کو آرڈینیٹرز اور افسران پیروی کریں گے۔
صوبائی محکمہ زراعت (پی اے ڈی) (کے پی، بلوچستان اور سندھ)	پی اے ڈیز ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کو اجزاء 2 پر عملدرآمد کے لیے معاونت فراہم کریں گے، خاص طور پر کلائمیٹ اسمارٹ ایگریکلچر (سی ایس اے) سے متعلق سرگرمیوں کے لیے۔	کسانوں کے ساتھ رابطہ، تربیتی مواد تیار کرنے اور اسی کی فراہمی میں مدد۔	ہر ایس آئی یو میں پاکستان کی سی ایس اے ٹیم کو آرڈینیشن اور مصروفیت کی ذمہ دار ہوگی
صوبائی محکمہ جنگلات و جنگلی حیات (کے پی، بلوچستان اور سندھ)	جزو 1 کے نفاذ کے مقاصد کے لئے پودوں کی خریداری میں ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کی مدد کرے گا۔	ڈی آئی خان (یعنی خیبر پختونخوا) میں پائیدار شجرکاری کے لئے تکنیکی معاونت فراہم کرنا	اعلیٰ سطح کی مصروفیت صوبائی نفاذ یونٹ (پی آئی یو) میں صوبائی منیجر کی ذمہ داری ہوگی۔ تاہم، روزمرہ کے کاروبار کے لئے، سائٹ امپلی منٹیشن یونٹ (ایس آئی یو) کے کوآرڈینیٹر سطح کے ملازم کو ذمہ دار بنایا جائے گا. مزید برآں، چونکہ پی آئی ڈیز (کھدائی اور مٹی نکالنے کی سرگرمیوں) کی قیادت میں ہونے والی سرگرمیوں میں ڈبلیو ڈبلیو ایف کا کردار نگرانی اور ای ایس ایم ایف کی تعمیل کو یقینی بنانا ہے، لہذا اس کے لئے دوسالہ مصروفیت کی قیادت ای ایس ایس ایف منیجر (پی ایم یو) کریں گے، جس کے بعد سائٹ لیول ای ایس ایس ایف کو آرڈینیٹرز اور افسران پیروی کریں گے۔
صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے)	یہ اسٹیک ہولڈر جزو 1 اور 2 کے نفاذ کے لئے متعلقہ ہے۔	آراء اور مشاورت	دوسالہ اور ایڈہاک مصروفیت. ایم او سی کے تعاون سے صوبائی منیجر (پی ایم یو) کی ذمہ داری۔
ایف سی، رینجرز اور بارڈر ملٹری پولیس (کے پی اور بلوچستان) سمیت ضلعی / تحصیل انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے ادارے (ایل ای اے)	ای ایس ایم ایف نے کے پی اور بلوچستان منصوبوں کے مقامات پر پیدا ہونے والے کچھ سیکیورٹی خطرات کی نشاندہی کی ہے۔ اس کی بڑی وجہ تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی)، طالبان کے پاکستانی دھڑے اور بلوچی علیحدگی پسندوں کے گروپوں کی بلوچستان میں موجودگی ہے۔ لہذا، ان اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ بات چیت ضروری ہوگی تاکہ ان منصوبوں کے	سیکورٹی انتظامات کے بارے میں رہنمائی فراہم کریں، ضرورت پڑنے پر سیکورٹی کور اور اہلکار فراہم کریں۔	پی ایم یو سے مینیجر ایڈمنسٹریشن اینڈ سیکیورٹی اعلیٰ سطح کی مصروفیات کے ذمہ دار ہوں گے۔ ہر پی آئی یو اور ایس آئی یو میں ایک کوآرڈینیٹر / سینئر آفیسر ایڈمنسٹریشن اینڈ سیکیورٹی ہوگا جو ماہانہ بنیادوں پر ان اداروں کے ساتھ مشغول ہوگا، اور جب پروجیکٹ ٹیم کو منصوبے کی سرگرمیوں پر عمل درآمد کے لئے سائٹ کا دورہ کرنے کی ضرورت ہوگی تو وہ ان تک پہنچیں گے۔

	علاقوں میں سیکیورٹی کی صورتحال کا اندازہ لگایا جاسکے اور اس کے مطابق منصوبہ بندی کی جاسکے۔ اس کے علاوہ ان اداروں سے درخواست کی جائے گی کہ وہ وہاں کام کرنے والے یا ان علاقوں میں سفر کرنے والے پروجیکٹ اسٹاف کو سیکیورٹی فراہم کریں۔		
غیر سرکاری اسٹیک ہولڈرز			
پاکستان میں تعلیمی ادارے پانی، زراعت اور آب وہوا سے متعلق ڈگری پروگرام پیش کرتے ہیں جن میں شامل ہیں: سینٹر فار واٹر انفارمیٹکس اینڈ کلائمیٹ ریزیلینس (سی ڈبلیو سی)- آئی ایم سائنسز سینٹر آف ایکسیلینس ان واٹر ریسورسز انجینئرنگ، لاہور، پنجاب یو ایس پاکستان سینٹر فار ایڈوانسڈ اسٹڈیز ان واٹر (یو ایس پی سی اے ایس)، سندھ	یہ اسٹیک ہولڈر جزو 1 کے نفاذ کے لئے متعلقہ ہے۔	آراء اور مشاورت.	دو سالہ اور ایڈہاک مصروفیت. ایم او سی کے تعاون سے پروجیکٹ مینیجر (پی ایم یو) کی ذمہ داری
ڈی آئی خان اور بلوچستان میں قبائلی گروہ۔	قبائلی گروہ اب بھی ان منصوبوں کے علاقوں میں کافی اثر ورسوخ رکھتے ہیں۔ حکومت کی موجودگی کے باوجود، یہاں تک کہ سرکاری اداروں کو بھی کسی بھی کام کے نفاذ سے پہلے قبائلی عمائدین کی شمولیت اور منظوری لینے کی ضرورت ہوتی ہے۔	کمیونٹی کی شمولیت، سماجی ہم آہنگی	پی آئی یو اور ایس آئی یو میں متعلقہ فوکل پوائنٹس کی مسلسل مصروفیت

ضمیمہ 5: تنازعہ اور سلامتی کی تشخیص

I. تعارف

پاکستان کی سلامتی کی صورتحال کو انتہائی نازک قرار دیا گیا ہے۔ نسبتاً امن کی مدت کے بعد 2021 کے اواخر میں طالبان کے افغانستان پر قبضے کے بعد دہشت گردی کے حملوں کی تعداد میں گزشتہ چند مہینوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔[21]

طالبان کی زیر قیادت حکومت اب پاکستان مخالف باغی گروپ تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کو بھی محفوظ پناہ گاہیں فراہم کر رہی ہے جسے پاکستانی طالبان بھی کہا جاتا ہے جو پاکستان میں ٹی ٹی پی سے متاثر دیگر عسکریت پسند گروپوں کو مزید تقویت دے رہا ہے۔[22]

تاہم طالبان کی زیر قیادت افغان حکومت (خود کو امارت اسلامیہ افغانستان کہتی ہے) نے ٹی ٹی پی اور حکومت پاکستان کے درمیان مذاکرات کی سہولت اور ثالثی کی تاکہ جنگ بندی کی شرائط پر اتفاق کیا جا سکے۔ 18 جون کو امارت اسلامیہ افغانستان نے تصدیق کی کہ "پاکستانی حکومت اور تحریک طالبان پاکستان (TTP) کابل میں جاری امن مذاکرات کے دوران "غیر معینہ" جنگ بندی پر سمجھوتہ کر چکے ہیں۔"[23]

جنگ بندی کے باوجود پولیس اور فوجی اہلکاروں پر حملے جاری ہیں۔ قومی اسمبلی کے سامنے پیش کی گئی ایک حالیہ رپورٹ کے مطابق پاکستان نے 2022 کے پہلے چھ ماہ کے دوران سیکورٹی فورسز پر تقریباً 434 حملے کیے ہیں۔ رواں سال کے چھ ماہ کے دوران سیکورٹی فورسز پر 247 حملے ہوئے۔ بلوچستان میں دہشت گردی کے 171 واقعات ہوئے جب کہ سندھ میں 12 حملے ہوئے۔

دہشت گردی سے متعلق دو حالیہ واقعات ڈی آئی خان (ریچارج پروجیکٹ سائٹس میں سے ایک) میں 6 جولائی 2022 کو پیش آئے جس کے نتیجے میں دو پولیس افسران ہلاک ہوئے جبکہ دوسرا واقعہ 10 اگست 2022 کو پیش آیا جہاں ایک پولیس موبائل کین پر دیسی ساختہ دھماکہ خیز ڈیوائس (آئی ای ڈی) کے ذریعے حملہ کیا گیا[24]۔ تاہم پولیس اور سیکورٹی فورسز نے مشترکہ سرچ آپریشن شروع کیا جس کے نتیجے میں دو دہشت گرد مارے گئے۔[25]

تاہم واضح رہے کہ ہر صوبے / منصوبے میں سیاسی اور سیکورٹی صورتحال مختلف ہوتی ہے۔ سندھ میں منچھر جھیل جیسی پراجیکٹ سائٹس میں سیکیورٹی کی صورتحال نسبتاً بہتر ہے اور امن وامان کا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ اس بات کا کوئی اشارہ نہیں ہے کہ دیگر سائٹس میں سیکورٹی خدشات ان علاقوں میں پھیل جائیں گے؛ سابق میں سماجی وسیاسی حرکیات مؤخر الذکر سے بہت مختلف ہیں اور توقع نہیں کی جاتی ہے کہ اس سے پروجیکٹ کی فراہمی متاثر ہوگی۔ ذیل میں پروجیکٹ کے علاقوں کے مختلف علاقوں میں پائے جانے والے خطرات اور تنازعات کی وسیع تر درجہ بندی دی گئی ہے۔

II. ریچارج پروجیکٹ سائٹس میں بیرونی خطرات (کراس بارڈر دہشت گردی)

جہاں تک بیرونی خطرات کا تعلق ہے پوری سرحد پر باڑ لگانے اور سرحد کے ساتھ افغانستان اور پاکستان دونوں کی طرف سے سینکڑوں سیکورٹی پوائنٹس قائم کرنے کے بعد ان میں کچھ حد تک کمی آئی ہے۔ اس وقت کے صدر اشرف غنی اور موجودہ طالبان حکومت دونوں نے پاکستان میں حکام کے ساتھ مفاہمت کی ایک یادداشت پر دستخط کیے تھے۔ منصوبے کی تمام جگہیں سرحدی علاقوں سے بہت دور ہیں۔ تاہم ہموار عمل درآمد کے لیے اور پراجیکٹ کے عملے کے تحفظ کے لیے متعلقہ پولیس محکموں کمشنر دفاتر اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مشورے سے حفاظتی منصوبے تیار کرنے کے ساتھ شامل ہونے کی سفارش کی جاتی ہے۔

چاکر لہڑی بلوچستان:

---

[21] 434 terror attacks' reported against security forces, The Express Tribune, 30th July, 2022, https://tribune.com.pk/story/2368652/434-terror-attacks-reported-against-security-forces, last accessed 31st August, 2022

[22] Pakistan's Twin Taliban Problem, A. Mir, United States Institute of Peace, 4th May, 2022, https://www.usip.org/publications/2022/05/pakistans-twin-taliban-problem, last accessed 31st August, 2022

[23] Afghan Taliban confirm Pakistan-TTP 'indefinite' ceasefire, The Express Tribune, 18th June, 2022, https://tribune.com.pk/story/2362180/afghan-taliban-confirm-pakistan-ttp-indefinite-ceasefire, last accessed 31st August, 2022

[24] Two traffic cops martyred in DI Khan terror attack, The International News, 6th July, 2022, https://www.thenews.com.pk/print/971764-two-traffic-cops-martyred-in-di-khan-terror-attack, last accessed 31st August, 2022

[25] Two terrorists killed in exchange of fire near Dera Ismail Khan's Kulachi area: ISPR, Dawn News, 10th August, 2022, https://www.dawn.com/news/1704135, last accessed 31st August, 2022

i. جب کہ زیادہ تر بیرونی خطرات بلوچستان کے مغربی اور شمال مغربی حصے کی طرف ہیں منصوبے کی جگہوں پر درمیانے درجے کا خطرہ ہے۔ ایران پاکستان اور افغان پاکستان سرحدوں پر کبھی کبھار کشیدگی پیدا ہوتی ہے جس کے طویل عرصے سے علاقائی امن پر اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ لیکن صوبائی پراجیکٹ سائٹ چکر لہری میں سیکورٹی کی صورتحال قدرے پیچیدہ ہے۔ حملوں میں تاریخی طور پر بلوچستان میں چین پاکستان اقتصادی راہداری (CPEC) کے سلسلے میں کام کرنے والے فوجی اہلکاروں اور چینی شہریوں کو نشانہ بنایا گیا ہے جو پاکستان میں چین کے بیلٹ اینڈ روڈ انیشیٹو کا حصہ ہے لیکن یہ بھی منصوبے کی جگہ سے بہت دور ہیں۔

ii. **ڈی آئی خان خیبر پختونخوا:**

ٹانک اور ڈیرہ اسماعیل خان میں سیکیورٹی کا خطرہ ہے۔ افغانستان میں طالبان کے اقتدار سنبھالنے کے بعد سے سرحد پار سے حملے اکثر ہوتے چلے گئے ہیں اور دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تناؤ کا ایک ذریعہ ہے۔ یہ قیاس کیا جاتا ہے کہ یہ امریکی اور نیٹو افواج کے ملک چھوڑنے کے بعد افغانستان میں کام کرنے والی مختلف شورشوں کے ساتھ طالبان کے تنازعہ کے پھیلاؤ ہیں۔ کئی بار دہشت گردوں اور پولیس اہلکاروں کے درمیان شدید فائرنگ کی آوازیں علاقے میں سنائی دیتی ہیں اور شہری سلامتی کو خطرہ لاحق ہے۔ تاہم مقامی لوگ علاقے سے دہشت گردی کی لعنت کے خاتمے کے لیے اپنی مکمل حمایت کا اظہار کرتے ہیں۔

iii. **منچھر ویٹ لینڈز کمپلیکس سندھ:**

اس علاقے میں کوئی بیرونی خطرہ نہیں ہے۔

I. اندرونی خطرات (قبائلی تاریخی تنازعہ)

کے پی اور بلوچستان میں تاریخی قبائلی تنازعات کو اندرونی خطرات تصور کیا جاتا ہے۔ پروجیکٹ کی زیادہ تر جگہوں پر مختلف قبائل رہتے ہیں جیسے ڈی آئی۔ خان (کلاچی علاقہ) رامک اور سبی (چاکر لہری)۔ فیلڈ وزٹ اور مختلف کثیر سطحی اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ گہرائی سے انٹرویو کے دوران قبائلی تنازعات پر اے سی روڈ کوہی (ڈی آئی خان اور رامک) کے ساتھ ساتھ چیف انجینئر (جناب ارشاد جمالی) اور سپرنٹنڈنٹ انجینئر (شیخ زمان) کے ساتھ اچھی طرح سے تبادلہ خیال کیا گیا. ان کی رائے تھی کہ تعلیم بااختیار بنانے سوشل میڈیا اور انصاف اور پولیس کے نظام تک لوگوں کی رسائی کے ساتھ اب یہ تنازعات کم ہیں۔ ان خطرات کو اس وقت مزید کم کیا گیا جب قبائلی علاقوں کی حیثیت تبدیل کر کے صوبہ خیبر پختونخوا میں ضم کر دیا گیا۔ چیف انجینئر اور ایس ای کا تعلق بھی پراجیکٹ کے علاقوں میں مختلف بااثر قبائل سے ہے۔ کچھ مزید بصیرت حاصل کرنے کے لیے ڈاکٹر شکیل حیات اور رفیق (ڈیوکان کنسلٹنٹس) نے دونوں ڈی آئی میں مختلف قبائل کے عمائدین سے ملاقات کی۔ خان اور سبی. قبائلی عمائدین مجوزہ منصوبے کی سرگرمیوں پر پرجوش تھے اور مکمل تعاون کو یقینی بنایا۔ تاہم پراجیکٹ کی سرگرمیوں کو آسانی سے نافذ کرنے کے لیے یہ ضروری ہوگا کہ قبائلی عمائدین کے ساتھ ساتھ کمیونٹی کے دیگر افراد کو بھی ساتھ لے کر مکمل اعتماد میں لیا جائے۔

چاکر لہڑی بلوچستان:

بلوچستان میں ایک نسل پرست عسکریت پسند تنظیم بلوچستان لبریشن آرمی (BLA) کی طرف سے خطرہ موجود ہے جو بلوچستان میں پاکستانی حکومت اور غیر ملکی کارکنوں کے خلاف حملوں میں ملوث ہے۔ علاقے میں نسلی گروہوں اور قبائل کے درمیان معمولی ہتھیاروں کے حملوں اور گھریلو جھگڑوں کی بھی اطلاع ملی ہے۔ تاہم مسلح ڈاکوؤں کی طرف سے ڈکیتی اغوا اور گاڑی چھیننے کا خطرہ بدستور موجود ہے۔ بنیاد پرست سرگرمیوں کا خطرہ کم ہے پھر بھی تشخیص کے بعد چاکر لہری کو ایک اعلی سے درمیانے خطرے کے سیکورٹی زون کے طور پر رکھا گیا ہے۔

i. **ڈی آئی خان خیبر پختونخوا:**

بکھری ہوئی مقامی آبادی بنیادی طور پر دیہی ہے اور اس خطے میں ذات پات کا نظام بہت مضبوط ہے۔ اکثریت کا تعلق مقامی کھوکھر اور ماچھی قبیلوں سے ہے۔ ڈی آئی خان میں اکثر پولیس اور فوجی اہلکاروں پر دہشت گرد حملوں کے واقعات دیکھنے کو ملتے ہیں۔ اس لیے ایک خطرہ جو ممکنہ طور پر پیدا ہو سکتا ہے وہ ہے پروجیکٹ ٹیم کی موجودگی کے نتیجے میں پراجیکٹ ٹیم اور مقامی کمیونٹیز کی حفاظت اور تحفظ۔ تاہم ڈکیتی اغوا گاڑیوں کے اغوا اور سول تنازعات کا خطرہ بدستور موجود ہے۔ اگرچہ بنیاد پرست سرگرمیوں کا خطرہ کم سے درمیانے درجے کے درمیان ہے لیکن ہماری تشخیص کے بعد ڈی آئی خان (رامک) کو درمیانے درجے کے رسک سیکیورٹی زون کے طور پر درجہ دیا گیا ہے۔ ڈی آئی خان میں کیہال اور موڑ جیسے نقل مکانی کرنے والے قبائل کے ساتھ ساتھ متعدد پختون قبائل کی موجودگی ہے۔ ان قبائل کا علاقے میں کافی اثر و رسوخ ہے۔ قبائل کے درمیان تنازعات بھی ہیں جو پراجیکٹ کی سرگرمیوں کے نتیجے میں اور بڑھ سکتے ہیں خاص طور پر پروجیکٹ کے فوائد تک رسائی کے تناظر میں۔ اس خطرے کو کم کرنے کے لیے ذیلی سرگرمی 2.1.2.1 اور ذیلی سرگرمی 2.1.1.3 کو پہلے ہی FP میں بجٹ اور شامل کیا جا چکا ہے۔

منچھر ویٹ لینڈز کمپلیکس سندھ:

منچھر کے قریب رہنے والی موہنا یا ملاہ برادریوں کے درمیان کوئی بڑا تنازعہ موجود نہیں ہے۔

II. کمیونٹی لیول کے خطرات (قواعد میں تبدیلیاں یا ادارہ جاتی اوورلیپنگ)

مختلف کثیر سطحی اسٹیک ہولڈرز (واپڈا-وفاق؛ آبپاشی-صوبائی؛ اور کمانڈ ایریا اتھارٹی-صوبائی) اور مقامی استفادہ کنندگان کے ساتھ فیلڈ دوروں اور گہرائی سے انٹرویوز کے دوران اس بات کی نشاندہی کی گئی کہ کمیونٹی کی سطح پر کچھ مروجہ خطرات ہیں جن پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

i. چاکر لہری بلوچستان:

اس حقیقت کے باوجود کہ یہاں ایک منتخب صوبائی اسمبلی موجود ہے یہ قبائلی عمائدین ہی ہیں جو بالواسطہ طور پر فیصلہ کرتے ہیں کہ حکومت میں طاقت اور اثر ورسوخ کے عہدوں پر کون فائز ہو گا۔ اکتوبر 2021 میں بلوچستان کے سابق وزیر اعلیٰ جام کمال خان عالیانی کا حالیہ استعفیٰ اس کی ایک تازہ مثال ہے۔ بلوچستان میں ریاست کی موجودگی بھی کمزور ہے اور یہ فوج اور نیم فوجی دستے ہیں جو بالواسطہ طور پر صوبے پر حکومت کرتے ہیں۔ اس کی وجہ سے مقامی کمیونٹیز کے ساتھ کچھ اختلافات اور شکایات پیدا ہوئیں۔

ii. ڈی آئی خان خیبر پختونخوا:

ڈی آئی خان میں کثیر قانونی نظام نے وفاقی اور صوبائی اداروں کے درمیان ادارہ جاتی اوورلیپنگ اور تنازعات کو جنم دیا ہے۔ اس کی وجہ ان اداروں کے درمیان ہم آہنگی کا فقدان ہے۔ دیگر خطرات میں کمیونٹی کی سطح کے تنازعات شامل ہیں جو ڈی آئی خان کے علاقے میں عام ہیں جہاں گومل زام ڈیم کی تعمیر کے بعد تاریخی کمیونٹی رولز کو تبدیل کر دیا گیا تھا۔ مجوزہ مداخلتوں کی اکثریت سپیٹ ایریگیشن یا رودھ کھوہی سسٹم کی بحالی سے منسلک ہے جو مقامی لوگوں کے لیے ایک خوش آئند مداخلت ہے۔ وہ زمین جہاں پراجیکٹس واقع ہیں زیادہ تر قبائل سے تعلق رکھتے ہیں اور زمین کی مدت مضبوط اور مقامی رسم ورواج کے مطابق متعین ہے۔ تکنیکی طور پر ان کو کامن پراپرٹی ریسورسز (CPRS) کہا جاتا ہے۔ مقامی طور پر 'شملات' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہ زمینیں دامن کے قریب ہیں۔

مقامی ذرائع کے مطابق ڈی آئی خان میں ان میں سے تقریباً 95 فیصد اراضی پرائیویٹ پراپرٹی اور سی پی آر زہیں۔ پانچ فیصد اراضی 'معاشی' ہے جس پر مقامی کمیونٹی وقفے وقفے سے تجاوزات کر رہی ہے۔ جس سے املاک اور قیمتی جانوں کا نقصان ہو سکتا ہے۔ حکومت بعض اوقات علاقے میں بعض منصوبے شروع کرکے مداخلت کرتی ہے لیکن بعض اوقات یہ زمینیں مستقل طور پر کمیونٹی کے ذریعہ آباد ہو جاتی ہیں۔ چونکہ اس علاقے میں بہت سے قبائل رہتے ہیں اس لیے بعض قبائل کے درمیان دشمنی پائی جاتی ہے اور پانی کے حقوق عزت اور دیگر مسائل کے نام پر جھڑپیں اور جھڑپیں ہوتی ہیں لیکن یہ وسیع نہیں ہے اور یہ کچھ چھوٹے محلوں تک محدود ہے۔ اس سے پروجیکٹ کی سرگرمیوں میں رکاوٹ پیدا ہونے کی توقع نہیں ہے اور مقامی قانون نافذ کرنے والے ادارے اس طرح کے مسائل سے نمٹنے کے لیے کافی مضبوط ہیں۔ عام طور پر مضافاتی علاقوں میں یا آبپاشی کے راستوں کے آس پاس کی زمینیں جیسے کہ نہریں وغیرہ نجی افراد کی ملکیت ہیں محکمہ جنگلات او قاف اور صوبائی حکومت کے محکموں کی ہیں۔

منچھر ویٹ لینڈز کمپلیکس سندھ:

منچھر جھیل دریائے سندھ سے بنی تھی اور اصل میں دادو / جامشورو اور نواب شاہ اضلاع میں تقریباً 650 مربع کلومیٹر پر پھیلی ہوئی تھی۔ دریائے سندھ کے راستے میں تبدیلی کی وجہ سے شیوان اور جوہی تعلقہ میں اب یہ 240 مربع کلومیٹر ہے۔ منچھر جھیل کے آس پاس کی زمینوں کا سروے کیا گیا ہے اور منچھر کے جنوبی شمالی اور مغربی اطراف میں عوامی زمینیں ہیں۔ مشرقی جانب دریائے سندھ ہے۔ جھیل اور اس کے قدرتی وسائل سے صدیوں پر محیط تعلق کے باوجود موہنا کے لوگوں کے پاس جھیل منچھر کے ارد گرد زمین کا کوئی باقاعدہ حق نہیں ہے۔ اس خطرے کی وجہ سے پروجیکٹ کو اضافی اقدامات کرنے کی ضرورت ہو گی تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ ان سے مکمل طور پر مشورہ کیا جاتا ہے کہ کب اور اگر پروجیکٹ ان کے روایتی علاقوں کے ساتھ اوورلیپ ہو۔ اس کی تفصیلات ESMF کے IPPF میں ملیں گی۔

III. تنازعات کے حل کا طریقہ کار

ان میں سے زیادہ تر پروجیکٹ کے علاقوں میں روایتی تنازعات کے حل کا طریقہ کار موجود ہے۔ تاہم طرز عمل رہائشی برادریوں کے اصولوں اور روایات کے مطابق مختلف ہو سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر ہمارے ESMF کنسلٹنٹس نے چکر لہری کے علاقوں (بلوچستان) میں زمین کی مدت کے نظام کے بارے میں بھی دریافت کیا۔ رودھ کھوہی علاقوں میں زمین قبائلی زمین ہے اور قبائلی عمائدین یہ زمین رہائشیوں اور کرایہ داروں کو دیتے ہیں۔ پانی کے حقوق کا تعین بھی ان معززین (سرداروں / چاکر) کے اصول کے مطابق کیا جاتا ہے۔ چکر لہری کے علاقے کے لیے انہوں نے پرزور مشورہ دیا

کہ پراجیکٹ کی سرگرمیوں کے کامیاب نفاذ کے لیے ان معززین کی شمولیت بہت ضروری ہے۔ اسی طرح ڈی آئی خان میں قبائلی عمائدین کا کمیونٹیز میں کافی اثر و رسوخ ہے اور وہ تنازعات کو حل کرنے کے لیے اعضاء کے طور پر کام کرتے ہیں۔ اس لیے قبائلی عمائدین کو پراجیکٹ کی سرگرمیوں اور پیش رفت کے بارے میں مسلسل مشغول رہنے اور اپ ڈیٹ کرنے کی ضرورت ہے۔ مزید یہ کہ پراجیکٹ کی تمام سرگرمیوں کے آغاز سے قبل قبائلی عمائدین سے ان کے جرگہ سسٹم کے ذریعے منظوری حاصل کی جائے گی۔

جہاں ادارہ جاتی اوورلیپنگ موجود ہے ان اداروں کے درمیان ایک موثر رابطہ کاری کا طریقہ کار اس تنازعہ کو کم کر سکتا ہے اور اسے پروجیکٹ کے ڈیزائن میں شامل کیا گیا ہے۔ قوانین کی وضاحت کمیونٹی کی موثر شمولیت اور اسٹیک ہولڈرز کو آن بورڈ لینے سے ان خطرات کو ختم کیا جا سکتا ہے۔ مزید برآں چونکہ مقامی لوگوں کے ذریعہ پروجیکٹ کی سرگرمیوں کی توثیق کی گئی ہے یہ کمیونٹیز مکمل طور پر آن بورڈ ہیں اور مقامی لوگوں نے مداخلت کی توثیق کی ہے۔

روایتی طریقوں کے علاوہ WWF-Pakistan اپنے کمیونٹی مصروفیت کے منصوبے کا استعمال کرے گا اور CBOs اور VDOs کے قیام کے لیے کام کرے گا جو طویل عرصے تک اس منصوبے کے موقف اور فوائد کو پورا کرے گا۔ کمیونٹی انگیجمنٹ پلان WWF-Pakistan کے کام کا ایک اٹوٹ حصہ رہا ہے اور پروجیکٹ کے پورے دور میں ایک مسلسل عمل کے طور پر کام کرتا ہے۔ مزید معلومات ماحولیاتی اور سماجی انتظام کے فریم ورک اور عمل کے فریم ورک کے سیکشن 5.5 میں دی گئی ہیں۔

IV. ن میں سے زیادہ تر پروجیکٹ کے علاقوں میں روایتی تنازعات کے حل کا طریقہ کار موجود ہے۔ تاہم طرز عمل رہائشی برادریوں کے اصولوں اور روایات کے مطابق مختلف ہو سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر ہمارے ESMF کنسلٹنٹس نے چکر لہری کے علاقوں (بلوچستان) میں زمین کی مدت کے نظام کے بارے میں بھی دریافت کیا۔ رودھ کھوہی علاقوں میں زمین قبائلی زمین ہے اور قبائلی عمائدین یہ زمین رہائشیوں اور کرایہ داروں کو دیتے ہیں۔ پانی کے حقوق کا تعین بھی ان معززین (سرداروں / چاکر) کے اصول کے مطابق کیا جاتا ہے۔ چکر لہری کے علاقے کے لیے انہوں نے پرزور مشورہ دیا کہ پراجیکٹ کی سرگرمیوں کے کامیاب نفاذ کے لیے ان معززین کی شمولیت بہت ضروری ہے۔ اسی طرح ڈی آئی خان میں قبائلی عمائدین کا کمیونٹیز میں کافی اثر و رسوخ ہے اور وہ تنازعات کو حل کرنے کے لیے اعضاء کے طور پر کام کرتے ہیں۔ اس لیے قبائلی عمائدین کو پراجیکٹ کی سرگرمیوں اور پیش رفت کے بارے میں مسلسل مشغول رہنے اور اپ ڈیٹ کرنے کی ضرورت ہے۔ مزید یہ کہ پراجیکٹ کی تمام سرگرمیوں کے آغاز سے قبل قبائلی عمائدین سے ان کے جرگہ سسٹم کے ذریعے منظوری حاصل کی جائے گی۔

V. جہاں ادارہ جاتی اوورلیپنگ موجود ہے ان اداروں کے درمیان ایک موثر رابطہ کاری کا طریقہ کار اس تنازعہ کو کم کر سکتا ہے اور اسے پروجیکٹ کے ڈیزائن میں شامل کیا گیا ہے۔ قوانین کی وضاحت کمیونٹی کی موثر شمولیت اور اسٹیک ہولڈرز کو آن بورڈ لینے سے ان خطرات کو ختم کیا جا سکتا ہے۔ مزید برآں چونکہ مقامی لوگوں کے ذریعہ پروجیکٹ کی سرگرمیوں کی توثیق کی گئی ہے یہ کمیونٹیز مکمل طور پر آن بورڈ ہیں اور مقامی لوگوں نے مداخلت کی توثیق کی ہے۔

VI. روایتی طریقوں کے علاوہ WWF-Pakistan اپنے کمیونٹی مصروفیت کے منصوبے کا استعمال کرے گا اور CBOs اور VDOs کے قیام کے لیے کام کرے گا جو طویل عرصے تک اس منصوبے کے موقف اور فوائد کو پورا کرے گا۔ کمیونٹی انگیجمنٹ پلان WWF-Pakistan کے کام کا ایک اٹوٹ حصہ رہا ہے اور پروجیکٹ کے پورے دور میں ایک مسلسل عمل کے طور پر کام کرتا ہے۔ مزید معلومات ماحولیاتی اور سماجی انتظام کے فریم ورک اور عمل کے فریم ورک کے سیکشن 5.5 میں دی گئی ہیں۔

VII. نتیجہ

گزشتہ چند سالوں میں ریاست اور سیکیورٹی اداروں کی جانب سے کی جانے والی سنجیدہ کوششوں اور اقدامات نے خطے میں سیکیورٹی کی صورتحال کو نمایاں طور پر کنٹرول کیا ہے اور پاکستان میں سرحد پار دہشت گردی کے خطرے کو کم کیا ہے لیکن ملک کو تنازعات کے متعدد ذرائع کا سامنا ہے۔ بیرونی اور اندرونی. ملک میں تنوع بڑھنے کے ساتھ ساتھ انتہاپسندی اور عدم برداشت کے واقعات ابھی باقی ہیں۔ لہٰذا پاکستان میں سیکورٹی کی صورتحال ملک میں کام کرنے کی حقیقتوں میں سے ایک ہے اور اس طرح ESS کے لیے مخصوص خطرہ نہیں ہے بلکہ ایک ایسا خطرہ ہے جو اس منصوبے کے تمام پہلوؤں کو متاثر کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس لیے اسے سیکشن F.1 میں تخفیف کے اقدامات کی تفصیلات کے ساتھ شامل کیا گیا ہے۔ تخفیف کے اقدامات میں شامل ہیں

- اس منصوبے کے لئے ایک تنازعہ حساسیت کا تجزیہ تیار کیا گیا ہے، جسے ضمیمہ 6 کے تحت شامل کیا گیا ہے، جو منصوبے کے لئے حفاظتی اقدامات کا خاکہ پیش کرتا ہے۔ ان میں ہدف صوبوں میں سیکیورٹی فورسز کے ساتھ بات چیت اور کسی بھی سیکیورٹی خطرے کی صورت میں تفصیلی اقدامات شامل ہیں، بشمول منصوبے کے علاقوں سے فوری انخلاء جہاں سیکیورٹی خطرات کی نشاندہی کی جاتی ہے۔
- مزید برآں، ضمیمہ 7 میں اسٹیک ہولڈرز انگیجمنٹ پلان اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ کس طرح یہ منصوبہ ڈی آئی خان کے علاقے میں قبائلی عمائدین کے ساتھ اعتماد اور تعاون پیدا کرنے کے لئے کام کرے گا۔ اگرچہ یہ منصوبہ علیحدگی پسند سرگرمیوں میں ملوث افراد کے ساتھ کام نہیں کرے گا، لیکن خطے میں قبائلی عمائدین کے ساتھ قریبی تعاون اس کام کو قانونی حیثیت فراہم کرکے اور پروجیکٹ ٹیم کو مشورہ دے کر ایک اضافی تخفیف کے اقدام کے طور پر کام کر سکتا ہے کہ کس طرح غیر ارادی طور پر کسی بھی تنازعے کا حصہ بننے سے بچا جا سکتا ہے۔ مزید برآں -WWF

Pakistan کے اندرونی سیکیورٹی پلان میں سیکیورٹی سے متعلق تخفیف کے اقدامات فراہم کیے گئے ہیں (اس ESMF کا ضمیمہ 2 دیکھیں) جس پر عمل کیا جائے گا مقامی سیکیورٹی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مسلسل مشغولیت کے ساتھ۔ اگر کسی بھی وقت یہ ایجنسیاں اس علاقے کو کام کرنے کے لیے بہت غیر مستحکم سمجھتی ہیں تو پروجیکٹ اس وقت تک علاقے میں سرگرمیاں روک دے گا جب تک کہ یہ واپس جانا محفوظ نہ ہو جائے۔
دو سائٹس درمیانے درجے کے سیکیورٹی رسک زونز میں آتی ہیں یعنی ڈی آئی خان اور بلوچستان۔ پراجیکٹ کے عملے اور ٹیموں کی حفاظت ان خطرے کی ترتیبات میں ہمیشہ ایک ترجیح ہو گی۔ سندھ کم سیکیورٹی رسک زون میں آتا ہے اور وہاں عملی طور پر کوئی بیرونی خطرہ نہیں ہے۔ مزید برآں WWF-Pakistan منصوبے کی کامیابی کے حصول کے لیے روایتی طریقوں کے علاوہ ESMF میں شناخت کردہ اپنا طریقہ کار اپنائے گا۔ واضح رہے کہ WWF-Pakistan کی بلوچستان میں لسبیلہ خضدار کوہلو اور بارکھان سمیت تنازعات کے شکار ماحول میں کام کرنے کی ایک طویل تاریخ ہے اور وہ مقامی اداروں اور کمیونٹیز میں اپنی ساکھ اور اعتماد قائم کرنے میں کامیاب رہا ہے۔
تخفیف کے اقدامات اور خطرے میں کمی کی تکنیکیں پہلے سے ہی موجود ہیں اور FP میں متعدد سرگرمیوں کے تحت بجٹ بنایا گیا ہے جیسے کہ؛ ذیلی سرگرمی 2.1.2.1: مستفید ہونے والی کمیونٹیز میں پروجیکٹ کی موافقت کی مداخلت کے بارے میں حساسیت میں مدد کے لیے قبائلی عمائدین سے مشورہ کریں۔ اور ذیلی سرگرمی 2.1.1.3: CBOs کے تحت کمیونٹی پر مبنی واچ اور وارڈ سسٹم قائم کریں تاکہ پروجیکٹ کے EbA اور گرین انفراسٹرکچر کی مداخلتوں کو تنزلی سے بچایا جاسکے۔ مزید برآں اس منصوبے کو پہلے ہی بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں حکومت کی مکمل حمایت حاصل ہے۔
تاہم اسے ہر پروجیکٹ سائٹ پر قبائل اور مقامی کمیونٹیز کے ساتھ اعتماد کی مضبوط سطح کو یقینی بنانے اور اسے برقرار رکھنے کی ضرورت ہو گی تاکہ پروجیکٹ کی سرگرمیوں کو مؤثر طریقے سے نافذ کرنے اور اس پر عمل درآمد کی اجازت دی جاسکے۔

ضمیمہ 6: سوشل موبلائزیشن پلان

سول سوسائٹی تنظیموں (سی ایس اوز) کے ساتھ ڈبلیوڈبلیو ایف کی شمولیت

سول سوسائٹی تبدیلی کے تین اہم ایجنٹوں میں سے ایک ہے - حکومت، سول سوسائٹی اور نجی شعبہ - جس کے ساتھ ڈبلیوڈبلیو ایف پائیدار ترقی، عام عوامی اشیاء کی مساوی حکمرانی اور انسانی حقوق کا احترام لانے کے لئے مشغول ہے۔

ڈبلیوڈبلیو ایف کے پاس سی ایس اوز، کمیونٹیز، کمیونٹی بیسڈ آرگنائزیشنز (سی بی اوز) اور عوامی اداروں کے ساتھ مختلف سیاق وسباق اور شکلوں میں مصروفیت کا طویل تجربہ ہے۔ اگرچہ ڈبلیوڈبلیو ایف ہم خیال تنظیموں کے ساتھ تعاون اور تعاون کو تسلیم کرتا ہے اور اس کی حوصلہ افزائی کرتا ہے، لیکن نیٹ ورک نے سول سوسائٹی کے دیگر کرداروں کے ساتھ ہمارے تعلقات کے لئے کوئی مشترکہ حکمت عملی تیار نہیں کی ہے۔

سی ایس اوز کی تعریف اس طرح کی جاسکتی ہے کہ "خاندان سے باہر تمام غیر مارکیٹ اور غیر ریاستی تنظیمیں جن میں لوگ عوامی ڈومین میں مشترکہ مفادات کے حصول کے لئے خود کو منظم کرتے ہیں۔ سی ایس اوز اکثر مشترکہ اقدار، عقائد اور ان لوگوں کے ساتھ مقاصد کی بنیاد پر کام کرتے ہیں جن کی وہ خدمت کرتے ہیں یا ان کی نمائندگی کرتے ہیں۔ یہ تعریف تنظیموں کی ایک وسیع رینج کا احاطہ کرتی ہے جس میں رکنیت پر مبنی تنظیمیں، وجہ پر مبنی سی ایس اوز، اور خدمت پر مبنی سی ایس اوز شامل ہیں۔ مثالوں میں این جی اوز، سی بی اوز، ماحولیاتی گروپس، خواتین کے حقوق کے گروپ، کسانوں کی ایسوسی ایشنز، عقیدے پر مبنی تنظیمیں، ٹریڈ یونینز وغیرہ شامل ہیں۔

ڈبلیوڈبلیو ایف کی سی ایس اوز کے بارے میں اپنی تفہیم میں سروس فراہم کنندگان اور پسماندہ گروپوں کے نمائندہ پلیٹ فارم کے ساتھ ساتھ کوآپریٹوز کے طور پر مختلف رکنیت / کمیونٹی پر مبنی تنظیمیں بھی شامل ہیں جن میں انفرادی پروڈیوسر مارکیٹ میں اپنے مشترکہ مفادات کو فروغ دینے کے لئے اکٹھے ہوتے ہیں۔ سی ایس اوز کی شکلیں، ڈھانچے، مقاصد، مینڈیٹ، کردار، حلقے اور حکمت عملی بھی مختلف سماجی، ثقافتی اور قانونی سیاق وسباق سے متاثر اور اپنائی جاتی ہیں جن میں وہ کام کرتے ہیں۔ ایک مقامی سی بی او غیر رسمی ہو سکتا ہے، جس

میں مخصوص مقاصد کو پورا کرنے کے لئے کم سے کم ڈھانچے کی ضرورت ہوتی ہے۔ڈبلیوڈبلیوایف سول سوسائٹی کو معاشرے میں تبدیلی لانے اور جمہوری، شفاف اور جوابدہ ماحولیاتی حکمرانی کے نظام اور طریقوں کو فروغ دینے میں کلیدی کردار ادا کرنے والے کے طور پر دیکھتا ہے جو تحفظ اور پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول کے لئے ضروری ہیں۔

2 . ڈبلیوڈبلیوایف کے سماجی اصول

ڈبلیوڈبلیوایف کے اپنے منصوبوں، پروگراموں اور پالیسی کے کام کی سماجی جہتوں کو مضبوط بنانے کے عزم کے مطابق، ماحولیاتی چیلنجوں کے مؤثر، دیرپا اور مساوی حل پیدا کرنے کے لئے مندرجہ ذیل اصول بنیادی ہیں۔ان اصولوں کا مقصد ہمارے تحفظ کے نتائج کو مضبوط بنانا اور مستقبل میں ان کی پائیداری کو یقینی بنانا ہے:

روایتی، قومی اور بین الاقوامی انسانی حقوق کے قوانین کے مطابق لوگوں کے حقوق کا احترام کریں۔
متعدد سطحوں پر ہمارے منصوبوں، پروگراموں اور پالیسیوں کے دائرہ کار میں مساوات کو فروغ دینا، اور قومی اور عالمی سطح پر وکالت کے کام کے لئے پالیسی میں ان اصولوں کو فروغ دینا؛
اس کا مقصد مقامی برادریوں، خاص طور پر غریبوں کے قدرتی اثاثوں کو بڑھانا اور اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ہمارے تحفظ کا کام کمزور لوگوں کو نقصان نہ پہنچائے۔
ثقافتی اور سیاسی سیاق و سباق کو مدنظر رکھتے ہوئے، مدت کار اور آمدنی کے تحفظ اور فیصلہ سازی کے طریقہ کار میں بہتری کے ذریعے، ماحولیاتی انتظام کی منتقلی اور بااختیار بنانے کے ذریعے کمزور گورننس کو حل کرنا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ مقامی لوگوں کے قدرتی وسائل تک حقوق (اور رسائی)، جو ان کے ذریعہ معاش کی بنیاد ہیں، استعمال اور نافذ کیے جائیں۔
جب بھی ممکن ہو مقامی پالیسیوں اور عمل، عالمی منڈیوں، نجی شعبے، قومی، علاقائی اور عالمی پالیسیوں اور عمل پر اثر انداز ہو کر ماحولیاتی اخراجات اور فوائد اور غیر مستحکم پیداوار اور کھپت کے نمونوں کی غیر منصفانہ تقسیم کو حل کریں.

3 . سوشل موبلائزیشن

سوشل موبلائزیشن لوگوں کو منظم کرنے اور ان کے تحفظ اور ترقی کی ضروریات پر اجتماعی طور پر سوچنے اور عمل کرنے میں ان کی مدد کرنے کا ایک عمل ہے۔ سوشل موبلائزیشن اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کی جاتی ہے کہ کمیونٹی کی اکثریت اس منصوبے، اس کے مقاصد اور سرگرمیوں کو سمجھتی ہے۔ مؤثر سماجی موبلائزیشن اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ منصوبے کے علاقے میں لوگوں کو ان کی تعلیمی سطح، نسل، قبیلہ، مذہب سے قطع نظر منظم کیا جائے اور معلومات تک رسائی، بولنے کے مساوی حقوق اور شروع سے ہی منصوبے میں شرکت کی حوصلہ افزائی محسوس کی جائے۔ سوشل موبلائزیشن کمیونٹیز کو وصول کنندگان کے بجائے شراکت دار بناتی ہے، اچھی حکمرانی کو بڑھاتی ہے، خدمات فراہم کرنے والوں اور مقامی برادریوں کے درمیان خلیج کو ختم کرتی ہے اور ان کے ساتھ اچھے ورکنگ تعلقات قائم کرتی ہے۔ موثر سماجی موبلائزیشن سرکاری محکموں، غیر سرکاری تنظیموں، سول سوسائٹی اور تعلیمی اداروں کی مدد سے تحفظ اور سماجی و اقتصادی مسائل کو حل کرنے کے لئے کمیونٹی پر مبنی اداروں کے قیام اور مضبوط بنانے میں مدد کرتی ہے۔

4 . سوشل موبلائزیشن کے اصول

- اجتماعی اقدامات کو فروغ دینے اور لوگوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے لئے کمیونٹی تنظیم
- صلاحیت سازی کے عمل کے ذریعے مہارت کی ترقی
- بچت پیدا کرنے کے ذریعے سرمائے کی تشکیل (انفرادی اور اجتماعی)

- سرکاری اداروں، نجی شعبے، سول سوسائٹی اور تعلیمی اداروں کے ساتھ روابط کی ترقی
- شفافیت اور احتساب کو یقینی بنانے کے لئے ریکارڈ رکھنا

4.1 اجتماعی اقدامات کو فروغ دینے اور لوگوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے لئے کمیونٹی آرگنائزیشن

ایک تنظیم مشترکہ مفادات کے ساتھ ہم خیال لوگوں کا ایک گروپ ہے جو کسی خاص مقصد / مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے تشکیل دیا جاتا ہے. مثال کے طور پر کمیونٹی آرگنائزیشن، لیبر آرگنائزیشن، ڈرائیور یونین، ٹریڈ یونین، لائرز فورم وغیرہ۔ ایک کمیونٹی آرگنائزیشن ان گھروں کی نیٹ ورکنگ ہے جن کے پاس ہے

- کم از کم ایک مشترکہ مفاد
- جغرافیائی قربت کا حامل ہونا
- تحفظ اور ترقی میں ایک دوسرے کو شراکت دار کے طور پر قبول کریں

ہر کمیونٹی تنظیم ایک جنرل باڈی (جی بی) اور ایک ایگزیکٹو کمیٹی پر مشتمل ہے. کسی بھی تنظیم کے کل ارکان اس کے جی بی کی نمائندگی کرتے ہیں۔ کمیونٹی پر مبنی تنظیم کے فیصلوں کو نافذ کرنے کے لئے ایک مخصوص مدت (3 سال سے زیادہ نہیں) کے لئے جنرل باڈی ممبروں سے 5 سے 9 ممبروں کی ایک ایگزیکٹو کمیٹی تشکیل دی جاتی ہے۔ ایگزیکٹیو کمیٹی کے ارکان میں صدر، نائب صدر، جنرل سیکرٹری، جوائنٹ سیکرٹری اور فنانس سیکرٹری شامل ہیں لیکن ان تک محدود نہیں ہیں۔ ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبران ماہانہ اجلاسوں میں شرکت کریں اور میٹنگوں کے منٹس کو برقرار رکھیں۔ ایگزیکٹو کمیٹی ضرورت کی بنیاد پر خصوصی کمیٹیاں تشکیل دے سکتی ہے تاکہ ایگزیکٹو کمیٹی کی طرف سے تفویض کردہ مخصوص کاموں کو انجام دیا جاسکے۔ ایسی کمیٹیاں ایک قرارداد کے ذریعے تشکیل دی جانی چاہئیں جس میں ان کے فرائض اور اختیارات کا خاکہ پیش کیا جائے۔

4.2 صلاحیت سازی کے عمل کے ذریعے مہارت کی ترقی

کمیونٹی تنظیموں کی تشکیل کے بعد تربیتی ضرورت کا جائزہ (ٹی این اے) منعقد کیا جائے گا۔ ٹی این اے کے نتائج کی بنیاد پر ایگزیکٹو کمیٹی کے ارکان کی صلاحیت میں اضافہ کیا جائے گا۔ دفتری / پروجیکٹ مینجمنٹ کی تربیت کے علاوہ سی بی اوز کے ممبران کو قدرتی وسائل کے انتظام اور متبادل ذریعہ معاش کے مواقع پر بھی تربیت دی جائے گی۔

4.3 سرمائے کی تشکیل

بچت (انفرادی اور اجتماعی) پیدا کرنے کے ذریعے سرمائے کی تشکیل کمیونٹی پر مبنی تنظیموں کی پائیداری کی کلید ہے۔ برادریوں کو اپنی تنظیموں کے اندر انفرادی اور اجتماعی بچت کو فروغ دینا چاہیے. ریکارڈ میں شفافیت کو یقینی بنانے اور ممبران کے اطمینان کے لئے کمیونٹی آرگنائزیشن کے نام پر ایک مشترکہ بینک اکاؤنٹ کھولا جائے۔

4.4 سرکاری اداروں، نجی شعبے اور سول سوسائٹی کے ساتھ روابط کی ترقی

کمیونٹی پر مبنی تنظیموں کی سرکاری اور غیر سرکاری تنظیموں کے ساتھ روابط کی ترقی ان کے سیکھنے، نیٹ ورکنگ، نمائش اور استحکام کے لئے اہم ہے. کمیونٹی تنظیموں کو مقامی سطح پر مختلف تنظیموں کے ساتھ منسلک کیا جائے اور اگر ضرورت پڑی تو انہیں ان کے متعلقہ اضلاع سے باہر مختلف محکموں سے منسلک کیا جائے۔

4.5 ریکارڈ رکھنا

ہر کمیونٹی پر مبنی تنظیم کا جنرل سکریٹری ریکارڈ برقرار رکھنے کا نگہبان ہوتا ہے جس میں میٹنگوں کے منٹس، رکنیت کی تفصیلات، مستفید ہونے والوں کی فہرست، ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبروں کے متعین کردہ کردار اور ذمہ داریاں، قوانین، رجسٹریشن دستاویزات اور بینک بیانات (صرف رجسٹرڈ تنظیموں کے لئے) شامل ہیں۔ سیکریٹری خزانہ انفرادی اور اجتماعی بچت کا ریکارڈ رکھیں گے (اگر سی بی او کا کوئی مشترکہ بینک اکاؤنٹ نہیں ہے)۔ سوشل موبلائزرز کو باقاعدگی سے دستاویزات کے عمل کا جائزہ لینا چاہئے اور اپنے دستاویزاتی عمل کو بہتر بنانے میں کمیونٹی تنظیموں کی مدد کرنی چاہئے۔

5. تین سطحی سوشل موبلائزیشن

ڈبلیوڈبلیو ایف پاکستان سوشل موبلائزیشن کے لئے تین سطحی نقطہ نظر پر عمل پیرا ہے۔

گاؤں کی تنظیموں (وی اوز) کو فروغ دینا۔ گاؤں کی تنظیمیں ذیلی گاؤں کی سطح پر یا بڑے گاؤوں کے اندر تشکیل دی جاتی ہیں۔ وی اوز مردوں اور عورتوں کی مخلوط تنظیمیں ہیں۔ اگر موجودہ ثقافتی اصولوں کی وجہ سے وی او کی تشکیل مشکل ہو جاتی ہے تو خواتین کی علیحدہ تنظیمیں (ڈبلیو او) تشکیل دی جاتی ہیں۔ اس کا مقصد کسی بھی گاؤں کے وی / ڈبلیو او میں زیادہ سے زیادہ ممکنہ گھرانوں (کل گھرانوں کا کم از کم 70 فیصد) کی نمائندگی کو یقینی بنانا ہے۔ اگر کسی گاؤں میں گھروں کی تعداد 50 سے زیادہ ہے تو ایک سے زیادہ وی او کی سفارش کی جاتی ہے۔ ہر وی او کی رکنیت 50 سے زیادہ افراد سے زیادہ نہیں ہونی چاہئے۔ وی اوز کو سوشل ویلفیئر ڈپارٹمنٹ کے ساتھ رجسٹریشن کی ضرورت نہیں ہے اور وہ کمیونٹی بیسڈ آرگنائزیشنز (سی بی اوز) کے ماتحت اداروں کے طور پر کام کریں گے۔ ایگزیکٹو کمیٹی کے ارکان کا انتخاب وی او کی جنرل باڈی میٹنگ میں کیا جاتا ہے اور ریکارڈ برقرار رکھا جاتا ہے۔

وی اوز کو سی بی اوز میں ضم کرنا۔ وی اوز کو سی بی او بنانے کے لئے منظم کیا جاتا ہے۔ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ سی بی اوز میں وی / ڈبلیو اوز کی 100 فیصد نمائندگی کو یقینی بنایا جائے۔ سی بی اوز وی / ڈبلیو اوز کی چھتری تنظیموں کے طور پر کام کرتے ہیں۔ اگر پروجیکٹ ولیج میں 50 سے کم گھر ہیں اور کوئی ذیلی گاؤں نہیں ہیں تو وی او کی تشکیل کی کوئی ضرورت نہیں ہے اور ایسے میں گاؤں کی سطح پر کمیونٹی بیسڈ آرگنائزیشن (سی بی او) تشکیل دی جاتی ہے۔ سی بی اوز سوشل ویلفیئر ڈپارٹمنٹ (ایس ڈبلیو ڈی) کے ساتھ رجسٹرڈ ہیں۔ اگر انہیں ذیلی معاہدوں کے ذریعے فیلڈ لیول کی مداخلت کو نافذ کرنا ہے تو، بصورت دیگر ایس ڈبلیو ڈی کے ساتھ رجسٹریشن اختیاری بن جاتی ہے۔ ایگزیکٹو کمیٹی کے ارکان کا انتخاب سی بی او کے جنرل باڈی اجلاس میں کیا جاتا ہے اور ریکارڈ برقرار رکھا جاتا ہے۔ ایگزیکٹو کمیٹی کے ارکان کی مدت تین سال سے زیادہ نہیں ہونی چاہئے۔

سی بی اوز کو نیٹ ورک / کلسٹر میں ضم کرنا: سی بی اوز کو نیٹ ورک / کلسٹر تنظیم تشکیل دینے کے لئے منظم کیا جاتا ہے۔ کلسٹرز کے ارکان ان کی ذیلی تنظیموں (سی بی اوز) سے آتے ہیں اور باہمی اتفاق رائے سے فیصلہ کیا جاتا ہے اور کارروائی کو دستاویزی شکل دی جاتی ہے اور ہر سی بی او کی سطح پر برقرار رکھا جاتا ہے۔ اسی طرح ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبران کا فیصلہ کلسٹر کے جنرل باڈی اجلاس میں کیا جاتا ہے۔ ایگزیکٹو کمیٹی کے ارکان کی مدت کار تین سال سے زیادہ نہیں ہونی چاہئے۔ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ کلسٹروں کی جنرل باڈی میں سی بی اوز کی 100 فیصد نمائندگی کو یقینی بنایا جائے۔ کلسٹر / نیٹ ورک کسی بھی مخصوص سائٹ پر تمام سی بی اوز کی چھتری تنظیم کے طور پر کام کرتا ہے۔ اگر وہ ڈبلیوڈبلیو ایف پاکستان کے کسی منصوبے / پروگرام کے تحت منتخب مداخلتوں پر عمل درآمد کرنا چاہتے ہیں تو کلسٹرز / نیٹ ورکس کو ایس ڈبلیو ڈی کے ساتھ رجسٹرڈ ہونا ضروری ہے۔ ڈبلیوڈبلیو ایف پاکستان کی جانب سے منصوبے پر براہ راست عملدرآمد کی صورت میں منصوبہ بندی اور فیصلہ سازی (جہاں تک ممکن ہو) میں ان کی اجتماعی شرکت کے لیے ٹارگٹ کمیونٹیز کی تنظیم (کسی بھی شکل میں) ضروری ہے لیکن ایس ڈبلیو ڈی کے ساتھ رجسٹریشن لازمی نہیں ہے۔

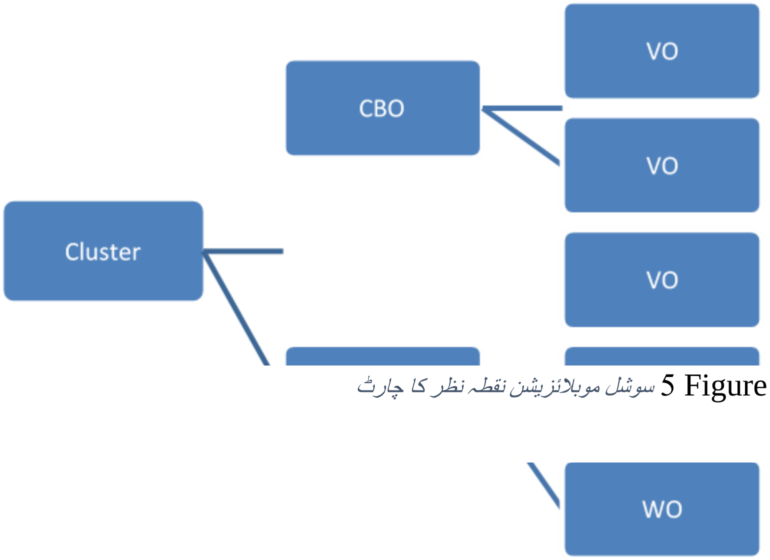

Figure 5 سوشل موبلائزیشن نقطہ نظر کا چارٹ

5. نئے پروجیکٹ سائٹس کے لئے سوشل موبلائزیشن کے اقدامات

- سائٹ کا ابتدائی دورہ اور ہر گاؤں / سائٹ سے رابطہ افراد کی شناخت اور ان کے رابطے کی تفصیلات حاصل کریں۔
- ہر کمیونٹی / گاؤں کے رابطہ افراد کے ساتھ فوکس گروپ ڈسکشن کی منصوبہ بندی کریں (ابتدائی دورے کے ایک ہفتے کے اندر)۔
- ہر پروجیکٹ گاؤں / سائٹ پر کمیونٹی ڈائیلاگ کی تاریخ کا فیصلہ کریں اور رابطہ کرنے والے افراد سے درخواست کریں کہ وہ پروجیکٹ سائٹ / گاؤں میں مقررہ وقت اور تاریخ پر کمیونٹی اجتماع کا اہتمام کریں تاکہ پروجیکٹ کے مقاصد کا اشتراک کیا جاسکے۔
- حساسیت اور بیداری بڑھانے کے لئے برادریوں کے ساتھ بات چیت کے لئے دوروں کا سلسلہ۔

- ہدف برادریوں کی ضروریات کی نشاندہی اور ترجیح دیں اور کمیونٹی ایکشن پلان تیار کریں۔ مقامی لوگوں کو مشغول کریں اور سماجی نقشہ سازی، دولت کی درجہ بندی، ضروریات کی شناخت اور ترجیحات کی تکنیک[26]، ایس ڈبلیو او ٹی تجزیہ، خطرے کی تشخیص اور تخفیف کی منصوبہ بندی، موسمی کیلنڈر، روزانہ سرگرمی چارٹ وغیرہ کے لئے شراکتی تشخیص کے اوزار کا اطلاق کریں۔ مجوزہ مداخلتوں کے ساتھ ترجیحی مداخلتوں کا موازنہ کریں اور تضاد کی صورت میں بروقت فیصلہ سازی کے لئے سینئر انتظامیہ کو مطلع کریں۔

- مقامی برادریوں کو وی اوز / سی بی اوز میں منظم کریں۔ اس طرح کے اقدامات میں مضبوط شراکتی عمل شامل ہونا چاہئے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ تنظیمیں اپنے متعلقہ حلقوں کی ضروریات اور امنگوں کی عکاسی کریں۔ کمیونٹی پر مبنی تنظیموں میں ہمیشہ پسماندہ اور غریب گھرانوں کی نمائندگی کو یقینی بنائیں۔

- اپنے گاؤں کے اندر کسی بھی مرکزی مقام پر تنظیم کی جنرل باڈی ممبروں کا اجلاس طلب کریں اور جنرل باڈی ممبروں میں سے عہدیداروں یا ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبروں کا انتخاب کریں۔ انسانی حقوق پر مبنی نقطہ نظر کو فروغ دینے کے لئے ہمیشہ خفیہ ووٹنگ کے ذریعے انتخابات کو ترجیح دیتے ہیں۔ تنظیم کی ضروریات کے مطابق ایگزیکٹو کمیٹی کے ارکان کی تعداد 5-9 افراد سے مختلف ہو گی۔

- ایگزیکٹو کمیٹی کے ماہانہ اجلاسوں کی تاریخ کا فیصلہ کریں۔ سوشل موبلائزر کو ماہانہ اجلاسوں میں شرکت کرنی چاہئے اور متعلقہ گاؤں کے اندر اس کی منصوبہ بندی کی جانی چاہئے۔ ملاقاتوں کے منٹس کو سی بی او کے رجسٹر میں دستاویزی شکل دی جائے گی اور برقرار رکھا جائے گا۔

- آفس مینجمنٹ، ریکارڈ رکھنے، مالی انتظام وغیرہ میں سی بی اوز کے ممبران کی استعداد کار میں اضافہ کریں۔ انہیں تکنیکی طور پر مضبوط بنانے کے لئے.

- کمیونٹی تنظیموں کی ادارہ جاتی پختگی کی نگرانی اور تشخیص کریں اور مشترکہ طور پر ان سے اتفاق کریں کہ وہ کس طرح شامل ہوں گے، معلومات کا اشتراک کیا جائے گا، پیش رفت کی نگرانی کی جائے گی اور کام کی سمت کے بارے میں فیصلے کیسے کیے جائیں گے؟
- ایک بار جب سی بی اوز تکنیکی اور ادارہ جاتی طور پر قابل عمل ہو جائیں گے تو منصوبے کی سرگرمیوں کو فیلڈ سطح پر عملدرآمد کے لئے باضابطہ ذیلی معاہدوں کے ذریعے سی بی اوز کو آؤٹ سورس کیا جاسکتا ہے اور ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان عملدرآمد کی پیشرفت اور عمل کی نگرانی کرے گا۔ ایسے معاملات میں ایس ڈبلیو ڈی کے ساتھ سی بی او کی رجسٹریشن لازمی ہو جاتی ہے۔

- علاقے میں کام کرنے والی سرکاری تنظیموں، این جی اوز اور سی ایس اوز کے ساتھ سی بی اوز کے روابط کو فروغ دینا اور فالو اپ دوروں سے کمیونٹی فیڈ بیک حاصل کرنا اور نیٹ ورکنگ کو مضبوط بنانا جاری رہے گا۔

6 . موجودہ سائٹس کے لئے سوشل موبلائزیشن کے اقدامات

- منصوبے کو متعارف کرانے اور کمیونٹی کے نمائندوں کے ساتھ میٹنگ کرنے کے لئے سائٹ کا ابتدائی دورہ کریں اور ایک ہفتے کے اندر کمیونٹی ڈائیلاگ (بڑے اجتماع) اجلاس کی تاریخ طے کریں۔

---

[26] ووٹنگ کے لحاظ سے جوڑی کے لحاظ سے درجہ بندی یا درجہ بندی

- موجودہ سی بی اوز / وی اوز / کلسٹر کی دوبارہ فعالیت / تنظیم نو کے لئے اجلاس منعقد کریں۔ اگر سی بی اوز / کلسٹر پچھلے منصوبوں میں رجسٹرڈ تھے تو رجسٹریشن دستاویزات کی تجدید کی منصوبہ بندی کریں اور عمل کو آسان بنائیں۔

- پچھلے منصوبوں میں کامیاب اور ناکام فرقہ وارانہ اور گھریلو بنیادوں پر کی جانے والی مداخلتوں کا جائزہ لیں، کامیابی اور ناکامی کی وجوہات کی نشاندہی کریں، خطرات کو کم کرنے کے منصوبے تیار کریں اور سیکھے گئے اسباق کو شامل کریں۔

- شراکتی نقطہ نظر کو لاگو کریں اور برادریوں کی ترجیحی ضروریات کی نشاندہی کریں اور کمیونٹی ایکشن پلان تیار کریں۔

- ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبران کی استعداد کار میں اضافہ کریں، کمیونٹی تنظیموں کی ادارہ جاتی پختگی کا جائزہ لیں اور مشترکہ طور پر ان سے اتفاق کریں کہ وہ کس طرح شامل ہوں گے، معلومات کا تبادلہ کیا جائے گا، پیش رفت کی نگرانی کی جائے گی اور کام کی سمت کے بارے میں فیصلے کیسے کیے جائیں گے ؟

- ایک بار جب سی بی اوز تکنیکی اور ادارہ جاتی طور پر قابل عمل ہو جائیں گے تو منصوبے کی سرگرمیوں کو فیلڈ سطح پر عملدرآمد کے لئے باضابطہ ذیلی معاہدوں کے ذریعے سی بی اوز کو آؤٹ سورس کیا جاسکتا ہے اور ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان عملدرآمد کی پیشرفت اور عمل کی نگرانی کرے گا۔ ایس ڈبلیو ڈی کے ساتھ متعلقہ تنظیموں کی رجسٹریشن لازمی ہے اگر انہیں ذیلی معاہدوں کے ذریعے سرگرمیوں کو نافذ کرنا ہے۔

- خدمات اور وسائل تک رسائی کے لئے سرکاری تنظیموں، این جی اوز اور سی ایس اوز کے ساتھ سی بی اوز کے روابط کو فروغ دینا۔ کمیونٹی کی آراء حاصل کرنے کے لئے فالو اپ وزٹ جاری رہیں گے۔

7 . سوشل موبلائزرز کے اہم افعال

- کم از کم ماہانہ بنیادوں پر کمیونٹی تنظیموں کے ساتھ ملاقاتیں کریں اور انہیں اپنے گاؤں کے پروفائل اور کمیونٹی ایکشن پلان تیار کرنے میں سہولت فراہم کریں۔

- برادریوں کے ہونہار کارکنوں کی شناخت کریں اور انہیں مشغول کریں۔

- انفرادی اور اجتماعی بچت کے لئے کمیونٹی تنظیموں کی حوصلہ افزائی کریں۔

- کمیونٹی پر مبنی تنظیموں کی تشکیل میں سہولت فراہم کرنا، تربیتی ضروریات کی نشاندہی کرنا اور اجلاسوں کے منٹس، مالی ریکارڈ، کمیونٹی ریزولوشنز وغیرہ کو برقرار رکھنے کے لئے ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبروں کی صلاحیت میں اضافہ کرنا. اور باقاعدگی سے ان کی جانچ پڑتال کریں.

- کمیونٹی اور تنظیم کے درمیان ایک "پل" کا کردار ادا کریں.

- اس بات کو یقینی بنائیں کہ برادریاں منصوبے کے نفاذ میں حصہ لیں اور فیصلے باہمی اتفاق رائے سے کیے جائیں۔

8. سوشل موبلائزیشن سائیکل

9. سوشل موبلائزیشن میں صنف

ڈبلیوڈبلیو ایف جینڈر پالیسی (2011) ڈبلیوڈبلیو ایف کی مساوات کے لئے جاری عزم اور اپنی پالیسیوں، منصوبوں، پروگراموں اور اپنے ادارہ جاتی ڈھانچے میں صنفی نقطہ نظر کو ضم کرنے کی نشاندہی کرتی ہے۔ ڈبلیوڈبلیو ایف سمجھتا ہے کہ صنف سے مراد خواتین اور مردوں سے وابستہ سماجی طور پر تعمیر کردہ کردار اور مواقع ہیں اور وسائل اور فیصلہ سازی کے مواقع تک رسائی اور کنٹرول میں خواتین اور مردوں کے درمیان اختلافات اور عدم مساوات کو تسلیم کرتا ہے، خاص طور پر ماحولیاتی وسائل کے سلسلے میں۔ تحفظ کے منصوبوں میں خواتین کی شمولیت اہم ہے۔ فیلڈ ٹیموں کو منصوبے کے علاقوں میں ثقافتی حقائق کے بارے میں بہت حساس ہونے کی ضرورت ہے اور سب سے پہلے یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ ہدف برادریوں کے اندر صنفی تصور اور ان کے ثقافتی نقطہ نظر کیا ہے۔ دوسرا مرحلہ اس بات پر بحث شروع کرنا ہے کہ تحفظ اور ترقیاتی اقدامات کے لئے اجتماعی اقدامات کے لئے مردوں اور عورتوں کو کس طرح منظم کیا جائے۔ اگر ثقافتی، مذہبی یا سماجی اصولوں کی وجہ سے مکس وی اوز / سی بی اوز میں خواتین کی شمولیت مشکل ہو جاتی ہے تو تحفظ میں خواتین کی شرکت کو یقینی بنانے کے لئے علیحدہ خواتین تنظیمیں (ڈبلیو او) تشکیل دی جاتی ہیں۔ مکس وی اوز / سی بی اوز کی صورت میں جنرل اور ایگزیکٹو کمیٹی دونوں میں خواتین کی نمائندگی کم از کم 25 فیصد ہونی چاہیے۔ اگر سماجی وثقافتی وجوہات کی بناء پر مخلوط تنظیموں کی تشکیل مشکل ہو جائے تو ڈبلیو اوز سے نمٹنے کے لئے خواتین سوشل موبلائزرز کی خدمات حاصل کی جانی چاہئیں۔ سوشل موبلائزرز کو پروجیکٹ سائٹس کی مقامی زبان سے واقف ہونا ضروری ہے۔

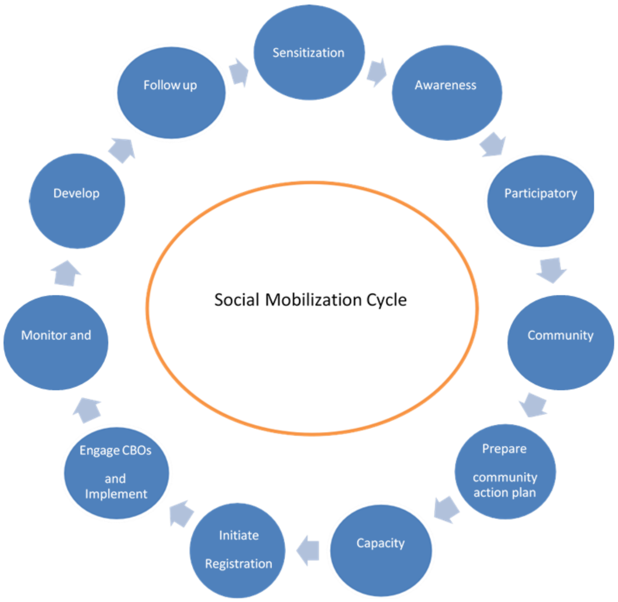

10. سی بی اوز کی صلاحیت کا جائزہ

ڈبلیوڈبلیوایف کے پاس تکنیکی صلاحیت، آمدنی، گروپ مینجمنٹ اور دیگر مواد کی تشخیص کے لئے اپنا فارمیٹ ہے، تاکہ سی بی او کی طاقت، کمزوریوں اور مدد کی ضروریات کی نشاندہی کی جاسکے۔ تجزیے کے مندرجات صلاحیت کے تین بنیادی شعبوں پر توجہ مرکوز کرتے ہیں، یعنی "ہونا"، "کرنا" اور "ہر ایک کو تین ذیلی صلاحیت والے علاقوں کے ساتھ منسلک کرنا" (آلے کو استعمال کرنے سے پہلے مخصوص سیاق وسباق کے مطابق ڈھالنا چاہئے)۔ آلے کا بنیادی کام بیس لائن تشخیص اور دوبارہ تشخیص کے لئے ہے تاکہ بڑھتی ہوئی صلاحیت کے لحاظ سے نتائج پر پیش رفت کا اندازہ لگایا جاسکے۔ ٹیمپلیٹ کو ضروریات کی تشخیص اور منصوبہ بندی کے لئے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے، لیکن اگر یہ سروے کرنے کی بنیادی وجہ ہے تو اضافی سوالات کی ضرورت ہوسکتی ہے۔

11. شرکاء کا انتخاب

ڈبلیوڈبلیوایف پاکستان کے منصوبوں / پروگراموں میں مختلف قسم کی مدد (تربیت، متبادل ذریعہ معاش گرانٹ، انفرادی اور فرقہ وارانہ حمایت) کے لئے مستفید ہونے والوں کا انتخاب متعلقہ کمیونٹی پر مبنی تنظیم کی ذمہ داری ہے۔ مختلف مداخلتوں (انفرادی / فرقہ وارانہ) اور متبادل ذریعہ معاش گرانٹ کے لئے انتخاب کے معیار کو متعلقہ پروجیکٹ ٹیم کے ذریعہ تیار کیا جانا چاہئے اور مقامی تناظر میں جائزہ لینے کے لئے مقامی برادریوں / تنظیموں کے ساتھ اشتراک کرنے کی ضرورت ہے۔ ایک بار انتخاب کے معیار کو حتمی شکل دینے کے بعد؛ اس کے مطابق فائدہ اٹھانے والوں / سائٹوں کے انتخاب کے لئے کمیونٹی تنظیموں کے ساتھ اشتراک کیا جائے گا۔ فائدہ اٹھانے والوں کے ناموں کو کمیونٹی میٹنگوں میں حتمی شکل دی جانی چاہئے اور کمیونٹی / سی بی او کے متعلقہ ممبران کے دستخط شدہ کمیونٹی قرارداد کے ساتھ ڈبلیوڈبلیوایف پاکستان کو پیش کیا جائے گا۔ کارروائی کو دستاویزی شکل دی جانی چاہئے اور سی بی او / کلسٹر سطح پر برقرار رکھا جانا چاہئے۔ منصفانہ انتخاب کو یقینی بنانے کے لئے پروجیکٹ ٹیم کو بے ترتیب طور پر کچھ فائدہ اٹھانے والوں کی تصدیق کرنی چاہئے۔ کمیونٹی بیسڈ تنظیمیں ہر مداخلت کے خلاف فائدہ اٹھانے والوں کی فہرست رکھیں اور ڈبلیوڈبلیوایف پاکستان کے متعلقہ سائٹ آفس کے ساتھ بھی شیئر کریں۔ پروجیکٹوں کو فائدہ اٹھانے والوں / سی بی اوز کے ساتھ سادہ معاہدوں پر بھی دستخط کرنا چاہئے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ وہ پروجیکٹ کی تکمیل کے دوران اور بعد میں انفرادی اور فرقہ وارانہ مداخلتوں کا مستقل انتظام کر رہے ہیں۔

12۔ شکایات کے ازالے کا عمل

شکایات کے ازالے کا عمل ڈبلیوڈبلیوایف کے اس عزم کا نتیجہ ہے کہ وہ اسٹیک ہولڈرز کی جانب سے اٹھائے گئے خدشات کو وصول کرنے اور ان کا جواب دینے کے لئے ایک میکانزم فراہم کرے جو ڈبلیوڈبلیوایف کی حمایت یافتہ تحفظ کی سرگرمیوں سے متاثر ہوسکتے ہیں (مثبت یا منفی)۔ یہ ڈبلیوڈبلیوایف کی سماجی پالیسیوں کے نفاذ کو مضبوط بنانے، شکایات کو بروقت اور موثر طریقے سے حل کرنے، باہمی تفہیم کو بہتر بنانے، احتساب کو مضبوط بنانے اور تعاون میں اضافے کی بنیاد فراہم کرنے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔

ڈبلیوڈبلیوایف پاکستان میں شکایات کے ازالے کا دو طرح کا طریقہ کار (سی آر ایم) موجود ہے جس کے ذریعے اس کے منصوبوں سے متاثر ہونے والے افراد اپنی شکایات اٹھا سکتے ہیں اور ان کے حل کا مطالبہ کرسکتے ہیں۔ ملک کی سطح پر سی آر ایم اسٹیک ہولڈرز کو ایک فورم فراہم کرتا ہے تاکہ وہ کسی منصوبے کے بارے میں تشویش اور شکایات کو براہ راست ملک کے ہیڈ آفس میں اٹھا سکیں اور تسلی بخش حل تلاش کرسکیں۔ ہائی رسک پروجیکٹس کے لئے، مقامی / علاقائی سطح پر کمیونٹیز / اسٹیک ہولڈرز کی طرف سے اٹھائے گئے شکایات کو حل کرنے کے لئے پروجیکٹ کی سطح کے سی آر ایم تشکیل دیئے جاتے ہیں۔ پروجیکٹ کی سطح پر سی آر ایم میں متعلقہ برادریوں کی نمائندگی بھی شامل ہے۔

ضمیمہ: اصطلاحات اور تعریفوں کی اصطلاحات

ایکشن پلان: کسی منصوبے کے اہداف، مقاصد اور حکمت عملی کی وضاحت جو شناخت شدہ خطرات کو کم کرنے اور مواقع سے فائدہ اٹھانے کے لئے کی جائے گی. اس میں اس بات کی وضاحت شامل ہونی چاہئے کہ آپ نے ان حکمت عملیوں کا انتخاب کیوں کیا، اور تبدیلی کے آپ کے وسیع نظریے اور کسی بھی بنیادی مفروضے کی رسمی وضاحت بھی شامل ہونی چاہئے۔ڈبلیوڈبلیوایف ایکشن پلان میں اس بات کا خاکہ پیش کیا گیا ہے کہ مشترکہ منصوبے کے مجموعی ایکشن پلان میں ڈبلیوڈبلیوایف کا کردار کیا ہے۔

سرگرمی: ایک یا زیادہ مقاصد تک پہنچنے کے لئے پروجیکٹ کے عملے اور / یا شراکت داروں کے ذریعہ شروع کردہ ایک مخصوص کارروائی یا کاموں کا مجموعہ۔ ایک اچھی سرگرمی ہونے کے معیار پر پورا اترتی ہے: منسلک، توجہ مرکوز، قابل عمل، اور مناسب، بعض اوقات عمل، مداخلت، ردعمل، یا اسٹریٹیجک ایکشن کہا جاتا ہے.

موافقت: انسانی نظاموں میں، نقصان کو معتدل کرنے یا فائدہ مند مواقع سے فائدہ اٹھانے کے لئے حقیقی یا متوقع آب وہوا اور اس کے اثرات کے ساتھ ایڈجسٹمنٹ کا عمل. قدرتی نظاموں میں، حقیقی آب وہوا اور اس کے اثرات میں ایڈجسٹمنٹ کا عمل؛ انسانی مداخلت متوقع آب وہوا (آئی پی سی سی، 2014) میں ایڈجسٹمنٹ کی سہولت فراہم کرسکتی ہے۔

ایڈاپٹو مینجمنٹ: تحفظ کے عمل میں رسمی سیکھنے کے عمل کو شامل کرنا۔ خاص طور پر، یہ منصوبے کے ڈیزائن، انتظام اور نگرانی کا انضمام ہے، تاکہ مفروضات کو منظم طریقے سے جانچنے، سیکھنے کو فروغ دینے اور انتظامی فیصلوں کے لئے بروقت معلومات فراہم کرنے کے لئے ایک فریم ورک فراہم کیا جاسکے۔

مفروضہ: کسی منصوبے کے بنیادی مفروضے وہ منطقی ترتیبات ہیں جو پروجیکٹ کی حکمت عملی کو ایک یا ایک سے زیادہ اہداف سے جوڑتے ہیں جیسا کہ نتائج کی زنجیر کے نقشے میں ظاہر ہوتا ہے - تبدیلی کا نظریہ بھی دیکھیں۔ دیگر مفروضے ان عوامل سے متعلق ہیں جو پروجیکٹ کی کارکردگی کو مثبت یا منفی طور پر متاثر کرسکتے ہیں۔

آڈٹ: کسی منصوبے یا پروگرام کا ایک بیرونی معیار جیسے عام طور پر قبول شدہ اکاؤنٹنگ کے اصولوں، پائیدار فصل کے اصولوں، یا اس دستاویز میں بیان کردہ معیارات کے بارے میں ایک جائزہ. تشخیص سے موازنہ کریں.

بیس لائن: کسی منصوبے میں موجودہ (یا ابتدائی) حالت جو ریفرنس پوائنٹ کے طور پر کام کرتی ہے جس کے خلاف تبدیلیوں کی پیمائش / ٹریک کیا جاتا ہے، اور جس کے خلاف مداخلت کے دوران پیش رفت کا اندازہ یا موازنہ کیا جاسکتا ہے۔ یہ عام طور پر مقداری طور پر ظاہر کیا جاتا ہے.

فائدہ اٹھانے والے: لوگوں کا گروپ جس میں شامل ہیں: وہ لوگ جنہوں نے فائدہ اٹھایا ہے (چاہے یہ ارادہ تھا یا ارادہ تھا، مثبت یا منفی) اور ان اداروں اور تنظیموں میں افراد جن کے ساتھ یہ منصوبہ کام کرتا ہے جیسے سول سوسائٹی، این جی اوز وغیرہ۔

حیاتیاتی تنوع کا ہدف: حیاتیاتی تنوع کا ایک عنصر، جو ایک انواع یا رہائش گاہ / ماحولیاتی نظام ہوسکتا ہے جس پر توجہ مرکوز کرنے کے لئے کسی منصوبے نے انتخاب کیا ہے. سختی سے بات کرتے ہوئے، حیاتیاتی تنوع کے اہداف کسی سائٹ پر تمام حیاتیاتی تنوع عناصر کا حوالہ دیتے ہیں، لیکن عام طور پر اس اصطلاح کو حیاتیاتی تنوع کے ایک مخصوص عنصر کے لئے شارٹ ہینڈ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے جس پر کسی منصوبے نے توجہ مرکوز کرنے کا انتخاب کیا ہے۔

آب وہوا کی کمزوری: آب وہوا کی تبدیلی کے منفی اثرات، بشمول آب وہوا کی تغیر پذیری اور انتہاؤں کے بارے میں ایک نظام کس حد تک حساس ہے، یا اس سے نمٹنے سے قاصر ہے. کمزوری آب وہوا کی تبدیلی کے کردار، وسعت اور شرح کا ایک فنکشن ہے جس کے سامنے ایک نظام، اس کی حساسیت اور اس کی مطابقت پذیر صلاحیت (آئی پی سی سی) شامل ہے.

کمیونٹی: ایک ہی علاقے میں رہنے والے اور کچھ مشترکہ خصوصیات کا اشتراک کرنے والے لوگوں کا ایک گروپ.

کمیونٹی کی شرکت: عام طور پر مقامی ترقیاتی سرگرمیوں میں کمیونٹی کے ممبروں کی فعال شرکت سمجھا جاتا ہے. عملی طور پر، تاہم، یہ اصطلاح بیرونی ترقیاتی مداخلتوں میں مقامی شمولیت کی وسیع رینج سے مراد ہے، ٹوکن اور غیر فعال شمولیت سے لے کر مقامی فیصلہ سازی کی زیادہ بااختیار شکلوں تک۔

پریکٹس کی کمیونٹی - پیشہ ور افراد کا ایک گروپ جو کسی موضوع کے بارے میں تشویش، مسائل کا ایک مجموعہ، یا جذبہ کا اشتراک کرتے ہیں، اور جو جاری بنیاد پر بات چیت کرکے اس شعبے میں اپنے علم اور مہارت کو گہرا کرتے ہیں۔

تصوراتی ماڈل: ایک ڈایاگرام جو اہم عوامل کے درمیان تعلقات کی نمائندگی کرتا ہے جن کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ حیاتیاتی تنوع کے ایک یا زیادہ اہداف کو متاثر کرتے ہیں یا ان کا باعث بنتے ہیں۔ ایک اچھے ماڈل کو حیاتیاتی تنوع کے اہداف کو خطرات، مواقع، اسٹیک ہولڈرز اور مداخلت کے نکات سے جوڑنا چاہئے، جو منصوبہ بند حکمت عملیوں کے پیچھے مطلوبہ تبدیلی کی منطق کو پکڑتا ہے۔ اس سے یہ بھی اشارہ کرنا چاہئے کہ اقدامات کے لئے کون سے عوامل سب سے زیادہ اہم ہیں۔

تحفظ کا ہدف: حیاتیاتی تنوع کے ہدف کا مترادف۔

اہم خطرہ: براہ راست خطرات جن کو حل کرنے کے لئے سب سے اہم کے طور پر ترجیح دی گئی ہے.

براہ راست خطرہ: ایک انسانی عمل جو فوری طور پر ایک یا ایک سے زیادہ حیاتیاتی تنوع کے اہداف کو کم کرتا ہے. مثال کے طور پر، "لاگنگ" یا "ماہی گیری" عام طور پر ایک یا زیادہ اسٹیک ہولڈرز سے منسلک ہوتی ہے۔ اسے بعض اوقات "دباؤ" یا "تناؤ کا ذریعہ" کہا جاتا ہے۔

ڈرائیور: پروجیکٹ کی صورتحال کے تجزیے میں شناخت کردہ ایک عنصر جو براہ راست خطرے کو متاثر کر رہا ہے، یا متاثر کر سکتا ہے. یہ بالواسطہ خطرہ، موقع، یا فعال حالت ہو سکتی ہے. یہ شراکت دار عنصر کے طور پر بھی جانا جاتا ہے.

فعال حالت: صورتحال کے تجزیہ کے اندر ایک وسیع یا اعلی سطح کا موقع مثال کے طور پر، کسی ملک کے اندر قانونی یا پالیسی فریم ورک۔

تشخیص: مخصوص کارکردگی کے معیار کے سلسلے میں کسی منصوبے یا پروگرام کا جائزہ: ڈیزائن، کارکردگی، تاثیر، اثر، استحکام، اور مطابقت پذیر صلاحیت کا معیار اور مطابقت.

عنصر: ایک تصوراتی ماڈل کے عنصر کے لئے ایک عام اصطلاح جس میں براہ راست اور بالواسطہ خطرات، مواقع، اور متعلقہ اسٹیک ہولڈرز شامل ہیں. اس عام اصطلاح کو استعمال کرنا اکثر فائدہ مند ہوتا ہے کیونکہ بہت سے عوامل - مثال کے طور پر سیاحت - خطرہ اور موقع دونوں ہو سکتے ہیں۔

پیش گوئی: یہ کسی منصوبے یا پروگرام کی مالی کارکردگی کا اندازہ لگانے کا ایک طریقہ ہے۔

صنف: ایک مخصوص وقت اور جگہ پر معاشرے میں تحفظ پروجیکٹ اور پروگرام مینجمنٹ کے ڈبلیو ڈبلیو ایف معیارات سے وابستہ سماجی طور پر تعمیر کردہ کردار، ذمہ داریاں اور مواقع۔

مقصد: ایک باضابطہ بیان جس میں کسی منصوبے کے مطلوبہ اثرات کی وضاحت کی گئی ہے، جیسے ہدف کی مطلوبہ مستقبل کی حیثیت۔ ایک اچھا ہدف اہداف اور 'اسمارٹ' سے منسلک ہونے کے معیار پر پورا اترتا ہے۔

انڈیکیٹر: ایک قابل پیمائش ادارہ جو کسی مخصوص معلومات کی ضرورت سے متعلق ہے جیسے ہدف / عنصر کی حیثیت، خطرے میں تبدیلی، یا کسی مقصد کی طرف پیش رفت۔ ایک اچھا انڈیکیٹر ہونے کے معیار پر پورا اترتا ہے: قابل پیمائش، درست، مستقل، اور حساس.

معلومات کی ضرورت: کچھ ایسا جو پروجیکٹ ٹیم اور / یا دوسرے لوگوں کو کسی منصوبے کے بارے میں جاننا چاہئے۔ یہ نگرانی کے منصوبے کو ڈیزائن کرنے کی بنیاد ہے.

سیکھے گئے اسباق: ان تجربات پر غور کرنے سے پیدا ہونے والا علم جن کو عام کیا جا سکتا ہے۔ سیکھے گئے اسباق منصوبوں، پروگراموں، یا پالیسیوں کے ساتھ تشخیص کے تجربات پر مبنی معمولات ہیں جو مخصوص حالات سے وسیع تر حالات تک خلاصہ کرتے ہیں۔ سبق سیکھنے سے ایک وقت میں علم کا خلاصہ ملتا ہے، جبکہ سیکھنا ایک جاری عمل ہے۔

منطقی فریم ورک: اکثر لاگ فریم کے طور پر مختصر کیا جاتا ہے. ایک میٹرکس جو ایک منطقی فریم ورک تجزیہ کا نتیجہ ہے اور منصوبے کے اہداف، مقاصد، سرگرمیوں اور اشارے کو ٹیبلر شکل میں ظاہر کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے، جو منصوبے کی منطق کو ظاہر کرتا ہے۔

مقصد: ایک باضابطہ بیان جس میں کسی منصوبے کے مطلوبہ نتائج کی وضاحت کی گئی ہے جیسے کہ ایک اہم خطرے کو کم کرنا۔ ایک اچھا مقصد نتائج پر مبنی اور سمارٹ ہونے کے معیار پر پورا اترتا ہے۔ اگر منصوبے کو اچھی طرح سے تصور اور ڈیزائن کیا گیا ہے تو، کسی منصوبے کے مقاصد کا حصول منصوبے کے مقاصد اور بالآخر اس کے وژن کی تکمیل کا باعث بننا چاہئے۔

شرکت: ایک یا ایک سے زیادہ عمل جس میں ایک فرد (یا گروپ) مخصوص فیصلہ سازی اور کارروائی میں حصہ لیتا ہے، اور جس پر وہ مخصوص کنٹرول استعمال کر سکتا ہے. یہ اکثر خاص طور پر ان عملوں کا حوالہ دینے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جس میں بنیادی اسٹیک ہولڈرز منصوبہ بندی اور فیصلہ سازی، نفاذ، سیکھنے اور تشخیص میں فعال حصہ لیتے ہیں. یہ اکثر پیدا کردہ وسائل پر کنٹرول اور ان کے مستقبل کے استعمال کی ذمہ داری کا اشتراک کرنے کا ارادہ رکھتا ہے.

شراکت دار: وہ افراد اور / یا تنظیمیں جو باہمی طور پر متفقہ مقاصد کے حصول کے لئے تعاون کرتی ہیں۔ شراکت داروں میں حکومتیں، سول سوسائٹی، غیر سرکاری ذہنی تنظیمیں، یونیورسٹیاں، پیشہ ورانہ اور کاروباری انجمنیں، کثیر الجہتی تنظیمیں، نجی کمپنیاں شامل ہو سکتی ہیں۔

پروگرام - مشترکہ طور پر منظم، ایک دوسرے پر انحصار کرنے والے منصوبوں کا ایک گروپ جس کا مقصد مشترکہ وسیع وژن حاصل کرنا ہے۔ سادگی کے مفاد میں، اس دستاویز میں "پروجیکٹ" کی اصطلاح استعمال کی گئی ہے۔

منصوبوں اور پروگراموں دونوں کی نمائندگی کرتے ہیں کیونکہ عمل کے ان معیارات کو دونوں پر یکساں طور پر لاگو کرنے کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

پروجیکٹ - مقررہ اہداف اور مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے پریکٹیشنرز کے ایک متعین گروپ - بشمول مینیجرز، محققین، کمیونٹی ممبران، یا دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ذریعہ کیے جانے والے اقدامات کا ایک مجموعہ۔ تحفظ کے کام کی بنیادی اکائی.

پروجیکٹ ٹیم: کسی منصوبے کو ڈیزائن کرنے، نافذ کرنے اور نگرانی کے لئے ذمہ دار پریکٹیشنرز کا ایک مخصوص بنیادی گروپ۔

نتیجہ - کسی ہدف یا عنصر کی مطلوبہ مستقبل کی حالت. نتائج میں ایسے اثرات شامل ہیں جو اہداف سے جڑے ہوئے ہیں، نتائج جو خطرات اور مواقع سے جڑے ہوئے ہیں، اور آؤٹ پٹ جو سرگرمیوں سے منسلک ہیں۔

نتائج کی زنجیر: کسی منصوبے کے بنیادی مفروضے کی گرافیکل عکاسی، حکمت عملی کو ایک یا ایک سے زیادہ اہداف سے جوڑنے والی منطقی ترتیب۔ سائنسی اصطلاح میں، یہ ایک "مفروضہ" کے برابر ہے.

خطرات: ایک ایسی حالت جس کے تحت مداخلت سے کام کرنے کی توقع کی جاتی ہے جو مسائل کا سبب بن سکتی ہے یا پروجیکٹ کے نتائج پر اثر انداز ہونے والے عنصر کی نشاندہی کی جاتی ہے، لیکن جس پر عمل درآمد کرنے والی ٹیم کا بہت کم اثر ہوتا ہے (مفروضے کے ساتھ موازنہ کریں)۔ قاتل خطرات وہ ہیں جن پر قابو نہ پانے کی صورت میں مداخلت کو اس کے مقاصد اور مقاصد کے حصول سے مکمل طور پر روک دیا جائے گا۔

خطرے کی تشخیص: انسانی زندگی، صحت، جائیداد، یا مداخلت سے پیدا ہونے والے ماحول کے ممکنہ ناپسندیدہ اور منفی نتائج کا تفصیلی جائزہ؛ اس طرح کے ناپسندیدہ نتائج کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کے لئے ایک منظم عمل؛ شناخت شدہ خطرات کے لئے امکانات اور متوقع اثرات کی مقدار کا عمل.

سماجی پالیسیاں: نیٹ ورک کے ذریعہ تیار اور متفق کردہ رہنمائی کا ایک سلسلہ اور جسے مداخلت کے ڈیزائن پر لاگو کرنے کی ضرورت ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ وہ مؤثر ہیں اور تحفظ کی مداخلت وں کی سماجی جہتوں پر کافی غور کرتے ہیں۔ فی الحال ان کا تعلق مقامی لوگوں، غربت، صنف اور سول سوسائٹی سے ہے۔

اسٹیک ہولڈر: کوئی بھی فرد، گروہ، یا ادارہ جس کے منصوبے کے علاقے کے قدرتی وسائل میں ذاتی مفادات ہیں اور / یا جو ممکنہ طور پر منصوبے کی سرگرمیوں سے متاثر ہوں گے اور اگر حالات تبدیل ہوتے ہیں یا اسی طرح رہتے ہیں تو ان کے پاس حاصل کرنے یا کھونے کے لئے کچھ ہے.

حکمت عملی: ایک مشترکہ توجہ کے ساتھ سرگرمیوں کا ایک گروپ جو خطرات کو کم کرنے، مواقع سے فائدہ اٹھانے، یا قدرتی نظام کو بحال کرنے کے لئے مل کر کام کرتا ہے. حکمت عملی میں ایک یا ایک سے زیادہ سرگرمیاں شامل ہیں اور مخصوص مقاصد اور اہداف کو حاصل کرنے کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے.

پائیداری: بڑی امداد مکمل ہونے کے بعد تحفظ کی مداخلت سے فوائد کا تسلسل؛ طویل مدتی فوائد جاری رکھنے کا امکان اور / یا وقت کے ساتھ خالص فوائد کے بہاؤ کے خطرے کے لئے لچک.

ہدف: منصوبہ آخر کار مثبت انداز میں کیا متاثر کرنا چاہتا ہے۔ کبھی کبھی حیاتیاتی تنوع / تحفظ کے ہدف کے لئے شارٹ ہینڈ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے. عام طور پر اہداف حیاتیاتی تنوع سے متعلق ہوتے ہیں لیکن کچھ معاملات میں انسانی فلاح و بہبود کے اہداف کی وضاحت بھی کی جاسکتی ہے۔

ٹاسک: سرگرمیوں، مانیٹرنگ پلان، یا اسٹریٹجک پلان کے دیگر اجزاء کو نافذ کرنے کے لئے ضروری ورک پلان میں ایک مخصوص کارروائی. تبدیلی کا نظریہ: ایک بیانیہ کی وضاحت اور / یا ڈایاگرام جو پروجیکٹ کی حکمت عملی کو اس چیز سے جوڑتا ہے جو حکمت عملی حاصل کرنا چاہتی ہے (طویل مدتی مقاصد اور اہداف)۔ اکثر نتائج کی زنجیر جیسے ڈایاگرام کی شکل میں اظہار کیا جاتا ہے جو منصوبے کی منطق کو واضح کرتا ہے، جس میں ایک وسیع نقطہ نظر یا فلسفہ کا بیان شامل ہوتا ہے جسے پروجیکٹ 'سچ' سمجھتا ہے (اور جس کے لئے اچھے حمایتی ثبوت موجود ہیں)۔

خطرہ: ایک انسانی سرگرمی جو براہ راست یا بالواسطہ طور پر ایک یا زیادہ اہداف کو نیچا دکھاتی ہے۔ عام طور پر ایک یا ایک سے زیادہ اسٹیک ہولڈرز سے منسلک.

وژن: مطلوبہ حالت یا حتمی حالت کی وضاحت جسے ایک منصوبہ حاصل کرنے کے لئے کام کر رہا ہے. ایک مکمل وژن میں سائٹ کے حیاتیاتی تنوع کی وضاحت اور / یا منصوبے کے علاقے کا نقشہ شامل ہو سکتا ہے اور ساتھ ہی ایک خلاصہ وژن بیان بھی شامل ہو سکتا ہے۔

ورک پلان: کسی ایکشن، مانیٹرنگ، یا آپریشنل پلان کو نافذ کرنے کے لئے ایک قلیل مدتی شیڈول. کام کے منصوبے عام طور پر ضروری کاموں کی فہرست دیتے ہیں، ہر کام کے لئے کون ذمہ دار ہوگا، ہر کام کو کب انجام دینے کی ضرورت ہوگی، اور کتنے پیسے اور دیگر وسائل کی ضرورت ہوگی.

تبدیلی کا نظریہ: ایک بیانیہ کی وضاحت اور / یا ڈایاگرام جو پروجیکٹ کی حکمت عملی کو اس چیز سے جوڑتا ہے جو حکمت عملی حاصل کرنا چاہتی ہے (طویل مدتی مقاصد اور اہداف)۔ اکثر نتائج کی زنجیر جیسے ڈایاگرام کی شکل میں اظہار کیا جاتا ہے جو منصوبے کی منطق کو واضح کرتا ہے، جس میں ایک وسیع نقطہ نظر یا فلسفے کا بیان شامل ہوتا ہے جسے پروجیکٹ 'سچ' سمجھتا ہے (اور جس کے لئے اچھے حمایتی ثبوت موجود ہیں)۔

خطرہ: ایک انسانی سرگرمی جو براہ راست یا بالواسطہ طور پر ایک یا زیادہ اہداف کو نیچا دکھاتی ہے۔ عام طور پر ایک یا ایک سے زیادہ اسٹیک ہولڈرز سے منسلک.

وژن: مطلوبہ حالت یا حتمی حالت کی وضاحت جسے ایک منصوبہ حاصل کرنے کے لئے کام کر رہا ہے. ایک مکمل وژن میں سائٹ کے حیاتیاتی تنوع کی وضاحت اور / یا منصوبے کے علاقے کا نقشہ شامل ہو سکتا ہے اور ساتھ ہی ایک خلاصہ وژن بیان بھی شامل ہو سکتا ہے۔

ورک پلان: کسی ایکشن، مانیٹرنگ، یا آپریشنل پلان کو نافذ کرنے کے لئے ایک قلیل مدتی شیڈول. کام کے منصوبے عام طور پر ضروری کاموں کی فہرست دیتے ہیں، ہر کام کے لئے کون ذمہ دار ہو گا، ہر کام کو کب انجام دینے کی ضرورت ہو گی، اور کتنے پیسے اور دیگر وسائل کی ضرورت ہو گی.

حوالہ جات کی شرائط

سی بی او

گاؤں کی تنظیم

گاؤں کی تنظیمیں (وی او) ذیلی گاؤں کی سطح پر یا بڑے گاؤں کے اندر تشکیل دی جاتی ہیں۔ وی اوز مردوں اور عورتوں کی مخلوط تنظیمیں ہیں۔ اس کا مقصد کسی بھی گاؤں کے وی اوز میں زیادہ سے زیادہ ممکنہ گھرانوں (کل گھرانوں کا کم از کم 70 فیصد) کی نمائندگی کو یقینی بنانا ہے۔ سی بی او ایک چھتری تنظیم کے طور پر کام کرتا ہے اور وی او ایک ماتحت تنظیم کے طور پر کام کرتا ہے۔ وی اوز کا اہم مقصد اور مقصد کمیونٹی ڈویلپمنٹ پلانز پر فوری اور مضبوط عملدرآمد کو یقینی بنانا ہے خاص طور پر سی بی او کے تعاون سے آپریشن اینڈ مینٹیننس (او اینڈ ایم) کے لئے فنڈز جمع کرنے کے ذریعے۔

ارادہ:

پانی کے حساس شہر (ڈبلیو ایس سی) کے لئے ایک مشترکہ نقطہ نظر تیار کرنے میں مدد کرنے کے لئے متنوع برادریوں کو اکٹھا کرنا۔

مقاصد :

- عوام کی نمائندگی میں اضافے کے ذریعے اپنے مقاصد کو آگے بڑھانے میں سی بی او کی مدد کرنا۔
- آسٹریلیا پاکستان واٹر سیکورٹی انیشی ایٹو کے تحت قائم کی جانے والی مداخلتوں کے او اینڈ ایم کے لئے فنڈز جمع کرنا۔

ساخت :

ایگزیکٹو باڈی: 05 عہدیدار ہوں گے

- صدر
- نائب صدر
- جنرل سیکرٹری
- سیکرٹری خزانہ
- منتظم

جنرل باڈی: کم از کم 20 ارکان. متحدہ وی او یعنی ایک وی او جس میں دونوں جنسیں شامل ہیں تو دونوں صنفوں کی مساوی نمائندگی کو یقینی بنایا جانا چاہئے۔

جیسا کہ پہلے ذکر کیا گیا ہے کہ وی او سی بی او کی رہنمائی میں کام کرتا ہے۔ ایگزیکٹو باڈی وی او انتظامی سطح کے معاملات کو ہموار طریقے سے چلانے کی ذمہ دار ہو گی اور ساتھ ہی اپنے متعلقہ سی بی او کی نگرانی میں فنڈز جمع کرنے کے ساتھ ساتھ فرقہ وارانہ سطح کی مداخلت وں کی او اینڈ ایم سے متعلق ذمہ داریوں کی دیکھ بھال کرے گی۔

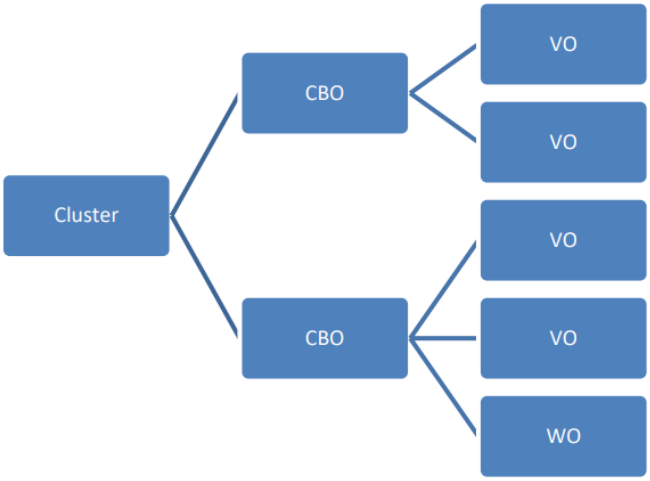

ذمہ داریاں / ٹی او آرز:

ممبران کی مکمل رضاکارانہ شرکت جس میں اے پی ڈبلیو اے ایس آئی / ڈبلیوڈبلیو ایف-پاک سے کوئی مالی مدد شامل نہیں ہے۔

ممبران کے کردار اور ذمہ داریوں میں شامل ہیں، لیکن (1) معلومات فراہم کرنا (یعنی وی او پانی سے متعلق مسئلے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے ہدف سائٹ کی سماجی و اقتصادی پروفائل تیار کرنے میں مدد کرے گا اور ساتھ ہی وی او کو ہدف کمیونٹی کی آگاہی اور تعلیم کے سلسلے میں ایک پلیٹ فارم کے طور پر استعمال کیا جائے گا)۔

(ii) پانی کے حساس شہروں کے نقطہ نظر پر وکالت (iii) فنڈز جمع کرنا

(vi) وی او کی جغرافیائی حدود کے تحت فرقہ وارانہ مداخلت وں کے او اینڈ ایم (آپریشن اور دیکھ بھال) کے انتظامات

(vii) ڈبلیوڈبلیو ایف پاکستان کی جانب سے سکھائے جانے والے بہترین طریقوں کے بارے میں معلومات کا تبادلہ، (8) مجموعی اتفاق رائے کے ذریعے فیصلہ سازی، (9) سرکاری اور غیر سرکاری اداروں تک تعاون اور رسائی۔

مقام کے انتظامات

اے پی واسی وی او کے لئے بنیادی اقدار کی بنیاد مندرجہ ذیل پر ہونی چاہئے:

سماجی انصاف

فراہم کردہ خدمات تک مساوی رسائی

خاص طور پر معذور اور کمزور گروہوں کی ہدف آبادی کی وضاحت کریں

اور مثالی اہداف یا نتائج کا اظہار کرنا

انتخاب کا معیار:

وی او ممبر ہونا چاہئے؛

منتخب کمیونٹی کے مستقل رہائشی

خواندہ

رضاکارانہ کام کے لئے آمادگی اور جوش و خروش کا مظاہرہ کریں

وی او اجلاسوں / تقریبات میں شرکت کے لئے دستیابی / عزم

شراکت داری کی شرائط (ٹی او پی)

(پروجیکٹ کا عنوان)

فنڈنگ ایجنسی:

پروجیکٹ کا پس منظر اور منطق:

محل وقوع::

اس ٹی او پی کے تحت شامل مداخلت / سرگرمیاں: ضمیمہ 'اے' کے طور پر منسلک رضامندی فارم کا حوالہ دیں۔

یہ شراکت داری کا معاہدہ مندرجہ ذیل افراد / اداروں کے ذریعہ اور ان کے مابین __YEAR__ ماہ_ کے اس ___DAY__ پر کیا گیا ہے :
ڈبلیوڈبلیو ایف۔پاکستان

مندرجہ بالا افراد / ادارے اس بات پر متفق ہیں کہ انہیں مندرجہ ذیل کے لئے کام میں شراکت دار سمجھا جائے گا :

- منصوبے کا نفاذ / سرگرمیاں۔
- پروجیکٹ کی مداخلت / سرگرمیوں کی دستاویزات (ترجیحی طور پر تحریری طور پر).
- معلومات کے لئے جوابدہی اور کمیونٹی کے درمیان منصفانہ فوائد کا اشتراک .
- تمام متعلقہ معاملات میں شفافیت۔
- منصوبے کی مداخلت / سرگرمیوں کی پائیداری اور دیکھ بھال

شراکت داروں کی مخصوص ذمہ داریاں درج ذیل ہیں:
ڈبلیوڈبلیو ایف پاکستان کی ذمہ داریاں

1. مندرجہ ذیل کے بارے میں سوچیں:
2. وسائل کا اشتراک (نامزد ہر وسائل کے لئے فیصد کی وضاحت کریں)
3. نگرانی اور تشخیص
4. سائٹ وزٹ کے طریقہ کار اور فریکوئنسی
5. کوالٹی کنٹرول / یقین دہانی کے میکانزم
6. فنڈنگ ایجنسی کو کوآرڈینیشن اور رپورٹنگ

- ______________ کی ذمہ داریاں

مندرجہ ذیل کے بارے میں سوچیں:

1. وسائل کا اشتراک
2. تفصیلی مالی یا پیشرفت کے ریکارڈ کی دیکھ بھال
3. کمیونٹی کی سطح کے تنازعات یا تنازعات کو منصوبے کی مداخلت / سرگرمیوں سے متعلق حل کرنا
4. منصوبے کی مداخلت / سرگرمیوں کے لئے بحالی کی ٹائم لائنز / مدتیں
5. کمیونٹی میں معلومات کی فراہمی
6. فائدہ اٹھانے شرکاء کا انتخاب

کام کی معطلی یا مکمل واپسی کی شرائط وضوابط:

ایسی شرائط کی وضاحت کریں جو کام کی معطلی کا باعث بنیں گی یا کسی بھی فریق کے لئے منصوبے سے مکمل دستبرداری کا سبب بنیں گی۔ معطلی یا دستبرداری کے ارادے سے کیسے آگاہ کیا جائے گا اور دونوں فریقوں کے لئے نتائج (اگر کوئی ہیں) ہوں گے۔

دستخط کنندگان

ڈبلیوڈبلیوایف پاکستان__________

دستخط----------------------نام----------------------اسم----------------------شناختی کارڈ#--------------------

دستخط----------------------نام----------------------اسم----------------------شناختی کارڈ#--------------------

گواہ 1: دستخط----------------------نام----------------------اسم----------------------شناختی کارڈ#-----------------------

گواہ2: دستخط----------------------نام----------------------اسم----------------------شناختی کارڈ#-----------------------

ضمیمہ 'اے': منظوری اور رضامندی فارم - سی بی او

پروجیکٹ کا عنوان	
دورانیہ	
مقام / پروجیکٹ سائٹ	

پروجیکٹ کا ہدف (مقص)	

سرگرمی / مداخلت (ہدایات: براہ کرم صرف ان سرگرمیوں / مداخلتوں کی ایک فہرست فراہم کریں جو مذکورہ بالا پروجیکٹ سائٹ پر اعلی اعتماد کے ساتھ نافذ کی جائیں گی)	مثبت اثرات	منفی اثرات	تخفیف کے مجوزہ اقدامات

	ہاں	نہیں	قابل اطلاق نہیں

ہم تسلیم کرتے ہیں کہ منصوبے کے اہداف اور سرگرمیوں / مداخلتوں اور متعلقہ اثرات اور خطرات کی ہمیں وضاحت کی گئی ہے اور ہم انہیں سمجھتے ہیں۔			
ہم تسلیم کرتے ہیں کہ ہمیں منصوبے کے بارے میں سوالات پوچھنے کا موقع دیا گیا ہے اور اس وقت اطمینان بخش جواب دیا گیا ہے			
ہم تسلیم کرتے ہیں کہ منصوبے میں میری شمولیت سے متعلق راز داری کو یقینی بنانے کے طریقہ کار کی ہمیں وضاحت کی گئی ہے اور ہم انہیں سمجھتے ہیں۔			
ہم تسلیم کرتے ہیں کہ اس منصوبے کے لئے رائے جمع کرنے اور شکایات کے ازالے کے طریقہ کار کی ہمیں وضاحت کی گئی ہے اور ہم انہیں سمجھتے ہیں۔			
ہم سمجھتے ہیں کہ منصوبے کی سرگرمیوں / مداخلتوں میں ہماری شرکت یا معاہدہ مکمل طور پر رضاکارانہ ہے اور ہم شراکت داری کی شرائط کی دفعات کے مطابق اسے مکمل طور پر یا جزوی طور پر واپس لینے کا حق رکھتے ہیں (ضمیمہ __)			
ہم، زیر دستخط، اس بات پر رضامند ہیں: منصوبے کی مداخلت / سرگرمیاں جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے اور شراکت داری کی شرائط کی شقوں کے مطابق ضرورت کے مطابق اس میں میری شرکت۔			

کسی بھی زبانی اور غیر زبانی ڈیٹا یا معلومات (ذاتی معلومات کے علاوہ) کی ریکارڈنگ اور آر کائیونگ، جیسا کہ میرے ذریعہ فراہم کیا گیا ہے اور پروجیکٹ سے متعلق ہے، اور اس کا استعمال تحقیق اور تجزیہ اور پروجیکٹ کے لئے دیگر شائع شدہ آؤٹ پٹ میں کیا جاتا ہے۔			

چیئرمین / صدر سی بی او__________________دستخط یا انگوٹھے کا نشان__________نام______________________

مدعا علیہ کا شناختی کارڈ (اگر قابل اطلاق ہو)____________تاریخ______________رابطہ (فون، ای میل یا گھر کا پتہ)____________

وائس چیئرمین / نائب صدر سی بی او__________________دستخط یا انگوٹھے کا نشان__________نام______________________

مدعا علیہ کا شناختی کارڈ (اگر قابل اطلاق ہو)____________تاریخ______________رابطہ (فون، ای میل یا گھر کا پتہ)____________

جنرل سیکرٹری سی بی او__________________دستخط یا انگوٹھے کا نشان__________نام______________________

مدعا علیہ کا شناختی کارڈ (اگر قابل اطلاق ہو)____________تاریخ______________رابطہ (فون، ای میل یا گھر کا پتہ)____________

ڈبلیوڈبلیو ایف عہدیدار / نمائندہ______________ دستخط______________ نام / عہدہ______________

ضمیمہ 'اے': منظوری اور رضامندی فارم–انفرادی

پروجیکٹ کا عنوان	
دورانیہ	
مقام / پروجیکٹ سائٹ	
پروجیکٹ کا ہدف (مقص)	

سرگرمی / مداخلت (ہدایات: براہ کرم صرف ان سرگرمیوں / مداخلتوں کی ایک فہرست فراہم کریں جو مذکورہ بالا پروجیکٹ سائٹ پر اعلی اعتماد کے ساتھ نافذ کی جائیں گی)	مثبت اثرات	منفی اثرات	تخفیف کے مجوزہ اقدامات

	ہاں	نہیں	قابل اطلاق نہیں
میں تسلیم کرتا ہوں کہ منصوبے کے مقاصد اور سرگرمیوں / مداخلتوں اور متعلقہ اثرات اور خطرات کی مجھے وضاحت کی گئی ہے اور میں انہیں سمجھتا ہوں۔			
میں تسلیم کرتا ہوں کہ مجھے اس منصوبے کے بارے میں سوالات پوچھنے کا موقع دیا گیا ہے اور اس وقت تسلی بخش جواب دیا گیا ہے۔			
میں تسلیم کرتا ہوں کہ منصوبے میں میری شمولیت سے متعلق رازداری کو یقینی بنانے کے طریقہ کار کی مجھے وضاحت کی گئی ہے اور میں انہیں سمجھتا ہوں۔			
میں تسلیم کرتا ہوں کہ پروجیکٹ کے لئے رائے جمع کرنے اور شکایات کے ازالے کے طریقہ کار کی مجھے وضاحت کی گئی ہے اور میں انہیں سمجھتا ہوں۔			
میں سمجھتا ہوں کہ منصوبے کی سرگرمیوں / مداخلتوں میں میری شرکت یا معاہدہ مکمل طور پر رضاکارانہ ہے اور مجھے شراکت داری کی شرائط کی دفعات کے مطابق مکمل یا جزوی طور پر			

اسے واپس لینے کا حق حاصل ہے (ضمیمہ ___)			
ہم، زیر دستخط، اس بات پر رضامند ہیں: منصوبے کی مداخلت / سرگرمیاں جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے اور شراکت داری کی شرائط کی شقوں کے مطابق ضرورت کے مطابق اس میں میری شرکت۔ کسی بھی زبانی اور غیر زبانی ڈیٹا یا معلومات (ذاتی معلومات کے علاوہ) کی ریکارڈنگ اور آرکائیونگ، جیسا کہ میرے ذریعہ فراہم کیا گیا ہے اور پروجیکٹ سے متعلق ہے، اور اس کا استعمال تحقیق اور تجزیہ اور پروجیکٹ کے لئے دیگر شائع شدہ آؤٹ پٹ میں کیا جاتا ہے۔			

کمیونٹی ممبر______________________ دستخط یا انگوٹھے کا نشان______________ نام______________________

مدعاعلیہ کا شناختی کارڈ (اگر قابل اطلاق ہو)______________ تاریخ______________ رابطہ (فون، ای میل یا گھر کا پتہ)______________

ڈبلیو ڈبلیو ایف عہدیدار / نمائندہ______________________ دستخط______________________ نام / عہدہ______________________

ضمیمہ 7: درجہ بندی میمو[27]

[27] برائے مہربانی نوٹ کریں کہ یہ درجہ بندی میمو ایک اندرونی ڈبلیو ڈبلیو ایف یو ایس جی سی ایف ایجنسی فارم ہے ، اور منصوبے کو "خصوصی غور" کے طور پر درجہ بندی میں جی سی ایف کے مساوی نہیں ہے۔ یہ منصوبہ جی سی ایف کے تحت کیٹیگری بی ہے۔ اس اسکریننگ کے وقت، افغانستان میں امریکی حکومت کے انخلا سے پاکستان میں ممکنہ بین السرحدی اثرات کی توقع کی جارہی تھی جس کا مزید داخلی جائزہ لینے کی ضرورت تھی، لہذا ڈبلیو ڈبلیو ایف کی امریکی پالیسی کے تحت درجہ بندی کو "خصوصی غور" کے طور پر درجہ بندی کی گئی۔ جون 2023 تک ، یہ متوقع بین السرحدی اثرات نہیں ہوئے ہیں ، اور اب اس منصوبے کو ڈبلیو ڈبلیو ایف یو ایس جی سی ایف ایجنسی کے معیارات کے اندر بھی کیٹیگری بی سمجھا جاتا ہے۔

project the WWF-Pakistan will build Pakistan's climate resilience and water security through cost-effective ecosystem-based adaptation interventions. The project has three specific components:

Component 1: Ecosystem-Based Adaptation for Integrated Flood Risk Management: Floodwater and hill torrent management improved, through ecosystem-based adaptation at selected sites across the Indus Basin

Component 2: Enhancing Resilience of Vulnerable Communities to Climate Change: Adaptive capacity of communities vulnerable to flood risks is strengthened

Component 3: Enabling a Paradigm Shift towards Ecosystem-Based Adaptation in Pakistan: Regulatory framework is in place for integrated flood risk and water resource management

Summary of Key Safeguard Issues

Natural Habitats

Overall, activities of the Project will produce significant conservation and climate adaptation benefits, but this Standard has been triggered because some of the activities proposed in the pre-feasibility could have an impact on biodiversity and the integrity of terrestrial or aquatic ecosystems if adequate mitigation measures are not in place. In particular, there are four proposed activities that are of particular concern, and will require strong safeguard measures to be in place to ensure no lasting damage to natural habitats or the people that rely on them occur. These potential activities include:

- The proposed **dredging** to clean Lake Manchar of sediment, which could lead to large disturbances to the lake and temporarily increased suspended sediment concentrations which could lead to disturbance of aquatic life.
- **Re-vegetation**, proposed for almost all sites except for Chotiari. Some of the issues identified with this activity is loss of agricultural land, and in some cases an increased flooding extent upstream of the planted vegetation due to larger backwater effects. Additionally, in hill torrent sites, increased infiltration of water may lead to a reduction of available water downstream which could also have an impact on the ecosystem now dependent on a consistent flow of water flowing downstream.
- The **construction of retention and rain ponds**, proposed to be implemented in DI Khan and Kaha could lead to the removal of vegetation, and change in land use which could have a potential impact on the biodiversity dependent on the land converted to construct the ponds.
- **Terracing**, proposed to be implemented in DI and Chakar Lehri, both hill torrents, could potentially lead to habitat conversion and soil degradation. Moreover, terracing large areas can affect the hydrological cycle and thereby limit the water availability downstream. In addition, poorly designed and/or poorly maintained terraces can increase erosion. If the terrace has a high inclination this could create gullies with focused runoff, ponding of water and overtopping, leading to damaged terraces.

Pest Management

This Standard has been triggered out of an abundance of caution, and due the fact that not all project activities have been determined yet. The project includes interventions such as riverine afforestation, afforestation in general (re-vegetation), nursery raising, change in agricultural practices (land use management with a focus on growing alternative crops, and changing cropping methods, reduced capacity for certain popular crops). Even though the project does not directly promote the procurement and use of pesticides, there could be possibility that the interventions outlined above could lead to the procurement and use of pesticides. Due to these activities, a Pest Management Plan will be prepared as part of the ESMF to conform to WWF's Environment and Social Safeguards Framework.

Indigenous Peoples

While recognizing that Pakistan does not legally recognize any indigenous peoples, using the GCF definitions and self-identification, several indigenous peoples live in two of the project sites, and therefore this Standard has been triggered. In Chakar Lehri (Bakhtiarabad), the Watersprint consultant team identified the presence of the Bagri community, and a number of other tribes who they believe live in isolation. More information is needed here, especially related to the communities living in isolation, and will be gathered when the ESS consultants are hired (January 2022).

WWF Environmental and Social Safeguards -
Risk Categorization Memorandum

Version 2.1 November 2020

Project Name: Recharge Pakistan-Building Pakistan's Resilience to Climate Change through Ecosystem-Based Adaptation for Integrated Flood Risk Management	**Date:** December 20, 2021

Executing Agency/ies:
1. World Wide Fund for Nature - Pakistan (WWF-Pakistan)
2. Federal Flood Commission (FFC), Ministry of Water Resources (MoWR), Government of Pakistan
3. Ministry of Climate Change (MoCC), Government of Pakistan

Landscape Categorization on E&S Risks:

High Risk - (A) ___and/or (Special Consideration) _X__ /Medium Risk (B) ___ / Low Risk (C)___

Substantive Safeguard Standards Triggered:	**Yes/ TBC**	**No**
Natural Habitats	**X**	
Pest Management	**X**	
Indigenous Peoples	**X**	
Restriction of Access & Resettlement	**X**	
Community Health, Safety and Security	**X**	
Physical and Cultural Resources	**X**	

In addition to the Substantive Safeguards above, the four Process Standards apply to all projects:

- **Environmental and Social Risk Management**
- **Consultation and Disclosure**
- **Community Stakeholder Engagement**
- **Grievance Mechanism**

Landscapes categorized as low risk have been screened in accordance to the Standard on E&S Risk Management.

Project Area Context

The main drivers and threats behind environmental change and biodiversity loss is increasing temperatures due to climate change, leading to erratic rainfalls leading to unpredictable and flashfloods. Pakistan is ranked as the 8th most affected country in the world on Germanwatch's Long-Term Climate Risk Index (2000-2019), with losses from recent disasters amounting to USD 3.8 billion in Purchasing Power Parity terms (Eckstein et al., 2018). In addition, Pakistan is one of the most water-stressed countries of the world, with average per capita water availability of 964 m3 per annum (Government of Pakistan, 2014). Moreover, studies indicate that Pakistan will reach 'absolute scarcity' water levels by 2025 (Government of Pakistan, 2018) due to depleting ground-water resources, thereby adding to climate change induced vulnerabilities of millions of poor people affected by lack of water, food and energy security

The six project sites are scattered along a 1300km stretch of the Indus River from the Tarbela Dam to Kotri Barrage and include a mix of upstream (watersheds and hill torrents) and downstream (wetlands and floodplains) sites. The Indus River is Pakistan's lifeline, and is now experiencing catastrophic floods and droughts exacerbated by climate change. Pakistan relies on costly hard-infrastructure flood and water management measures with limited efficacy. Through this

In Manchar (Dadu), the Mohana tribe who are a fishing community also known as the "Bird People" or "Lords of the Sea", are descendants of the first inhabitants of the Indus valley, (and which can be traced back 5000 years). The remains of the original settlement can be seen at the archeological site of Mohenjo-daro which once stood on the banks of the Indus. Here a tiny Mohana community still lives in one of the last remaining floating villages on Lake Manchar. As the specific activities and locations of the project's activities are not yet defined, an Indigenous Peoples Planning Framework will be prepared as part of the ESMF to conform to WWF's Environment and Social Safeguards Framework.

Restriction of Access & Resettlement

There will be no involuntary resettlement of individuals and/or families under the proposed project. This standard is triggered because there may be some small areas of land acquisition which are to be determined. The project may also affect some peoples in the Manchar (Dadu) project area. As per the project activities identified in the pre-feasibility, certain interventions, specifically those pertaining to cleaning up the lake, could lead to changes in tenure arrangements, community-based property rights or customary rights to land, territories, and or resources, ban on hunting / fishing tools / methods or equipment for harvesting, and temporary closure of areas. The consultant notes that currently, in order to improve lake quality and fish quantity, temporary restrictions are imposed by communities themselves on hunting, fish catch, and use of improper size nets. As the specific activities and locations of the project's activities are not yet defined, a Process Framework will be prepared as part of the ESMF to conform to WWF's Environment and Social Safeguards Framework.

Community Health, Safety and Security

This Standard is triggered for two different reasons, the first directly project-related and the second more closely tied to the country context. The first is directly tied to the project, and is due to potential activities involving small-scale construction of rock weirs, lake dredging and removal of riverbed obstructions. Additionally, some potential activities could lead to reduced access to water for irrigation purposes, especially for communities living downstream, which could lead to reduction in crop yields, such as Kaha, Chakar Lehri, and even Di Khan. Dredging activities in Manchar Lake could harm the aquatic biodiversity in the lake, affect water turbidity, and water table levels, which could resultantly impact the health of the fish species and its quantity, thereby leading to a potential reduction in fish catch. These two activities could affect food security. The lowering of the water level in the Chotiari reservoir could also lead to a reduction in water for irrigation purposes for agricultural activities, and again could see reduced crop yields.

The second reason this standard is triggered is related closely to the political, social and security context in Pakistan, though it is different in each project site. In project sites such as Manchar Lake (Dadu), Chotiari Reservoir, Haleji, and Hadero, all situated in Sindh, the security situation is relatively stable and law and order is not an issue. However, in project sites such as Kaha and Chakkar Lehri, situated in Balochistan (and partially in Punjab), the security situation is a bit more complex. Balochistan is the most underdeveloped region/province in Pakistan, despite being the largest by size, and has seen separatist movements and infighting between tribes, and between Pakistani law enforcement agencies and separatist movement, such as the Balochistan Liberation Army (BLA). The communities that reside in Balochistan mistrust the Pakistani Military and the Pakistani Government, hence access to certain sites in Balochistan is difficult, if not dangerous. DI Khan, which is situated in the province of Khyber Pakhtunkhwa, sees sporadic incidents of violence and attacks, often carried out and claimed by terrorist groups, such as offshoots of the Tehreek-e-Taliban Pakistan. There is a concern that the situation in Afghanistan may embolden terrorist factions in Pakistan.

The proposed activities may not lead to any increase in violence, however a better assessment can be made once the relevant sites and activities are finalized. The ESMF will include guidance on labor and working conditions and because of the conflict context where this project will work, an analysis of how these conflicts overlay with the Recharge project activities is necessary to understand impact of project on these conflicts and vice versa. This analysis and any resulting mitigation measures will be included in the ESMF.

Physical and Cultural Resources

This Standard is triggered for two reasons, the first needing more information but the second site at Lake Manchar triggering the standard with current information. At the first project area in Di Khan, there are historical structures built on the Luni and Gomal river diversion point near to Kot Azam, that were completely damaged during 2010 super floods. More information is needed as to the extent of the damage and whether they continue to hold cultural significance regardless of the damage.

The second site in the Manchar-Hamal Watershed, Lake Manchar, is also an important historical area. It is home to several archeological sites, and there are likely intangible cultural resources for the Mohana people. These people have been here, co-existing with the lake for 5000 years and have innumerable tangible and intangible cultural ties to the lake. As the specific activities and locations of the project's activities are not yet defined, a Physical and Cultural Resources Framework will be prepared as part of the ESMF to conform to WWF's Environment and Social Safeguards Framework.

Summary of Cross Cutting Issues; (Human Rights, Gender Equality and Women's Rights, Children's Rights, Conflict Sensitivity and Climate Change).

All of these cross-cutting issues may be seen in the project sites, and will require special consideration in the ESMF.

Human Rights: The human rights situation is different in each project site. In project sites such as Manchar Lake (Dadu), Chotiari Reservoir, Haleji, and Hadero, all situated in Sindh, other than lack of access to basic services such as health, education, clean water etc, the situation is relatively stable and law and order is not an issue.

However, in project sites such as Kaha and Chakkar Lehri, situated in Balochistan, major human rights issues do exist. These include forced disappearances of individuals who are allegedly overly critical of the government, the military, or who have alleged ties with the Balochistan Liberation Army (BLA) (an ethnonationalist militant organization fighting against the Pakistani government for greater regional autonomy/self-determination of Balochistan.) Extra-judicial killing of those allegedly gone missing is also common. Balochistan is the most underdeveloped region / province in Pakistan, despite being the largest by size, and has seen separatist movements and infighting between tribes, and between Pakistani law enforcement agencies and separatist movement, such as the Balochistan Liberation Army (BLA). The communities that reside in Balochistan mistrust the Pakistani Military and the Pakistani Government, hence access to certain sites in Balochistan is difficult, if not dangerous which could lead to delay in the implementation of project activities.

DI Khan, which is situated in the province of Khyber Pakhtunkhwa, sees sporadic incidents of violence and attacks, often carried out and claimed by terrorist groups, such as offshoots of the Tehreek-e-Taliban Pakistan. There is a concern that the situation in Afghanistan may embolden terrorist factions in Pakistan

Gender Equality and Women's Rights: A Gender Assessment and Gender Action Plan will be required for this project. Gender inequality exists across the entire country, and although there are some site-level exceptions, women are generally excluded from community decision-making and some communities are highly segregated by gender. More information will also need to be gathered about the specific gendered uses of water resources, as that is currently lacking.

Children's Rights: There are significant issues in some of the communities in the Kaha region like access to education and health facilities. According to the initial assessment of Kaha some of the communities don't have any school for boys and girls, and in some communities, there is no separate school for girls. So, girls have to study in boys schools, and as a result, parents don't allow their daughters to study at all, as it would mean putting them in boys' schools or study from males teachers. Additionally, there is no access to formal education or schooling in Kaha (and potentially other areas), most children work for their families or receive training in family led businesses or occupations so that they can take over when they grow older. The project will have to ensure that child labor is not inadvertently condoned or used during the project activities.

Conflict Sensitivity: Because of the conflict context mentioned above in the Human Rights section, an analysis of how these conflicts overlay with the Recharge project activities is necessary to understand impact of project on these conflicts and vice versa. Moreover, in the hill torrent project sites some of the proposed activities could affect downstream communities, leading to conflict between communities as a result of project activities. Additionally, access to project benefits, especially those related to livelihood interventions, could also potentially lead to conflict. This analysis and any resulting mitigation measures will be included in the ESMF.

Climate Change: This project is aimed at addressing the impacts of climate change, namely extreme flooding in some parts of the year and lack of reliable water in others as well as salinification of water systems and lake desertification. Because all of these risks exist in the project area, they could pose threats to project implementation despite the fact the project is meant to reduce them over the course of the 10 year project cycle.

WWF Environmental and Social Safeguards -
Risk Categorization Memorandum

Version 2.1 November 2020

Required Actions for Impact Assessment (ESIA) and Mitigation Framework (ESMF):

An Environmental and Social Impact Assessment will be required for this project, in order to create an effective Environmental and Social Management Framework. The ESMF will also include an Indigenous Peoples Planning Framework, a Process Framework, A Physical and Cultural Resources Planning Framework, a Pest Management Plan and guidance on labor and working conditions.

Because of the conflict context where this project takes place, an analysis of how these conflicts overlay with the Recharge project activities is necessary to understand impact of project on these conflicts and vice versa. This analysis and any resulting mitigation measures will be included in the ESMF.

Additionally, a Grievance Redress Mechanism, Gender Assessment and Gender Action Plan will be submitted with the Funding Proposal.

DocuSigned by:
Signature: Adrienne McKeehan **Date:** 12/28/2021
CF36CBFE4D1447...
Name: Adrienne McKeehan
Position: Safeguards Specialist

DocuSigned by:
Signature: Brent Nordstrom **Date:** 12/28/2021
DD6030B6C7E2446...
Name: Brent Nordstrom
Position: Safeguards Compliance Officer

ضمیمہ 8-سائٹ کے انتخاب کے معیار

اس ضمیمہ کو پروجیکٹ سائٹ کے انتخاب کے معیار کی وضاحت کرنے کے لئے ضمیمہ 6 میں شامل کیا گیا ہے، جس میں سیلاب کا خطرہ، سماجی، معاشی / بایوفیزیکل کمزوری، اور ماحولیاتی اسکور شامل ہیں۔ یہ معیار ماحولیاتی اور سماجی تحفظ کے ساتھ منسلک ہیں، اور اس ضمیمہ میں فزیبلٹی اسٹڈی سے اخذ کردہ اضافی معلومات شامل ہیں، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ سائٹ کا انتخاب ماحولیاتی اور معاشرتی خطرات کے خدشات پر مشتمل ہے۔

مداخلت کا تجزیہ اور انتخاب

اس رپورٹ کے دوران، ہم مختلف قسم کے حل کے درمیان فرق کرتے ہیں. ان کی وضاحت ذیل میں کی گئی ہے۔

ماحولیاتی نظام پر مبنی موافقت (ای بی اے). ای بی اے میں ماحولیاتی نظام کا تحفظ، پائیدار انتظام اور بحالی شامل ہے جو لوگوں کو آب وہوا کی تبدیلی کے اثرات کے مطابق ڈھالنے میں مدد کر سکتا ہے۔ ای بی اے ایک فطرت پر مبنی حل ہے جو خطرے کو کم کرنے اور آب وہوا کی تبدیلی کے لئے لچک پیدا کرنے کے لئے حیاتیاتی تنوع اور ماحولیاتی نظام کی خدمات کا استعمال کرتا ہے۔ ای بی اے حل کی تعریف قدرتی یا ترمیم شدہ ماحولیاتی نظام کے تحفظ، پائیدار انتظام اور بحالی کے اقدامات کے طور پر کی جاتی ہے جو معاشرتی چیلنجوں کو مؤثر طریقے سے اور مطابقت پذیر طریقے سے حل کرتے ہیں، بیک وقت انسانی فلاح و بہبود اور حیاتیاتی تنوع کے فوائد فراہم کرتے ہیں .

گرین انفراسٹرکچر (جی آئی) جی آئی سے مراد کسی بھی نباتاتی یا قدرتی مواد کے بنیادی ڈھانچے کا نظام ہے جو براہ راست یا بالواسطہ ذرائع سے قدرتی ماحول کو بڑھاتا ہے۔ یہ ان اقدامات کی رینج ہے جو پودوں یا مٹی کے نظام، قابل رسائی سطحوں یا سبسٹریٹس، طوفانی پانی کی کٹائی اور دوبارہ استعمال، یا طوفانی پانی کو ذخیرہ کرنے، دراندازی کرنے، یا اخراج کرنے اور سیوریج سسٹم یا سطحی پانی میں بہاؤ کو کم کرنے کے لئے لینڈ اسکیپنگ کا استعمال کرتے ہیں. اس مطالعہ میں، قدرتی مواد، یعنی مٹی، ریت اور پتھروں کا استعمال کرتے ہوئے لینڈ اسکیپ میں نئے عناصر کی تعمیر، جو آب وہوا کی تبدیلی کے مطابقت پذیری میں کردار ادا کرتے ہیں، کو سبز بنیادی ڈھانچہ سمجھا جاتا ہے۔

گرے انفراسٹرکچر. قدرتی پانی برقرار رکھنے کے اقدامات (این ڈبلیو آر ایم) کے نقطہ نظر سے، گرے انفراسٹرکچر عام طور پر انجینئرنگ مداخلت وں کے استعمال سے مراد ہے جو پانی کے بہاؤ کو منظم کرنے کے لئے کنکریٹ یا سٹیل کے مواد کا استعمال کرتے ہیں۔ ان ڈھانچوں کی تعمیر کے نتیجے میں اکثر بھاری مشینری کے استعمال کے ذریعے آس پاس کے ماحول پر نمایاں منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

آب وہوا سے متعلق اسمارٹ زراعت (سی ایس اے)۔ اس مطالعے میں، آب وہوا سے متعلق اسمارٹ زراعت (سی ایس اے) کو زمین، مویشیوں، جنگلات اور ماہی گیری جیسے مناظر کے انتظام کے لئے مربوط نقطہ نظر کے طور پر سمجھا جاتا ہے -جو ماحولیاتی طور پر پائیدار طریقے سے غذائی تحفظ اور آب وہوا کی تبدیلی کے باہم مربوط چیلنجوں کو حل کرتا ہے .

البرٹ اور دیگر (2020) نے مداخلت کی منصوبہ بندی کے لئے مندرجہ ذیل طریقہ کار کے فریم ورک پر روشنی ڈالی۔

1۔ مداخلت کے معیار اور اضافی خصوصیات. اصطلاح "معیار" ان ضروریات کو بیان کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جو مداخلت کی قسم کی ہر درخواست کو پورا کرنا ضروری ہے. اصطلاح "اضافی خصوصیات" سے مراد وہ خصوصیات ہیں جو اکثر مداخلت کی قسم سے وابستہ ہوتی ہیں، لیکن جو اس مداخلت کی ہر درخواست میں موجود ہو سکتی ہیں یا نہیں ہو سکتی ہیں۔ مثال کے طور پر، یہ دعویٰ کہ مداخلت کی قسم روزگار پیدا کرنے میں کردار ادا کرتی ہے، شاید کچھ مداخلتوں کے لئے درست ہوگی لیکن عملی طور پر تمام مداخلتوں کے لئے نہیں. اہم معیار یہ ہیں:

a. چیلنج کی سمت
b. ماحولیاتی نظام کے عمل کا استعمال
c. عملی افادیت

2۔ منصوبہ بندی کے ضروری اقدامات۔ یہ کسی مخصوص گورننس سیٹنگ میں شامل ای بی اے کے ساتھ منصوبہ بندی کے چکر کے اجزاء کی وضاحت کرتے ہیں۔ منصوبہ بندی کے اہم اقدامات یہ ہیں:

a. ترتیب کی مشترکہ وضاحت کریں۔ یہ قدم منصوبے کے سیاق وسباق، وسیع تر معاشرتی چیلنجوں، مقاصد اور عمل کو واضح کرتا ہے. یہ عام طور پر اہم فیصلہ سازوں اور اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ قریبی تعاون میں سمجھا جاتا ہے. مثال کے طور پر، پروجیکٹ ٹیم ڈبلیو ڈبلیو ایف نے پہلے ہی بااثر اور متاثرہ اسٹیک ہولڈرز کی نشاندہی کی ہے اور ان کی منظم شمولیت کے لئے ایک حکمت عملی تیار کی ہے جس کی وجہ سے ڈبلیو ڈبلیو ایف نے ان کے ساتھ مل کر ریچارج پاکستان کو مشترکہ طور پر ڈیزائن اور نافذ کیا ہے۔

b. چیلنجوں کو سمجھیں۔ یہ قدم عملی نقطہ نظر کی بنیاد پر ای بی اے کے متعلقہ وضاحتی معیار سے متعلق ہے۔ یہ مقامی اور عارضی سطحوں پر موجودہ مسائل یا مواقع کے تناظر میں کسی منصوبے کی ضرورت کے مخصوص معاشرتی چیلنجوں کا جائزہ لیتا ہے۔ معاشرے کی لازمی جہتوں میں اداکار، نیٹ ورک، اور مسائل کے تصورات شامل ہیں. قانون سازی کی جہتیں موجودہ مقاصد، اداروں اور درجہ بندی کی سطحوں پر مقاصد کے درمیان تضادات ہو سکتی ہیں، اور ادارہ جاتی تبدیلیوں کی ضرورت ہوتی ہے. ماحولیاتی طول وعرض میں ماحولیاتی نظام کی اچانک اور ناقابل واپسی تبدیلیوں کے خطرات شامل ہیں۔ اس کے بعد، انسانی فطرت کے تعلقات کی جہتوں پر غور کرنے کی

ضرورت ہے، مثال کے طور پر، ماحولیاتی نظام کی خدمات کی فراہمی اور طلب یا جگہ کے احساس کے ذریعے. پانی کے انتظام، سیلاب کے انتظام، عوامی صحت، اور فلاح و بہبود جیسے معاشرتی چیلنجوں کی واضح تفہیم کو نظامی نقشہ سازی کے آلات کے ساتھ مدد فراہم کی جا سکتی ہے .

c. وژن اور منظر نامے تخلیق کریں۔ اس مرحلے میں کسی مخصوص سیاق و سباق یا لینڈ اسکیپ کے اندر ای بی اے کو بیٹھنے کے اختیارات کی شناخت کے ساتھ ساتھ مقامی اور عارضی لوکلائزیشن بھی شامل ہے۔ ترقی پذیر منظر نامے تخلیقی اور تصوراتی سوچ کو مختلف نقطہ نظر پر غور کرنے اور انہیں متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کے خیالات / قبولیت سے منسلک کرنے کا باعث بنتے ہیں، جو بالآخر ایک خاص ترتیب میں ای بی اے کو حتمی شکل دینے کے قابل بناتا ہے۔ آرکیٹائپ ٹیمپلیٹس کے لئے مندرجہ ذیل حصوں کا حوالہ دیں- خاص طور پر ریچارج پاکستان کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

d. ممکنہ اثرات کا اندازہ کریں. یہ قدم ای بی اے کے ممکنہ اخراجات اور فوائد کا جائزہ لیتا ہے۔ ایسا کرتے ہوئے، یہ خطرات کو کم کرنے کے لئے معاشرتی اور ماحولیاتی اقدار اور دیگر متبادلوں پر بھی غور کرتا ہے۔

e. حل کی حکمت عملی تیار کریں. یہ قدم ای بی اے کے نفاذ کے لئے قابل عمل گورننس، کاروباری اور سماجی و اقتصادی ماڈل تیار کرتا ہے۔ یہ دیگر متبادلات کے فوائد اور نقصانات کے مقابلے میں ترجیحی مداخلت اور ان کے منصفانہ وزن پر بھی غور کرتا ہے۔ یہ جگہ کے مخصوص سیاق و سباق کو ہدف بناتا ہے اور نفاذ کی متعدد رکاوٹوں کو دور کرتا ہے، جیسے ناکافی مالی وسائل اور ضوابط، ادارہ جاتی تقسیم، نفاذ اور تاثیر کے بارے میں غیر یقینی صورتحال، محدود زمین اور وقت کی دستیابی وغیرہ۔ لینڈ اسکیپ کی سطح پر ای بی اے کے نفاذ کے لئے، نئے ریگولیٹری باڈیز کی تشکیل اور کمیونٹی کے ساتھ شامل اضافی تقسیم شدہ لیکن مربوط اور مربوط گورننس ماڈلز کا مشورہ دیا جاتا ہے۔

f. احساس کریں اور نگرانی کریں. اس اقدام میں ای بی اے کی مداخلت اور ان کی اہم نگرانی پر عمل درآمد شامل ہے۔ یہ مرحلہ ڈیزائن کے مرحلے کے بعد آتا ہے اور جب ای بی اے کی تعمیر شروع ہوتی ہے۔

3۔ منصوبہ بندی کے اصول. یہ بنیادی نظریات ہیں جو ای بی اے کی منصوبہ بندی کے اقدامات کے طریقہ کار کے نفاذ کی رہنمائی کرتے ہیں۔ اہم رہنما اصول یہ ہیں:

a. جگہ کی مخصوصیت. یہ ضروری ہے کیونکہ معاشرتی چیلنجز اور ممکنہ ای بی اے دونوں ہمیشہ سیاق و سباق سے مخصوص ہوتے ہیں۔ منصوبہ بندی کے دوران، عام حلوں کو مقامی حالات اور چیلنجوں کے مطابق ڈھالنے کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ وسائل کی کارکردگی اور تبدیلی کے لچک کو یقینی بنایا جاسکے۔ تجربے سے پتہ چلتا ہے کہ ای بی اے جو مقامی حالات پر غور نہیں کرتا ہے وہ کسی خاص عمل اور سماجی و مقامی سیاق و سباق کے درمیان منفی اثرات اور عدم مطابقت کا سبب بن سکتا ہے- اس کا مطلب یہ ہے کہ تصور کردہ ای بی اے 'حل' کے طور پر اہل نہیں ہے۔

b. ثبوت کی بنیاد. ای بی اے کی منصوبہ بندی ثبوت پر مبنی ہونی چاہئے، یعنی قابل اعتماد سفارشات اور اقدامات کا اندازہ لگانے کے لئے کسی خاص ترتیب میں کسی مخصوص ای بی اے کے لئے دستیاب معلومات اور علم۔ قابل اعتماد تحقیقی ثبوت تلاش کرنے کے لئے مہارت کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ اسے مخصوص ایپلی کیشن کیسز پر لاگو کیا جاسکے اور تجرباتی بنیادوں پر مبنی مداخلت کے اثرات کا جائزہ لیا جاسکے۔

c. انضمام. اس کا مطلب یہ ہے کہ انتظامی سیاق و سباق میں منصوبہ بندی کے عمل اور پالیسیوں کے اندر موضوعاتی طور پر متعلقہ نقطہ نظر، اور عارضی، مقامی اور علاقائی پیمانے پر غور کرنا۔ ای بی اے کا ڈیزائن اور منصوبہ بندی پہلے سے قائم ماحولیاتی نظام پر مبنی مختلف طریقوں جیسے ماحولیاتی نظام کی خدمات، سبز اور نیلے انفراسٹرکچر، ماحولیاتی انجینئرنگ، ماحولیاتی نظام پر مبنی انتظام، اور قدرتی سرمائے سے بصیرت اور طریقوں کو مربوط کرتی ہے۔ اسے حل کے سماجی اور معاشی فوائد کے جائزوں کو بھی مربوط کرنا چاہئے جو تکنیکی، کاروباری، مالیات، گورننس، ریگولیٹری اور معاشرتی جدت طرازی کو یکجا کرتے ہیں۔ مقامی اور عارضی پیمانے پر انضمام ایک لازمی تشویش ہے، کیونکہ ای بی اے اثر جگہ اور وقت کے ساتھ اتار چڑھاؤ ہو سکتا ہے اور جب ان کا ساختی اقدامات کے اثرات کے ساتھ موازنہ کیا جاتا ہے تو ممکنہ ماحولیاتی نظام کی خدمات اور معاشرتی فوائد کی مؤثر اور مکمل فراہمی کے لئے طویل مدت کی ضرورت ہوتی ہے۔

d. مساوات. اس پر چار مربوط جہتوں کے ساتھ غور کیا جانا چاہئے: شناخت، طریقہ کار، تقسیم، اور سیاق و سباق. اس کا مطلب ہے مختلف کرداروں کے حقوق، اقدار، اصولوں، روایات، ثقافت اور مفادات کو تسلیم کرنا، تمام متعلقہ کرداروں کی جامع اور مؤثر شرکت کی تعمیر، اداکاروں کے درمیان اخراجات اور فوائد کی مساوی تقسیم، اور پہلے سے موجود سیاسی، معاشی اور معاشرتی حالات کے ذریعہ تخلیق کردہ عمل کی تشکیل کے سیاق و سباق پر غور کرنا. یہ منظم شرکت اور منصوبہ بندی کے نتائج دونوں

کے بارے میں رہنما اصول کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے جو فراہم کیا جارہا ہے. منصوبہ بندی کی ٹیم کا مقصد سماجی اور معاشی طور پر جامع منصوبہ بندی کے عمل کو منظم کرنا اور شفافیت اور منصفانہ اور منصفانہ طور پر وسیع شرکت کو فروغ دینا ہے۔

e. ٹرانس ڈسپلنری. یہ مختلف شعبوں کے محققین اور غیر تعلیمی شرکاء کے تعاون سے مراد ہے تاکہ نیا علم پیدا کیا جاسکے اور عام سوالات کے جوابات دیئے جا سکیں۔

یہ معیار سیلاب کے خطرے، سماجی و اقتصادی / بایو فیزیکل کمزوری، اور ماحولیاتی اسکور کے ارد گرد سائٹ کے انتخاب کے معیار سے مطابقت رکھتے ہیں۔ مزید بر آں، وہ مقامی مقاصد / چیلنجوں کے ساتھ مطابقت رکھتے ہیں اور عملی ہیں اور مقصد کو پورا کرنے کے لئے ممکنہ ماحولیاتی نظام کے عمل کا استعمال کر سکتے ہیں اور سماجی-معاشی معیار کے شریک فوائد پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں. منصوبے کے لئے آب وہوا کے جواز کے ساتھ ہم آہنگی کے لئے، سائٹس کو آب وہوا کے سائنس اور ہائیڈرولوجیکل ماڈلنگ کا استعمال کرنے کی ضرورت ہوگی تاکہ واضح آب وہوا کے خطرے، نمائش، اور اس طرح خطرے کے ساتھ ساتھ ہر سائٹ پر مضبوط مطابقت پذیر صلاحیت کی ضرورت کو ظاہر کیا جاسکے۔ جدول 101 میں مذکورہ بالا فریم ورک کی شرائط پر غور کرتے ہوئے پروجیکٹ سائٹس کے انتخاب کے لئے معیار تیار کرنے کے لئے کلیدی بینچ مارک مقرر کیے گئے ہیں۔ ہم ریچارج پاکستان کے لئے انتخاب کے معیار کے طور پر مندرجہ ذیل میٹرکس تجویز کرتے ہیں۔

جدول-1-10 :ریچارج پاکستان کے لئے مداخلت کے نفاذ کے لئے پروجیکٹ سائٹس کے انتخاب کا معیار۔

معیار	تفصیل	طریقے، تکنیک اور اوزار
چیلنج کی سمت	پہاڑی دھارے آب وہوا کی تبدیلی کے خطرات اور بڑھتے ہوئے سیلاب سے متاثر ہوتے ہیں اور اس وجہ سے آب وہوا کی تبدیلی سے مطابقت اور آفات کے خطرے میں کمی کے اقدامات کے ذریعے ان کی حفاظت کی جاسکتی ہے۔ جھیلیں ماحولیاتی انحطاط / خطرات اور حیاتیاتی تنوع کے تیزی سے نقصان سے متاثر ہوتی ہیں اور تحفظ اور ماحولیاتی اثرات میں کمی کے ذریعے ان کی حفاظت کی جاسکتی ہے۔	سائٹس دکھاتی ہیں کہ وہ ان چیلنجوں میں کس طرح فٹ ہوتے ہیں۔ اور یہ کہ آب وہوا کا بڑھتا ہوا خطرہ ان مسائل کو بڑھاتا ہے۔ نظام کی تفہیم جاسوسی، مقامی / عالمی ڈیٹاسیٹ کی تشریح، اور ماڈل کا استعمال کرکے تیار کی جاتی ہے۔ آب وہوا کے ماڈلز کے اعداد و شمار کو ہائیڈرولوجیکل ماڈلز میں فیڈ کیا جاتا ہے تاکہ آب و ہوا کے اثرات کو واضح طور پر دکھایا جاسکے اور اس طرح منتخب کردہ مقامات پر کارروائی کی ضرورت کو ظاہر کیا جاسکے۔
مواقع کی جگہوں کی نقشہ سازی	پہلے سے ہی شناخت شدہ 11 مداخلت کے علاقوں، بیان کردہ ذیلی کیچمنٹ / بیسن، اور مخصوص بایوفیزیکل مقامی معیار کی بنیاد پر، ہائیڈرولوجیکل ماڈل تیار کیے جاتے ہیں اور پروجیکٹ کے علاقوں / سائٹوں کے اندر مواقع کی جگہوں کی نشاندہی اور نقشہ بنانے کے لئے ترغیب کے لئے استعمال ہوتے ہیں جو ای بی اے کے طور پر کام کر سکتے ہیں۔	جاسوسی، مقامی / عالمی ڈیٹاسیٹ کی تشریح، اور ماڈل کا استعمال کرکے نظام کی تفہیم.
مداخلت کی قسم	مختلف گروہوں نے تجویز پیش کی کہ ای بی اے کی انوینٹری سے مختلف ممکنہ مداخلتوں کی ضرورت ہے (عالم اور دیگر، 2021اے؛ 2021) جدول 103، نیچے دیکھیں). ان	ای بی اے کی انوینٹری (عالم اور دیگر، 2021 اے۔ جدول 103). ای بی اے آرکیٹائپس

	مداخلتوں کی ضرورت کا اندازہ مندرجہ ذیل ٹیمپلیٹس کے ذریعہ کیا جاتا ہے جیسا کہ ذیل میں دکھایا گیا ہے۔	ٹیمپلیٹس تیار کیے گئے ہیں اور ذیل میں فراہم کیے گئے ہیں۔
تکنیکی طور پر قابل عمل	یہ سائٹوں کے انتخاب کے لئے سب سے بنیادی معیار میں سے ایک ہے. کیا سائٹس عملی ہیں؟ کیا مجوزہ مداخلت تکنیکی طور پر قابل عمل ہے؟	ڈبلیو فلو اور تھری ڈی آئی کے مقامی اور عارضی نقشوں، نگرانی، کیچمنٹ کی حد بندی اور ماڈلنگ کے نتائج کے ذریعے اس کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔
ہائیڈرولوجیکل طور پر پائیدار	بارش / سیلاب کے موسم کے دوران مجوزہ ای بی اے کو پانی کی مسلسل فراہمی کا جائزہ لینے کے لئے اس رپورٹ میں بیان کردہ ماڈلنگ ٹولز کا استعمال کرتے ہوئے جانچ پڑتال کرنے کے لئے یہ اعلی اثرات والے معیاروں میں سے ایک ہے۔	عالمی اور مقامی ڈیٹاسیٹ، ڈبلیو فلو اور 3 ڈی آئی. پروسیس فلو ڈایاگرام ملاحظہ کریں
آب و ہوا کے مطابق اور لچکدار	ایک اور اعلی اثرات کے معیار کے لئے کسی خاص جگہ میں مجوزہ مداخلت کے ممکنہ اثرات کا اندازہ لگانے کے لئے وژن اور منظر نامے تیار کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔دونوں سماجی و اقتصادی فوائد اور آب و ہوا سے متعلق خطرات کے لئے لچک میں اضافہ سے۔	عالمی اور مقامی ڈیٹاسیٹ، آب و ہوا کی ماڈلنگ اور تخمینے، ڈبلیو فلو، اور 3 ڈی آئی.
ہائیڈروڈائنامک طور پر ممکن اور مستحکم	ایک اور اہم معیار یہ ہے کہ مجوزہ ای بی اے ہائیڈروڈائنامک کے استحکام کی جانچ پڑتال کی جائے اور کیا اس کے ساتھ آگے بڑھنا ممکن ہے یا نہیں۔	عالمی اور مقامی ڈیٹاسیٹ، آب و ہوا کی ماڈلنگ اور تخمینے، ڈبلیو فلو، اور 3 ڈی آئی.
اسٹیک ہولڈرز کا اتفاق رائے	مخصوص مقامات پر مجوزہ مداخلت کے لئے کثیر اسٹیک ہولڈر ورکشاپس کا مطالبہ کیا گیا ہے تاکہ مخصوص جگہوں / سائٹوں پر ممکنہ مداخلتوں پر مشترکہ اتفاق رائے پیدا کیا جا سکے۔	ورکشاپ فارمیٹ میں تھری ڈی آئی اور چھپکلی ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے مجوزہ پروجیکٹ سائٹس پر ای بی اے کی مداخلتوں کی منظم اور مرکوز بحث اور تشخیص (عالم اور دیگر، 2022)۔ ای بی اے آرکیٹائپس جیسا کہ ذیل میں ذکر کیا گیا ہے۔
عمل کے استعمال کے لئے متعلقہ ماحولیاتی نظام کے مطابق	مداخلت انسانی مداخلت کی قابل قبول سطح کے اندر متعلقہ ماحولیاتی نظام کے مطابق اور مطابقت پذیر ہونی چاہئے۔	ماڈلز کا استعمال کرتے ہوئے مجوزہ پروجیکٹ سائٹس پر مداخلت کا جائزہ۔

اثرات کے امکانات	پروجیکٹ سائٹس کو جسمانی اثاثوں، معاش، اور ماحولیاتی اور معاشرتی معاملات کی زندگی کی قیمت کے لحاظ سے منصوبے سے متوقع تبدیلی دکھانا چاہئے. پروجیکٹ سائٹ کو فائدہ اٹھانے والوں کی تعداد پر اچھی طرح سے نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔	نگرانی اور تشخیص.
وصول کنندہ کی ضروریات (یعنی، اسکیل کرنے کی صلاحیت)	پاکستان میں بڑے پیمانے پر مداخلت کے نفاذ کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنا	انفرادی انٹرویوز اور اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مرکوز گروپ مباحثے (عالم اور دیگر، 2022).
ملک کی ملکیت	اہم قومی پالیسیوں اور بین الاقوامی وعدوں کے ساتھ قومی سطح پر طے شدہ عطیات (این ڈی سی) کی صف بندی۔	ڈیسک اور ساتھیوں کا جائزہ.
کارکردگی اور تاثیر	بہترین طریقوں کا اطلاق شامل ہے. اور یہ واضح طور پر کام کرتا ہے.	بہترین طریقوں کی فہرست. اس ماڈل سے پتہ چلتا ہے کہ سیلاب کی چوٹی میں کتنی تاخیر ہوتی ہے یا واپسی کا دورانیہ کم ہو جاتا ہے۔
مثالی تبدیلی اور اسکیل بڑھانے کی صلاحیت	پروجیکٹ سائٹ پاکستان میں آبی وسائل کے انتظام اور علاقوں / خطے میں دریاؤں کے بیسن کے انتظام کے طریقے کو کس طرح تبدیل کرتی ہے، کیونکہ جی سی ایف یہ دیکھنے کا ارادہ رکھتا ہے کہ کس طرح کسی منصوبے کو سیکٹر بھر میں اثرات کے لئے بڑھایا جا سکتا ہے۔	ماڈلز کے ذریعے نظارہ (مثال کے طور پر، 3 ڈی آئی).
شریک فوائد پیدا کرنا	مداخلت کے شریک فوائد (مثال کے طور پر، ماحولیاتی، سماجی، معاشی، سماجی ہم آہنگی، صحت، حیاتیاتی تنوع میں بہتری، روزگار کی تخلیق، وغیرہ) مطلوب ہیں.	ماحولیاتی نظام کی خدمات کے مقامی اور عارضی جائزے.
پائیدار ترقی کے امکانات	اس میں معاشی، سماجی ماحولیاتی اور صنفی تعاون کا مظاہرہ کرنا شامل ہے۔	اقوام متحدہ کے ایس ڈی جیز کے ساتھ موازنہ کے لئے ان کے متعلقہ پروجیکٹ سائٹس میں ای بی اے کے ترقیاتی اہداف کا معیاری مواد تجزیہ۔

گرین انفراسٹرکچر ٹائپ اے: لینڈ اسکیپنگ اقدامات (مثال کے طور پر، ٹیریسنگ)				
آب وہوا کی لچک کا مقصد:	دراندازی میں اضافہ، بہاؤ کی رفتار میں کمی			
اہم حیاتیاتی / جسمانی اجزاء	حیاتیات	ارضیات	مائیات	جغرافیہ

		زمین کو زرخیز ہونا ضروری ہے یا آسانی سے زرخیز بنایا جانا چاہئے	خشک موسم کے لئے بارش کے پانی کی وافر دستیابی یا کھیت پر ذخیرہ کرنے کے اختیارات	ٹیرینگ کی تیاری کے لئے قابل رسائی، یعنی، مشینری، سازوسامان، وغیرہ کے لئے سڑک نیٹ ورک کے ساتھ قابل رسائی
اہم سماجی و اقتصادی اجزاء	اقتصادی	معاشرتی	اتفاق	عزم
	زیادہ پیداوار	خوراک کی ضروریات، معاشی واپسی	آمدنی کے طریقہ کار میں ممکنہ تبدیلی، مویشیوں / مزدوری سے کھیتی باڑی وغیرہ	مناسب ڈیزائن اور دیکھ بھال کی ضرورت ہے
اہم فعال عوامل	چھتوں کی تعمیر اور دیکھ بھال کی خواہش			
اہم رکاوٹیں	جب اسے بڑے علاقوں میں لگایا جاتا ہے تو یہ نشیبی علاقوں میں پانی کے توازن کو منفی طور پر متاثر کر سکتا ہے، جب اسے خراب طریقے سے برقرار رکھا جاتا ہے تو یہ گر سکتا ہے اور لینڈ سلائیڈنگ کا سبب بن سکتا ہے۔			
شریک فوائد	پیداوار میں اضافہ، کٹاؤ میں کمی			
Timescales	کئی سال			
حوالے	**عام معلومات** • http://nwrm.eu/sites/default/files/nwrm_ressources/a10-traditional_terracing_0.pdf • ڈینگ اور دیگر، 2020			

گرین انفراسٹرکچر ٹائپ بی: ڈیم (چیک ڈیم اور ریت کے ڈیم)				
آب و ہوا کی لچک کا مقصد:	دراندازی میں اضافہ، برقرار رکھنے میں اضافہ			
اہم حیاتیاتی / جسمانی اجزاء	حیاتیات	ارضیات	مائیات	جغرافیہ
		قابل رسائی مٹی، لیکن ڈیم کی جگہ کچھ ناقابل رسائی مٹی پر	پانی کے اخراج کا دورانیہ اتنا بڑا ہونا چاہئے کہ آبی ذخائر کو بھر سکے، ذخیرہ / نکاسی آب کا علاقہ مقامی برادریوں کے لئے اہم پانی رکھنے کے لئے کافی ہو۔	ندی یا ندی کے قریب اور کمیونٹی کے قریب وادی میں تعمیر کرنے کی ضرورت ہے، ذخیرہ کرنے کے لئے کافی پانی پیدا کر سکتا ہے۔
اہم سماجی و اقتصادی اجزاء	اقتصادی	معاشرتی	اتفاق	عزم
	آبپاشی کے لئے پانی، مہنگا	تفریح، طلب پر پانی کی دستیابی	پینے کا پانی	مناسب ڈیزائن اور دیکھ بھال کی ضرورت ہے
اہم فعال عوامل	مناسب ڈیزائن اور دیکھ بھال کی ضرورت ہے			
اہم رکاوٹیں	خود کفیل فطرت پر مبنی حل نہیں ہے، بڑے تعمیراتی کاموں کی ضرورت ہے، سیلاب کے بعد نقصان کا خطرہ، اور بیک واٹر کے اثرات کی وجہ سے سیلاب کی حد میں اضافے کا خطرہ			

شریک فوائد	کٹاؤمیں کمی، سطحی پانی کے بہاؤ میں کمی، سیلاب سے تحفظ، وغیرہ
Timescales	تعمیر کے فورا بعد کام کرتا ہے
حوالے	ریت کے ڈیم: لاسچ ایٹ ال، 2007 چیک ڈیم: ضیاءالحق ودیگر، 2017

گرے انفراسٹرکچر ٹائپ اے: واٹر سینی ٹیشن پلانٹ				
ہدف:	جھیلوں، ندیوں اور آبی علاقوں میں بہنے والے پانی کو فلٹر کریں			
اہم حیاتیاتی / جسمانی اجزاء	حیاتیات	ارضیات	مائیات	جغرافیہ
			زراعت یانالوں سے آلودہ پانی کے ذرائع کے قریب ہونے کی ضرورت ہے	فلیٹ علاقے میں ہوناضروری ہے
اہم سماجی واقتصادی اجزاء	اقتصادی	معاشرتی	اتفاق	عزم
	روزگار کے امکانات، آبپاشی کے لئے پانی، مہنگا		پینے کاپانی	مناسب ڈیزائن اور دیکھ بھال کی ضرورت ہے
اہم فعال عوامل	مناسب ڈیزائن اور دیکھ بھال کی ضرورت ہے			
اہم رکاوٹیں	خود کفیل فطرت پر مبنی حل نہیں، تعمیر، اچھے آپریشن اور دیکھ بھال، پلانٹ کی بندش کا خطرہ اور خراب پانی کے معیار کی واپسی کی ضرورت ہے، تعمیر کے لئے جگہ کی ضرورت ہے.			
شریک فوائد				
Timescales	تعمیر کے فورابعد کام کرتا ہے			

گرین انفراسٹرکچر ٹائپ سی: مصنوعی جزائر				
ہدف:	جھیلوں اور ویٹ لینڈز میں پانی کے معیار اور ماحولیات کو بہتر بنانا			
اہم حیاتیاتی / جسمانی اجزاء	حیاتیات	ارضیات	مائیات	جغرافیہ
	آبی اور دریائی پرجاتیوں کے لئے ایبائیوٹک حالات مناسب ہوناچاہئے		ایک جھیل کے اندر تعمیر کیاجاناچاہئے	
اہم سماجی واقتصادی اجزاء	اقتصادی	معاشرتی	اتفاق	عزم
	ڈریجنگ مواد سے زیادہ مچھلی اور قدرتی کٹائی کا مواد تعمیر کیا جاسکتاہے، مہنگا	تفریح	دستکاری کاکام، جلانے کی لکڑی، تفریح، ماہی گیری، اور دیگر کھانے، بایوماس کی پیداوار	قدرتی کٹائی کو نظام کے ساتھ توازن میں رکھنے کی ضرورت ہے
اہم فعال عوامل	خشک مٹی کے کٹاؤیارساؤکوروکنے کے لئے اچھی طرح سے تعمیر کرنے کی ضرورت ہے			

اہم رکاوٹیں	تعمیراتی مرحلہ عارضی طور پر آبی زندگی میں خلل ڈالتا ہے اور معطل مٹی کے ارتکاز میں اضافہ کرتا ہے۔ یہ ایک بہت وسیع اور مہنگا طریقہ ہے۔
شریک فوائد	قدرتی قدر، معطل مٹی میں کمی
Timescales	ترقی کرنے میں کئی سال لگتے ہیں اور اس کے بعد کام کرنے میں کئی سال لگتے ہیں۔
حوالے	https://www.natuurmonumenten.nl/projecten/marker-wadden/english-version

گرین انفراسٹرکچر ٹائپ اے: لینڈ اسکیپنگ اقدامات (مثال کے طور پر، ٹیرینگ)				
آب و ہوا کی لچک کا مقصد:	دراندازی میں اضافہ، بہاؤ کی رفتار میں کمی			
اہم حیاتیاتی / جسمانی اجزاء	حیاتیات	ارضیات	مائیات	جغرافیہ
		زمین کو زرخیز ہونا ضروری ہے یا آسانی سے زرخیز بنایا جانا چاہئے	خشک موسم کے لئے بارش کے پانی کی وافر دستیابی یا کھیت پر ذخیرہ کرنے کے اختیارات	ٹیرینگ کی تیاری کے لئے قابل رسائی، یعنی، مشینری، سازوسامان، وغیرہ کے لئے سڑک نیٹ ورک کے ساتھ قابل رسائی
اہم سماجی و اقتصادی اجزاء	اقتصادی	معاشرتی	اتفاق	عزم
	زیادہ پیداوار	خوراک کی ضروریات، معاشی واپسی	آمدنی کے طریقہ کار میں ممکنہ تبدیلی، مویشیوں / مزدوری سے کھیتی باڑی وغیرہ	مناسب ڈیزائن اور دیکھ بھال کی ضرورت ہے
اہم فعال عوامل	چھتوں کی تعمیر اور دیکھ بھال کی خواہش			
اہم رکاوٹیں	جب اسے بڑے علاقوں میں لگایا جاتا ہے تو یہ نشیبی علاقوں میں پانی کے توازن کو منفی طور پر متاثر کر سکتا ہے، جب اسے خراب طریقے سے برقرار رکھا جاتا ہے تو یہ گر سکتا ہے اور لینڈ سلائیڈنگ کا سبب بن سکتا ہے۔			
شریک فوائد	پیداوار میں اضافہ، کٹاؤ میں کمی			
Timescales	کئی سال			
حوالے	عام معلومات • http://nwrm.eu/sites/default/files/nwrm_ressources/a10_-_traditional_terracing_0.pdf • ڈینگ اور دیگر، 2020			

گرین انفراسٹرکچر ٹائپ بی: ڈیم (چیک ڈیم اور ریت کے ڈیم)				
آب و ہوا کی لچک کا مقصد:	دراندازی میں اضافہ، برقرار رکھنے میں اضافہ			
اہم حیاتیاتی / جسمانی اجزاء	حیاتیات	ارضیات	مائیات	جغرافیہ

		قابل رسائی مٹی، لیکن ڈیم کی جگہ کچھ ناقابل رسائی مٹی پر	پانی کے اخراج کا دورانیہ اتنا بڑا ہونا چاہئے کہ آبی ذخائر کو بھر سکے، ذخیرہ / نکاسی آب کا علاقہ مقامی برادریوں کے لئے اہم پانی رکھنے کے لئے کافی ہو۔	ندی یا ندی کے قریب اور کمیونٹی کے قریب وادی میں تعمیر کرنے کی ضرورت ہے، ذخیرہ کرنے کے لئے کافی پانی پیدا کر سکتا ہے۔
اہم سماجی و اقتصادی اجزاء	اقتصادی	معاشرتی	اتفاق	عزم
	آبپاشی کے لئے پانی، مہنگا	تفریح، طلب پر پانی کی دستیابی	پینے کا پانی	مناسب ڈیزائن اور دیکھ بھال کی ضرورت ہے
اہم فعال عوامل	مناسب ڈیزائن اور دیکھ بھال کی ضرورت ہے			
اہم رکاوٹیں	خود کفیل فطرت پر مبنی حل نہیں ہے، بڑے تعمیراتی کاموں کی ضرورت ہے، سیلاب کے بعد نقصان کا خطرہ، اور بیک واٹر کے اثرات کی وجہ سے سیلاب کی حد میں اضافے کا خطرہ			
شریک فوائد	کٹاؤ میں کمی، سطحی پانی کے بہاؤ میں کمی، سیلاب سے تحفظ، وغیرہ			
Timescales	تعمیر کے فوراً بعد کام کرتا ہے			
حوالے	ریت کے ڈیم: لاسج ایٹ ال، 2007 چیک ڈیم: ضیاء الحق و دیگر، 2017			

گرے انفراسٹرکچر ٹائپ اے: واٹر سینی ٹیشن پلانٹ				
ہدف:	جھیلوں، ندیوں اور آبی علاقوں میں بہنے والے پانی کو فلٹر کریں			
اہم حیاتیاتی / جسمانی اجزاء	حیاتیات	ارضیات	مائیات	جغرافیہ
			زراعت یا نالوں سے آلودہ پانی کے ذرائع کے قریب ہونے کی ضرورت ہے	فلیٹ علاقے میں ہونا ضروری ہے
اہم سماجی و اقتصادی اجزاء	اقتصادی	معاشرتی	اتفاق	عزم
	روزگار کے امکانات، آبپاشی کے لئے پانی، مہنگا		پینے کا پانی	مناسب ڈیزائن اور دیکھ بھال کی ضرورت ہے
اہم فعال عوامل	مناسب ڈیزائن اور دیکھ بھال کی ضرورت ہے			
اہم رکاوٹیں	خود کفیل فطرت پر مبنی حل نہیں، تعمیر، اچھے آپریشن اور دیکھ بھال، پلانٹ کی بندش کا خطرہ اور خراب پانی کے معیار کی واپسی کی ضرورت ہے، تعمیر کے لئے جگہ کی ضرورت ہے۔			
شریک فوائد				
Timescales	تعمیر کے فوراً بعد کام کرتا ہے			

گرین انفراسٹرکچر ٹائپ سی: مصنوعی جزائر

ہدف:	جھیلوں اور ویٹ لینڈز میں پانی کے معیار اور ماحولیات کو بہتر بنانا			
اہم حیاتیاتی / جسمانی اجزاء	حیاتیات	ارضیات	مائیات	جغرافیہ
	آبی اور دریائی پر جاتیوں کے لئے ایبائیوٹک حالات مناسب ہونا چاہئے		ایک جھیل کے اندر تعمیر کیا جانا چاہئے	
اہم سماجی و اقتصادی اجزاء	اقتصادی	معاشرتی	اتفاق	عزم
	ڈریجنگ مواد سے زیادہ مچھلی اور قدرتی کٹائی کا مواد تعمیر کیا جاسکتا ہے، مہنگا	تفریح	دستکاری کا کام، جلانے کی لکڑی، تفریح، ماہی گیری، اور دیگر کھانے، بایوماس کی پیداوار	قدرتی کٹائی کو نظام کے ساتھ توازن میں رکھنے کی ضرورت ہے
اہم فعال عوامل	خشک مٹی کے کٹاؤ یا رساؤ کو روکنے کے لئے اچھی طرح سے تعمیر کرنے کی ضرورت ہے			
اہم رکاوٹیں	تعمیراتی مرحلہ عارضی طور پر آبی زندگی میں خلل ڈالتا ہے اور معطل مٹی کے ارتکاز میں اضافہ کرتا ہے۔ یہ ایک بہت وسیع اور مہنگا طریقہ ہے.			
شریک فوائد	قدرتی قدر، معطل مٹی میں کمی			
Timescales	ترقی کرنے میں کئی سال لگتے ہیں اور اس کے بعد کام کرنے میں کئی سال لگتے ہیں۔			
حوالے	https://www.natuurmonumenten.nl/projecten/marker-wadden/english-version			

متفرق حل ٹائپ اے:فلشنگ				
ہدف:	جھیلوں اور آبی علاقوں میں پانی کے معیار کو بہتر بنانا			
اہم حیاتیاتی / جسمانی اجزاء	حیاتیات	ارضیات	مائیات	جغرافیہ
			کافی مقدار میں پانی دستیاب ہونا چاہیے، ایک مستقل بہاؤ اور اخراج پوائنٹ ہونا چاہیے.	
اہم سماجی و اقتصادی اجزاء	اقتصادی	معاشرتی	اتفاق	عزم
اہم فعال عوامل	فلشنگ پانی کا معیار اچھے معیار کا ہونا چاہیے			
اہم رکاوٹیں				
شریک فوائد				
Timescales	پانی اور مٹی کے معیار پر منحصر ہے: کئی سالوں سے دہائیوں تک			

متفرق حل ٹائپ بی:ڈریجنگ				
ہدف:	جھیلوں اور آبی علاقوں میں پانی کے معیار کو بہتر بنانا			
اہم حیاتیاتی / جسمانی اجزاء	حیاتیات	ارضیات	مائیات	جغرافیہ
اہم سماجی و اقتصادی اجزاء	اقتصادی	معاشرتی	اتفاق	عزم
	ڈریج کشتیوں پر روزگار کے امکانات	ماہی گیروں کے لئے عارضی خلل		
اہم فعال عوامل	سب سے زیادہ مٹی کی آلودگی والے مقامات تلاش کیے جانے چاہئیں، پانی کے بہاؤ کا معیار اچھا ہونا چاہئے (صفائی کے پلانٹس یا ویٹ لینڈز جیسے پانی کی صفائی کے اختیارات کے ساتھ مل کر) بصورت دیگر پیمائش پائیدار نہیں ہے۔			
اہم رکاوٹیں	شدید، بڑے اور مہنگے آپریشن، جھیل میں آبی حیات میں خلل، اور جھیل میں معطل مٹی میں عارضی اضافہ			
شریک فوائد	مٹی سے غذائی اجزاء اور کیمیکلز کو ہٹا دیا جاتا ہے، مستقبل میں اخراج کو کم کیا جاتا ہے، جھیل کی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے، اور سیلاب کے خطرے کو کم کیا جاتا ہے، اور آثار قدیمہ کی دریافتیں، مٹی کو صاف کرنے والے جزیروں کی تعمیر کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔			
Timescales	پانی اور مٹی کے معیار پر منحصر ہے: کئی سالوں سے دہائیوں تک			